www.KitaboSunnat.com

قادیانیت

شہیدِ اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ
کی شہرہ آفاق کتاب القادیانیۃ سے ماخوذ

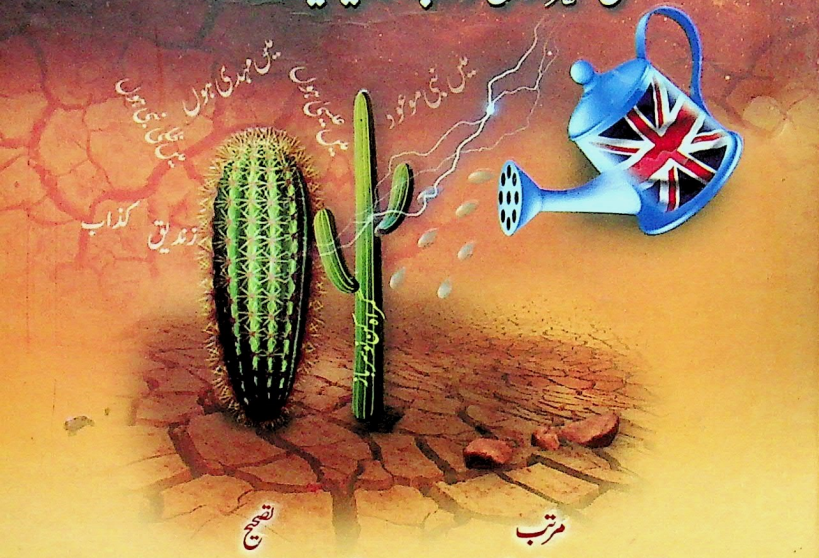

مرتب
علامہ حافظ ہشام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ

تصحیح
عُبَید اللہ لطیف حفظہ اللہ

شعبہ ختم نبوت پنجاب تحریک دفاع اسلام و پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

تصحیح شدہ ایڈیشن

قادیانیت

شہید اسلام علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ
کی شہرہ آفاق کتاب القادیانیۃ سے ماخوذ

مرتب علامہ حافظ ہشام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ
اضافہ عبید اللہ لطیف حفظہ اللہ

شعبہ تحفظ عقیدہ ختم نبوت پنجاب
تحریک دفاع اسلام پاکستان

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب

قادیانیت

(علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمہ اللہ کی شہرہ آفاق کتاب القادیانیہ سے ماخوذ)

مرتبہ

حافظ ہشام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ

ناشر

شعبہ ختم نبوت پنجاب تحریک دفاع اسلام و پاکستان

قرآن وسنہ اسلامک سنٹر UET,B121 ہاوسنگ سوسائٹی لاہور

03008790478،04235190848

ملنے کے پتے

دارالمصنفین غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 0300426092

مکتبہ قدوسیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 04237230585

مکتبہ اسلامیہ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 04237244973

مکتبہ اسلامیہ بالمقابل شیل پمپ کوتوالی روڈ فیصل آباد 0412631204

مکتبہ اہل حدیث امین پور بازار فیصل آباد 0412624007

خاتم النبیین اکیڈمی فیصل آباد 03136265209

مکتبہ دارالسلف ٹنڈو آدم سندھ 03023353215

مکتبہ دارالاحسن اردو بازار کراچی 03333738795

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انتساب

اپنی پیاری ماں اوراس عظیم باپ کے نام

کہ

جن کے بارے میں، میں اکثر کہا کرتا ہوں

علامہ شہید تم ہمیں یاد نہ آیا کرو

کیونکہ جب آپ ہمیں یاد آتے ہیں تو آنکھیں بھیگ جاتی ہیں....

تمہاری یاد دلوں سے موت کا خوف چھین لیتی ہے...

ہاں

مگر تمہاری یاد باطل کے خلاف ڈٹ جانے میں مدد بھی دیتی ہے....

اے مدفونِ جنت البقیع! اللہ آپ کی قبر پر کروڑوں رحمتیں نازل کرے

اے میری پیاری ماں

آسمان تیری لحد پہ شبنم افشانی کرے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آئینہ مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	انتساب	3
2	مقدمہ	13
3	مقدمہ طبع ششم	18
4	کچھ ''القادیانیت'' کتاب اور مصنف کے بارے میں	19
5	قادیانیت کتاب کے مقدمے کا خلاصہ	23
باب اول	کیا قادیانی انگریزوں کے آلہ کار نہیں	29
1	فیصلہ قارئین خود کریں	29
باب دوم	مرزا غلام احمد کے انگریز کے حق میں کیے گئے کارہائے نمایاں	31
1	انگریز کے خلاف تلوار اٹھانا کفر ہے اور جہاد منسوخ ہو چکا ہے	31
2	انگریز زمین پر اللہ کے نائب ہیں	31
3	توہین رسالت اور اہانت صحابہ کا مرتکب واجب القتل نہیں اور خود توہین کا ارتکاب	31
4	وحی لانے والا فرشتہ بھی انگریز اور بھیجنے والا خدا بھی انگریز	32
5	ملکہ برطانیہ خدا کا وعدہ اور مدد	33

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
6	حکومت برطانیہ پہ تن من دھن سب کچھ نچھاور	34
7	مرزا غلام احمد قادیانی تیری نبوت کیسی تھی؟	35
8	جس نے برطانیہ سے غداری کی اس اسلام، اللہ اور رسول سے غداری کی	35
9	حکومت برطانیہ کے نافرمانوں پر اللہ کی لعنت	36
10	میری حکومت برطانیہ کے لیے ان گنت خدمات ہیں	39
11	حکومت برطانیہ تبلیغی کاموں میں ہماری تعاون ہے	40
12	قادیانیوں، برطانیہ اور یہودیوں کے اہداف ایک ہی ہیں	41
13	عراق میں برطانوی فتح پر خوشی اور مسلمانوں کے خلاف لشکر کشی	41
14	الفضل شمارہ لکھتا ہے	42
15	برطانوی محبت کا اولاد اور نسلوں اور امتیوں میں منتقل ہونا	44
باب سوم	**قادیانیوں اور مسلمانوں میں بنیادی فرق**	45
1	مسلمان کافر ہیں اور قادیانیوں کی مسلمانوں سے کوئی بھی تعلق داری نہیں	45
2	مسلمان پکے کافر ہیں اس لیے ان کے پیچھے نماز جائز نہیں	46
3	مسلمانوں کے ساتھ کسی بھی سطح کے تعلقات رکھنا جائز نہیں	55
4	مسلمانوں کے ساتھ شادی بیاہ جائز نہیں	55
5	مسلمان اور قادیانی الگ الگ امت ہیں	56
6	مسلمان کو بیٹی دینے کا گناہ کیا ہے؟	57

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
7	قادیانیوں کے بڑے بڑے کفریہ عقائد	59
8	قادیانیوں کے رب کی صفات	60
9	مرزا کا اللہ کے ساتھ کیا تعلق تھا؟	65
10	قادیانیوں کے نزدیک نبی آنے کا سلسلہ جاری وساری	72
11	مستقل وحی اور الگ کتاب الٰہی کے قائل	76
12	حدیث کے بارے میں قادیانی نظریہ	78
13	قرآن کریم کے بارے میں قادیانی نظریہ	79
14	قادیانیوں کی الہامی کتاب کی چند آیات	82
15	الگ دین وشریعت کے قائل	83
16	قادیاں شہر دنیا کا سب سے مقدس شہر	86
17	قادیانیوں کا حج	93
18	انگریز کی ایجنٹی اور جہاد کی مخالفت	94
باب چہارم	**مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی پیشین گوئیاں**	100
1	نبوت کی سب سے بڑی دلیل پیشین گوئی کا پورا ہونا ہے	100
2	اللہ کے الہام کا پورا ہونا یقینی امر ہے	100
3	مرزا غلام احمد کا اپنی وحی (پیشین گوئی) کے بارے میں عقیدہ	101
4	مرزا کا اپنی نبوت کے بارے میں بیان	101
5	میری نبوت کو جانچنے کے لیے میری پیشین گوئیاں کافی ہیں	101
6	جھوٹ اور جھوٹے کے متعلق مرزا کے فتوے	102

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
7	عبداللہ آتھم کے متعلق جھوٹی پیشگوئی	103
8	محمدی بیگم کے متعلق جھوٹی پیشگوئی	112
9	اپنی اولاد کے بارے میں جھوٹی پیشین گوئیاں	122
10	اپنی بہت سی شادیوں کے بارے میں پیشین گوئی	126
11	بشیر الدولہ کی پیدائش کے بارے میں جھوٹی پیشین گوئی	127
12	طاعون کے بارے میں جھوٹی پیشین گوئی	129
13	مرزا غلام احمد کی اپنی موت کے متعلق جھوٹی پیشین گوئیاں	131
باب پنجم	**مرزا غلام احمد قادیانی کے گستاخانہ نظریات**	138
1	توہین اسلام و مسلمین	138
2	اہل بیت عظام اور اکابرین صحابہ رضی اللہ عنہم کی توہین	1430
3	انبیاء کرام علیہم السلام کی توہین	143
4	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین	146
5	آقائے کائنات ﷺ کی شان اقدس میں گستاخی	151
6	شان نبوی میں نازل ہونے والی آیات کو خود کی طرف منسوب کرنا	158
7	اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی	164
8	قرآن پاک اور احادیث میں تاویل کے بعد تحریف کا مرتکب	167
باب ششم	**مرزا غلام احمد قادیانی کے مختصر حالات زندگی**	172
1	مرزا کا خاندانی پس منظر	172

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
2	تعلیم	176
3	بچپن کے مشہور واقعات	178
4	مرزا غلام احمد قادیانی کے امراض وعیوب	180
5	کم یادداشت	180
6	نامردی	182
7	خلاف سنت عادات	185
8	زنانہ لباس	185
9	کھاتے اور پیتے وقت بائیں ہاتھ کا استعمال	185
10	شراب نوشی اور نشہ آور اشیاء کا استعمال	186
11	جھوٹ کی عادت بد	188
12	مراق کا مرض اور مرزا غلام احمد قادیانی کا دعوی نبوت	190
13	مرزا اور قادیانیوں کے اعترافات	192
14	دیگر دماغی امراض	194
15	مرزا کے چند اور جھوٹے دعوے	197
16	مرزا غلام احمد کی مجموعی شخصیت کا جائزہ	200
17	ظاہری حلیہ اور عاداتِ بد	200
18	آنکھیں مائی اوپیا کا شکار تھیں	201
19	زبان میں لکنت	202
20	لباس زیب تن کرنے میں بدذوقی	202
21	گندے چھپڑ میں تیراکی	202

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
22	مرزا قادیانی کی بے ترتیب زندگی	203
23	مرزا قادیانی کی سنگدلی	203
24	کھانے پینے کا طریقہ	205
25	عدالتی فیصلہ	206
26	مزید بیماریاں	207
27	کثرت بول	208
28	مراقی خاندان	210
29	مرزا غلام احمد قادیانی کی موت کا منظر	211
باب ہفتم	کیا مرزا مسیح موعود ہے؟	221
1	عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام	225
2	آسمان سے نزول	227
3	مقام نزول	228
4	کافروں کا مرجانا	230
5	حاکم عادل نہ کہ رعایا	231
6	عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی کسر صلیب	231
7	عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی قتل خنزیر	232
8	عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی لوگوں کا ایک دین پر اکٹھے ہونا	233
9	عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی قتل دجال	234

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
10	عیسیٰ علیہ السلام کی نشان مال و دولت کی فراوانی اور فقیر کا نہ ملنا	234
11	عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی عبادت میں رغبت	234
12	عیسیٰ علیہ السلام کی نشانیا من وامان کا نادر نمونہ	235
13	عیسیٰ علیہ السلام کا حج کرنا	235
14	موتِ عیسیٰ علیہ السلام	235
15	عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی نماز جنازہ مسلمان پڑھیں گے	238
16	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نبی ﷺ کے مقبرے میں دفن ہونا	238
17	مسیح موعود علیہ السلام کتاب وسنت کی روشنی میں	240
18	مرزائیوں سے چند سوال	251
باب ہشتم	**عقیدہ ختم نبوت اور اس میں قادیانی تاویلات و تحریفات**	254
1	پہلی تاویل	255
2	دوسری تاویل	256
3	تیسری تاویل	256
4	مرزا کا اعلانِ نبوت	256
5	مرزا کے اپنے اقوال کسی نئے نبی کے آنے کے رد میں	259
6	ہر مدعی نبوت کافر ہے چاہے میں ہی یہ دعوی کروں	259
7	اپنے دعوی نبوت کے خلاف مرزا کے اپنے اقوال	260

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
8	قول نمبر1	261
9	قول نمبر2	261
10	قول نمبر3	262
11	قول نمبر4	262
12	قول نمبر5	262
13	قول نمبر6	263
14	قول نمبر7	263
15	قول نمبر8	264
16	ختم نبوت کا منکر کافر	264
17	مرزا کے واضح تضادات	264
18	ختم نبوت کی قرآنی دلیل	267
29	لغت سے قادیانی تاویل کا رد	268
20	قرآنی آیات کے ذریعے قادیانی تاویل کا رد	272
21	قادیانیوں کا طریقہ واردات اور ایک شبہ کا ازالہ	272
22	نبی کریم ﷺ کی رسالت تمام انسانیت کے لیے	274
23	انقطاع وحی اور ختم نبوت	276
24	نئے آسمانی دین کی نفی	277
25	صرف نبی کریم ﷺ پر ایمان لانا ہی کافی ہے	278
26	قادیانیوں اور منکرین ختم نبوت کو اللہ کی نصیحت اور ان کا انجام	283
27	احادیث کی روشنی میں قادیانی تاویل کا رد	286

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
29	دوسری تاویل کا رد	296
30	تیسری تاویل کا رد	297
31	مرزا کے اقوال غیر تشریعی ظلی بروزی نبوت کے رد میں	298
32	قرآن وسنت سے رد	300

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ

آج جب میں یہ الفاظ تحریر کر رہا ہوں تو میں خوشی اور مسرت کے جذبات سے معمور ہوں کہ شاید میں نے آقائے دو جہاں اور شافع روز محشر کا ایک ادنیٰ سا امتی ہونے کے ناطے اپنا فرض ادا کرنے کی کوشش کی ہے کہ جو دنیا میں ان کے ہر امتی پر فرض ہے کہ جو کوئی بھی قیامت تلک آقائے کائنات کی رداء نبوت پر ہاتھ ڈالے اسے اور اس کے ہاتھ کو کاٹ دینا چاہیے۔ آج دنیا جہاں میں لوگ نبوت پر ڈاکے ڈال رہے ہیں اور باقاعدہ طور پر اس نظریے کو پروان چڑھایا جا رہا ہے کہ وحی والہام کا سلسلہ نبی آخر الزمان کے چلے جانے کے بعد بھی جاری وساری ہے، اور نہایت افسوس سے مجھے یہ بات کہنا پڑتی ہے کہ اس جسارت کے پیچھے کچھ ایسے نادان لوگوں کے نام بھی آتے ہیں جو خوابوں سے راہنمائی حاصل کرتے کرتے ایک دن اچانک دعوی کر دیتے ہیں کہ پہلے تو خواب آتے تھے اب الہام بھی ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ انہی لوگوں کو دیکھ کر پھر وہ لوگ بھی میدان میں کود پڑتے ہیں جن کا یہ نظریہ ہے کہ بروزی نبوت یا ظلی نبوت یا غیر تشریعی نبوت کا سلسلہ جاری رہے گا، اگر محمد کے کلام کا نور پہلے دن سے موجود تھا تو یہ نور ہر دور میں ظاہر ہوتا رہا اور قیامت تک یہ ظاہر ہوتا رہے گا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو اگر کسی نے جرات دی کہ وہ یہ دعوی کر سکے کہ وہ محمد ثانی (نعوذ باللہ) ہے یا عیسی بن مریم ہے، تو مسلمانو ہمیں غور کرنا پڑے گا کہ وہ ہم میں موجود بہت سے باطنیوں نے دی یعنی جو ظاہری طور پر تو نبی آنے کے منکر ہیں لیکن باطنی طور پر آج تک یہ سمجھتے آئے ہیں کہ وحی، الہام یا فرشتہ آج بھی پیغام الٰہی کو انسان تک پہنچا سکتا ہے، ان باطنیوں کو بھی اپنی اصلاح کرنی چاہیے کہ جبرائیل آقا علیہ السلام کے بعد اب قیامت تک وحی لے کر نہیں آئے گا۔ جبرائیل اگر آخری وحی لایا تو بطحاء کے والی، مدینہ کے خزینہ دار اور سیدہ خدیجہ، حفضہ اور عائشہ رضی اللہ عنہن کے تاجدار اور سرتاج کے قلب اطہر پر لے کر آیا اب وحی کا سلسلہ موقوف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہو چکا، سچا خواب آ تو سکتا ہے لیکن دین میں حجت نہیں بن سکتا، سچا خواب آ تو سکتا ہے لیکن اسلام میں کوئی نیا مسئلہ یا بدعت ایجاد نہیں کر سکتا، آج حقیقت یہ ہے کہ پنجاب کے اس شخص کو اگر کسی نے جرات دی کہ وہ نبی بن بیٹھے تو وہ ہم میں موجود ان باطنیوں نے دی، اللہ ان سب کو بھی ہدایت دے۔

اس کتاب کو لکھنے کا خیال اچانک پیدا نہیں ہوا بلکہ ماجرا یہ ہے کہ میں کافی عرصہ سے قرآن کریم کے موضوع پر ایک کتاب کے خدوخال تیار کر چکا تھا اسی طرح ایک کتاب قرآن، اسلام اور سائنس کے موضوع پر لکھنا چاہتا تھا کہ جس میں ان تمام قرآنی اور اسلامی حقائق کا ذکر کیا جائے جس کی تصدیق دور جدید کی سائنس کر چکی ہے، اور وہ حقائق بھی جن تک ابھی تک سائنس رسائی حاصل نہیں کر سکی، یعنی ابھی سائنس نے اتنی ترقی نہیں کی کہ وہ ان کو اپنے اندر جذب کر سکے۔ جب بھی فارغ اوقات میں، میں ان کتابوں پر کام کرتا تو دل میں ایک قلق یا خلش کی سی کیفیت پیدا ہو جاتی کہ شاید مجھ پر کسی کا کوئی قرض ہے یا کوئی فرض ہے، پھر ایک دن ہوا یوں کہ میں بیٹھا اپنی انہی دو کتابوں کے متعلق مواد کو اکٹھا کر رہا تھا کہ میری سماعت سے علامہ شہیدؒ کی چنیوٹ میں کی گئی تقریر کے الفاظ ٹکرائے ''آ ؤ اب مل کر محمد ﷺ کی چوکھٹ کی چوکیداری کریں۔''

ذہن کے بند در بچے کھلتے گئے اور دل میں موجود خلش اور تذبذب یک لخت ختم ہو گیا اور میں سمجھ گیا کہ قرض تو مجھ پر میرے شہید باپ کا تھا کہ جس نے قادیانیت جیسی معرکہ آراء کتاب عربی زبان میں تحریر کی لیکن افسوس چالیس سال گزرنے کے بعد بھی اردو زبان پڑھنے والے اس کتاب کی علمیت، حکمت اور معرفت سے محروم رہے۔

اور فرض مجھ پر اس رحمۃ للعالمین کے ایک امتی ہونے کی حیثیت سے تھا کہ جس کے ہاتھ سے اگر کل قیامت کے دن جام کوثر نصیب نہ ہوا تو صرف اس دن کی پیاس ہی سب سے بڑا عذاب بن جائے گی۔

چنانچہ اپنی کتابیں مکمل کرنے سے پہلے میں نے اس بات کی ٹھان لی کہ پہلے اپنے فرض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو پورا کروں گا، اپنے اوپر موجود اپنے باپ کا قرض اتارنے کی کوشش کروں گا، چنانچہ میں نے علامہ شہیدؒ کی کتاب کو اردو میں لانے کا ارادہ کیا، پہلے سوچا کہ ترجمہ کردوں لیکن پھر ذہن میں یہ بات آئی کہ کتاب چونکہ عربی زبان میں لکھے گئے مضامین کو اکٹھا کر کے بنائی گئی ہے جو کہ بابا شہیدؒ نے عربی اخبارات کے لیے لکھے تھے، چنانچہ ان مضامین میں ہر ایک مضمون ایک مستقل نوعیت کا تھا یعنی ہر مضمون کے شروع میں مرزا غلام احمد قادیانی کے حالات زندگی اس کے دعوے اس کے عقائد اور آخر میں اس کا رد تھا۔

اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے میں نے سوچا کیوں نہ ان تمام حوالوں کو جو تمام تر مضامین میں موجود ہیں اکٹھا کر کے ایک ایسی مستقل کتاب کی شکل دے دی جائے جس میں بار بار ایک حوالے کو نہ بیان کیا جائے، بلکہ ہر حوالے کو ایک مستقل باب کے نیچے تحریر کر دیا جائے، پھر ان ابواب سے متعلق دیگر مستند حوالوں کا بھی ذکر کیا جائے جو ان ابواب سے مطابقت رکھتے ہوں، اس لیے اس کتاب کو اگر علامہ شہیدؒ کی کتاب کا ترجمہ کہا جائے تو یہ ٹھیک نہ ہوگا۔ بلکہ اگر چربہ یا نقل کہا جائے تو زیادہ قریب کی بات لگے گی، اسی لیے اس کتاب کو علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ کی شہرہ آفاق کتاب ''القادیانیہ'' سے ماخوذ کتاب کا نام دیا گیا ہے کہ جس کتاب نے قادیانیت کی فلک شگاف عمارت کو ایک ہی ہلے میں زمین بوس کر دیا، اور میں اس موضوع پر بہت سی کتابوں کے مطالعے کے بعد یہ بات کہنے پر اپنے آپ کو حق بجانب محسوس کرتا ہوں کہ پاکستان اور ہندوستان میں قادیانیت کے بارے میں جتنی بھی اردو کتابیں ''رد قادیانیت'' کے موضوع پر لکھی گئیں ان کا ماخذ اول علامہ شہید کی یہ کتاب القادیانیت ہی ہے۔

اس سے پہلے بھی یونیورسٹی کے دور میں اور بعد ازاں بہت سے رسالوں میں چند ایک مضامین لکھ چکا ہوں یا ایڈیٹر کی ذمہ داریاں نبھاتا رہا ہوں لیکن باقاعدہ اور باضابطہ طور پر یہ کتاب میری زندگی کی پہلی کتاب ہے تو یہ کتاب لکھتے ہوئے اگر میں ان شخصیات کا ذکر نہ کروں براہ راست جن سے میں فیض یاب ہوا یا جن کی شخصیت کو قریب سے دیکھنے کا موقع ملا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور وہ میرے لیے آئیڈیل کا کردار ادا کرتی رہیں، تو یہ احسان فراموشی ہوگی، میں آج تک شکر گزار ہوں اپنے استاد محترم استاذ القرآء قاری محمد ادریس عاصم حفظہ اللہ تعالیٰ کا کہ جن کی وجہ سے قرآن پاک کی تلاوت میں رغبت ہوئی اور مدینہ میں موجود اپنے استاد عبدالکریم الغزیہ الہاشمی القریشی حفظہ اللہ کا جن کی وجہ سے میری تجوید بہتر ہوئی اور قرآن پڑھنے کا لطف آنا شروع ہوا۔ اور میں ممنون و مشکور ہوں اپنے نحو کے استاد مولانا رمضان سلفی حفہ اللہ کا کہ جن کے سمجھانے کے انداز نے میرے لیے نحو آسان کر دی اور اگر یہ کہا جائے عربی سیکھنے کی رغبت ہی تب پیدا ہوئی جب آپ جیسا استاد میسر آیا اور آج اگر کسی قدر عربی لکھ پڑھ یا بول سکتا ہوں تو یہ انہی کا سکھایا ہوا ابتدائیہ ہے جو آج تک راہنمائی کر رہا ہے۔

اور جہاں تک تعلق ہے آئیڈیل کا تو حضرت حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ جو میرے نانا تھے اور جن کے روحانی قصے ہم بچپن سے سنتے آئے اور علامہ شہیدؒ کہ جو قائد بھی تھا راہنما بھی تھا۔ مفکر، مدبر اور مصنف سب کچھ تھا ہی لیکن ایک پیار کرنے والا باپ بھی تھا جو رزم حق و باطل کے معرکے میں حق کے پرچم کو تھامے ہوئے راہی عدم ہوا۔ (اللہ! ان دونوں کی خطاؤں کو معاف فرما) موجودہ لوگوں میں دو شخصیات ہیں جن کو آئیڈیل کی نظر سے دیکھتا ہوں ایک میرے نہایت ہی محترم چچا ڈاکٹر فضل الٰہی کہ جن کو دیکھ کر میں بار بار اپنے دل کو یہ یقین دلاتا ہوں کہ آج کے دور میں بھی چھوٹے سے چھوٹے گناہوں سے بچا جا سکتا ہے اور اللہ ان کو نظر بد سے بچائے۔ میں نے اپنی زندگی میں ان سے کوئی گناہ سرزد ہوتے نہیں دیکھا اور دوسری شخصیت میرے لیے قابل صد احترام برادر اکبر عزیزی حافظ ابتسام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ ہیں کہ جن کی صبح و شام کی مصروفیات کو دیکھ کہ یہ یقین کامل ہوتا ہے کہ ابھی دنیا میں ایک گروہ ایسا بھی موجود ہے جو بغیر کسی لالچ کسی طمع حرص اور مفاد کے لوگوں کو راہ ہدایت پر لانے کے لیے دن رات سرگرداں ہے اور جن کی استقامت اور جرات کا ایک زمانہ معترف ہو چکا ہے۔

آخر میں یہ بتاتا چلوں کہ اس کتاب میں قادیانیوں کی نہایت مستند کتابوں کے حوالے دیے گئے ہیں اور صرف ان کتابوں سے رجوع کیا گیا ہے جو کہ آج تک قادیانی چھاپتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آرہے ہیں۔ایک بات ملحوظ خاطر رہے کہ جتنے بھی حوالے درج ہیں وہ حوالے اولین ایڈیشن کے ہیں، یعنی طبع اول کے اور جو حوالہ طبع اول کا نہیں صرف اس کی نشاندہی کی گئی ہے کہ وہ کس طبع کا ہے ورنہ باقی تمام طبع اول سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔آخر میں اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا گو ہوں اللہ میری اس حقیری کوشش کو خلوص سے عاری نہ کرے، اور اے اللہ! اس کوشش کو قبول و منظور فرما کر راہ راست سے بھٹکے ہوئے لوگوں کو صراط مستقیم پر گامزن کردے، اور امت مسلمہ کے اندر یہ بیداری پیدا کردے کہ مدعی نبوت کو روکنا ہر مسلمان امتی کی ذمہ داری ہے، یہ کام کسی خاص طبقے، جماعت یا گروہ کا نہیں بلکہ پڑھا لکھا ہو یا جاہل ہو عالم ہو یا طالب علم ہر شخص اور امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر فرد پر لازم ہے کہ وہ خاتم الانبیاء کی نبوت پر ڈاکے مارنے والوں کا کڑا احتساب کریں۔اور پھر ان جھوٹے نبی کے پیروکاروں کو مرتد سمجھ کر ان کی اصلاح کرنے کی کوشش کریں نہ کہ مسلمان سمجھ کر یہ تمام باتیں ان شاء اللہ آپ تفصیل سے اس کتاب میں ملاحظہ کریں گے۔

راقم: حافظ ہشام الٰہی ظہیر

۲۵ مارچ ۲۰۱۰ لاہور پاکستان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مقدمہ (طبع ششم)

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم !امابعد!

اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کروں کم ہے کہ اس پروردگار عالم نے کتاب ''القادیانیت'' کا چھٹا ایڈیشن شائع کرنے کی توفیق بخشی ۔اس ایڈیشن کی سابقہ تمام ایڈیشنز سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس ایڈیشن میں برادر عبیداللہ لطیف حفظہ اللہ نے بڑی جانفشانی اور محنت سے تصحیح کا کام کیا ہے۔انہوں نے قادیانی کتب واخبارات کا ایک ایک حوالہ اصل مآخذ سے چیک کیا جہاں پر پروف ریڈنگ کے سبب حوالہ غلط درج ہوگیا تھا اس کی تصحیح کر دی اور جو حوالہ جات قادیانی کتب کے پرانے ایڈیشنز میں تو موجود تھے لیکن قادیانیوں نے نئے ایڈیشنز سے ختم کر دیے تھے یا تبدیل کر دیے تھے یا صفحہ نمبر تبدیل ہوگیا تھا نئے ایڈیشن کے حوالے کے ساتھ وضاحت کر دی۔جس پر میں ان کا نہ صرف مشکور ہوں بلکہ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرماتے ہوئے حوض کوثر پر اپنے پیارے حبیب جناب محمد رسول اللہ ﷺ کے مقدس ہاتھوں سے جام کوثر بھر بھر کر پینا نصیب فرمائے ،اور بروز قیامت نبی مکرم شفیع معظم جناب محمد رسول اللہ ﷺ کی شفاعت کا حق دار بنائے۔آمین یارب العالمین۔

راقم: حافظ ہشام الٰہی ظہیر لاہور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کچھ ''القادیانیت'' کتاب اور مصنف کے بارے میں

میں نے جب علامہ احسان الٰہی ظہیر کی کتاب ''القادیانیت پڑھی تو میں بلاشک وشبہ اس نتیجے پر پہنچ گیا کہ غلام احمد قادیانی دماغی طور پر مریض تھا اور اس پر انگریز کی غلامی کا خط سوار تھا۔ وہ اس دور کی سپر پاور برطانیہ کے آستانے پر سجدہ ریز ہوا اور انہی کی شہ پر نبوت کا دعوی بھی کر ڈالا لیکن افسوس تو ان لوگوں پر ہے جنہوں نے اس جھوٹے کی پیروی کی بے شک اللہ نے درست کہا:

لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا ۡ وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ؕ (الاعراف: ۱۷۹)

''ان کے دل ہیں جن کے ساتھ وہ سمجھتے نہیں اور ان کی آنکھیں ہیں جن کے ساتھ وہ دیکھتے نہیں اور ان کے کان ہیں جن کے ساتھ وہ سنتے نہیں، یہ لوگ چوپاؤں جیسے ہیں، بلکہ یہ زیادہ بھٹکے ہوئے ہیں۔''

علامہ احسان الٰہی ظہیر رحمہ اللہ کی کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ کوئی بھی بات بلا دلیل نہیں بلکہ ہر جگہ مخالف کا حوالہ اور کتاب کا صفحہ تک دیا گیا ہے تا کہ کوئی شک نہ کر سکے۔ بے شک علامہ احسان الٰہی ظہیر ان مجاہدوں میں سے ہیں جو تلوار سے پہلے قلم سے جہاد کرتے تھے۔ (معروف عربی محاورہ) یعنی ''جن کی دلیل باطل کو فنا کر دیتی اور جن کے قلم کی ضرب تلوار کی ضرب کاری سے زیادہ باطل کو چیر دیتی ہے۔'' علامہ احسان بھی ظہیر کی یہ ادا لائق تحسین ہے کہ انہوں نے کتاب بھی انتہائی عمدگی سے ترتیب دی اور جھوٹی نبوت کے دعوے دار کا بھی مکمل محاصرہ کیا اور اس کا ہر جھوٹ اور عیب بے نقاب کر دیا۔ بابا شہید کی یہ کتاب دراصل ان کے عربی زبان میں لکھے گئے ان مضامین پر مشتمل ہے جو اس وقت کے مشہور عربی اخبارات میں چھپے تھے چونکہ مرزا غلام احمد برصغیر میں پیدا ہوا تھا، چنانچہ عربی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

زبان میں اس کے بارے میں زیادہ معلومات موجود نہ تھیں اور بابا شہید ان دنوں مدینہ یونیورسٹی میں پڑھا کرتے تھے جب ایک دن قادیانیوں کا ذکر آیا تو استاد خود اس فتنہ کے بارے میں زیادہ علم نہ رکھتا تھا، چنانچہ بابا شہید نے اسی دن سے قادیانیت کے موضوع پر مواد عربی زبان میں منتقل کرنا شروع کر دیا اور اس موضوع پر مستقل کئی دن مدینہ یونیورسٹی میں لیکچر دیتے رہے، جب اچھا خاصا مواد جمع ہو گیا اور کتابی شکل دینے کا ارادہ کیا تو ناشر نے کہا اگر فاضل مدینہ یونیورسٹی لکھا ہو تو کتاب چھپوا دوں گا، چنانچہ بابا شہید نے یونیورسٹی کے چانسلر سے اجازت چاہی تو انھوں نے بخوشی اجازت دے دی، جس پر بابا نے کہا ابھی تو میرا رزلٹ بھی نہیں آیا؟ تو جواباً چانسلر نے وہ الفاظ کہے جو اب تاریخ کا حصہ بن گئے ہیں کہ اگر احسان الٰہی ظہیر فیل ہو گیا تو میں مدینہ یونیورسٹی بند کر دوں گا۔ چنانچہ القادیانیت کتاب آپ کی طالب علمی کی کتاب تھی بلکہ عربی میں دیے گئے وہ لیکچرز تھے جو آپ نے مدینہ یونیورسٹی میں دیے تھے مدینہ یونیورسٹی علامہ شہید کی مادر علمی تھی اور آپ کو نہ صرف جامعہ اسلامیہ سے پیار تھا بلکہ مدینہ منورہ کی محبت آپ کی ذات میں رچ بس گئی تھی اور زمانہ طالب علمی سے ہی آپ کی یہ خواہش تھی کہ آپ کی تدفین مدینہ میں جنت البقیع میں ہو اور آپ کی دعا کو اللہ نے شرف قبولیت بخشا اور بقیع خاص میں دفن ہوئے اور اتفاق دیکھئے کہ میرے دادا اور علامہ شہید کے والد کو بھی اللہ نے اس اعزاز سے نوازا اور اتفاق در اتفاق یہ کہ جب میں مدینہ یونیورسٹی میں پڑھتا تھا تو اللہ نے مجھے اولاد کی نعمت سے بہرہ ور کیا اور مجھے ایک بیٹا عطا کیا جب اس کی عمر صرف ۴۵ دن تھی تو قضائے الٰہی آن پہنچی اور وہ بھی اپنے دادا اور پردادا کے ساتھ جنت البقیع میں ہی دفن ہوا۔ واپس اپنے اصل موضوع کی طرف آتے ہیں کہ اسلام ایک ایسا مذہب ہے سورج طلوع ہوا اور جب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو اندھیروں سے نکل کر اجالوں کی طرف آنے کی دعوت دینی چاہیے تو یہ تھا کہ مشرکین مکہ اور اہل کتاب حق کو پہچان کر اس کی طرف لوٹتے لیکن ہوا اس کے برعکس آپ ﷺ کی قوم اور اہل کتاب نے حق کو پہنچانے کے باوجود آپ ﷺ کا انکار کر دیا۔ آپ ﷺ کے مرتبے کو محسوس کر کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آپ ﷺ سے حسد کر لیا۔ آپ کو تو وہ ایسے پہچانتے تھے جیسے کہ وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہوں لیکن ان کے دل حسد کی آگ میں بڑھکنے لگے ان کو آپ ﷺ کی عظمت کھلائے دیتی تھی، چنانچہ انہوں نے اپنے سینوں میں لگی آگ کو ٹھنڈا کرنے کے لیے اسلام کے چڑھتے سورج کو بے نور کرنے کی ناکام کوشش کی لیکن ایک طرف ان کا ارادہ تھا تو دوسری طرف اللہ کا ارادہ تھا:

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ (التوبہ:32)

''وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں اور اللہ نہیں مانتا مگر یہ کہ اپنے نور کو پورا کرے، خواہ کافر لوگ برا جانیں۔''

پھر جب یہودی اس بات سے عاجز آ گئے کہ آپ کو یا اسلام کو علی الاعلان کوئی نقصان پہنچا سکیں تو انہوں نے منافقت کا لبادہ اوڑھ کر ظاہری طور پر مسلمان بن کر اسلام کے قلعے پر حملہ کیا اور عبداللہ بن سبا وہ پہلا شخص تھا جس نے اسلام کی فصیل میں دراڑ ڈال کر اسلام میں ایک نیا اور سب سے پہلا فرقہ ایجاد کیا، جس فرقے نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں نہایت غلو سے کام لیا۔ (تفصیل جاننے کے لیے پڑھیے علامہ احسان الٰہی ظہیر کی مشہور کتب: شیعہ والسنہ، شیعہ واہل بیت، شیعہ والقران، بین الشیعہ واہل السنہ)

جس طرح عبداللہ بن سبا کو یہودیوں کی طرف سے مقرر کیا گیا تھا، ٹھیک اسی طرح غلام احمد قادیانی درحقیقت یہودیوں کے پے رول پر مسلمانوں میں نت نئے نظریات اور اس وقت کی برطانیہ حکومت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نامزد کیا گیا تھا جیسا کہ اس کے برطانوی تاج کے متعلق نظریات سے واضح ہوتا ہے لیکن اللہ کا بھی ایک نظام ہے، جیسے فرعون کے لیے موسیٰ کو پیدا کیا گیا اسی طرح ہر باطل یا ہر دور کے فرعون کے لیے ہر دور میں ایک حق پرست عالم اور ایک موسیٰ پیدا کیا جاتا رہا چنانچہ اسی طرح اللہ رب العزت نے اپنی مدد اور نصرت کو نازل کیا اور اس کے اپنے خطے برصغیر میں ایک ایسے شخص کو پیدا کیا جس کے قبیلے سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

عالم اسلام کے لوگ خوب واقف ہیں اور جس کے علم وفضل کے چرچے اہل علم اور اہل عرب میں خوب ہیں اور وہ شخص علامہ احسان الٰہی ظہیر تھے جن کی کتاب ''القادیانیہ'' عربی زبان میں اس موضوع پر سب سے پہلی مستند کتاب تصور کی جاسکتی ہے۔ اللہ سے دعا ہے اللہ بابا شہیدؒ کو جزاء دے کہ انہوں نے قادیانیوں کی حقیقت سے پردہ اٹھادیا اور اللہ کا ہی فرمان ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ (الحجر:9)

''اور بے شک ہم اس کی ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔''

اور اسی لیے شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا:

''کہ کوئی باطل فرقہ ایسا نہیں جس کو اس کے کلام یا کتابوں کی روشنی میں رد نہ کیا جاسکے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادیانیت کتاب کے مقدمے کا خلاصہ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهُ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَمَنْ تَبِعَهُمْ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ: وَبَعْدُ!

بیسویں صدی عیسوی میں دو فتنوں نے شدت سے سر اٹھایا جن کو بنیادی طور پر انگریز تھنک ٹینکوں نے تیار کیا اور جو مکمل طور پر انگریز ہی کے پروردہ تھے، ان میں پہلا فرقہ قادیانیت جو کہ ہندوستان کی بستی قادیان سے پروان چڑھا اور دوسرا بہائیت جو کہ فارس سے پھلا پھولا، پہلا فتنہ زیادہ شدید تھا کہ اس نے اسلام کا لبادہ اوڑھا ہوا ہے۔ دراصل انگریز کو یہ بات سمجھ میں نہ آتی تھی کہ نیل کے ساحل سے تا بخارِ کاشغر تک جتنے بھی مسلم ہیں ان کی محبتوں کا محور صرف اور صرف یہ دو ہستیاں ہی کیوں ہیں ایک مکہ اور دوسرا مدینہ جیسا کہ ہم جانتے ہیں دنیا بھر کے مسلمان خواہ ان کا تعلق کسی بھی نسل، خطے یا گروہ سے ہو، ان کا دل ہر وقت مکہ اور مدینہ کی یاد میں تڑپتا ہے۔ کوئی شامی ہو یا مصری، پاکستانی ہو جہاں کہیں کا بھی رہنے والا ہو محبت کا محور ایک ہی ذات ہے جس کا نام نامی اور اسم گرامی حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہے۔ آپ کی عظمت اور حرمت پر ہمارے ماں باپ فاہوں چشم فلک نے آپ جیسا دیکھا ہی نہیں۔

انگریز نے مسلمانوں کو ان کے محور سے دور کرنے کے لیے یعنی مکہ اور مدینہ کی محبت سے اور نبی کریم ﷺ کی محبت سے دور کرنے کے لیے قادیانیت کے پودے کی اس طریقے سے نشوونما کی کہ دولت کے، عہدوں، وزارتوں اور ملازمتوں کے، انبار قادیانیوں کی دہلیز پر رکھ دیے اور یہ امداد اس قدر مسلسل اور مکمل تھی کہ قادیانیوں کا مرکز اسرائیل تک میں تعمیر کروا دیا اور افریقہ کے دور دراز علاقوں تک ان کو رسائی حاصل ہوئی اور اس کی وجہ یہ تھی کہ مسلمانوں میں کوئی تو ایسا گروہ پیدا ہو جو جہاد کے خلاف رائے عامہ کو ہموار کرے، آج آقائے دو جہاں کو دنیا سے رخصت ہوئے 14 صدیاں بیت چکی ہیں لیکن استعمار، یورپ اور امریکہ آج بھی اس عظیم مجاہد کے جہاد سے لرزاں نظر آتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے، حضرت محمد مجاہد اعظم ﷺ کا رعب اور دبدبہ ان مغربی اقوام پر اس طرح غالب ہے کہ آج بھی جو ان کو حضرت محمد ﷺ مجاہد کے حلیے کا نظر آتا ہے تو اس سے ڈر جاتے ہیں، چنانچہ ان نتائج کو حاصل کرنے کے لیے برطانوی سامراج نے برصغیر کے ہندو مفکروں کو بھی اپنے ساتھ ملا لیا جس کی سب سے بڑی دلیل ڈاکٹر شنکر داس کی یہ تقریر ہے جس میں وہ ہندو عوام کو مخاطب ہو کر کہتا ہے:

سب سے اہم سوال جو اس وقت ملک کے سامنے درپیش ہے وہ یہ ہے کہ ہندوستانی مسلمانوں کے اندر کس طرح قومیت کا جذبہ پیدا جائے، کبھی ان کے ساتھ سودے معاہدے اور پکٹ کیے جاتے ہیں، کبھی لالچ دے کہ ساتھ ملانے کی کوشش کی جاتی ہے کبھی ان کے مذہبی معاملات کو سیاست کا جزو بنا کر پولیٹیکل اتحاد کی کوشش کی جاتی ہے مگر کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی، ہندوستانی مسلمان اپنے آپ کو ایک الگ قوم تصور کیے بیٹھے ہیں اور دن رات عرب کے ہی گیت گاتے ہیں۔ اگر ان کا بس چلے تو ہندوستان کو بھی عرب کا نام دے دیں۔

اس تاریکی میں اس مایوسی کے عالم میں ہندوستانی قوم پرستوں اور محبان وطن کو ایک ہی اُمید کی شعاع دکھائی دیتی ہے اور وہ آشا کی جھلک احمدیوں کی تحریک ہے، جس قدر مسلمان احمدیت کی طرف راغب ہوں گے وہ قادیان کو اپنا مکہ تصور کرنے لگیں گے۔ اور آخر میں محب ہند قوم پرست بن جائیں گے، مسلمانوں میں احمدیہ تحریک کی ترقی ہی عربی تہذیب اور پان اسلام ازم کا خاتمہ کر سکتی ہے۔

آؤ ہم احمدیہ تحریک کا قومی نگاہ سے مطالعہ کریں، پنجاب کی سرزمین میں ایک شخص مرزا غلام احمد قادیانی اٹھتا ہے اور مسلمانوں کو دعوت دیتا ہے کہ اے مسلمانو! خدا نے جس نبی کا ذکر قرآن میں کیا وہ میں ہی ہوں، آؤ میرے جھنڈے تلے جمع ہو جاؤ اگر نہیں آؤ گے تو خدا تمہیں قیامت کے روز نہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بخشے گا اور تم دوزخی ہو جاؤ گے، میں مرزا صاحب کے اس اعلان کی صداقت یا ابطالت پر بحث نہ کرتے ہوئے صرف یہ ظاہر کرنا چاہتا ہوں کہ مرزائی مسلمان بننے سے مسلمانوں میں کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے، ایک مرزائی مسلمان کا عقیدہ ہے کہ:

۱۔ خدا سمے سمے پہ لوگوں کی رہبری کے لیے ایک انسان پیدا کرتا ہے جو کہ اس وقت کا نبی ہوتا ہے۔

۲۔ خدا نے عرب کے لوگوں میں ان کی اخلاقی گراوٹ کے زمانہ میں حضرت محمد ﷺ کو نبی بنا کر بھیجا۔

۳۔ حضرت محمد کے بعد خدا کو ایک نبی کی ضرورت محسوس ہوئی اور اس لیے مرزا صاحب کو بھیجا کہ وہ مسلمانوں کی رہنمائی کریں۔

میرے قوم پرست بھائی سوال کریں گے کہ ان عقیدوں سے ہندوستانی قوم پرستی کا کیا تعلق ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح ایک ہندو کے مسلمان ہو جانے پہ اس کی شردھا اور عقیدت رام، کرشن، وید، گیتا اور رامائن سے اٹھ کہ قرآن اور عرب کی بھومی میں منتقل ہو جاتی ہے اسی طرح کوئی مسلمان احمدی بن جاتا ہے تو اس کا زاویہ نگاہ بدل جاتا ہے۔

حضرت محمد ﷺ میں اس کی عقیدت کم ہوتی چلی جاتی ہے، علاوہ بریں جہاں اس کی محبت پہلے عرب اور ترکستان میں تھی اب وہ محبت قادیاں میں آجاتی ہے، مکہ اور مدینہ اس کے لیے روایتی مقامات مقدسہ رہ جاتے ہیں، اور کوئی بھی احمدیہ چاہے عرب، ترکستان، ایران یا دنیا کے کسی بھی گوشہ میں بیٹھا ہو وہ روحانی شکتی کے لیے قادیاں کی طرف منہ کرتا ہے، قادیاں کی سرزمین اس کے لیے نبیہ ہولی (سرزمین نجات) ہے۔ اور اس میں ہندوستان کی فضیلت کا راز پنہاں ہے، یہ احمدی کے دل میں ہندوستان کے لیے پریم ہوگا، کیونکہ قادیاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہندوستان میں ہے، مرزا صاحب بھی ہندوستانی تھے اور اب جتنے خلیفے اس فرقہ کی رہبری کر رہے ہیں وہ سب ہندوستانی ہیں۔

اعتراض ہوسکتا ہے کہ جب مرزائی قرآن کو الہامی کتاب مانتے ہیں تو وہ اسلام سے الگ کیسے ہوسکتے ہیں؟

''اس کا جواب ہے سکھوں کی موجودہ ہندوؤں سے علیحدگی، گورو گرنتھ صاحب میں رام، کرشن، اندر،، وشنو سب ہندو دیوی دیوتاؤں کا ورنن آتا ہے مگر کیا سکھوں نے رام کرشن کی مورتیوں کا گھنڈن نہیں کیا، گوردواروں سے رامائن اور گیتا کا ہاتھ نہیں اٹھایا۔ کیا سکھ آپ کو ہندو کہلانے کے انکار نہیں کرتے، اس طرح وہ زمانہ دور نہیں جب کہ احمدی ملا یہ کہیں کہ ہم محمدی مسلمان نہیں، ہم تو احمدی مسلمان ہیں۔ کوئی ان سے سوال کرے گا کیا تم حضرت محمد ﷺ کی نبوت کو مانتے ہو تو وہ جواب دیں گے کہ ہم حضرت محمد، عیسیٰ رام کرشن، سب کو اپنے وقت کا نبی تصور کرتے ہیں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم ہندو، عیسائی یا محمدی ہوگئے۔

یہی ایک وجہ ہے کہ مسلمان احمدیہ تحریک کو مشکوک نگاہوں سے دیکھتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ احمدیت ہی عربی تہذیب اور اسلام کی دشمن ہے۔ خلافت تحریک میں بھی احمدیوں نے مسلمانوں کا ساتھ نہیں دیا، کیونکہ وہ خلافت کو بجائے ترکی یا عرب میں قائم کرنے کے قادیان میں قائم کرنا چاہتے ہیں، یہ بات عام مسلمانوں کے لیے جو بروقت پان اسلام ازم و پان عربی سنگھٹن کے خواب دیکھتے ہیں کتنی ہی مایوس کن ہو مگر ایک قوم پرست کے لیے باعث حیرت ہے۔''

(مضمون ڈاکٹر شنکر داس صاحب مندرجہ اخبار بندے ماترم ۲۲ اپریل ۱۹۳۲)

پھر جب شاعر اسلام ڈاکٹر علامہ محمد اقبال نے قادیانیت کے مکروہ چہرے کو بے نقاب کر کے ان کے جھوٹ سے پردہ اٹھایا تو سب سے پہلے جس نے علامہ اقبال کو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

جواب دیا وہ کوئی قادیانی نہ تھا بلکہ ہندوؤں کا سب سے بڑا لیڈر جواہر لال نہرو تھا۔ جس نے ان گنت مضامین قادیانیوں کی حمایت میں لکھے یہاں تک کے خلیفہ قادیان مرزا محمود جواہر لال نہرو کے قصیدے پڑھنے لگا اور کہا:

''اگر پنڈت جواہر لال صاحب نہرو اعلان کر دیتے کہ احمدیت کو مٹانے کے لیے وہ اپنی تمام طاقت خرچ کر دیں گے جیسا کہ احرار نے کیا ہوا ہے تو اس قسم کا استقبال بے غیرتی ہوتا، لیکن اگر اس کے برخلاف یہ مثال موجود ہو کہ قریب کے زمانہ میں ہی پنڈت صاحب نے ڈاکٹر اقبال صاحب کے ان مضامین کا رد لکھا ہے جو انہوں نے احمدیوں کو مسلمانوں سے علیحدہ قرار دیے جانے کے لیے لکھے تھے اور نہایت عمدگی سے ثابت کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے احمدیت پر اعتراض اور احمدیوں کو علیحدہ کرنے کا سوال بالکل نامعقول اور خود ان کے گذشتہ رویہ کے خلاف ہے تو ایسے شخص کا جب کہ وہ صوبے میں مہمان کی حیثیت سے آرہا ہو ایک سیاسی انجمن کی طرف سے استقبال بہت اچھی بات ہے۔''

(خطبہ جمعہ میاں محمود ابن مرزا قادیانی خلیفہ دوم قادیان الفضل، ۱۱ جون، ۱۹۳۶)

جہاں برطانیہ اور انگریز سامراج نے ہندوؤں کو قادیانیوں کی حمایت میں اکسایا یا بالکل اسی طرح خود انگریز بھی کسی طور پر ان کی سرپرستی سے پیچھے نہ رہا اور اس بات کا اعتراف خود غلام احمد قادیانی نے انگریز گورنر کے نام خط میں یوں کیا:

''چوتھی گذارش یہ ہے کہ جس قدر لوگ میری جماعت میں داخل ہیں، اکثر ان میں سے سرکار انگریزی کے معزز عہدوں پہ ممتاز اور یا اس ملک کے نیک نام رئیس اور ان کے خدام اور احباب اور یا تاجر اور وکلاء اور نو تعلیم یافتہ انگریزی خواں اور یا ایسے نیک نام علماء اور فضلاء اور دیگر شرفا ہیں جو کسی وقت سرکار انگریزی کی نوکری کر چکے ہیں یا اب نوکری پہ ہیں یا ان کے اقارب اور رشتہ دار اور دوست ہیں جو اپنے بزرگ مخدوموں سے اثر پذیر ہیں اور یا سجادہ نشیناں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

غریب طبع غرض ایک نمک پروردہ اور نیکنامی حاصل کردہ اور مؤرد مراحم گورنمنٹ ہے اور یا وہ لوگ جو میرے اقارب وخدام سے ہیں ان کے علاوہ ایک بڑی تعداد علماء کی ہے جنہوں نے میری اتباع میں اپنے وعظوں سے ہزاروں دلوں میں گونمنٹ کے احسانات جما دیے ہیں اور میں مناسب دیکھتا ہوں کہ ان میں سے اپنے چند مریدوں کے نام بطور نمونہ آپ کے ملاحظہ کے لیے ذیل میں لکھدوں۔

میرا اس درخواست سے جو حضور کی خدمت میں مع اسماء مریدین روانہ کرتا ہوں، مدعایہ ہے کہ اگرچہ میں ان خدمات خاصہ کے لحاظ سے جو میں نے اور میرے بزرگوں نے محض صدق دل اور جوش وفاداری سے سرکاری انگریزی کی خوشنودی کے لیے کی ہیں عنایت خاص کا مستحق ہوں۔

صرف یہ التماس ہے کہ سرکار دولتمدار ایسے خاندان کی نسبت جس کو پچاس برس کے متواتر تجربہ سے ایک وفادار جانثار خاندان ثابت کر چکی ہے اور جس کی نسبت گورنمنٹ عالیہ کے معزز حکام نے ہمیشہ مستحکم رائے سے اپنی چٹھیات میں یہ گواہی دی ہے کہ وہ قدیم سے سرکار انگیری کے پکے خیر خواہ اور خدمت گزار ہیں اس خود کاشتہ پودا کی نسبت نہایت حزم اور احتیاط اور تحقیق اور توجہ سے کام لے اور اپنے ماتحت حکام کو اشارہ فرمائے کہ وہ بھی اس خاندان کی ثابت شدہ وفاداری اور اخلاص کا لحاظ رکھ کر مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت اور مہربانی کی نظر سے دیکھیں، ہمارے خاندان نے سرکار انگریزی کی راہ میں اپنے خون بہانے اور جان دینے سے فرق نہیں کیا اور نہ اب فرق ہے، لہٰذا ہمارا حق ہے کہ ہم خدمات گذشہ کے لحاظ سے سرکار دلتمدار کی پوری عنایات اور خصوصیت توجہ کی درخواست کریں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوئم، ۱۹۷، ۱۹۸، طبع چہارم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلا باب

کیا قادیانی انگریزوں کے آلہ کار نہیں؟

فیصلہ قارئین خود کریں:

ہر مسلمان میں ایک خوبی ہے خواہ اس کا تعلق کسی بھی فرقے سے ہو وہ تمام کے تمام اسلام سے بے پناہ محبت رکھتے ہیں اور مسلمانوں کے لیے اپنے دل میں ضرور نرم گوشہ بھی رکھتے ہیں، اسی طرح کوئی بھی مسلم کسی بھی مسلک کا ہو باطل کے خلاف دل میں نفرت ضرور رکھتا ہے اور واضح کفر کی کھلم کھلا مخالفت کرتا ہے، چنانچہ جب بھی کسی نے نبوت کا دعویٰ کیا اور ایک الگ امت بنانے کا اعلان کیا تو اس کو پذیرائی نہ مل سکی اور اسے واضح طور پر اسلام کا دشمن اللہ کا دشمن اور گستاخ رسول سمجھا گیا اور ہر دور میں مدعی نبوت کو کذاب کا لقب بھی دیا گیا جھوٹے نبی ہر دور میں پیدا ہوتے رہے اور ہر دور کے علاء حق نے ان کے جھوٹ کا پردہ فاش بھی کیا، عموماً جو بھی جھوٹا نبی آیا وہ لوگوں کو ایک نئی امت کی طرف یا نئی کتاب کی طرف یا نئے الہام کی طرف بلا کر نبوت کا دعویٰ کرتا تھا اور پچھلی شریعت کو مسنوخ کر کے اپنی شریعت کی طرف چلانے کی کوشش کرتا تھا اور یہ اللہ کا مسلمانوں پر انعام اور احسان رہا کوئی بھی جھوٹا مدعی نبوت یا جھوٹی نبوت کو قبول عام نہ حاصل ہو سکا اور ہر دور میں مسلمان ان جھوٹے مدعیان نبوت سے نفرت اور ان کی بیخ کنی کرتے رہے لیکن یہ تو کھلا کفر اور صاف باطل کی بات ہے اصل مسئلہ تب کھڑا ہوتا ہے جب کوئی شخص باطل کا روپ اختیار کیے بغیر اور کھلم کھلا اپنے آپ کو غیر مسلم کہے بغیر سادہ لوح مسلمانوں کے عقائد پر حملہ کرے یہی کام پنجاب کے مرزا غلام احمد قادیانی نے کیا، جس نے مکر و دجل کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کو بے وقوف بنانے کی ٹھانی اور اپنے آپ کو کھلم کھلا مسلمانوں کا دشمن ظاہر نہ کیا اور مسلمانوں کے لیے اس کے دل میں جو نفرت تھی اسے پوشیدہ رکھا، چنانچہ پہلے پہل اس نے:

1 اپنے مہدی ہونے کا اعلان کیا لیکن جب متعدد صحیح احادیث اپنے خلاف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پائیں اوران کا تسلی بخش جواب نہ دے سکا تو نبوت کا اعلان کر دیا اور کہا کہ وحی تو مجھ پر بھی نازل ہوتی ہے لیکن اب اپنے سامنے خود کو مسلمانوں کے اور علمائے حق کے نرغے میں دیکھا تو کہنے لگا۔

2 میں نبی تو ہوں لیکن الگ شریعت لے کر آنے والا رسول نہیں، یعنی میں مستقل نبی نہیں بلکہ متبع نبی ہوں جیسے ہارون، موسیٰ کی اتباع کرنے والے نبی تھے۔ (غیر تشریعی نبی)

3 پھر اپنے اسی عقیدے کو ثابت کرنے کے لیے قرآن کی تحریف وتاویل کا بھی مجرم بنا۔

یہی اصل خطرے کا مقام ہے اگر الگ وحی الگ کتاب کے نزول کا اعلان بھی کر دیتا تو اس فتنے سے اسلام کو اتنا خطرہ نہ رہتا، یعنی اس نے نقاب تو اسلام کا اوڑھے رکھا صرف نام کی حد تک لیکن اندر سے مسلمانوں کا پکا دشمن اور انگریز کا وفادار غلام اور ایجنٹ تھا۔ اور یہی کتاب کے پہلے باب کا عنوان ہے کہ کیا مرزا غلام احمد قادیانی انگریز کا ایجنٹ تھا یا نہیں۔ اس کتاب کو لکھنے کے دو مقاصد ہیں ایک تو یہ کے سادہ لوح مسلمان اس فتنے اور شر کو محسوس کریں اور ان کے متعلق تمام اہل اور چیدہ چیدہ معلومات انہیں ایک ہی کتاب سے مل جائیں اور دوسرا مشاہدے میں یہ بات بھی آئی ہے کہ بہت سے قادیانی خود بھی اس بات سے واقف نہیں کہ ان کا مذہب کیسے پروان چڑھا، یعنی ان بے چاروں نے اپنے منہ بولے نبی کی کتابیں تک نہیں پڑھیں میرے خیال میں کوئی بھی صاحب شعور اور پڑھا لکھا شخص قادیانیوں کی کتابوں میں موجود یہ باتیں پڑھ کر ان کے شر سے واقف ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا، خود میں قادنیوں کو بھی اس کتاب کو پڑھنے کی دعوت دیتا ہوں مگر کھلے ذہن کے ساتھ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دوسرا باب:

مرزا غلام احمد کے انگریز حکومت کے حق میں کیے گئے کارہائے نمایاں

انگریز کے خلاف تلوار اٹھانا کفر ہے اور جہاد منسوخ ہو چکا ہے:

چونکہ انگریز آج تک سب سے زیادہ مسلمانوں کے جذبہ جہاد سے خائف ہیں کیونکہ اسی جذبہ ہائے جہاد کی بدولت مسلمانوں تک کسی نہ کسی طرح دنیا پر حکومت کی، چنانچہ پہلا حملہ جو انگریز نے اپنے مقرر کردہ نمائندے (مرزا غلام احمد) کے ذریعے اسلام پر کروایا وہ جہاد کے خلاف فتویٰ تھا اور یہ پہلا شخص تھا (جو خود کو مسلمان بھی کہتا) جس نے اس بات کا فتویٰ دیا کہ انگریز کے خلاف تلوار اٹھانا کفر ہے۔

انگریز زمین پر اللہ کے نائب ہیں:

دوسرا فتویٰ اس نے یہ دیا کہ اس دنیا میں برطانوی ہی اللہ کی نیابت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔

توہین رسالت اور اہانت صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مرتکب واجب القتل نہیں اور خود توہین کا ارتکاب:

جب انگریز کی شہ پر میری اور آپ کی ماں سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی شان میں توہین کی گئی اور پھر جب بعض مصنفین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی تو مسلمانوں نے متفقہ طور پر ان کے واجب القتل ہونے کا فتویٰ جاری کیا، تو یہ شخص تھا۔ جس نے ان کے حق میں فتویٰ دیا اور پھر نہ صرف فتویٰ دیا بلکہ ان سے بھی دو قدم آگے بڑھ کر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام صحابہ کی شان میں گستاخی کی، اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن کی شان میں گستاخی کی اب مسلمانوں کا غصہ حد سے بڑھ گیا اور تمام مسلمانوں نے متفقہ طور پر اس کے قتل کا فتویٰ دیا لیکن وہ برطانوی حکومت ہی تھی جس نے اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کو مکمل تحفظ فراہم کیا اور وہ اس دور کی سپر پاور بھی تھی، چنانچہ اس برطانوی حکومت نے مکمل طور پر اس کا دفاع کیا اور مسلمانوں کے غضب سے بچائے رکھا، لیکن اللہ کا غضب بڑھ چکا تھا اور اللہ اس شخص کی موت کا ارادہ کر چکا تھا، چنانچہ اس وقت کے بہت بڑے عالم دین حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے مدمقابل اس نے مباہلے کا چیلنج دیا اور جو موت غلام احمد قادیانی نے اپنے لیے خوف منتخب کی تھی کہ اگر میں جھوٹا نبی ہوں تو مجھے یہ یہ بیماری ہو بایں ٹھیک اسی بیماری میں انتہائی عبرتناک موت مرگیا جس کا ذکر ان شاء اللہ تفصیل سے ہوگا۔

لیکن افسوس صد افسوس دور حاضر کے مسلمان اتنی جلدی اس فتنے کو بھول گئے آج بھی قادیانی بہت آرام سے مسلمانوں میں دندناتے پھرتے ہیں اور پھر الم اور دکھ کی بات یہ ہے کہ اپنے آپ کو مسلمان بھی کہتے ہیں ہم بھی مسلمان ہیں، بس ہمارا اور اس کا تھوڑا ہی فرق اور دور حاضر کے بعض لاعلم مسلمان ان کے منہ سے کلمہ طیبہ سن کر یا چکنی چوپڑی باتیں سن کر ان کو خاتم الانبیاء حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سمجھ لیتے ہیں اور یہ بات بھول جاتے ہیں کہ اس شخص کے برطانوی استعمار سے کیسے رابطے تھے؟ اس شخص کی امت کو کس نے کھڑا کیا؟ اس کے ملکہ برطانیہ کے بارے میں نظریات کیا تھے؟ وہ اپنے امتیوں کو برطانی حکومت کے بارے میں کیا نصیحت اور وصیت کرتا رہا؟ ذرا خود ملاحظہ کیجئے۔

وحی لانے والا فرشتہ بھی انگریز اور بھیجنے والا خدا بھی انگریز:

''ایک فرشتہ کو میں نے ۲۰ برس کے نوجوان کی شکل میں دیکھا صورت اس کی مثل انگریزوں کے تھی اور میز کرسی لگائے ہوئے بیٹھائے میں نے اس سے کہا کہ آپ بہت ہی خوبصورت میں اس نے کہا ہاں میں درشنی آدمی ہوں؟''

(ملفوظات، جلد: چہارم، ص: ۶۹، طبع چہارم)

ایک دفعہ کی حالت یاد آئی ہے کہ انگریزی میں اوّل یہ الہام ہوا آئی لو یو (I love you) یعنی میں تم سے محبت رکھتا ہوں پھر یہ الہام ہوا آئی ایم ود یو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(I am with you) یعنی میں تمہارے ساتھ ہوں، پھر الہام ہوا، آئی شیل ہیلپ یو یعنی (I Shall help you) یعنی میں تمہاری مدد کروں گا، پھر الہام ہوا، آئی کین ویٹ ائی ول ڈو یعنی میں کر سکتا ہوں جو چاہوں گا۔ پھر بعد اس کے بہت ہی زور سے جس سے بدن کانپ گیا یہ الہام ہوا وی کین ویٹ وی ول ڈو یعنی ہم کر سکتے ہیں جو چاہیں گے اور اس وقت ایک لہجہ اور تلفظ معلوم ہوا کہ گویا ایک انگریز ہے جو سر پر کھڑا ہوا بول رہا ہے اور باوجود پر دہشت ہونے کے پھر اس میں ایک لذت تھی جس سے روح کو معنی معلوم کرنے سے پہلے ہی ایک تسلی اور تشفی ملتی تھی اور یہ انگریزی زبان کا الہام اکثر ہوتا رہا ہے۔"

(تذکرہ، ص:۵۰، طبع چہارم، مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱، ص:۵۷۱، ۵۷۲)

انا للہ وانا الیہ راجعون کیا صرف یہ اکیلا حوالہ ہی اس کی انگریز کے ساتھ والہانہ محبت کی دلیل نہیں کہ وحی بھی آئی تو انگلش میں جس کی طرف سے نازل ہو رہی ہے وہ بھی انگریز (نعوذ باللہ) جو لے کر آتا تھا وہ بھی انگریز۔

پھر کہتا ہے اس کے خدا نے اپنا وہ وعدہ سچ کر دکھایا اور اپنے بندے کی مدد کی چنانچہ یہ وعدہ پورا ہونے پر اس کا شکر بجالانا لازم ہے اور وعدہ کیسے پورا کیا یہ بھی بتا رہا ہے کہ ملکہ برطانیہ (جس کو مرزا نے قیصرۃ الہند کا خطاب دیا) کو میرے گھر بھیج دیا۔

ملکہ برطانیہ خدا کا وعدہ اور مدد:

۱۸۹۹ء صبح حضرت اقدس کو یہ رویاد ہوئی ہے کہ حضرت مکہ معظمہ قیصرہ ہند سلمہا اللہ تعالیٰ گویا حضرت اقدس کے گھر میں رونق افروز ہوئی ہیں، حضرت اقدس رویاء میں عاجز راقم عبدالکریم کو جو اس وقت حضور اقدس کے پاس بیٹھا ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ملکہ معظمہ کمال شفقت سے ہمارے ہاں قدم رنجہ فرما ہوئی ہیں اور دو روز قیام فرمایا ہے ان کا کوئی شکریہ بھی ادا کرنا چاہئے۔

(تذکرہ، طبع چہارم، صفحہ ۳۳۷ مجموعہ الہامات مرزا قادیانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قارئین کو اب اس بات پر قطعاً تعجب نہیں ہونا چاہیے کہ ملکہ برطانیہ کا وعدہ اور خدا کی مدد کیسے ہوسکتی ہیں؟ بھائیو! اس میں تعجب کی کیا بات ہے جس شخص کا رب انگریز، فرشتہ انگریز ہوسکتا ہے تو کیا اس انگریز رب کی مدد اور نصرت ملکہ برطانیہ نہیں ہوسکتی ویسے بھی مرزا کے ہاں کچھ بھی ہوسکتا ہے۔

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا...

پھر اپنے فعل اپنے اعمال اپنی تحریروں اور اپنی تقریروں سے حقیقت میں بھی ملکہ برطانیہ اور انگریز حکومت کے ایجنٹ ہونے کا حق ادا کرتا رہا اور جیسا کہ پہلے بھی لکھا جا چکا ہے کہ جب بعض انگریز مصنفوں نے ناموس رسالت پر حملہ کیا اور مسلمانوں نے اس کے خلاف مظاہرے کیے تو یہ مسلمانوں کے خلاف بولنے لگا اور برطانیہ کے دفاع کے لیے آگے بڑھ کر کہنے لگا مسلمانوں کو بالکل یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اس کی مقدس حکومت کے خلاف تحریک چلائیں یہ حکومت تو اللہ کا سایہ ہے جس نے برصغیر کے لوگوں کو اپنی رحمت کی چادر میں لپیٹا ہوا ہے، پھر جب اس کی ہرزہ سرائی سے تنگ آ کر اس پر چڑھ دوڑے تو پھر برطانیہ کو اپنی وفاداری جتلانے لگا لیکن ساتھ ہی ہمیشہ کے لیے وفادار رہنے کا بھی اعادہ کیا۔

حکومت برطانیہ پر تن من دھن سب نچھاور:

مگر شریف انسانوں کو گورنمنٹ کی پاسداریاں ہر وقت روکتی ہیں اور وہ طمانچہ جو ایک گال کے بعد دوسری گال پر عیساؤیں کو کھانا چاہئے تھا ہم لوگ گورنمنٹ کی اطاعت میں محو ہو کر پادریوں اور ان کے ہاتھ کے اکسائے ہوئے آریوں سے کھا رہے ہیں یہ سب بربادیاں ہم اپنی محسن گورنمنٹ کے لحاظ کرتے ہیں اور کریں گے کیونکہ ان احسانات کا ہم پر شکر کرنا واجب ہے جو سکھوں کے زوال کے بعد ہی خدا تعالیٰ کے فضل نے اس مہربان گورنمنٹ کے ہاتھ سے ہمارے نصیب کیے اور نہایت بدذاتی ہوگی اگر ایک لحظہ کے لیے بھی کوئی ہم میں سے ان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نعمتوں کو فراموش کر دے جو اس گورنمنٹ کے ذریعہ سے مسلمانوں کو ملی ہیں بلاشبہ ہمارا جان و مال گورنمنٹ انگریزی کی خیر خواہی میں فدا ہے اور ہوگا اور ہم غائبانہ اس کے اقبال کے لیے دعا گو ہیں۔

(آریہ دھرم در مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱۰،ص:۸۱)

مرزا غلام احمد قادیانی تیری نبوت کیسی تھی:

کس قدر افسوس کی بات ہے کہ جو حکومت نبی کریم کی توہین کا ارتکاب کرنے والوں کی سپورٹ کر رہی تھی تو اسی کی حمایت کرتا چلا جا رہا ہے تیرا یہ دعویٰ ہے کہ تیری مثال ہارون کی سی ہے لیکن تیرا کردار نہایت شرمناک ہے، نبی تو غیرت مند ہوتا ہے وہ اللہ کے کسی بھی نبی کی توہین برداشت نہیں کر سکتا، قادیانی کیا یہ بات نہیں سوچتے۔ قارئین کرام! دور حاضر کی ہی مثال کو سامنے رکھ لیں کہ ڈنمارک ناروے اور سویڈن دور حاضر میں نبی کریم ﷺ کے خاکے بنانے والوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں، کوئی شخص اٹھے اور کہے میں مسلمان ہوں، عالم دین ہوں لیکن ڈنمارک، سویڈن اور ناروے کی مذمت کی بجائے ان کی مدح کرنے لگے اور ان کے اس عمل کو اللہ کی طرف نازل شدہ سمجھے اور کہے ان کا یہ عمل بالکل ٹھیک ہے اور انہیں آزادی اظہار کا حق حاصل ہے تو کوئی بھی غیرت مند مسلمان اس شخص کو عالم تو دور کی بات مسلمان بھی نہیں مان سکتا، لیکن یہ کس قسم کا بے غیرت مدعی نبوت ہے جو کہتا ہے۔

جس نے برطانیہ سے غداری کی اس نے اسلام، اللہ اور رسول سے غداری کی:

بعض احمق اور نادان سوال کرتے ہیں کہ اس گورنمنٹ سے جہاد کرنا درست ہے یا نہیں سو یاد رہے کہ یہ سوال انکا نہایت حماقت کا ہے کیونکہ جس کے احسانات کا شکر کرنا عین فرض اور واجب ہے اس سے جہاد کیسا، میں سچ سچ کہتا ہوں کہ محسن کی بدخواہی کرنا ایک حرامی اور بدکار آدمی کا کام ہے سو میرا مذہب جس کو میں بار

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بار ظاہر کرتا ہوں، یہی ہے کہ اسلام کے دو حصے ہیں ایک یہ کہ خدا تعالیٰ کی اطاعت کریں دوسرے اس سلطنت کی جس نے امن قائم کیا ہو جس نے ظالموں کے ہاتھ سے اپنے سایہ میں ہمیں پناہ دی ہو سو وہ سلطنت حکومت برطانیہ ہے اگرچہ یہ سچ ہے کہ ہم یورپ کی قوموں کے ساتھ اختلاف مذہب رکھتے ہیں اور ہم ہرگز خدا تعالیٰ کی نسبت وہ باتیں پسند نہیں رکھتے جو انہوں نے پسند کی ہیں لیکن ان مذہبی امور کو رعیت اور گورنمنٹ کے رشتہ سے کچھ علاقہ نہیں خدا تعالیٰ ہمیں صاف تعلیم دیتا ہے کہ جس بادشاہ کے زیر سایہ امن کے ساتھ بسر کرو اس کے شکر گزار اور فرمانبردار بنے رہو، سو اگر ہم گورنمنٹ برطانیہ سے سرکشی کریں تو گویا اسلام اور خدا اور رسول سے سرکشی کرتے ہیں اس صورت میں ہم سے زیادہ بد دیانت کون ہوگا کیونکہ خدا تعالیٰ کے قانون اور شریعت کو ہم نے چھوڑ دیا۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۶،ص:۳۸۰، ۳۸۱، ۳، شہادت القرآن،ص:۸۵، ۸۴)

حکومت برطانیہ کے نافرمانوں پر اللہ کی لعنت:

اور میں اس کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے مجھے ایک ایسی گورنمنٹ کے سایہ رحمت کے نیچے جگہ دی جس کے زیر سایہ میں بڑی آزادی سے اپنا کام نصیحت اور وعظ کا ادا کر رہا ہوں اگرچہ اس محسن گورنمنٹ کا ہر ایک پہ رعایا میں سے شکر واجب ہے مگر میں خیال کرتا ہوں کہ مجھ پر سب سے زیادہ واجب ہے کیونکہ یہ میرے اعلیٰ مقاصد جو جناب قیصر ہند کی حکومت کے سایہ کے نیچے انجام پذیر ہو رہے ہیں ہرگز ممکن نہ تھا کہ وہ کسی اور گورنمنٹ کے زیر سایہ انجام پذیر ہو سکتے اگرچہ وہ کوئی اسلامی گورنمنٹ ہی ہوتی۔

اب میں حضور ملکہ معظمہ میں زیادہ مصدع اوقات ہونا نہیں چاہتا اور اس دعا پر یہ مریضہ ختم کرتا ہوں کہ:

''اے قادر و کریم اپنے فضل و کرم سے ہماری ملکہ معظمہ کو خوش رکھیو جیسا کہ ہم اس

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کے سایہ عاطفت کے نیچے خوش ہیں اور اس سے نیکی کر جیسا کہ ہم اس کی نیکیوں اور احسانوں کے نیچے زندگی بسر کر رہے ہیں اور ان معروضات پر کریمانہ توجہ کرنے کے لیے اس کے دل میں آپ الہام کر کے ہر ایک قدرت اور طاقت تجمعی کو ہے۔'' آمین ثم آمین

المتلتمس

خاکسار: میرزا غلام احمد از قادیان ضلع گورداسپورہ پنجاب

(تحفہ قیصریہ، ص:۳۱، ۳۲، مجموعہ روحانی خزائن، جلد:۱۲، ص:۲۸۳، ۲۸۴)

''اور خدا کی لعنت ہو ان لوگوں پر ہے جو تفرقہ پسند کرتے ہیں اور ایک امیر کے تحت حکم نہیں چلتے حالانکہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ

اولی الامر سے مراد جسمانی طور پر بادشاہ اور روحانی طور پر امام الزماں ہے اور جسمانی طور پر جو شخص ہمارے مقاصد کا مخالف نہ ہو اور اس سے مذہبی فائدہ ہمیں حاصل ہو سکے وہ ہم میں سے ہے اسی لیے میری نصیحت اپنی جماعت کو یہی ہے کہ وہ انگریزوں کی بادشاہت کو اپنے اولی الامر میں داخل کریں اور دل کی سچائی سے ان کے مطیع رہیں۔''

(ضرورۃ الامام، ص:۲۳، مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱۳، ص:۴۹۳)

کسی کے ذہن میں یہ بات آسکتی ہے کہ شاید قادیانی اس بات کو نہ مانتے ہوں کہ وہ انگریز کے وفادار اور یہودی سامراج کے آلہ کار ہیں۔ تو معزز قارئین زمین پر کوئی قادیانی ایسا نہیں جو اس حقیقت سے انکار کر سکے۔ اصل میں آج تک ان کا مذہب انگریز ہی کی مرہون منت ہے، عجیب بات یہ ہے کہ یہ مذہب برصغیر میں تو پروان نہ چڑھ سکا کیونکہ ہر دور کے علماء نے ان کا تعاقب کیا اور گاہے بگاہے عوام الناس کو ان کی شرارتوں اور سازشوں سے مطلع کرتے رہے۔ اور دو حاضر میں بھی جب پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ بحال کرنے کے لیے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ایک مؤثر تحریک کی ضرورت تھی تو دور حاضر کے جید علماء نے اس تحریک میں بھرپور کردار ادا کیا اور میرے بھائی حافظ ابتسام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ بھی اس تحریک میں پابند سلاسل رہے، لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ مذہب کہاں پھیلا؟ اور آج تک بھی یہ برصغیر پاک وہند سے مکمل طور پر ختم کیوں نہ ہوا؟ تو اس کی دو وجوہات ہیں، پہلی بات تو وہی کہ برطانوی حکومت نے اس مذہب کی نشر واشاعت پر بے دریغ دولت کو لوٹایا اور جب برصغیر میں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا تو دولت کا رخ افریقہ کے غریب ممالک کی طرف موڑ دیا کہ جن لوگوں کا کوئی بھی مذہب نہ تھا یا ملحد تھے یا اگر اسلام کی کچھ رمق باقی بھی تھی تو بھوک وافلاس نے دل سے روحانیت کو کچل دیا وہاں پر برطانوی حکومت نے اپنے ذاتی پیسوں سے ۵۰۰ سے زائد مسجدیں تعمیر کروائیں اور ۱۰۰۰ سے زائد مدارس تعمیر کروائے اور براعظم افریقہ میں قرآن کا تحریف شدہ ترجمہ قادیانیت کی ترویج کے لیے مفت تقسیم کروایا اور یہ تمام کام آج تک جاری ہیں مزید یہ کہ تاویلات اور تحریفات سے ملفوف قادیانیوں کے بے شمار رسالے افریقہ میں ہفت روزے کی شکل میں چھاپے جاتے ہیں اور آج بھی قادیانیت کے خلاف بہت کم مواد ان کی علاقائی زبانوں میں دستیاب ہے، چنانچہ جب کچھ لوگوں نے وہاں قادیانیت کو قبول کر لیا تو اس مذہب کو کھڑا ہونے کی بنیاد مل گئی، اب جب یہ مذہب افریقہ میں کچھ کھڑا ہو گیا تو یہ پاک وہند میں بھی مستقل نقب زنی کی کوشش کرتے رہتے ہیں اور انکا سب سے بڑا ہتھیار آج بھی برطانوی سرپرستی ہے اور بے چارہ سادہ لوح مسلمان ان کی طرف سے دی گئی پرکشش مراعات کی آفرز پر غور کرتے ہیں تو ۱۰۰ میں سے ایک تو اپنا ایمان بیچ دیتا ہے، طریقہ واردات وہی پرانا ہے، مال کا لالچ، نوکری کی پیشکش، اعلیٰ عہدہ، اچھی گاڑی اور بنگلے کا لالچ، یہاں تک کہ جن لوگوں کو اپنی ضرورت سمجھتے ہوں ان کا برطانیہ میں سیاسی پناہ یا برطانیہ میں مستقل سکونت تک کی آفر کر دی جاتی ہے۔ اور بعض اس بنیادی لالچ میں پھنس کر دین ودنیا سے محروم ہو جاتے ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِنَ الْخَاسِرِيْنَ (آل عمران: 85)

''اور جو اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں سے ہوگا۔''

چنانچہ مرزا گاہے بگاہے حکومت برطانیہ سے اپنے مذہب کی ترویج اشاعت کے لیے تعاون کی درخواست بھی کرتا رہا اور ان کو اپنی خدمات سے بھی آگاہ کرتا رہا جو اس نے برطانیہ کے لیے سرانجام دیں چنانچہ لکھتا ہے:

میری حکومت برطانیہ کے لیے ان گنت خدمات ہیں:

میں ابتدائی عمر سے اس وقت تک جو تقریباً ساٹھ برس کی عمر تک پہنچا ہوں اپنی زبان اور قلم سے اس اہم کام میں مشغول ہوں کہ تا مسلمانوں کے دلوں کو گورنمنٹ انگلشیہ کی سچی محبت اور خیر خواہی اور ہمدردی کی طرف پھیروں اور ان کے بعض کم فہموں کے دلوں سے غلط خیال جہاد وغیرہ کے دور کردوں جو ان کو دلی صفائی اور مخلصانہ تعلقات سے روکتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔اپنے ماتحت حکام کو اشارہ فرمائیں کہ وہ بھی اس خاندان کی ثابت شدہ وفاداری اور اخلاص کا لحاظ رکھ کہ مجھے اور میری جماعت کو ایک خاص عنایت اور مہربانی کی نظر سے دیکھے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوئم، ص: ۱۸۸، طبع چہارم)

اسی طرح کی عبارت ایک اور مقام پر کچھ یوں درج ہے کہ:

''میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گذرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جاتیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔ حالانکہ میں جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی پناہ اس سلطنت کو بنا دیا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہے یہ امن جو اس سلطنت کے زیر سایہ ہمیں حاصل ہے نہ یہ امن مکہ معظمہ میں مل سکتا ہے نہ مدینہ ہے۔"

(تریاق القلوب، ص:۱۵، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۵، ص:۱۵، ۱۶)

حکومت برطانیہ تبلیغی کاموں میں ہماری معاون ہے:

مرزا قادیانی کا بڑا بیٹا اور قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ میاں محمود کا اعتراف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ:

گورنمنٹ برطانیہ کے ہم پر بڑے احسان ہیں اور ہم بڑے آرام اور اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں اور اپنے مقاصد کو پورا کرتے ہیں ہمارا سب سے بڑا مقصد دین کو پھیلانا ہے اور اس مقصد کے پورا کرنے کی ہمیں ہر طرح سے آزادی ہے ملک کے جس گوشہ میں تبلیغ کے لیے چاہیں تبلیغ کر سکتے ہیں۔ اور اگر دوسرے ممالک میں تبلیغ کے لیے جائیں تو وہاں بھی برٹش گورنمنٹ ہماری مدد کرتی ہے۔"

(انوار العلوم جلد:۲، ص:۲۰۴، برکات خلافت، ص:۵۲)

ان باتوں کا مقصد صرف اور صرف اپنی امت اور ان لوگوں کے دلوں میں برطانیہ کی محبت راسخ کرنا ہے جہاں پر یہودی اور انگریز قادیانیوں یا اس طرح کے فتنوں کے، ذریعے اسلام کے بنیادی عقائد کو کمزور کر رہے ہیں وہیں پر سب سے اہم کام اس وقت جو قادیانیوں سے لیا جا رہا ہے وہ جاسوسی ہے۔ مفادات ہمیشہ دو طرفہ ہوتے ہیں دنیا میں کوئی کسی کو یکطرفہ مفاد نہیں پہنچاتا۔ قادیانی نظریاتی طور پر بھی، یہودیوں اور انگریزوں کی سرحدوں کا تحفظ کر رہے ہیں اور عملی طور پر بھی وہ ان کے لیے ہر کام کر گزرنے کو تیار ہیں، کیونکہ دونوں کا مشترکہ مفاد اسلام کی بگاڑ میں ہے اور جو بھی برطانیہ کا مفاد ہوگا وہی قادیانی کا مفاد ہوگا چند نمونے آپ خود ان کی زبانی ملاحظہ کیجئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادیانیوں، برطانیہ اور یہودیوں کے اہداف ایک ہی ہیں:

قادیانیوں اور برطانیہ کے اہداف اور مقاصد میں یکسانیت پائی جاتی ہے جس کا اعتراف خود مبشر قادیانی نے ۱۹۲۳ء میں روس سے واپس پر کیا اور کہا:

روسیہ میں اگرچہ تبلیغ احمدیت کے لیے گیا تھا لیکن چونکہ سلسلہ احمدیہ اور برٹش حکومت کے باہمی مفاد ایک دوسرے سے وابستہ ہیں اس لیے جہاں میں اپنے سلسلہ کی تبلیغ کرتا تھا وہاں لازماً مجھے گورنمنٹ انگریزی کی خدمت گزاری کرنی پڑتی تھی۔ کیونکہ ہمارے سلسلہ کا مرکز ہندوستان میں ہے تو ساتھ ہی ہندوستانی حکومت کے احسانات اور مذہبی آزادی کا ذکر لوگوں کے سامنے کرنا پڑتا تھا۔

(محمد امین صاحب قادیانی مبلغ کا مکتوب مندرجہ اخبار الفضل قادیان، مورخہ ۲۸، ستمبر، ص: ۱۹۲۳)

قادیانی برطانیہ کی محبت انگریز اور یہودیوں کی ایجنٹی میں اس سے بھی بہت آگے جاسکتے ہیں اور گئے، بلکہ میں تو کہتا ہوں یہ درک اسفل سے بھی نیچے گر سکتے ہیں جہاں ان کو علم ہو جائے کہ مسلمانوں کا نقصان ہوسکتا ہے، یہ وہ نقصان ہر صورت پہنچانے کی کوشش کریں گے ان کی تاریخ اس بات کی شاہد ہے جب برطانیہ نے عراق پر حملہ کیا تھا تو اس وقت مرزا غلام احمد کے بیٹے قادیانی خلیفہ نے کیا الفاظ کہے تھے۔ ملاحظہ کیجیے۔

عراق میں برطانوی فتح پر خوشی اور مسلمانوں کے خلاف لشکر کشی:

حضرت مسیح موعود (مرزا صاحب) فرماتے ہیں کہ میں مہدی موعود ہوں اور گورنمنٹ برطانیہ میری وہ تلوار ہے جس کے مقابلے میں ان علماء کی کچھ پیش نہیں جاتی، اب غور کرنے کا مقام ہے کہ پھر ہم احمدیوں کو اس فتح سے کیوں خوشی نہ ہو، عراق، عرب ہو یا شام ہم ہر جگہ اپنی تلوار کی چمک دیکھنا چاہتے ہیں۔

(اخبار الفضل قادیان، جلد: ۶، نمبر: ۴۲، ص ۹، مورخہ ۷ دسمبر ۱۹۱۸ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہ صرف فتوحات پر خوش ہوئے بلکہ عملی طور پر جنگ میں بھی حصہ لیا، کتنی عجیب بات ہے ایک طرف مسلمانوں پر جہاد کے ساقط ہونے کا فتویٰ دیا تو دوسری طرف عملی طور پر بے گناہ مسلمانوں کو قتل کیا۔

الفضل شمارہ لکھتا ہے:

عراق کے فتح کرنے میں احمدیوں نے خون بہائے اور میری تحریک پر سینکڑوں آدمی بھرتی ہو کر چلے گئے۔

(خطبہ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان، مندرجہ اخبار الفضل، ص:۸، مورخہ ۱۳ اگست، ۱۹۲۳)

مزید لکھا:

خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ وہ جنگ جس کا ناگوار اثر دنیا کے ہر حصہ میں عذاب عظیم بن کر چھا رہا تھا اب گورنمنٹ برطانیہ کی عظیم الشان فتح کے ساتھ ختم ہوتی ہے جو کہ ہماری جماعت کے لیے کئی قسم کی خوشیوں کا موجب ہے، سب سے بڑی خوشی تو ہمارے لیے یہ ہے کہ حضور اقدس نے جنگ کی پیشگوئی فرما کر اپنی جماعت کو سلطنت برطانیہ کی فتح کے لیے دعا کرنے کی ہدایت فرمائی تھی اور خود بھی برطانیہ کی فتح کے لیے خاص دعا کی تھی اب اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر حضور کی قبولیت دعا کو تمام عالم پر روز روشن کی طرح چمکا دیا اور اس قدر اور ایسے نشان ظاہر فرمائے ہیں کہ جن کو احمدی ہر ملک و ملت کے سامنے بہت آسانی سے بطور حجت پیش کر سکتے ہیں پھر خدا کا ایک بہت بڑا فضل یہ ہوا ہے کہ حکومت برطانیہ کا اقتدار و اثر اور بھی زیادہ بڑھنے سے وہ ممالک بھی احمدیت کی تبلیغ کے لیے کھل گئے ہیں جو اب تک بالکل بند تھے جہاں بالخصوص احمدیت کی تبلیغ کی بڑی ضرورت تھی۔

(اخبار الفضل، قادیان، جلد:۶، نمبر ۳۹، ص:۱۱، مورخہ ۲۳، نومبر ۱۹۱۸ء)

ان کی انگریز کی ایجنٹی اتنی معروف تھی کہ دیگر حکومتیں بھی اس سے واقف ہیں چنانچہ لکھتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے:

دنیا ہمیں انگریزوں کا ایجنٹ سمجھتی ہے، چنانچہ جب جرمنی میں احمدیہ عمارت کے افتتاح کی تقریب میں ایک جرمن وزیر نے شمولیت کی تو حکومت نے اس سے جواب طلب کیا کہ کیوں تم ایسی جماعت کی کسی تقریب میں شامل ہوئے جو انگریزوں کے ایجنٹ ہے۔

(خطبہ میاں محمود احمد خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل جلد:۱۱، نمبر ۵۴، ص:۱۲، مورخہ یکم نومبر ۱۹۲۴ء)

ایک اور موقع پر میاں محمود نے مندرجہ بالا بات کی توثیق اس طرح کی کہ:

''ایسی حالت میں جب لوگوں پر یہ اثر تھا کہ احمدی انگریزی قوم کے ایجنٹ ہیں تو تعلیم یافتہ طبقہ کی اکثریت ہماری باتیں سننے کے لیے تیار نہ تھی وہ سمجھتے تھے کہ گو یہ مذہب کے نام سے تبلیغ کرتے ہیں مگر دراصل انگریزوں کے ایجنٹ ہیں۔''

اگر ہمارے آدمی افغانستان میں خاموش رہتے اور وہ جہاد کے باب میں جماعت احمدیہ کے مسلک کو بیان نہ کرتے تو شرعی طور پر ان پر کوئی اعتراض نہ تھا مگر وہ اس بڑھے ہوئے جوش کا شکار ہو گئے جو انہیں حکومت برطانیہ کے متعلق تھا اور وہ اس ہمدردی کی وجہ سے مستحق سزا ہو گئے جو قادیان سے لے کر گئے تھے۔

(خطبہ جمعہ خلیفہ قادیان میاں محمود مندرجہ اخبار ''الفضل'' قادیان، ص:۱۱، ۱۰، مورخہ ۱۶ اگست، ۱۹۳۵)

اسی طرح قادیانی ہر موقع پر اور ہر طریقہ سے مسلمانوں کو نقصان پہنچاتے رہے اور کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیا یہاں تک کہ برطانوی سامراج کی خدمت کے لیے افغانستان تک جا پہنچے اور وہاں پر برطانیہ کے لیے جاسوسی کرنے لگے لیکن افغانستان کی حکومت کو ان ملعونوں کا پتہ چل گیا، چنانچہ ان دونوں کو قتل کر دیا گیا اور افغانستان کے وزیر داخلہ نے جب یہ بیان دیا کہ یہ دونوں قادیانی مسلمانوں کے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

خلاف برطانوی سامراج کے آلہ کار تھے تو بجائے اس کے کہ قادیانی شرمندہ ہوتے ان کے خلیفہ نے فخر سے اعلان کیا۔

برطانوی محبت کا اولاد، نسلوں اور امتیوں میں منتقل ہونا:

جیسا کہ معروف ہے کہ جس نے جاسوسی کرنی ہو اسے اپنی اصل پہچان اور شناخت چھپانی چاہیے، چنانچہ امت مسلمہ کی جاسوسی کرنے والے یہ عیار، مکار اور دجل کے لبادے کو ہر وقت اوڑھ کر رکھتے ہیں اور اپنا نام قادیانیت سے تبدیل کر کے مسلمان رکھنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ اسلام اور مسلمانوں سے ان کا دور پار کا بھی واسطہ نہیں اور قارئین میں سے بعض کی ایک اور غلطی کا ازالہ کرنا چاہتا ہوں کہ بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید یہ اپنے آپ کو احمدی حضرت احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وجہ سے کہتے ہیں ایسا ہرگز ہرگز نہیں ہے بلکہ یہ تو توہین رسالت کے مرتکب ہیں، جس کا ذکر آگے چل کر ایک مستقل باب میں آئے گا یہ احمد اپنے آپ کو مرزا غلام احمد قادیانی کے نام احمد سے نسبت کی وجہ سے کہتے ہیں۔ وما علینا الا البلاغ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تیسرا باب:

قادیانیوں اور مسلمانوں میں بنیادی فرق کیا کیا ہیں

بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ قادیانی شاید مسلمان سوسائٹی کی ایک شاخ یا حصہ ہیں اور خاص طور پر یہ بات غیر مسلموں میں انہوں نے بہت مشہور کر رکھی ہے، اسی طرح دیگر جھوٹے انبیاء کے پیروکار بھی اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اپنے آپ کو مسلمان کہلواتے ہیں، جیسا کہ محمد علی جاہ کے پیروکار، راشد الخلیفہ کے پیروگار، بہاء اللہ ایرانی اور یوسف کذاب کے ماننے والے اسی طرح مرزا غلام احمد قادیانی کے ماننے والے بھی خود کو مسلمان کہلوانا پسند کرتے ہیں، حالانکہ ان لوگوں کا اسلام سے دور پار کا بھی کوئی تعلق نہیں اور خود ان کی اپنی کتابیں اپنے مستقل مذہب پر دلالت کرتی ہیں اور یہ بات واضح کرتی ہیں کہ مسلمانوں کو یہ لوگ کافر سمجھتے ہیں اور خود ایک الگ شریعت کے پیروکار ہیں۔ آیئے ان کے اس عقیدے کے بارے میں ان کی کتابوں کو پڑھتے ہیں:

مسلمان کافر ہیں اور قادیانیوں کی مسلمانوں سے کوئی بھی تعلق داری نہیں:

مرزا غلام احمد کا بیٹا محمود احمد لکھتا ہے:

''لکھنؤ میں ہم ایک آدمی سے ملے جو بڑا عالم ہے اس نے کہا کہ آپ لوگوں کے بڑے دشمن ہیں جو یہ مشہور کرتے پھرتے ہیں کہ آپ ہم لوگوں کو کافر کہتے ہیں میں یہ نہیں مان سکتا کہ آپ ایسے وسیع حوصلہ رکھنے والے ایسا کہتے ہوں، اس سے شیخ یعقوب علی صاحب باتیں کر رہے تھے، میں نے ان کو کہا آپ کہہ دیں کہ واقعہ میں ہم آپ لوگوں کو کافر کہتے ہیں۔''

(انوار العلوم، جلد:3 صفحہ:۱۴۹، ۱۵۰، انوار خلافت، ص:۵۱، ۵۲)

مزید کہتا ہے:

اس کی وجہ کہ غیر احمدی کیوں کافر ہیں؟ قرآن کریم نے بیان کی ہے وہ اصل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو قرآن کریم نے بتایا ہے، اس سب کا انکار یا اس کے کسی ایک حصہ کے نا ماننے سے کافر ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ اللہ کا انکار کفر ہے، سب نبیوں کا یا نبیوں میں سے کسی ایک کا انکار کفر ہے کتب الٰہی کا انکار کفر ہے، ملائکہ کے انکار سے انسان کافر ہو جاتا ہے وغیرہ، ہم چونکہ حضرت مرزا صاحب کو نبی مانتے ہیں اور غیر احمدی آپ کو نبی نہیں مانتے اس لیے قرآن کریم کی تعلیم کے مطابق کہ کسی ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے غیر احمدی کافر ہیں۔

(بیان میاں محمود مندرجہ اخبار الفضل قادیاں مورخہ ۲۶، ۲۹ جون ۱۹۲۲ء جلد: ۹ نمبر ۱۰۱، نمبر ۱۰۲)

اے امت مسلمہ کیا ان حوالوں کے بعد بھی ان لوگوں کے لیے نرمی کا کوئی بھی گوشہ دل میں رکھا جا سکتا ہے؟ ہاں بہت سے لوگ آزادی افکار، آزادی اظہار رائے کی آڑ میں مادر پدر آزاد معاشرے کے قیام کے لیے سرگرداں ہیں تا کہ فتنہ پرور تنظیمیں یہودی اور انگریز کے گٹھ جوڑ سے اپنے عقائد کی ترویج و اشاعت بلا روک ٹوک جاری رکھ سکیں، اپنے آپ کو کافر کہنے پر تو احتجاج کیا جائے اور مسلمانوں کو متعصب قرار دیا جائے اور خود علی الاعلان پوری دنیا کے مسلمانوں کو ایک آن میں کافر بنا دیا جائے۔ مزید پڑھیے مرزا بشیر احمد لکھتا ہے:

ہر ایک ایسا شخص جو موسیٰ کو تو مانتا ہے مگر عیسیٰ کو نہیں مانتا یا عیسیٰ کو تو مانتا ہے مگر محمد کو نہیں مانتا اور یا محمد کو مانتا ہے پر مسیح موعود (مرزا) کو نہیں مانتا وہ نہ صرف کافر ہے، بلکہ پکا کافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔

(کلمۃ الفصل مصنفہ مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز، ص: ۱۱۰، جلد: ۱۴، نمبر ۳)

اسی طرح کی بات یوسف قادیانی نورالدین خلیفہ اول اور دیگر قادیانی کتب میں بکثرت پائی جاتی ہیں۔

مسلمان پکے کافر ہیں اس لیے ان کے پیچھے نماز جائز نہیں:

جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ مسلمان کو پکا کافر مانتے ہیں، چنانچہ یہ کافر کے پیچھے نماز کیسے ادا کر سکتے ہیں، لیکن اکثر قادیانی مسلمانوں کو گمراہ کرنے کے لیے ان کے سامنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کی مسجدوں میں نماز کو ادا کر لیتے ہیں ان کا یہ عمل خالصتاً منافقت پر مبنی ہوتا ہے، اور مسلمانوں کی نظر میں اپنی اصل حقیقت چھپانے اور ان کے دلوں میں اپنے لیے نرمی پیدا کرنے کے لیے ہوتا ہے۔ آیئے قادیانی کتابوں کی سیاہی میں اس مسئلہ پر نظر ڈالتے ہیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی خود کہتا ہے:

میرا وہی مذہب ہے جو میں ہمیشہ ظاہر کرتا ہوں کہ کسی غیر مبائع شخص کے پیچھے خواہ وہ کیسا ہی ہو اور لوگ اس کی کیسی ہی تعریف کرتے ہوں نماز نہ پڑھو، اللہ تعالیٰ کا حکم ہے اور اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہتا ہے اگر کوئی شخص متردد یا مذبذب ہے تو وہ بھی مکذب ہی ہے خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ اس طرح احمدی میں اور اس کے غیر میں تمحیص اور تمیز کر دے۔

(ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الحکم قادیان جلد: ۸، نمبر ۴۲، ۴۱، مؤرخہ ۳۰، نومبر: ۱۰، دسمبر ۱۹۰۴ء، اخبار الفضل، قادیاں جلد: ۵، نمبر ۱۷، مورخہ ۲۸، اگست ۱۹۱۷ء)

مزید خود لکھتا ہے:

کیا زندہ مردہ کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے؟ پس یاد رکھو کہ جیسا کہ خدا نے مجھے اطلاع دی ہے تمہارے پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے کہ کسی مکفر اور مکذب یا متردد کے پیچھے نماز پڑھو بلکہ چاہئے کہ تمہارا وہی امام ہو جو تم میں سے ہو اسی کی طرف حدیث بخاری کے ایک پہلو میں اشارہ ہے کہ امامکم منکم یعنی جب مسیح نازل ہوگا تو تمہیں دوسرے فرقوں کو جو دعویٰ اسلام کرتے ہیں بکلی ترک کرنا پڑے گا اور تمہارا امام تم میں سے ہوگا پس تم ایسا ہی کرو۔ کیا تم چاہتے ہو کہ خدا کا الزام تمہارے سر پر ہو اور تمہارے عمل حبط ہو جائیں۔

(اربعین، نمبر ۳، حاشیہ ص: ۲۸، مجموعہ روحانی خزائن جلد: ۱۷، ص: ۴۱۷، تزکرہ ایڈیشن چہارم، ص: ۳۱۸)

اسی بات کو مرزا غلام احمد کا بیٹا آگے بڑھاتے ہوئے کہتا ہے:

باہر سے لوگ اس کے متعلق بار بار پوچھتے ہیں میں کہتا ہوں تم جتنی دفعہ بھی پوچھو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گے اتنی دفعہ ہی میں یہی جواب دوں گا کہ غیر احمدی کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں، جائز نہیں، جائز نہیں۔

(انوار العلوم جلد: ۳، ص: ۱۴۷)

یہاں تک کہ اس میں مزید شدت پیدا کرتے ہوئے مرزا قادیانی خود کہتا ہے جب اس سے غیر قادیانی کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں سوال کیا گیا:

دو آدمیوں نے بیعت کی ایک نے سوال کیا کہ غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟ فرمایا:

''وہ لوگ ہم کو کافر کہتے ہیں گر ہم کافر نہیں ہیں تو وہ کفر لوٹ کر ان پر پڑتا ہے مسلمان کو کافر کہنے والا خود کافر ہے اس واسطے ایسے لوگوں کے پیچھے نماز جائز نہیں پھر ان کے درمیان جو لوگ خاموش ہیں وہ بھی انہیں میں شامل ہیں ان کے پیچھے بھی نماز جائز نہیں کیونکہ وہ اپنے دل کے اندر کوئی مذہب مخالفانہ رکھتے ہیں جو ہمارے ساتھ بظاہر شامل نہیں ہوتے۔

(ملفوظات جلد چہارم، ص: ۵۸۳، بدر جلد: ۳۹، ص: ۲، مورخہ ۱۵، دسمبر ۱۹۰۵ء)

ان تمام حوالوں کے بعد اس بات کی ضرورت تو نہیں کہ اس بات کو بیان کیا جائے کہ پھر بعض قادیانی مسلمانوں کے پیچھے نماز کیسے پڑھ لیتے ہیں، لیکن پھر بھی ان کی اپنی زبانی سن لیتے ہیں۔ محمود احمد قادیانی اپنے سفر حج کے بارے میں بتاتا ہے جب وہ ۱۹۱۲ء میں مکہ گیا:

۱۹۱۲ء میں، میں (مرزا محمود) اور سید عبدالحئ صاحب عرب مصر سے ہوتے ہوتے حج کو گئے قادیان سے میرے نانا صاحب میر ناصر نواب صاحب بھی براہ راست حج کو گئے جدہ میں ہم مل گئے اور مکہ مکرمہ اکٹھے گئے پہلے ہی دن طواف کے وقت مغرب کی نماز کا وقت آ گیا، میں ہٹنے لگا، مگر راستے رک گئے تھے نماز شروع ہوگئی تھی نانا صاحب جناب میر صاحب نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح کا حکم ہے کہ مکہ میں انکے پیچھے نماز پڑھ لینی چاہئے اس پر میں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے نماز شروع کر دی، پھر اسی جگہ ہمیں عشاء کا وقت آ گیا وہ نماز بھی ادا کی، گھر جا کر میں نے عبدالحیٔ صاحب عرب سے کہا کہ وہ نماز تو حضرت خلیفۃ المسیح کے حکم کی تھی اب آؤ خدا تعالیٰ کی نماز پڑھ لیں جو غیر احمدیوں کے پیچھے نہیں ہوتی اور ہم نے وہ دونوں نمازیں دہرالیں ایک نماز شاید دوسرے دن ادا کی مگر میں نے دیکھا کہ باوجود نمازیں دہرانے کے میرا دل بند ہوتا جاتا ہے اور میں نے محسوس کیا کہ میں اگر اس طریق کو جاری رکھوں گا تو بیمار ہو جاؤں گا آخر دوسرے دن میں نے عبدالحیٔ صاحب عرب سے کہا کہ میں تو بوجہ ادب دریافت نہیں کر سکتا آپ دریافت کریں کہ کیا جناب نانا صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح نے خاص حکم دیا تھا یا عام سنی ہوئی بات ہے انہوں نے دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ خاص حکم نہیں دیا تھا بلکہ کسی اور شخص کے متعلق یہ بات آپ نے سنی تھی اس پر میں نے شکر ادا کیا اور باوجود لوگوں کے روکنے کے برابر الگ نماز ادا کرتا رہا اور بیس دن کے ترتیب جو ہم وہاں رہے یا گھر پر نماز پڑھتے رہے یا مسجد کعبہ میں الگ اپنی جماعت کرا کے اور اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ گو مسجد کعبہ میں چاروں مذہبوں کے سوا دوسروں کو الگ جماعت کی عام طور پر اجازت نہیں مگر ہمیں کسی نے کچھ نہیں کہا بلکہ پیچھے رہے ہوئے لوگوں کو مل جانے سے اچھی خاصی جماعت ہو جاتی تھی۔۔ ۔۔آپ (خلیفۃ المسیح حکیم نور دین) نے فرمایا ہم نے ایسا کوئی فتویٰ نہیں دیا ہماری یہ اجازت تو ان لوگوں کے لیے ہے جو ڈرتے ہیں اور جن کے ابتلاء کا ڈر ہے وہ ایسا کر سکتے ہیں کہ اگر کسی جگہ گھر گئے ہوں تو غیر احمدیوں کے پیچھے نماز پڑھ لیں اور پھر آ کر دہرالیں۔

(انوار العلوم، جلد:۶، ص:۱۵۵، ۱۵۶)

مسلمانوں کی آنکھیں ان حوالوں کو پڑھ کر اب کھل جانی چاہیے اور قادیانیوں کو بھی اپنے احوال اور اعمال پر غور کرنے کی ضرورت ہے، لیکن بات اسی پر بس نہیں ہوتی نہ صرف وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کو حرام سمجھتے ہیں بلکہ اس سے بھی دو قدم آگے بڑھتے ہوئے وہ امت محمدیہ کے ساتھ اپنے بغض کو بھی ظاہر کرتے ہیں اور یہ فتویٰ دیتے ہیں۔

مسلمانوں سے کسی بھی سطح کے تعلقات رکھنا جائز نہیں:

مرزا غلام احمد قادیانی کا عقیدہ تھا کہ قادیانی مسلمان طاہر و مطہر ہیں اور مسلمان نجس ہیں چنانچہ طاہر اور نجس کو آپس میں ملنا نہیں چاہیے چنانچہ لکھتا ہے:

> یہ جو ہم نے دوسرے مدعیان اسلام سے قطع تعلق کیا ہے اول تو یہ خدا تعالیٰ کے حکم سے تھا نہ اپنی طرف سے اور دوسرے وہ لوگ ریا پرستی اور طرح طرح کی خرابیوں میں حد سے بڑھ گئے ہیں اور ان لوگوں کو ان کی ایسی حالت کے ساتھ اپنی جماعت کے ساتھ ملانا یا ان سے تعلق رکھنا ایسا ہی ہے جیسا کہ عمدہ اور تازہ دودھ میں بگڑا ہوا دودھ ڈال دیں جو سڑ گیا ہے اور اس میں کیڑے پڑ گئے ہیں، اس وجہ سے ہماری جماعت کسی طرح ان سے تعلق نہیں رکھ سکتی ہے اور نہ ہمیں ایسے تعلق کی حاجت ہے۔

(ارشاد مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ رسالہ تشحیذ الاذہان قادیاں جلد:۶، نمبر ۸، ص:۳۱۱)

اور افسوس کی بات ہے کہ یہ جھوٹا مدعی نبوت اور اس کے امتی تو مسلمانوں سے تعلق رکھنا نہیں چاہتے اور بعض مسلمان جو کہ دنیا کے سب سے زیادہ سچے نبی پر ایمان لانے والے ہیں وہ ان سے تعلق بنائے رکھنا چاہتے ہیں، میرا دل تو یہ چاہتا ہے کہ امت مسلمہ کے علماء یا کم از کم پاکستان کے تمام تر جید علماء ایک مرتبہ پھر اس مسئلے پر اکٹھے بیٹھ جائیں جیسا کہ ۱۹۷۴ء میں ان کو مرتد اور کافر قرار دینے کے فتوے پر اجماع ہوا تھا اس بار علماء کو اس بات پر اجماع کرنا چاہیے یا فتوی دینا چاہیے کہ مرتدوں کی سرکوبی کی ذمہ داری حکومت اسلامیہ کی ہوتی ہے اور پاکستان کی اسلامی حکومت مستقل طور پر اپنے اس فرض سے غفلت کی مرتکب ہو رہی ہے چنانچہ کیا ایسی صورت نکل سکتی ہے کہ انفرادی طور پر یا اجتماعی طور پر ریاست کو معذور سمجھتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئے ان مرتدوں کی سرکوبی کی جاسکے؟ کیا اسلام میں اس کی گنجائش موجود ہے؟ تمام مسالک کے مفتیان اس بارے میں فتوی صادر کریں یا کم از کم ان کو مشرک، نجس، مرتد اور کافر سمجھتے ہوئے پاکستان سے ہی جلاوطن کر دینے کی تحریک شروع کی جائے جو آہستہ آہستہ دیگر اسلامی ممالک میں پھیل جائے اور بالآخر یہ اپنے اصل مرکز اسرائیل میں اکٹھے ہو جائیں یاد رہے قادیانیوں کا بڑا مرکز اسرائیل میں ماؤنٹ کارمل میں واقع ہے۔

مسلمانوں کے ساتھ تعلق کے حوالے سے میاں محمود ابن مرزا قادیانی مزید ہرزہ سرائی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ

> اس کے بعد حضرت مسیح موعود (مرزا) نے صاف حکم دیا کہ غیر احمدیوں کے ساتھ ہمارے کوئی تعلقات ان کی غمی اور شادی کے معاملات میں نہ ہوں جب کہ ان کے غم میں ہم نے شامل ہی نہیں ہونا تو پھر جنازہ کیا؟

(اخبار ''الفضل'' قادیاں، جلد: ۳، نمبر ۱۲۰، مؤرخہ ۱۸، جون ۱۹۱۶ء)

مسلمانوں سے بغض و نفرت یہاں پر ختم نہیں ہوئی بلکہ مسلمانوں کے چھوٹے بچے بھی ان کے نزدیک کافر ہیں یہ فتوی بہر حال دنیا میں جتنے بھی آسمانی مذہب آئے ان میں موجود نہیں، لیکن ان زندیقین کی اولاد کی مسلمین سے بغض و نفرت کی انتہا دیکھیے کہ یہ مسلمانوں کے چھوٹے بچوں کی نماز جنازہ پڑھنی بھی جائز نہیں سمجھتے۔ کسی شخص نے مرزا محمود ابن مرزا قادیانی سے اس بارے میں فتوی طلب کیا تو اس نے اسے ناجائز قرار دیا چنانچہ قادیانی اخبار الفضل میں موجود ہے کہ

> ایک صاحب نے عرض کیا کہ غیر مبائع (لاہوری جماعت) کہتے ہیں غیر احمدی کے بچے کا جنازہ کیوں نہ پڑھا جائے وہ معصوم ہوتا ہے اور کیا یہ ممکن نہیں ہو بچہ جوان ہو کر احمدی ہوتا۔
>
> اس کے متعلق (میاں محمود خلیفہ قادیاں) نے فرمایا جس طرح عیسائی بچے کا جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا اگر چہ وہ معصوم ہوتا ہے اسی طرح ایک غیر احمدی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کے بچے کا کبھی جنازہ نہیں پڑھا جا سکتا۔

(ڈائری میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبار الفضل قادیاں، ص:۶، مورخہ ۲۳، اکتوبر، ۱۹۲۲ء)

جب مسلمان بچوں کی نماز جنازہ پڑھنا جائز نہیں سمجھتے تو عاقل بالغ مسلمان مرد کی نماز جنازہ پڑھنا قادیانیوں کے نزدیک کیسے جائز ہو سکتا تھا، میاں محمود اپنے فتوے کی تائید میں مزید کہتا ہے کہ

حضرت رسول کریم ﷺ نے جب کسی کافر کا جنازہ پڑھا تو وہ ابتدائے زمانہ اسلام کی بات تھی جب کہ تبلیغ پورے طور پر نہ ہو چکی تھی بعد میں مشرکین کو حرم میں آنے کی بھی اجازت نہ رہی اگر حضرت مسیح موعود نے آنحضرت ﷺ کے اس فعل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے منکرین کے جنازہ کی اجازت دی تو وہ بھی اوائل کی بات تھی بعد میں اگر کسی نے اس فتویٰ کو جاری سمجھا تو وہ اس کی اجتہادی غلطی تھی جس کو حضرت خلیفہ اول حکیم نور دین نے صاف حکم کے ساتھ رد کر دیا کہ غیر احمدی کا جنازہ ہرگز جائز نہیں۔

(اخبار الفضل قادیان، جلد: ۳، نمبر ۱۱۰، مورخہ ۲۹، اپریل ۱۸۱۶ء)

مرزا قادیانی کا بڑا بیٹا اور قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ میاں محمود اپنی کتاب انوار خلافت میں لکھتا ہے کہ

چنانچہ آپ کا بیٹا فوت ہو گیا جو آپ کی زبانی طور پر تصدیق بھی کرتا تھا (لیکن دل سے کافر ہی سمجھتا تھا) جب وہ مرا تو مجھے یاد ہے آپ ٹہلتے جاتے اور فرماتے کہ اس نے کبھی شرارت نہ کی تھی بلکہ میرا فرمانبردار ہی رہا ہے ایک دفعہ میں سخت بیمار ہوا اور شدت مرض سے مجھے غش آ گیا جب مجھے ہوش آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ میرے پاس کھڑا نہایت درد سے رو رہا تھا آپ یہ بھی فرماتے ہیں کہ یہ میری بڑی عزت کیا کرتا تھا لیکن آپ نے اس کا جنازہ نہ پڑھا حالانکہ وہ اتنا فرمانبردار تھا کہ بعض احمدی بھی اتنے نہ ہوں گے، محمدی بیگم کے متعلق جب جھگڑا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوا تو اس کی بیوی اور اس کے رشتہ دار بھی ان کے ساتھ شامل ہو گئے حضرت صاحب نے اس کو فرمایا کہ تم اپنی بیوی کو طلاق دے دو اس نے طلاق لکھ کر حضرت صاحب کو بھیج دی کہ آپ کی جس طرح مرضی ہے اسی طرح کریں لیکن باوجود اس کے جب وہ مرا تو آپ نے اس کا جنازہ نہ پڑھا۔ (کیونکہ وہ مرتد نہیں ہوا تھا)

(انوار العلوم، جلد: ۳، ص: ۱۴۹، انوار خلافت، ص: ۷۴)

ان کی مسلم دشمنی کا اندازہ اس بات سے کیجئے کہ ان کے نزدیک ہر مسلمان کافر ہے خواہ اس تک قادیانیت کی دعوت پہنچی ہو یا نہیں چنانچہ قادیانی اخبار الفضل میں ہے کہ

اگر یہ کہا جائے کہ کسی ایسی جگہ جہاں تک تبلیغ نہیں پہنچی کوئی مرا ہوا ہو اور اس کے مرچکنے کے بعد وہاں کوئی احمدی پہنچے تو وہ جنازہ کے متعلق کیا کرے، اس کے متعلق یہ ہے کہ ہم تو ظاہر پر ہی نظر رکھتے ہیں چونکہ وہ ایسی حالت میں مرا ہے کہ خدا تعالیٰ کے رسول اور نبی کی پہچان اسے نصیب نہیں ہوئی اس لیے ہم اس کا جنازہ نہیں پڑھیں گے۔

(اخبار الفضل، قادیاں جلد: ۲، نمبر: ۱۳۶، ص: ۸، مورخہ ۶ مئی ۱۹۱۵ء)

قادیانی مفتیوں سے پوچھا گیا کہ کیا مسلمان فوت شدگان کے لیے دعائے مغفرت کرنا جائز ہے تو اسے بھی ناجائز قرار دے دیا چنانچہ اخبار الفضل میں لکھا ہے کہ

سوال: کیا کسی شخص کی وفات پر جو سلسلہ احمدیہ میں داخل نہ ہو یہ کہنا جائز ہے کہ خدا مرحوم کو جنت نصیب کرے۔

جواب: غیر احمدیوں کا کفر بینات سے ثابت ہے اور کفار کے لیے دعائے مغفرت جائز نہیں۔

(روشن علی، محمد سرور قادیان)

(اخبار الفضل، قادیان، جلد: ۸، شمارہ نمبر ۵۹، مورخہ ۷، فروری ۱۹۲۱ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان تمام اقوال اور قادیانی کتب کی آراء کے بعد مجھے آج تک یہ سمجھ نہیں آئی کہ دور جدید کے قادیانی اپنے آپ کو مسلمان کہلوانے پر کیوں مصر ہیں؟ جبکہ وہ خود مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں اور اپنی الگ شریعت اپنے الگ رسول اور قادیانی مذہب کے حامل ہیں نہ وہ مسلمان ہیں نہ وہ مسلمانوں سے کوئی تعلق اور رابطہ رکھنے کے قائل ہیں، اس لیے میں سمجھتا ہوں کہ اصل میں یہ نام وہ صرف اس لیے اختیار کرنا چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں سے ڈھونڈ ڈھونڈ کر لالچی انتہائی ضرورت مند یا نہایت غریب افراد کو ہدف بنا کر ان کے ایمان کو خریدنے کی کوشش کریں اور ان کو بے وقوف بنائیں کہ جس مذہب کی طرف ہم تمہیں بلا رہے ہیں وہ بھی اسلام ہی ہے اور بعد میں اس کی تربیت کر کے اسے اسلام اور مسلمانوں سے دور کیا جائے، چنانچہ امت مسلمہ ان کے حربوں سے اچھی طرح آگاہ رہے کہ نہ یہ مسلمان ہیں اور نہ ہی یہ مسلمانوں کو اچھا سمجھتے ہیں، بس ظاہری طور پر اپنے آپ کو مسلمان کہنے پر مصر نظر آتے ہیں اور ان کے اس حربے کی وجہ سے افریقہ کے غریب علاقوں میں ان کے مذہب نے کچھ مقبولیت بھی حاصل کی کیونکہ یہ ہر جگہ اپنے آپ کو مسلمان ہی ظاہر کرتے ہیں حالانکہ خود ان کے زندیق، مرتد ہونے میں اہل علم میں کوئی بھی اختلاف نہیں پایا جاتا، اگر نبوت کا سلسلہ جاری وساری رہنا تھا تو پھر مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کیسے مرتد قرار پائے، انہوں نے بھی تو نبوت کا ہی دعوی کیا تھا لیکن دنیا کے تمام مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی بھی نبی ﷺ کے بعد نبوت کا دعوی کرے وہ زندیق، مرتد اور کذاب ہے۔ اس موضوع پر ایک مستقل بحث آگے چل کر ہو گی آپ کے سامنے مزید چند قادیانی تحریریں پیش کرتا ہوں جس سے قادیانیوں کے خبث باطن کا اچھی طرح اندازہ کیا جا سکتا ہے اور ان کے مرتد وزندیق ہونے میں کسی بھی قسم کا شک باقی نہیں رہتا۔ مرزا قادیانی اللہ تعالیٰ کی طرف جھوٹ منسوب کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

> جو شخص تیری (مرزا قادیانی) پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں داخل نہیں ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کی نافرمانی کرنے والا اور جہنمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

(اشتہار معیار الاخیار، مجموعہ اشتہارات جلد دوئم، ص: ۳۹۴، ایڈیشن چہارم)

اسی طرح مرزا قادیانی کا بڑا بیٹا اور قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ میاں محمود لکھتا ہے کہ:

اگر یہ کہا جائے کہ کسی ایسی جگہ جہاں تک تبلیغ نہیں پہنچی کوئی مرا ہوا ہو اور اس کے مرچکنے کے بعد وہاں کوئی احمدی پہنچے تو وہ جنازہ کے متعلق کیا کرے اس کے متعلق یہ ہے کہ ہم تو ظاہر پر ہی نظر رکھتے ہیں چونکہ وہ ایسی حالت میں مرا ہے کہ خدا تعالیٰ کے رسول اور نبی کی پہچان اسے نصیب نہیں ہوئی اس لیے ہم اس کا جنازہ نہیں پڑھیں گے۔

(اخبار الفضل، قادیاں، جلد: ۲، شمارہ، ۱۳۶، ص: ۸، مورخہ ۶ مئی ۱۹۱۵ء)

مسلمانوں کے ساتھ شادی بیاہ جائز نہیں

مزید کہتا ہے کہ:

غیر احمدیوں کو لڑکی دینے سے بڑا نقصان پہنچتا ہے اور علاوہ اس کے کہ وہ نکاح جائز ہی نہیں۔

(انوار العلوم، جلد: ۲، ص: ۲۱۰، برکات خلافت، ص: ۵۸)

حضرت مسیح موعود کا حکم اور زبردست حکم ہے کہ کوئی احمدی غیر احمدی کو اپنی لڑکی نہ دے۔

(انوار العلوم، جلد: ۲، ص: ۲۱۱، برکات خلافت، ص: ۵۹)

سوال: کیا جو شخص احمدی کہلاتا ہے چندہ بھی دیتا ہے تبلیغ بھی کرتا ہے لیکن حضرت مسیح موعود کے حکم صریحی کے خلاف کہ غیر احمدی کو اپنی لڑکی نکاح میں دینا جائز نہیں اپنی لڑکی کا نکاح کر دیتا ہے وہ ایک ہی حکم کے توڑنے سے مسیح موعود کے منکروں سے ہو سکتا ہے۔

جواب: جو شخص اپنی لڑکی کا رشتہ غیر احمدی لڑکے کو دیتا ہے میرے نزدیک وہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احمدی نہیں کوئی شخص کسی کو غیر مسلم سمجھتے ہوئے اپنی لڑکی اس کے نکاح میں نہیں دے سکتا۔

سوال: جو نکاح خواں ایسا نکاح پڑھاوے اس کے متعلق کیا حکم ہے؟

جواب: ایسے نکاح خواں کے متعلق ہم وہی فتویٰ دیں گے جو اس شخص کی نسبت دیا جاسکتا ہے جس نے ایک مسلمان لڑکی کا نکاح عیسائی یا ہندو سے پڑھا دیا ہو۔

سوال: کیا ایسا شخص جس نے غیر احمدیوں سے اپنی لڑکی کا رشتہ کرتا ہے دوسرے احمدیوں کو شادی میں مدعو کرسکتا ہے؟

جواب: ایسی شادی میں شریک ہونا بھی جائز نہیں۔

(ڈائری میاں محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل، قادیاں، جلد:۸، شمارہ نمبر ۸۸، مورخہ ۲۲، مئی ۱۹۲۱ء)

مسلمان اور قادیانی دو الگ الگ امتیں

غیر احمدیوں کی ہمارے مقابلہ میں وہی حیثیت ہے جو قرآن کریم ایک مومن کے مقابلہ میں اہل کتاب کی قرار دے کر یہ تعلیم دیتا ہے کہ ایک مومن اہل کتاب عورت کو بیاہ کر لاسکتا ہے مگر مومنہ عورت کو اہل کتاب سے نہیں بیاہ سکتا، اسی طرح ایک احمدی غیر احمدی عورت کو اپنے حبالہ عقد میں لاسکتا ہے مگر احمدی عورت شریعت اسلام کے مطابق غیر احمدی مرد کے نکاح میں نہیں دی جاسکتی۔۔۔حضور (مرزا قادیانی) فرماتے ہیں:

''غیر احمدی کی لڑکی لینے میں حرج نہیں ہے کیونکہ اہل کتاب عورتوں سے بھی نکاح جائز ہے بلکہ اس میں فائدہ ہے کہ ایک اور انسان ہدایت پاتا ہے۔ اپنی لڑکی غیر احمدی کو نہ دینی چاہئے، اگر ملے تو لے لو بے شک لینے میں حرج نہیں اور دینے میں گناہ ہے۔ (الحکم ۱۴، اپریل ۱۹۲۰ء)

(اخبار الفضل قادیاں، جلد:۸، شمارہ نمبر ۴۵، مورخہ ۱۶ دسمبر ۱۹۲۰)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اوراس کا بیٹا مسلمانوں کو اپنی امت سے الگ امت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے:

حضور (میاں محمود) نے جواب میں لکھوایا:

''آپ پروفیسر صاحب سے یہ کہیں کہ ہندوستان میں ایسی مشرکات جن سے نکاح ناجائز ہے، بہت کم ہیں۔ میجارٹی ایسے لوگوں کی ہے جن کی عورتوں سے نکاح جائز ہے اس لیے مسلمانوں کے لیے اس مسئلہ پر عمل کرنے میں زیادہ دقتیں نہیں سوائے سکھوں اور جینیوں کے عیسائیوں کی عورتوں اور ان لوگوں کی عورتوں سے جو وید پر ایمان رکھتے ہیں نکاح جائز ہے۔

(اخبار الفضل قادیاں جلد:۱۷، شمارہ نمبر ۶۵، ص:۸، مورخہ ۱۸ فروری ۱۹۳۰ء)

مسلمان کو بیٹی دینے کا گناہ کیا ہے؟

ایک خط کے جواب میں (میاں محمود احمد) نے لکھوایا جو شخص اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اور ایسے کام کرتا ہے جن کی وجہ سے انسان احمدیت سے خارج ہو جاتا ہے وہ نہیں کرتا تو اس کا جنازہ پڑھ لینے میں ہرج نہیں ہے خارج از احمدیت ہے چنانچہ غیر احمدی کو لڑکی کا رشتہ دینا بھی اسی قسم میں سے ہے۔

(ڈائری میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۴ مئی ۱۹۲۲ء)

اس سے بھی زیادہ اپنی الگ شناخت کو برقرار رکھنے کے لیے شدت اختیار کرتے ہوئے کہتا ہے:

کسی احمدی نے احمدیت کی حالت میں غیر احمدی سے احمدی لڑکی کا نکاح نہیں کیا اس سے مراد وہی ہے جو حدیث میں آتا ہے، ''**لا یزنی زان حین یزنی و ھو مومن**''، بعض احکام ایسے ہوتے ہیں کہ جن کو کرتے وقت انسان ایمان سے نکل جاتا ہے اور اسی طرح یہ ممکن نہیں کہ کوئی شخص احمدیت کو صحیح تسلیم کرتا ہو اور پھر غیر احمدی کو اپنی لڑکی دے دے۔

(میاں محمود احمد کا بیان جج عدالت گورداسپور مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۹/۲۶ جون ۱۹۲۲ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور میاں محمود ابن مرزا قادیانی نے باقاعدہ طور پر پانچ قادیانیوں کو اس جرم کی پاداش میں قادیانی جماعت سے باہر نکال دیا۔ اسی طرح مرزا قادیانی کا چھوٹا بیٹا مرزا بشیر احمد جسے قادیانی ذریت قمر الانبیاء کہتی ہے لکھتا ہے کہ:

غیر احمدیوں سے ہماری نمازیں الگ کی گئیں ان کو لڑکیاں دینا حرام قرار دیا گیا ان کے جنازے پڑھنے سے روکا گیا۔ اب باقی کیا رہ گیا ہے جو ہم ان کے ساتھ ملکر کر سکتے ہیں؟ دو قسم کے تعلقات ہوتے ہیں ایک دینی دوسرے دنیوی دینی تعلق کا سب سے بڑا ذریعہ عبادت کا اکٹھا ہونا ہے اور دنیوی تعلقات کا بھاری ذریعہ رشتہ وناطہ ہے سو یہ دونوں ہمارے لیے حرام قرار دیے گئے اگر کہو کہ ہم کو ان کی لڑکیاں لینے کی اجازت ہے تو میں کہتا ہوں نصاریٰ کی لڑکیاں لینے کی بھی اجازت ہے اور اگر یہ کہو کہ غیر احمدیوں کو سلام کیوں کہا جاتا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ حدیث سے ثابت ہے کہ بعض اوقات نبی کریم ﷺ نے یہود تک کو سلام کا جواب دیا ہے، ہاں اشد مخالفین کو حضرت مسیح موعود نے کبھی سلام نہیں کہا اور نہ ان کو سلام کہنا جائز ہے غرض ہر ایک طریقہ سے ہم کو حضرت مسیح موعود نے غیروں سے الگ کیا ہے اور ایسا کوئی تعلق نہیں جو اسلام نے مسلمانوں کے ساتھ خاص کیا ہو اور پھر ہم کو اس سے نہ روکا گیا ہو۔

(کلمۃ الفصل مصنف مرزا بشیر احمد مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز، ص:۱۶۹، ۱۷۰، نمبر ۴، جلد:۱۴)

دور حاضر کے قادیانیو! تم اتنے بزدل کیوں ہو گئے تب برطانیہ کی حکومت تھی تو مسلمانوں کا اور تمہارا آپس میں کوئی تعلق نہیں تھا آج اس خطہ پر مسلمانوں کی حکومت ہے تو تم اپنے اکابرین اور اسلاف کے عقائد ونظریات کو چھوڑ کر مسلمانوں کا نام اختیار کرنا چاہتے ہو۔ تمہیں تو چاہیے کہ تم علی الاعلان مرزا غلام احمد کے اقوال پر ڈٹ جاؤ اور اپنی الگ شناخت برقرار رکھو اور منافقت کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کا روپ نہ اپناؤ اور اپنے آباء جیسی شجاعت اپناؤ کہ جنہوں نے دعویٰ کیا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک عام مومن دو مخالفوں پر بھاری ہوتا ہے اور اگر اس سے ترقی کرے تو ایک مومن دس پر بھاری ہوتا ہے اور اگر اس سے بھی ترقی کر لے تو صحابہ کے طرز عمل سے تو یہ معلوم ہوتا ہے ان میں سے ایک ایک نے ہزار کا مقابلہ کیا ہے، ہماری جماعت مردم شماری کی رو سے پنجاب میں چھپن ہزار ہے گو یہ بالکل غلط ہے اور صرف اسی ضلع گورداسپور میں تیس ہزار احمدی ہیں مگر فرض کر لو یہ تعداد درست ہے اور باقی تمام ہندوستان ہیں ہماری جماعت کے بیس ہزار افراد رہتے ہیں تب بھی یہ ۷۵، ۷۴ ہزار آدمی بن جاتے ہیں اور اگر ایک احمدی سو کے مقابلہ میں رکھا جائے تو ہم ۷۵ لاکھ کا مقابلہ کر سکتے ہیں اتنی ہی تعداد دنیا کے تمام مسلمانوں کی ہے پس سارے مسلمان مل کر بھی جسمانی طور پر ہمیں نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ان پر بھاری ہیں پھر آج کل تو جسمانی مقابلہ ہے ہی نہیں اس لیے اس لحاظ سے بھی فکر کی ضرورت نہیں۔

(قول میاں محمود احمد خلیفہ دوم قادیاں خطبہ مندرجہ اخبار الفضل قادیاں، مؤرخہ ۲۱ جون ۱۹۳۴ء)

جیسا کہ اب یہ بات اچھی طرح واضح ہو چکی کہ قادیانیوں کا اسلام اور مسلمانوں سے کوئی بھی تعلق نہیں، اور ان کے اکابرین نے بھی کبھی اپنے آپ کو مسلمان امت میں شامل کرنے کی کوشش نہیں کی اب ہم ان کے عقائد کی طرف بڑھتے ہیں جو کہ ان کے غیر مسلم ہونے کا بین ثبوت ہیں۔

قادیانیوں کے بڑے بڑے کفریہ عقائد

جہاں پہلے اس بات کی وضاحت کی گئی کہ قادیانی مذہب کا سب سے بڑا رکن غیر قادیانیوں کو کافر سمجھنا ہے اپنی الگ مستقل شریعت کو ماننا اور مسلمانوں کو پکا کافر سمجھنا ہے وہیں پر اسلام سے متصادم اور بھی بڑے بڑے کفریہ عقائد کی ان کے ہاں بھرمار موجود ہے جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قادیانیوں کے رب کی صفات:

قادیانی عقیدے میں اللہ رب العزت کا عجیب وغریب تصور موجود ہے جو کہ میرے خیال میں اس وقت کائنات میں موجود تمام جھوٹے مذاہب سے بھی بدتر ہے آپ ان کی کتابوں میں موجود نصوص کو پڑھ کر خود اندازہ لگا سکتے ہیں کذاب مدعی نبوت مرزا غلام احمد قادیانی خود اللہ کے بارے میں بیان کرتے ہوتے کہتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

اُفْطِرُ وَاَصُوْمُ، تذکرہ، ص: ۳۴۴،

میں روزہ افطار بھی کرتا ہوں اور روزہ رکھتا بھی ہوں

(دافع البلاء، ص: ۵، روحانی خزائن، جلد: ۱۸، ص: ۲۲۶)

وَاُصَلِّیْ وَاَصُوْمُ اَسْهَرُ وَاَنَامُ

میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور میں روزہ بھی رکھتا ہوں اور میں جاگتا بھی ہوں اور سوتا بھی ہوں

(الحکم، مورخہ ۷ فروری ۱۹۰۳ء، ص: ۱۶، بحوالہ تذکرہ "ایڈیشن چہارم، ص: ۷۹۳، بعنوان ۳ فروری ۱۹۰۳)

اس بات کا میں کیا جواب دوں خود اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کے قلب اطہر پر اس بات کو نازل کیا (اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ... وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ) (سورۃ البقرۃ آیۃ الکرسی) "اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔

اور خود آقا علیہ السلام نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بے شک نہ اللہ سوتا ہے اور اس کے لائق ہے کہ وہ سوئے

یہ آیات اور احادیث شاید ان جیسے منکروں کے لیے ہی آئیں تھیں۔ مزید اپنے رب کی صفت بیان کرتے ہوئے مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

مجھ سے اللہ نے فرمایا: میں اپنے رسول کے ساتھ ہوں جواب دیتا ہوں غلطی بھی کرتا ہوں اور ٹھیک کام بھی کرتا ہوں اور میں اپنے رسول کے ساتھ محیط ہوں

یہاں پر میں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ مرزا قادیانی کے ہو بہو وہی الفاظ نقل کروں تا کہ پڑھنے والوں کے دلوں میں کوئی بھی شک باقی نہ رہے یہ جو ترجمہ یہاں کیا گیا ہے وہ مرزا کی اس عربی عبارت کا ہے:

انی مع الرسول اجیب اخطی و اصیب انی مع الرسول محیط

(تذکرہ طبع چہارم ص:۳۸۱، بعنوان ۹ فروری ۱۹۰۳ء حقیقۃ الوحی، ا مجموعہ روحانی خزائن جلد:۲۲، ص:۱۰۰)

ایک طرف تو یہ قادیانی خدا ہے جبکہ مسلمانوں کا اپنے رب کے بارے میں جو عقیدہ ہے وہ قرآن پاک میں اس طرح سے بیان ہوا:

قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا (الطلاق:۱۲)

اور حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کہا:

لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى (طٰہٰ:۵۲)

میرا رب بھولنے والا نہیں

قادیانیو! خطا کرنا تو انسانوں کا کام ہے جو کہ جہالت کی وجہ سے کرتا ہے یا بھولنے کی وجہ سے کرتا ہے اور اللہ نہ جاہل ہو سکتا ہے نہ بھول سکتا ہے، اسی لیے اللہ فرماتا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (الحشر:۲۲)

وہی اللہ ہے جس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور وہ غیب کا بھی عالم ہے یعنی علم رکھتا ہے اور حاضر کا بھی عالم ہے یعنی علم رکھتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گویا جس کے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہو اور جو غائب اور موجود دونوں کا علم رکھنے والا ہو وہ جاہل نہیں ہو سکتا۔

اور جو جاہل نہیں وہ غلطی نہیں کرتا اور جہاں تک بھولنے کا تعلق ہے تو فرشتے اپنے رب کی صفت کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا (مریم:۱۹)

ہم تمہارے رب کے حکم کے علاوہ نازل نہیں ہو سکتے اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور پیچھے ہے اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے اور تمہارا رب بھولنے والا تو نہیں۔

کیا کہیں گے دور حاضر کے قادیانی قرآن پاک میں موجود ان آیات کے بارے میں کیا ان آیات کی بھی تاویل اور تحریف ممکن ہے اگر قادیانیوں کا حقیقی طور پر یہ عقیدہ ہے کہ جو قرآن نبی کریم پر نازل ہوا وہ حرف بہ حرف سچا ہے تو دنیا بھر کے قادیانی جمع ہو جائیں ان آیات کا انکار نہیں کر سکتے، لیکن اصل بات یہ ہے کہ قادیانی بظاہر مسلمانوں کے سامنے تو قرآن کا انکار نہیں کرتے بلکہ اپنی جھوٹی نبوت بھی ہمارے قرآن سے ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں لیکن حقیقت میں ایسا ہرگز ہرگز نہیں اس بارے میں دلائل اور حوالوں کے ساتھ آگے تفصیلاً ذکر کیا جائے گا۔ یہاں پر یہ بات بتلانا مقصود ہے کہ مسلمانو اگر یہ مسلمان ہیں تو پھر یہ آیات تو غلام احمد قادیانی کی خود ساختہ آیتوں کے خلاف ہیں پھر بھی آپ ان کے مسلمان ہونے پر بضد کیوں ہیں؟ میں آپ کے سامنے قادیانیوں کے خدا کے بارے میں مزید چند حوالے پیش کروں گا مرزا غلام احمد قادیانی اپنے ایک کشف کا ذکر کرتے ہوئے کہتا ہے:

نشان نمبر ۱۰۶: ایک دفعہ تمثلی طور پر مجھے خدا تعالیٰ کی زیارت ہوئی اور میں نے اپنے ہاتھ سے کئی پیشگوئیاں لکھیں جن کا یہ مطلب تھا کہ ایسے واقعات ہونے چاہئیں تب میں نے وہ کاغذ دستخط کرانے کے لیے خدا تعالیٰ کے سامنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش کیا اور اللہ تعالیٰ نے بغیر کسی تامل کے سرخی کے قلم سے اس پر دستخط کئے اور دستخط کرنے کے وقت قلم کو جھڑکا جیسا کہ جب قلم پر زیادہ سیاہی آجاتی ہے تو اسی طرح یہ جھاڑ دیتے ہیں، اور پھر دستخط کر دیے اور میرے پر اس وقت نہایت رقت کا عالم تھا اس خیال سے کہ کس قدر خدا تعالیٰ کا میرے پر فضل اور کرم ہے کہ جو کچھ میں نے چاہا بلا توقف اللہ تعالیٰ نے اس پر دستخط کر دیے اور اسی وقت میری آنکھ کھل گئی اور اس وقت میاں عبداللہ سنوری مسجد کے حجرہ میں میرے پیرد بارہا تھا کہ اس کے روبرو غیب سے سرخی کے قطرے میرے کرتے اور اس کی ٹوپی پر بھی گرے اور عجیب بات یہ ہے کہ اس سرخی کے قطرے گرنے اور قلم کے جھاڑنے کا ایک ہی وقت تھا ایک سیکنڈ کا بھی فرق نہ تھا ایک غیر آدمی اس راز کو نہیں سمجھے گا اور شک کرے گا کیونکہ اس کو صرف ایک خواب کا معاملہ محسوس ہوگا مگر جس کو روحانی امور کا علم ہو وہ اس میں شک نہیں کر سکتا اس طرح خدا نیست سے ہست کر سکتا ہے غرض میں نے سارا قصہ میاں عبداللہ کو سنایا اور اس وقت میری آنکھوں سے آنسو جاری تھے عبداللہ جو اس رویت کا گواہ ہے اس پر بہت اثر ہوا اور اس نے میرا کرتہ بطور تبرک اپنے پاس رکھ لیا جو اب تک اس کے پاس موجود ہے۔

(مجموعہ روحانی خزائن، جلد: ۲۲، ص: ۲۶۷، حقیقۃ الوحی، ۲۶۷)

ایک میرے مخلص عبداللہ نام پٹواری غوث گڑھ علاقہ ریاست پٹیالہ کے دیکھتے ہوئے اور ان کی نظر کے سامنے یہ نشان الٰہی ظاہر ہوا کہ اوّل مجھ کو کشفی طور پر دکھلایا گیا کہ میں نے بہت سے احکام قضا و قدر کے اہل دنیا کی نیکی بدی کے متعلق اور نیز اپنے لیے اور اپنے دوستوں کے لیے لکھے ہیں۔ اور پھر تمثل کے طور پر میں نے خدا تعالیٰ کو دیکھا اور وہ کاغذ جناب باری کے آگے رکھ دیا کہ وہ اس پر دستخط کر دیں مطلب یہ تھا کہ یہ سب باتیں جن کے ہونے کے لیے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے ارادہ کیا ہے ہوجائیں سو خدا تعالیٰ نے سرخی کی سیاہی سے دستخط کر دیے اور قلم کی نوک پر جو سرخی زیادہ تھی اس کو جھاڑا اور معاً جھارنے کے ساتھ ہی اس سرخی کے قطرے میرے کپڑوں اور عبداللہ کے کپڑوں پر پڑے اور چونکہ کشفی حالت میں انسان بیداری سے حصہ رکھتا ہے اس لیے مجھے جبکہ ان قطروں سے جو خدا تعالیٰ کے ہاتھ سے گرے اطلاع ہوئی ساتھ ہی میں نے بچشم خود ان قطروں کو بھی دیکھا، اور میں رقت دل کے ساتھ اس قصے کو میاں عبداللہ کے پاس بیان کر رہا تھا کہ اتنے میں اس نے بھی وہ تر بتر قطرے کپڑوں پر پڑے ہوئے دیکھ لیے اور کوئی ایسی چیز ہمارے پاس موجود نہ تھی جس سے اس سرخی کے گرنے کا احتمال ہوتا اور وہ وہی سرخی تھی جو خدا تعالیٰ نے اپنے قلم سے جھاڑی تھی۔ ابتک بعض کپڑے میاں عبداللہ کے پاس موجود ہیں جن پر وہ بہت سی سرخی پڑی تھی۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱۵،ص:۱۹۷،تریاق القلوب،ص:۶۹)

مزید اللہ رب العزت کی شان میں اس حد تک گستاخی کر گیا کہ کوئی عام انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ قادیانی اپنے رب کی مثال اور صفت بیان کرتے ہوئے کہتا ہے:

تخیلی طور پر ہم فرض کر سکتے ہیں کہ قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے لیے بے شمار ہاتھ بے شمار پیر اور ہر ایک عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج لا انتہا عرض اور طول رکھتا ہے اور تندوی کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک پھیل رہی ہوں اور کشش کا کام دے رہی ہیں۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۳،ص:۹۰،توضیح المرام،ص:۴۲)

دیکھئے سوچئے اور غور کیجئے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے اللہ رب العزت کا کیا مذاق اڑایا اور نعوذ باللہ، اللہ کی مثال دی تو ایک حقیر جانور کے ساتھ اور اللہ کے اس فرمان کو واضح طور پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جھٹلا گیا۔

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ (الشوریٰ:۱۱)

''اس جیسی کوئی شے نہیں اور وہ سنتا بھی ہے اور دیکھتا بھی۔''

یعنی اس کی مثال نہیں دی جاسکتی اللہ تو جب کسی چیز کا ارادہ کرنا چاہتا ہے تو صرف کن کہتا ہے تو فیکون ہو جاتا ہے جبکہ قادیانیوں کا رب دستخط کرتا ہے غلطی کرتا ہے جانوروں کی طرح ہے۔ (نعوذ باللہ) لوگو! خود سوچو یہ کیسا مذہب ہے اور یہ کیسا عقیدہ ہے، اسی لیے مسلمان علماء انہیں کافر، مرتد، زندیق، ملعون اور جہنمی سمجھتے ہیں اور پھر جب لوگوں کے سامنے ان کی حقیقت بیان کرتے ہیں تو لوگ کہتے ہیں یار یہ مولوی بڑے سخت ہیں اور قادیانی بھی اگر کوئی شامل گفتگو ہو تو اس کا لازمی جملہ یہ ہوتا ہے چھوڑو یار ان مولویوں کو یہ تو ایک دوسرے پر کفر کے فتوے لگاتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔

مرزا کا اللہ کے ساتھ کیا تعلق تھا:

قارئین محترم قادیانی اللہ کی صرف ان صفات کے قائل نہیں بلکہ ان کے ہاں اور بھی چند چیزیں اللہ کی صفت میں شامل ہیں ذرا پڑھیے۔

مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

درحقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیاں ایسے باریک راز ہیں جن کو دنیا نہیں جانتی اور مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صفحہ ۶۳ روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۸۱)

اسی تعلق کی وضاحت کرتے ہوئے مرزا قادیانی کا مرید قاضی یار محمد اپنی کتاب میں لکھتا ہے:

حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ سے رجولیت کی طاقت اظہار فرمایا تھا سمجھنے والے کے لیے اشارہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہی کافی ہے۔

(اسلامی قربانی صفحہ ۱۲)

اب خود مرزا غلام احمد قادیانی کے منہ سے سنیے لکھتا ہے کہ:

اس (اللہ) نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں، میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا پھر جب اس پر دو برس گذر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصہ چہارم، ص:۴۹۶ میں درج ہے مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم، ص:۵۵۶ میں درج ہے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۵۰، کشتی نوح، ص:۵۲)

قادیانیوں کا یہ عقیدہ کہ اللہ مباشرت اور مجامعت کرتا ہے اور اس جماع کے نتیجے میں اولاد بھی ہوتی ہے اور وہ جماع بھی اپنے بھیجے ہوئے نبی کے ساتھ کرتا ہے اور اللہ عورت اور مرد کی طرح (نعوذ باللہ) مباشرت کرتا ہے وغیرہ۔ یہ تمام باتیں اور ان تمام امور میں قادیانی مذہب دنیا بھر میں منفرد ہے بلکہ دنیا کا کوئی بھی آسمانی مذہب اس طرح کا یا اس کے قریب ترین بھی عقیدہ نہیں رکھتا اور کہاں اپنے آپ کو مسلمان کہلوانا عیسائیوں نے اگر عیسیٰ بن مریم کو اللہ کا بیٹا کہا تو وہ ان معنوں میں نہیں تھا اور یہودیوں نے اگر عزیر کو اللہ کا بیٹا کہا وہ بھی ان معنوں میں نہیں تھا، لیکن مرزا تمام حدوں کو پھلانگتا ہوا اس وادی میں جا پہنچا کہ جس میں جانے کی نہ پہلے کسی کو جسارت ہوئی نہ میرے خیال میں رہتی دنیا تک کسی اور مذہب کو ہوگی مزید اپنے بارے میں کہتا ہے:

کتاب براہین احمدیہ میں اوّل خدا نے میرا نام مریم رکھا اور پھر فرمایا کہ میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نے اس مریم میں صدق کی روح پھونکنے کے بعد اس کا نام عیسیٰ رکھا گویا مریمی حالت سے عیسیٰ پیدا ہو گیا اور اس طرح میں خدا کے کلام میں ابن مریم ٹھہرا اس بارہ میں قرآن شریف میں بھی ایک اشارہ ہے اور وہ میرے لیے بطور پیش گوئی کے ہے یعنی اللہ تعالیٰ قرآن شریف میں اس امت کے بعض افراد کو مریم سے تشبیہ دیتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ وہ مریم عیسیٰ سے حاملہ ہو گئی اور اب ظاہر ہے کہ اس امت میں بجز میرے کسی نے اس بات کا دعویٰ نہیں کیا کہ میرا نام خدا نے مریم رکھا اور پھر اس مریم میں عیسیٰ کی روح پھونک دی ہے اور خدا کا کلام باطل نہیں ضرور ہے کہ اس امت میں کوئی اس کا مصداق ہو اور خوب غور کر دیکھ لو اور دنیا میں تلاش کر لو کہ قرآن شریف کی اس آیت کا بجز میرے کوئی دنیا میں مصداق نہیں پس یہ پیش گوئی سورۃ تحریم میں خاص میرے لیے ہے اور وہ آیت یہ ہے:

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرَانَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا

دیکھو سورۃ تحریم ع:۲۸ (ترجمہ) اور دوسری مثال اس امت کے افراد کی مریم عمران کی بیٹی ہے جس نے اپنی عصمت کو محفوظ رکھا تب ہم نے اس کے پیٹ میں اپنی قدرت سے روح پھونک دی یعنی عیسیٰ کی روح۔ اب ظاہر ہے کہ بموجب اس آیت کے اس امت کی مریم کو پہلی مریم کے ساتھ تب مشابہت پیدا ہوتی ہے کہ اس میں بھی عیسیٰ کی روح پھونک دی جائے جیسا کہ خدا نے خود روح پھونکنے کا ذکر بھی اس آیت میں فرما دیا ہے اور ضرور ہے کہ خدا کا کلام پورا ہو پس اس تمام امت میں وہ میں ہی ہوں میرا ہی نام خدا نے براہین احمدیہ میں پہلے مریم رکھا اور بعد اس کے میری ہی نسبت یہ کہا کہ ہم نے اس مریم میں اپنی طرف سے روح پھونک دی اور پھر روح پھونکنے کے بعد مجھے ہی عیسیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قرار دیا پس اس آیت کا میں ہی مصداق ہوں۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۳۵۰،۳۵۱،حقیقۃ الوحی،ص:۳۵۰،۳۵۱)

قادیانیوں کا پہلا عقیدہ جو اس روایت اور دیگر روایتوں سے ثابت ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ وہ غلام احمد قادیانی کو اللہ کا بیٹا سمجھتے ہیں اور بات یہاں پر بھی نہیں رکتی بلکہ پھر وہ مرزا کی شان بڑھاتے ہوئے اسے خدا کے رتبے پر پہنچا دیتے ہیں بلکہ رتبے پر پہنچانا تو شاید کم تر بات ہو وہ اسے مکمل خدا ہی سمجھتے ہیں ان حوالوں کو پڑھ کر شاید بات سمجھ میں آجائے۔

قادیانی کذاب کہتا ہے کہ اللہ نے اسے کہا:

انت من مائنا (تو ہمارے پانی سے ہے)

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱۱،ص:۵۵،انجام آتھم،ص:۵۵)

مزید کہتا ہے کہ اللہ نے مجھ سے مخاطب ہو کر کہا:

اسمع یاولدی (سن اے میرے بیٹے)

(البشری جلد:ص:۴۹)

نوٹ: البشری جو مرزا قادیانی کے الہامات اور خوابوں کا مجموعہ ہے طویل عرصہ سے شائع نہیں ہو رہی بلکہ اس کی جگہ پر تذکرہ، نامی کتاب شائع ہو رہی ہے تذکرہ کے ص:۴۴۲ پر یکم فروری ۱۹۰۵ء کے عنوان پر جعلی الہام میں یہ الفاظ ہیں کہ اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَةِ وَلَدِی (ترجمہ) تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔ مزید یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ البشریٰ نامی کتاب میں اس الہام کا ماخذ مکتوبات احمد لکھا ہے مکتوبات احمد میں اسمع یاولدی کی جگہ اسمع یاوری کے الفاظ ہیں۔

سینکڑوں بیماریوں کی آماج گاہ مرزا کا جسم اور اللہ تعالیٰ کا اس گندے ناپاک اور پلید جسم کے ذریعے ظاہر ہونا۔ (نعوذ باللہ)

اَنْتَ مَعِیْ وَاَنَا مَعَكَ..... اَنْتَ الْقَائِمُ عَلٰی نَفْسِهٖ مَظْهَرُ الْحَیِّ

اے مرزا تو میرے ساتھ ہے اور میں تیرے ساتھ ہوں اور تو خدا کے نفس پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قائم ہے زندہ خدا کا مظہر

(تذکرہ ص:۳۰۸،طبع چہارم)

اَنتَ مِنِی وَمِنكَ (ترجمہ) تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں

(بحوالہ تذکرہ صفحہ ۳۴۲)

مزید لکھتا ہے اللہ نے مجھ سے کہا:

یا قمر یا شمس انت منی و انا منك

اے چاند اے سورج تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۸۸،حقیقۃ الوحی،ص:۷۷)

مجموعہ روحانی خزائن جلد:۲۰،ص:۳۹۷،تجلیات الٰہیہ ص:۴

تذکرہ ص:۵۰۰،بعنوان،۲۶،دسمبر ۱۹۰۵،طبع چہارم)

مزید دعویٰ کرتے ہوئے کہتا ہے:

آواھن (خدا تیرے اندر اتر آیا)۔۔۔۔تو مجھ میں اور تمام مخلوقات میں واسطہ ہے۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱۳،ص:۱۰۲،کتاب البریہ،ص:۸۴ تذکرہ ص:۲۵۸،بعنوان ۱۸۹۷ء)

پھر کہتا ہے: اللہ نے مجھ پر وحی نازل کی کہ:

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مَظْهَرِ الحَقِّ وَ العُلٰی كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ

ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا گویا خدا آسمان سے اترے گا۔

(بحوالہ تذکرہ طبع چہارم،ص:۵۵۴،مجموعہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۹۸،۹۹،حقیقۃ الوحی،ص:۹۵)

یہ بھی اس مذہب کی انفرادی خصوصیت ہے کہ اس میں جھوٹے نبی کا بیٹا بھی خدا جیسے رتبے اور مقام و مرتبے پر فائز ہے یہ وہ تمام تر گندے عقائد ہیں جو قادیانی اللہ رب العزت کے بارے میں رکھتے ہیں اور پھر بھی مسلمان کہلوانے کے خواہش مند ہیں مسلمانوں کا تو اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللہ کے بارے میں یہ عقیدہ ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ○ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ○ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ○ (الاخلاص:۱۔۴)

''کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کبھی کوئی ایک اس کے برابر کا ہے۔''

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ (المائدۃ:۷۲)

''بلاشبہ یقیناً وہ لوگ کافر ہو گئے جنھوں نے کہا کہ بے شک اللہ مسیح ہی تو ہے جو مریم کا بیٹا ہے۔''

اس آیت کے تحت تو دور حاضر کے تمام قادیانیوں کو اللہ نے خود کافر قرار دے دیا ہے کیونکہ ان کا عقیدہ مرزے کے بارے میں مسیح ابن مریم کا ہے اور وہ کذاب خود اپنے آپ کو خدا کہتا ہے۔

آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا○

(النساء:۱۷۱)

''اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے نہ گزرو اور اللہ پر مت کہو مگر حق۔ نہیں ہے مسیح عیسیٰ ابن مریم مگر اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ، جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اس کی طرف سے ایک روح ہے، پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لاؤ اور مت کہو کہ تین ہیں، باز آجاؤ، تمہارے لیے بہتر ہوگا۔ اللہ تو صرف ایک ہی معبود ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ بطور وکیل کافی ہے۔''

پوری دنیا کے قادیانی اس آیت کے ترجمے پر غور کریں:

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ○ (التوبۃ:۳۰)

اور یہودیوں نے کہا عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا مسیح اللہ کا بیٹا ہے۔ یہ ان کے اپنے مونہوں کا کہنا ہے، وہ ان لوگوں کی بات کی مشابہت کر رہے ہیں، جنھوں نے ان سے پہلے کفر کیا۔ اللہ انھیں مارے، کدھر بہکائے جا رہے ہیں۔''

قارئین کرام! مرزا قادیانی نے اپنے بیٹے کی مانند ہونے کے دعوی کے حق میں جو دلیل پیش کی ہے وہ بھی کفر از گناہ بدتر از گناہ والا معاملہ ہے چنانچہ مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

خدا تعالیٰ بیٹوں سے پاک ہے اور یہ کلمہ بطور استعارہ کے ہے چونکہ اس زمانہ میں ایسے ایسے الفاظ سے نادان عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو خدا ٹھہرا رکھا ہے اس لیے مصلحت الٰہی نے یہ چاہا کہ اس سے بڑھ کر الفاظ اس عاجز کے لیے استعمال کرے تا عیسائیوں کی آنکھیں کھلیں اور وہ سمجھیں کہ وہ الفاظ جن سے مسیح کو خدا بناتے ہیں اس امت میں بھی ایک ہے جس کی نسبت اس سے بڑھ کر ایسے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۸۶، مجموعہ روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۸۹)

اور اللہ کی ایک اور صفت جو قادنیوں کے ہاں معروف ہے وہ اللہ کو انگریز سمجھنا ہے حقیقت میں اللہ کو انگریز سمجھنا نہیں بلکہ انگریز کو اللہ سمجھنا ہے جس کی وجہ سے پندرہ روپے پر کام کرنے والا مرزا دنوں میں لاکھوں کروڑوں میں کھیلنے لگا اور انگریز کی چاکری کرتے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسے ایسے کارنامے مسلمانوں کے خلاف سرانجام دیے کہ دنیا میں کوئی اور شخص نہ دے سکتا تھا اللہ کے انگریزی بولنے کا واقعہ آپ اس کتاب میں موجود انگریز سامراج کے ایجنٹ والے باب میں پڑھ سکتے ہیں یہاں پر میں مرزا کی انگریز چاپلوسی کی ایک مثال دے کر بات کو آگے بڑھاؤں گا۔لکھتا ہے کہ:

میری عمر کا اکثر حصہ اس سلطنت انگریزی کی تائید اور حمایت میں گذرا ہے اور میں نے ممانعت جہاد اور انگریزی اطاعت کے بارے میں اس قدر کتابیں لکھی ہیں اور اشتہار شائع کیے ہیں کہ اگر وہ رسائل اور کتابیں اکٹھی کی جائیں تو پچاس الماریاں ان سے بھر سکتی ہیں میں نے ایسی کتابوں کو تمام ممالک عرب اور مصر اور شام اور کابل اور روم تک پہنچا دیا ہے۔میری ہمیشہ کوشش رہی ہے کہ مسلمان اس سلطنت کے سچے خیر خواہ ہو جائیں اور مہدی خونی اور مسیح خونی کی بے اصل روایتیں اور جہاد کے جوش دلانے والے مسائل جو احمقوں کے دلوں کو خراب کرتے ہیں ان کے دلوں سے معدوم ہو جائیں۔

(تریاق القلوب ص ۲۷، ۲۸ در روحانی خزائن جلد ۱۵ ص ۱۵۵، ۱۵۶)

میرا خیال ہے اس پر مزید کچھ لکھنے کی ضرورت نہیں، عقلمند کے لیے اشارہ ہی کافی ہے کہ قادیانی مذہب کا اصل خدا کون ہے؟

قادیانیوں کے نزدیک نبی آنے کا سلسلہ جاری وساری ہے:

ایک اور کفریہ عقیدہ جو قادیانیوں کے ہاں رائج ہے وہ نبی کریم ﷺ کی خاتم الانبیاء کی حقیقت سے انکار ہے اور نہ صرف یہ ان کے ہاں نبی کریم ﷺ بالکل عام انبیاء کی طرح ہیں بلکہ قادیانی تو مرزا غلام احمد کو نبی کریم سے زیادہ افضل سمجھتے ہیں ان کے نزدیک نبی آنے کا سلسلہ حضرت محمد ﷺ کے بعد بھی جاری وساری ہے۔آیئے! خود ان کی کتابوں سے اس عقیدے کو پڑھتے ہیں۔

مرزا غلام احمد کا بیٹا اور قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ کہتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمارا یہ بھی یقین ہے کہ اس امت کی اصلاح اور درستی کے لیے ہر ضرورت کے موقع پر اللہ تعالیٰ اپنے انبیاء بھیجتا رہے گا۔

(ارشاد میاں محمود خلیفہ دوئم قادیان مندرجہ اخبار الفضل قادیان جلد: ۱۲، ص: ۵، مورخہ ۱۲ مئی ۱۹۲۵ء)

مزید لکھتا ہے:

یعنی انہوں نے خدا تعالیٰ کی قدر کو نہیں سمجھا اور یہ سمجھ لیا ہے کہ خدا کے خزانے ختم ہو گئے اس لیے کسی کو کچھ دے نہیں سکتا اس طرح یہ کہتے ہیں کہ خواہ کتنا ہی زہد اور اتقاء میں بڑھ جائے پرہیز گاری اور تقویٰ میں کئی نبیوں سے آگے گزر جائے معرفت الٰہی کتنی ہی حاصل کر لے لیکن خدا اس کو کبھی نبی نہیں بنائے گا اور کبھی نہیں بنائے گا ان کو یہ سمجھنا خدا تعالیٰ کی قدر کو ہی نہ سمجھنے کی وجہ سے ہے ورنہ ایک نبی کیا میں تو کہتا ہوں ہزاروں نبی ہوں گے۔

(انوار العلوم جلد: ۳، ص: ۱۲۴، انوار خلافت، ص: ۴۹)

قادیانیوں کو دعوت فکر ہے کہ ذرا سوچ لیجئے اپنے اس دعوے کے بارے میں کہیں بعد میں مکر نہ جانا۔

تو قارئین کرام! ان اقوال سے آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ قادیانی دنیا بھر کے جھوٹے مدعیان نبوت کو بھی چھتری فراہم کر رہے ہیں اور ان کے نزدیک اور ان کے اس عقیدے کے تحت تو یہ مسیلمہ کذاب، اسود عنسی، راشد الخلیفہ، محمد علی باب بہاء اللہ، یوسف کذاب تمام کے تمام مدعیان نبوت کا اقرار کرنے والے ہیں اسی لیے جب کسی سائل نے اس خلیفہ سے سوال کیا کہ:

سوال: کیا آئندہ بھی نبیوں کا آنا ممکن ہے؟

جواب: ہاں قیامت تک رسول آتے رہیں گے اگر یہ خیال ہے کہ دنیا میں خرابی پیدا ہوتی رہے گی تو پھر یہ بھی ماننا پڑے گا کہ رسول بھی آتے رہیں گے۔

(ارشاد میاں محمود احمد خلیفہ دوئم قادیاں مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۷، فروری ۱۹۲۷ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان کی کم عقلی پر حیرانگی ہے کہ جب آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے رہتی دنیا تک کے مفاسد اور ان کے علاج کے بارے میں اپنی امت کی راہنمائی کر دی پھر کسی جدید نبی کی ضرورت کیسے پڑ سکتی ہے اور اسی بات کا اشارہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اس حدیث میں کیا:

بنو اسرائیل کے سیاسی راہنما بھی ان کے نبی تھے جب بھی کوئی نبی وفات پاتا دوسرا نبی اس کی جگہ لے لیتا اور بے شک میرے بعد کوئی بھی نبی نہیں آئے گا، ہاں البتہ خلفاء ہوں گے اور کثرت سے ہوں گے

(رواہ البخاری والترمذی)

اور یہی بات اللہ نے بھی بتا دی:

فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ○

(التوبہ:۱۲۲)

”سو ان کے ہر گروہ میں سے کچھ لوگ کیوں نہ نکلے، تاکہ وہ دین میں سمجھ حاصل کریں اور تاکہ وہ اپنی قوم کو ڈرائیں، جب ان کی طرف واپس جائیں، تاکہ وہ بچ جائیں۔“

ان واضح احادیث اور آیتوں کے باوجود قادیانی اس بات پر مصر ہیں کہ:

بس جب کہ خدا تمہیں یہ تاکید کرتا ہے کہ پنج وقت یہ دعا کرو کہ وہ نعمتیں جو نبیوں اور رسولوں کے پاس ہیں وہ تمہیں بھی ملیں پس تم بغیر نبیوں اور رسولوں کے ذریعہ کے وہ نعمتیں کیونکہ پا سکتے ہو لہٰذا ضرور ہوا کہ تمہیں یقین اور محبت کے مرتبے پر پہنچانے کے لیے خدا کے انبیاء وقتاً بعد وقت آتے رہیں جن سے تم وہ نعمتیں پاؤ اب کیا تم خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرو گے اور اس کے قدیم قانون کو توڑ دو گے۔

(لیکچر سیالکوٹ، ص:۲۵، مجموعہ روحانی خزائن، ص:۲۲۷، جلد:۲۰)

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اور صرف یہی عقیدہ مسلمانوں سے مخالفت نہیں رکھتا بلکہ قادیانیوں کا یہ عقیدہ بھی کہ مرزا غلام احمد تمام انبیاء سے افضل ہے اس کے معجزے دس لاکھ سے بھی زیادہ ہیں یہ نبی کریم سے بھی افضل ہے وغیرہ ان تمام باتوں کے حوالے گستاخانہ عقائد والے باب میں دیئے جا چکے ہیں۔

قارئین! ادھر سے رجوع کر سکتے ہیں یہ عقیدہ بھی صریحاً اسلام کے خلاف ہے جب ان کے اتنے بے شمار عقائد اسلام سے متضاد ہیں تو سمجھ نہیں آتی دور جدید کا قادیانی اپنے آپ کو مسلمان کیوں کہلوانا چاہتا ہے۔ دوسری طرف مسلمانوں کو اپنی جانب متوجہ کرتے ہوئے قادیانی اخبار لکھتا ہے:

اے مسلمان کہلانے والو! اگر تم واقعی اسلام کا بول بالا چاہتے اور باقی دنیا کو اپنی طرف بلاتے ہو تو پہلے خود سچے اسلام کی طرف آجاؤ جو مسیح موعود (مرزا قادیانی) میں ہو کر ملتا ہے اسی کے طفیل آج بروز تقویٰ کی راہیں کھلتی ہیں اسی کی پیروی سے انسان فلاح ونجات کی منزل مقصود پر پہنچ سکتا ہے وہ وہی فخر اولین وآخرین ہے جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمۃ للعالمین بن کر آیا تھا اور اب اپنی تکمیل تبلیغ کے ذریعے ثابت کر گیا کہ واقعی اس کی دعوت جمیع ممالک وملل عالم کے لیے تھے۔ فصل اللہ علیہ وسلم

(اخبار الفضل قادیان جلد: ۳، شمارہ نمبر ۴۱، مورخہ ۲۶، ستمبر ۱۹۱۵ء)

اور اس کا بیٹا بشیر لکھتا ہے:

غرضیکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) اللہ تعالیٰ کا ایک رسول اور نبی تھا اور وہی نبی تھا جس کو نبی کریم نے نبی اللہ کے نام سے پکارا اور وہی نبی تھا جس کو خود اللہ تعالیٰ نے وحی میں یا ایھا النبی کے الفاظ سے مخاطب کیا۔

(کلمۃ الفصل مصنف مرزا بشیر احمد قادیانی مندرجہ رسالہ ''ریویو آف ریلیجنز'' قادیان، ص: ۱۱۴)

قادیانی مسلمانوں کے اس عقیدہ کے بھی خلاف ہیں کہ نبی کریم ﷺ تمام انبیاء سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

افضل ہیں۔ تفصیل کے لیے دیکھئے کتاب میں موجود گستاخانہ عقائد کے باب میں انبیاء کی توہین کے عنوان کے تحت۔

مستقل وحی اور الگ کتاب الٰہی کے قائل: (قادیانیوں کا قرآن):

قادیانی جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ بہت سے عقائد میں مسلمانوں سے مختلف ہیں، وہیں پر ان کے ہاں مسلمانوں کے اس اجماع کی بھی مخالفت پائی جاتی ہے کہ جبرائیل امین نبی کریم ﷺ کے چلے جانے کے بعد اب قیامت تک کسی انسان کے قلب اطہر پر نازل نہیں ہوں گے، بلکہ وہ علی الاعلان جبرائیل کے نزول کے قائل ہیں اور اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ جبرائیل امین مرزا غلام احمد کذاب کے بیماریوں سے بھرپور جسم اور قلب پر نازل ہوتے تھے، آپ خود پڑھ لیجئے۔

مرزا محمود احمد اپنے بچپن کا واقعہ سناتے ہوئے کہتا ہے کہ کھیل کے دوران جب میں نے ایک کتاب پڑھی جس میں لکھا تھا کہ جبرائیل امین اب نازل نہیں ہوتے تو میں نے کہا:

> میری (میاں محمود احمد کی) عمر جب نو یا دس برس کی تھی میں اور ایک اور طالب علم ہمارے گھر میں کھیل رہے تھے وہیں ایک الماری میں ایک کتاب پڑی تھی جس پر نیلا جزدان تھا وہ ہمارے دادا صاحب کے وقت کی تھی نئے نئے ہم پڑھنے لگے تھے اس کتاب کو جو کھولا تو اس میں لکھا ہوا تھا کہ اب جبرائیل نازل نہیں ہوتا میں نے کہا یہ غلط ہے میرے ابا پر تو نازل ہوتا ہے مگر اس لڑکے نے کہا کہ جبرائیل نہیں آتا کیونکہ اس کتاب میں لکھا ہے ہم میں بحث ہوگئی آخر ہم دونوں مرزا صاحب کے پاس گئے اور دونوں نے اپنا اپنا بیان پیش کیا آپ نے فرمایا کتاب میں غلط لکھا ہے جبرائیل اب بھی آتا ہے۔
>
> (تقریر میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں ڈائری مندرجہ اخبار الفضل قادیان مورخہ ۱۰، اپریل ۱۹۲۲ء)

یقیناً یہ مراق کی بیماری کا نتیجہ تھا، بہرحال بیٹے کی گواہی کے بعد خود باپ کی بھی سن لیجئے مرزا غلام احمد کہتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آمد نزد من جبرائیل علیه السلام و مرا بر گزید و گردش داد انگشت خودرا اشارت کرد خدا ترا از دشمنان نگه خواهد اشت (فارسی)

جآءنی آئل و اختار و ادار اصبعه و اشار یعصمك الله من الاعداء

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۱۹،ص:۲۸۲،مواہب الرحمٰن،ص:۶۶)

اور جب اس مراقی پر فرشتہ آتا تھا تو لازماً وحی بھی آتی تھی اور نہ صرف وحی آتی تھی بلکہ اس پر آیات الٰہیہ کا بھی نزول ہوتا تھا اور نہ صرف آیات اترتی تھیں بلکہ ایک کتاب بھی اتری تھی اب خود قادیانیوں کے اس عقیدہ کا جائزہ لیں۔

مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے:

میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقینی اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۲۲۰،حقیقۃ الوحی،ص:۲۲۰)

مزید کہتا ہے:

ان تمام الہامات پر جو مجھ پر نازل ہوئے ہیں ایسا ہی ایمان رکھتا ہوں جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن مقدس پر ایمان رکھتا ہوں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوئم،ص:۳۰۶،اشتہار مورخہ ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء)

اور جلال الدین قادیانی قادیانیوں کے عقیدے کی مزید وضاحت کرتے ہوئے لکھتا ہے:

حضرت مسیح موعود اپنے الہامات کو کلام الٰہی قرار دیتے ہیں اور ان کا مرتبہ بلحاظ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کلام الٰہی ہونے کے ایسا ہی ہے جیسا کہ قران مجید اور تورات اور انجیل کا۔

(منکرین خلافت کا انجام از جلال الدین حقانی، ص:۴۹)

حدیث کے بارے میں قادیانی نظریہ:

ان ہی اقوال کی روشنی میں قادیانی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ غلام احمد قادیانی کا قول قرآن کا درجہ رکھتا ہے اور اسی لیے وہ یہ کہتے ہیں کہ جو بھی حدیث نبوی مرزا غلام احمد کے قول سے ٹکرائے گی وہ حدیث مردود ہے چاہے وہ صحیح کی اعلیٰ قسم میں سے کیوں نہ ہو، چنانچہ اس عقیدے کے تحت جو بھی حدیث مرزا غلام احمد کی موافقت میں ہو وہ صحیح جو حدیث مخالفت میں ہو وہ ضعیف۔ چنانچہ ضعیف ترین حدیث بھی غلام احمد قادیانی کے قول کے موافق ہوگی تو اس کو قبول کرلیں گے اسی بات کو مرزا قادیانی کا بڑا بیٹا مرزا محمود احمد یوں بیان کرتا ہے:

> قرآن کریم اور الہامات مسیح موعود دونوں خدا تعالیٰ کے کلام ہیں، دونوں میں اختلاف ہو ہی نہیں سکتا اس لیے مقدم رکھنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔
>
> حدیث تو بیسیوں راویوں کے پھیر سے ہمیں ملی ہے اور الہام براہ راست اس لیے الہام مقدم ہے۔
>
> مسیح موعود سے جو باتیں ہم نے سنی ہیں وہ حدیث کی روایت سے معتبر ہیں کیونکہ حدیث ہم نے آنحضرت ﷺ کے منہ سے نہیں سنی، سچی حدیث اور مسیح موعود کا قول مخالف نہیں ہو سکتے۔

(ارشاد میاں محمود احمد خلیفہ دوئم قادیاں مندرجہ اخبار الفضل قادیاں ص:۶، مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۵ء)

دیکھئے کیسی ہوشیاری اور چالاکی سے ایک عقیدہ اپنے آپ ہی گڑھ لیا اور یقیناً یہ عقیدہ وضع کرنے کی سب سے بڑی وجہ یہ رہی ہوگی کہ مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے چیلوں کو ہزاروں حدیثیں اپنی مخالفت کرتے ہوئے نظر آئی ہوں گی اور شروع میں ہر حدیث کی تاویلات جو قادیانی کرتے رہے وہ ان کی کتابوں میں ریکارڈ کا ایک حصہ بن چکا ہے، انہوں نے یہ سوچا کہ اگر ہر حدیث کی تاویل پر وقت صرف کیا گیا تو شاید ۱۰۰ سال تو حدیثوں کا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلب اپنی مرضی کے مطابق ڈھالتے ہوئے لگ جائیں گے، چنانچہ آسان طریقہ ہے کہ ایک آن اور ایک لمحے میں نبی کریم ﷺ تمام حدیثوں پر کلہاڑی چلا دی جائے، چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور یہی بات الفضل نے دہرائی بھی:

یہ سب محدثین کے نزدیک ضعیف ہیں مگر خدا کے مامور نے جب اس نے دعوی کا صدق الہامات کے ذریعے پیش گوئیوں اور دیگر نشانات سے ثابت کر دیا تو پھر ہم نے اپ کو حکم وعدل مان لیا اور جس حدیث کو آپ نے صحیح کہا وہ ہم نے صحیح سمجھی اور جسے آپ نے متشابہ قرار دیا اسے ہم نے حکم کے تابع کر لیا اور صحیح حدیث تو راویوں کے ذریعہ ہم تک پہنچی اور ہم کو معلوم نہیں آنحضرت ﷺ نے درحقیقت کیا فرمایا مگر خدا کا زندہ رسول جو ہم میں موجود تھا اس نے خدا سے یقینی علم پا کر ہمیں امر حق پر اطلاع دی اور جب وہ اتباع کامل نبوی سے نبی ہوا تو ہم نے مان لیا کہ آپ کے قول وفعل کے خلاف اگر کوئی حدیث بیان کی جائے گی تو ہم اسے قابل تاویل سمجھیں گے اس لیے کہ جو بات ہم نے مسیح موعود سے سنیں وہ اس راوی کی روایت سے زیادہ معتبر ہے جسے حدیث نبی بتایا جاتا ہے۔

(قول محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل قادیان، جلد:۲، شمارہ نمبر ۱۲۳، ص:۶، مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۱۵ء)

قرآن کریم کے بارے میں قادیانیوں کا نظریہ:

جیسا کہ احادیث کے بارے میں آپ قادیانیوں کا عقیدہ پڑھ چکے ہیں اسی طرح قرآن کے بارے میں بھی ان کا عقیدہ اس سے مختلف نہیں۔ چنانچہ وہ ایک الگ قرآن کے قائل بھی ہیں اور یہ بات بھی کہتے ہیں کہ جیسا دیگر رسولوں پر الہام ہوا ویسے مرزا پر بھی ہوا، بلکہ جو آیات بڑے بڑے رسولوں کو دی گئیں اس سے زیادہ غلام احمد کو دی گئیں اور جس طرح قرآن کی تلاوت کی جاتی ہے اسی طرح غلام احمد پر نازل ہونے والی کتاب مبین کی بھی تلاوت کی جانی چاہیے وغیرہ وغیرہ۔ آپ خود اس عقیدے کا ان کی کتابوں سے مشاہدہ کر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیجئے۔

یہی وجہ ہے کہ اب کوئی قرآن نہیں سوائے اس قرآن کے جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں نظر آئے اور کوئی حدیث نہیں سوائے اس کے جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں نظر آئے اور کوئی نبی نہیں سوائے اس کے جو حضرت مسیح موعود کی روشنی میں دکھائی دے۔ اسی طرح رسول کریم ﷺ کا وجود اسی ذریعہ سے نظر آئے گا کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی روشنی میں دیکھا جائے اگر کوئی چاہے کہ آپ (مرزا قادیانی) سے علیحدہ ہو کر کچھ دیکھ سکے تو اسے کچھ نظر نہ آئے گا ایسی صورت میں اگر کوئی قرآن کو بھی دیکھے گا تو وہ اس کے لیے یھدی من یشاء والا قرآن نہ ہوگا بلکہ من یضل من یشاء والا قرآن ہوگا جیسا کہ مولویوں کے لیے ہو رہا ہے لیکن جب حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے بتائے ہوئے معنی اور گروں کے ذریعے دیکھے گا تو قرآن کو بالکل ایک نئی کتاب پائے گا جو عقل کو صاف کرنے والی، روحانیت کو تیز کرنے والی اور خدا تعالیٰ کا جلال دکھانے والی ہوگی وجہ یہ ہے کہ جو لوگ خدا کے نبی کی دی ہوئی عینک سے دیکھتے ہیں ان کے مقابلہ میں دنیا کے علوم حیض کے چیتھڑوں سے بھی کم حیثیت رکھتے ہیں اسی طرح اگر حدیث کو اپنے چور پر پڑھیں گے تو مداری کے پٹارے سے زیادہ وقعت نہ رکھیں گی حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) فرمایا کرتے تھے حدیث کی کتابوں کی مثال تو مداری کے پٹارے کی ہے۔

(خطبہ جمعہ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ دوئم قادیاں مندرجہ اخبار الفضل قادیاں، مورخہ ۱۵ جولائی ۱۹۲۴ء
خطبات محمود جلد ۸ صفحہ ۴۵۶، ۴۵۷ خطبہ ۴ جولائی ۱۹۲۴ء)

مزید پڑھیے:

بحث اگر کچھ ہو سکتی ہے تو وہ ''ما انزل الیہ ربہ'' پر ہو سکتی ہے چنانچہ قرآن شریف میں آیا ہے یا الرسول بلغ ما انزل الیک من ربک اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کی کتاب یہی ہوتی ہے کہ ما انزل کو جمع کر لیا جاوے چونکہ مرزا صاحب سب انبیاء کے مظہر اور بروز ہیں ان کاما انزل الیہ من ربہ، بہ حرکت حضرت محمد ﷺ وقرآن شریف اس قدر زیادہ ہے کہ کسی نبی کے ما انزل الیہ سے کم نہیں بلکہ اکثروں سے زیادہ ہوگا.....فالحمدللہ کہ حضرت مرزا صاحب کا ایک لحاظ سے صاحب کتاب ہونا ثابت ہوگیا۔

(اخبار الفضل قادیاں جلد:۶،شمارہ نمبر ۶۲ ص:۸،مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۱۹ء)

اور یوسف قادیانی قادیانیوں کے عقیدے کی مزید تشریح کرتے ہوئے کہتا ہے:

خدا تعالیٰ نے حضرت احمد (مرزا قادنی) کے بعثت مجموعی الہامات کو الکتاب المبین فرمایا ہے اور جدا جدا الہامات کو آیات سے موسوم کیا ہے حضرت صاحب کو یہ الہام متعدد دفعہ ہوا ہے پس آپ کی وحی بھی جدا جدا آیت کہلا سکتی ہے جب کہ خدا تعالیٰ نے ان کو ایسا نام دیا ہے اور مجموعہ الہامات کو الکتاب المبین کہہ سکتے ہیں۔

پس جس شخص یا اشخاص کے نزدیک نبی اور رسول کے واسطے کتاب لانا ضروری شرط ہے خواہ وہ کتاب شریعت کاملہ ہو یا کتاب المبشرات والمنذرات ہو تو ان کو واضح ہو کہ ان کی اس شرط کو بھی خدا نے پورا کر دیا ہے اور حضرت صاحب کے مجموعہ الہامات کو مبشرات اور منذرات ہیں الکتاب المبین کے نام سے موسوم کیا ہے، پس آپ اس پہلو سے بھی نبی ثابت ہوتے ہیں ولو کرہ الکافرون

(رسالہ احمدی نمبر ۲، ۶، ۵ موسومہ النبوۃ فی الالہام ص:۴۴، ۴۳، مولف قاضی یوسف قادیانی)

مسلمانوں کو کافر لکھنے والو! ہمیں تمہاری یہ بات بری کیوں لگے انہی باتوں سے تو تمہارا پول کھلتا ہے۔اسی طرح کتاب مبین کی تلاوت کے بارے میں خلیفہ قادیان عید کا خطبہ دیتے ہوئے کہتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حقیقی عید ہمارے لیے ہی ہے مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ اس الٰہی کلام کو پڑھا جائے اور سمجھا جائے جو حضرت مسیح موعود پر اترا بہت کم لوگ ہیں جو اس کلام کو پڑھتے اور اس کا دودھ پیتے ہی دوسری کتابیں خواہ کتنی پڑھی جائیں جو سرور اور لذت زور یقین قرآن شریف سے پیدا ہوتا ہے وہ کسی اور سے نہیں ہو سکتا اسی طرح وہ سرور اور لذت جو حضرت مسیح موعود کے الہاموں کو پڑھنے سے حاصل ہوتی ہے اور کسی کتاب کو پڑھنے سے نہیں ہو سکتی۔

(خطبہ عید میاں محمود خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل، قادیان، مورخہ ۱۳ اپریل ۱۹۲۸ء)

اور غلام احمد خود اپنے کلام کی صفت بیان کرتی ہوئے کہتا ہے:

اور خدا کا کلام اس قدر مجھ پر (نازل) ہوا ہے کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو بیس جزو سے کم نہیں۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد: ۲۲، ص: ۴۰۷، حقیقۃ الوحی، ص: ۴۰۷)

قادیانیوں کی الہامی کتاب کی چند آیات:

یہاں پر میں نمونے کے طور پر قادیانیوں کے قرآن کی چند آیات پیش کرنا چاہتا ہوں تا کہ جن کے ذہن میں کوئی شک ہو وہ دور ہو جائے۔

خدا قادیاں میں نازل ہوگا اپنے وعدہ کے موافق۔

(تذکرہ طبع چہارم بعنوان ۱۹۰۲ء، ص: ۳۵۸)

یحمدك الله من عرشه، یحمدك الله و یمشی الیك

خدا عرش سے تیری تعریف کرتا ہے خدا تیری تعریف کرتا ہے اور تیری طرف چلا آتا ہے۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد: ۱۱، ص: ۵۵)

اسی طرح میری کتاب (اربعین نمبر ۵، ص: ۱۹ میں بابو الٰہی بخش صاحب کی نسبت یہ الہام ہے یریدون ان یرو اطمك و الله یریدن یریك

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

انعامہ الانعامات المتواترۃ انت منی بمنزلۃ اولادی واللہ ولیك و ربك فقلنا یانار کونی برداً۔ یعنی بابوالٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعاما دکھلائے گا جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے ایسا بچہ جو بمنزلۃ اطفال اللہ ہے۔

(مجموعہ روحانی خزائن جلد: ۲۲، ص: ۵۸۱، تتمہ حقیقۃ الوحی، ص: ۱۴۳)

لیجیے ان لوگوں کے لیے یہ دلائل کافی ہیں جو یہ بات کہتے ہیں کہ قادیانی پورے کے پورے قرآن کو مانتے ہیں۔ میرے کھلے ذہن کے مسلمان بھائیو قادیانی خود اقرار کر رہے ہیں وہ قرآن سے الگ کتاب پر ایمان لاتے ہیں، اب پھر تم کیوں انہیں مسلمان سمجھتے ہو جب کہ ان کے تمام بنیادی عقائد ہی مسلمانوں سے الگ ہیں۔

الگ دین وشریعت کے قائل:

الگ قرآن کے عقیدے کے بعد ان کا بنیادی عقیدہ یہ بھی ہے کہ ان کا ایک الگ دین اور مذہب ہے۔ ان کی اپنی ایک انفرادی امت ہے اور غلام احمد قادیانی چونکہ رسول ہے اس لیے اس کے رفقاء اور ساتھی معاذ اللہ صحابی رسول ہیں۔ زیادہ بحث میں جائے بغیر ہم آپ کے سامنے وہ حوالے رکھ دیتے ہیں فیصلہ آپ خود کیجئے:

اللہ تعالیٰ نے اس آخری صداقت کو قادیاں کے ویرانہ میں نمودار کیا اور حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو جو فارسی النسل ہیں اس اہم کام کے لیے منتخب فرمایا اور فرمایا میں تیرے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچاؤں گا، زور آور حملوں سے تیری تائید کروں گا اور جو دین تو لے کر آیا ہے اسے تمام دیگر ادیان پر بذریعہ دلائل و براہین غالب کروں گا اور اس کا غلبہ دنیا کے آخر تک قائم رکھوں گا۔"

(اخبار الفضل قادیاں جلد: ۲۲، نمبر ۹۳، مورخہ ۳ فروری ۱۹۳۵ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کا تو یہ عقیدہ ہے کہ قیامت کائنات کے بدترین لوگوں پر آئے گی اور قیامت کے دن تک باقی کوئی بھی ایمان والا نہ رہے گا اور تم کہتے ہو کہ تم اس دن تک غالب ہوں گے، شاید یہ بات تمہاری ٹھیک ہو کیونکہ تم غالباً کائنات کی بدترین مخلوق ہو۔ مزید کہتا ہے:

پس ہر احمدی کو جس نے احمدیت کی حالت میں حضور (مرزا قادیانی) کو دیکھا یا حضور نے اسے دیکھا صحابی کہا جائے کیونکہ جب تم علی الاعلان کسی کو صحابی کہو گے تو گویا تم نے کوٹھوں پر چڑھ کر حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کی نبوت کا اعلان کر دیا۔

(اخبار الفضل قادیاں جلد: ۲۴، نمبر ۶۴، مورخہ ۱۳ ستمبر ۱۹۳۶ء)

اور غلام احمد تو اس سے بھی بڑھ گیا، کہتا ہے:

پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا۔''

(خطبہ الہامیہ، ص: ۱۷۱، مندرجہ روحانی خزائن، جلد: ۱۶، ص: ۲۵۹، ۲۵۸)

اور مزید الفضل میں لکھا ہے:

حضرت مسیح موعود کی جماعت درحقیقت آنحضرت کے ہی صحابہ میں ایک جماعت ہے اور جیسا کہ آنحضرت صلعم کا فیض صحابہ پر جاری ہوا ایسا ہی بغیر فرق ایک ذرہ کے مسیح موعود کی جماعت پر بھی آنحضرت صلعم کا فیض صحابہ پر جاری ہوا، پس یہ امر روز روشن کی طرح ظاہر ہو رہا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کا عین صحابہ کی ایک جماعت ہونا اور آپ کی جماعت پر عین بعین وہی آنحضرت صلعم کا فیض جاری ہونا جو صحابہ پر ہوا تھا اس امر کی پختہ دلیل ہے کہ مسیح موعود درحقیقت محمد اور عین محمد ہیں اور آپ میں اور آنحضرت صلعم میں باعتبار نام، کام اور مقام کے کوئی دوئی یا مغایرت نہیں۔

(اخبار الفضل قادیاں، جلد: ۳، نمبر ۷۶، مورخہ یکم جنوری ۱۹۱۶ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور ان نام نہاد صحابہ (بزعم خود) غلام احمد سے ملاقات کے بارے میں محمود احمد اپنی جماعت کے لوگوں کا شوق بڑھاتے ہوئے کہتا ہے:

''پھر حضرت مسیح موعود کے صحابہ سے ملنا چاہئے کئی ایسے ہوں گے جو پھٹے پرانے کپڑوں میں ہوں گے اور ان کے پاس سے کہنی مار کر لوگ گزر جاتے ہوں گے مگر وہ ان میں سے ہیں جن کی تعریف خود خدا تعالیٰ نے کی ہے ان سے خاص طور پر ملنا چاہئے۔

(تقریر سالانہ جلسہ میاں محمود خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبار الفضل قادیاں، ص: ۳، مورخہ ۸ جنوری ۱۹۳۳ء)

اب ہم مرزا غلام احمد کے اس قول کا ذکر کرتے ہیں جس میں وہ اپنی الگ امت خود بیان کرتا ہوا کہتا ہے:

(مرزا صاحب) نے فرمایا کہ پہلا مسیح صرف مسیح تھا۔ اس لیے اس کی امت گمراہ ہوگئی اور موسوی سلسلہ کا خاتمہ ہوا اگر میں بھی صرف مسیح ہوتا تو ایسا ہی ہوتا لیکن میں مہدی اور محمد ﷺ کا بروز بھی ہوں اس لیے میری امت کے دو حصے ہوں گے ایک وہ جو مسیحیت کا رنگ اختیار کریں گے اور یہ تباہ ہو جائیں گے اور دوسرے وہ جو مہدویت کا رنگ اختیار کریں گے۔''

(ارشاد مرزا قادیانی مندرجہ اخبار الفضل قادیاں جلد: ۳، نمبر ۸۳، ۲۴ جنوری ۱۹۱۹ء)

پھر اپنی شریعت کے بارے میں کہتا ہے:

ماسوا اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعے سے چند امر اور نہی بیان کیئے اور اپنی امت کے لیے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب شریعت ہو گیا پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی مثلاً یہ الہام **قل للمومنین یغضو من ابصارھم و یحفظوا فروجھم ذالك از کی لھم** یہ براہین احمدیہ میں درج ہے اور اس میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور اس پر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تئیس ۲۳ برس کی مدت بھی گذر گئی اور ایسا ہی اب تک میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی اور اگر کہو کہ شریعت سے وہ شریعت مراد ہے جس میں نئے احکام ہوں تو یہ باطل ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ان هذا لفی الصحف الاولی صحف ابراهیم و موسیٰ یعنی قرآنی تعلیم توریت میں بھی موجود ہے۔"

(اربعین نمبر ۶، ص:۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۴۳۶، ۴۳۵)

قادیان شہر دنیا کا سب سے مقدس شہر:

جیسا کہ نہرو کا خیال تھا کہ بیٹھے بٹھائے ہندوستان کو ایک مقدس بستی کا تحفہ مل جائے گا، ٹھیک ویسا ہی ہوا ہندو کی عیار نظر قادیان کے اس جھوٹے کو اچھی طرح پہچان چکی تھی اس لیے انگریز کے ساتھ ساتھ ہندوؤں نے بھی قادیانیوں کا خوب ساتھ دیا کہ ہندوستان کی ایک بستی اچانک ایک شخص نے مقدس کر دی اور مقدس بھی کیسی کہ جس کے تقدس کا مقابلہ نہ مکہ کر سکتا ہے نہ مدینہ کر سکتا ہے۔ جس میں ہونے والے سالانہ جلسے کو حج قرار دے دیا گیا ہے، اور جس کی فضیلت اور جس کی برکات بیت المقدس بیت اللہ اور مسجد نبوی سے بھی بڑھ جائے۔ جس میں ایسا مقبرہ ہو جس پر حضرت محمد ﷺ نے آ کر سلام کیا ہو (نعوذ باللہ) اور جو اچانک قبلہ اور کعبہ بن جائے۔ آیئے! قادیانی کتابیں اس بارے میں کیا کہتی ہیں ملاحظہ کرتے ہیں:

قادیاں کیا ہے؟ وہ خدا کے جلال اور اس کی قدرت کا چمکتا ہوا نشان ہے اور حضرت مسیح موعود کے فرمودہ کے مطابق خدا کے رسول کا تخت گاہ ہے۔ قادیاں خدا کے مسیح کا مولد مسکن اور مدفن ہے اس بستی میں وہ مکان ہے جس میں دنیا کا نجات دہندہ، دجال کا قاتل، صلیب کو پاش پاش کرنے والا اور اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے والا پیدا ہوا اس میں اس نے نشوونما پائی اور اسی جگہ اس کی زندگی گزری۔

(اخبار الفضل قادیاں جلد:۱۷، نمبر ۴۸، مورخہ ۱۳ دسمبر، ۱۹۲۹ء)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک اور جھوٹا مزید لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ:

قادیاں کی بستی خدا کے انوار کے نازل ہونے کی جگہ ہوئی اس کی گلیوں میں برکت رکھی گئی اس کے مکانوں میں برکت رکھی گئی ایک ایک اینٹ آیت اللہ بنائی گئی۔ اس کی مساجد پرنور، موزن کی اذان پرنور، اسلام کے غلبہ کی تصویر بشکل منارہ اسی جگہ بنائی گئی، جہاں خدا کا مسیح نازل ہوا، اس منارہ سے وہی لا الہ الا اللہ کی آواز پھر بلند کی گئی جو آج سے تیرہ صدیاں قبل عرب میں بلند کی گئی تھی۔

(اخبار الفضل قادیاں جلد:۱۶، نمبر ۵۳، ۵۲، ص:۴، مورخہ یکم جنوری ۱۹۲۹ء)

اس طرح کی من گھڑت بات خلیفہ قادیانی محمود احمد کہتا ہے:

میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بتا دیا ہے کہ قادیان کی زمین بابرکت ہے۔ یہاں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ والی برکت نازل ہوتی ہے۔

(ارشاد میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبار الفضل قادیاں، ص:۱، مورخہ ۱۱ دسمبر ۱۹۳۲ء)

اور مزید کہتا ہے:

خدا تعالیٰ نے قادیاں کو مرکز بتایا ہے اس لیے خدتعالیٰ کے جو برکات اور فیوض یہاں نازل ہوتے ہیں اور کسی جگہ نہیں ہیں۔ پھر جس کثرت سے حضرت مسیح موعود کے صحابہ یہاں موجود ہیں اور کسی جگہ نہیں اس لیے یہاں کے لوگوں کے ساتھ ملنے سے انسان کا دل جس طرح صیقل ہوتا ہے اور جس طرح اسے تزکیہ نفس حاصل ہوتا ہے اس طرح کسی جگہ کے لوگو کے ساتھ ملنے سے نہیں ہوتا حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے فرمایا ہے کہ جو لوگ قادیاں نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے۔

(انوار خلافت از میاں محمود، ص:۱۰۰، انوار العلوم، جلد:۳، ص:۱۷۵)

ایک نصیحت میں یہ کرنا چاہتا ہوں کہ جلسہ کے بغیر بھی دوستوں کو قادیاں آتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہنا چاہئے حضرت مسیح موعو (مرزا) نے فرمایا ہے جو بار بار قادیاں نہیں آتا اس کے ایمان کے متعلق مجھے خطرہ ہے۔

(تقریر سالانہ جلسہ میاں محمود احمد صاحب مندرجہ اخبار الفضل، ص: ۴ مورخہ ۸ جنوری ۱۹۳۳ء)

ذرا الفضل اخبار کی خباثت کا اندازہ کیجئے اس میں لکھا ہے:

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ الذی بارکنا حولہ کی آیت میں مسجد اقصیٰ سے مراد قادیاں کی مسجد ہے جیسے فرمایا اس معراج میں آنحضرت ﷺ مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک سیر فرما ہوئے اور مسجد اقصیٰ یہی ہے، جو قادیاں میں بجانب مشرق واقع ہے جو مسیح موعود (مرزا صاحب) کی برکات اور کمالات کی تصویر ہے۔ جو آنحضرت ﷺ کی طرف سے بطور موہبت ہے۔

(اخبار الفضل قادیان، جلد: ۲۰، نمبر ۲۲، مورخہ ۲۱ اگست ۱۹۳۳ء)

اللہ تعالیٰ نے قادیاں کی بستی کو اپنے نبی کی زبان پر دار الامان کا خطاب بخشا ہے چنانچہ فرمایا ہے دمن دخل کان آمنا

(ناظر اعلیٰ قادیان کا مضمون تحریک ہجرت مندرجہ اخبار الفضل قادیاں، ص: ۳، مورخہ ۷ مئی ۱۹۳۱ء)

آیئے! دیکھتے ہیں غلام احمد قادیانی خود کیا کہتا ہے اپنی مسجد کو مسجد الحرام کے وصف سے متصف کرتے ہوئے کہتا ہے:

''ہم نے ہر ایک بات میں تیرے لئے آسانی نہیں کی کہ تجھ کو بیت الفکر اور بیت الذکر عطا کیا اور جو شخص بیت الذکر میں با اخلاص و قصد تعبد و صحت نیت و حسن ایمان داخل ہوگا وہ سوئے خاتمہ سے امن میں آجائے گا۔ بیت الفکر سے مراد اس جگہ وہ چوبارہ ہے جس میں یہ عاجز کتاب کی تالیف کے لیے مشغول رہتا ہے اور بیت الذکر سے مراد وہ مسجد ہے جو اس چوبارہ کے پہلو میں بنائی گئی ہے، آخر فقرہ مذکورہ بالا (من دخل کان امنا) اسی مسجد کی صفت میں بیان فرمایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔"

(براہین احمدیہ،ص:۵۵۸، حاشیہ درحاشیہ نمبر ۶، روحانی خزائن جلد:۱،ص:۶۶۶، ۶۶۷)

اورالفضل میں چھپا کہ:

قادیاں میں ہمارے مقدس مقامات ہیں اور ہمارے لیے قادیاں کے بعض مقامات ویسے ہی مقدس ہیں جیسا کہ ہمارے نزدیک اور دوسرے انبیاء کے ماننے والوں کے نزدیک ان انبیاء کے مقامات مقدس ہیں۔

(تقریری میاں محمود خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبارالفضل قادیاں صفحہ ۴، مورخہ ۱۱ تا ۱۴ اپریل ۱۹۲۱ء)

اسی طرح الفضل میں یہ بات بھی چھپی:

اے قادیاں اے قادیاں تیری فضائے نور کو
دیتی ہے ہر دم روشنی جو دیدہ ہائے حور کو
میں قبلہ و کعبہ کہوں یا سجدہ گاہ قدسیاں
اے تخت گاہ مرسلاں
اے قادیاں اے قادیاں

(اخبارالفضل قادیاں جلد:۱۸، نمبر ۱۴۴، مورخہ ۱۳ جون ۱۹۳۱ء)

قادیان میں مرزا محمود احمد نے خطبہ جمعہ میں کہا:

یہ مقام (قادیان) وہ مقام ہے جس کو خدا تعالیٰ نے تمام دنیا کے لیے ناف کے طور پر بنایا ہے اور اس کو تمام جہاں کے لیے ام قرار دیا ہے اور ہر ایک فیض دنیا کو اسی مقدس مقام سے حاصل ہوسکتا ہے اس لیے یہ مقام خاص اہمیت رکھنے والا مقام ہے۔"

(خطبہ جمعہ میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں مندرجہ اخبارالفضل قادیاں،ص:۱۰ مورخہ ۳ جنوری ۱۹۲۵ء)

آپ خود اندازہ کر لیجئے کہ مکہ، مدینہ کے بارے میں قادیانیوں کا عقیدہ کیا ہے وہ تو قادیان شہر کے علاوہ کسی بھی جگہ سے منفعت کے قائل نہیں اور اپنی کتاب حقیقت رویاء میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا محمود لکھتا ہے:

حضرت مسیح موعود نے اس کے متعلق بڑا زور دیا ہے اور فرمایا ہے کہ جو بار بار یہاں نہیں آتے مجھے ان کے ایمان کا خطرہ ہے پس جو قادیان سے تعلق نہیں رکھے گا وہ کاٹا جائے گا تم ڈرو کہ تم میں سے نہ کوئی کاٹا جائے پھر یہ تازہ دودھ کب تک رہے گا۔ آخر ماؤں کا دودھ بھی سوکھ جایا کرتا ہے۔ کیا مکہ اور مدینہ کی چھاتیوں سے یہ دودھ سوکھ گیا کہ نہیں؟

(حقیقۃ الرویاء، ص:۴۶ از مرزا بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی طبع اوّل)

قارئین کرام! قادیانیوں کی دھوکہ دہی دیکھیے کہ حقیقۃ الرویاء کی طبع اول میں تو صفحہ ۴۶ پر یہ تحریر موجود ہے لیکن بعد میں حقیقۃ الرویاء نامی کتاب کے ابتدائی صفحات ختم کر کے ایک نیا رسالہ علم حاصل کرو کے نام سے بنا دیا اور یہ مکمل تحریر اس میں شامل کر دی تا کہ جب کوئی حقیقۃ الرویاء میں تلاش کرے تو اسے یہ تحریر مل نہ سکے۔ اب یہ تحریر رسالہ بعنوان علم حاصل کرو مندرجہ انوار العلوم جلد ۴ کے صفحہ ۱۳۶ پر موجود ہے

چنانچہ اسی طرح ان دجالوں نے مکہ اور مدینہ کی شان میں کمی کرنے کی کوشش کی اللہ اس شہر کی شان میں کیا فرماتے ہیں:

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ○ (البلد:۱۔۲)

''نہیں، میں اس شہر کی قسم کھاتا ہوں! اور تو اس شہر میں رہنے والا ہے۔''

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ (التین:۳)

''اور اس امن والے شہر کی''

لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى (الشوریٰ،۷)

''تا کہ تو بستیوں کے مرکز (مکہ) کو ڈرائے۔''

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ○ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٰمِنًا (آل عمران:۹۶۔۹۷)

''بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا، یقیناً وہی ہے جو بکہ میں ہے، بہت بابرکت اور جہانوں کے لیے ہدایت ہے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں، ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ اور جو کوئی اس میں داخل ہوا امن والا ہو گیا۔''

اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا (النمل:۹۱)

''مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اس شہر کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت دی۔

اور جس کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا:

''اللہ کی قسم! تو سب سے بہتر زمین کا ٹکڑا ہے اور محبوب ترین ٹکڑا ہے اللہ کے نزدیک او کما قال۔''

(اخرجہ الترمذی، نسائی، ابن ماجہ، احمد والحاکم، ابن حبان)

اور جہاں تک تعلق ہے مدینہ کا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ نے مدینہ کا نام طیبہ رکھا۔'' (متفق علیہ)

اور فرمایا:

''جس میں استطاعت ہو کہ وہ مدینہ میں مرے تو اسے چاہیے وہ مدینہ میں ہی فوت ہو میں مدینہ میں فوت ہونے والے کی شفاعت کروں گا۔''

(رواہ الترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان)

اور فرمایا:

''مدینہ میں دجال اور طاعون داخل نہیں ہو سکیں گے۔''

(اخرجہ البخاری و مسلم والموطا واحمد)

اور فرمایا:

''بے شک ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں۔ او کما قال''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(رواہ الترمذی)

اور فرمایا:

''مدینہ لوگوں کو ایسے صاف کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کو۔ او کما قال۔''

(رواہ البخاری، مسلم، ترمذی، نسائی سوطا مسند احمد الطیالسی)

یہ مسلمانوں کا مکہ اور مدینہ کے بارے میں عقیدہ ہے۔ جبکہ مرزا محمود احمد کا عقیدہ یہ ہے:

پھر شعائر اللہ کی زیارت بھی ضروری ہے یہاں (قادیاں میں) کئی ایک شعائر اللہ ہیں مثلاً یہی علاقہ ہے جہاں جلسہ ہو رہا ہے۔۔۔۔۔اسی طرح شعائر اللہ میں مسجد مبارک، مسجد اقصیٰ، منارۃ المسیح شامل ہیں، ان مقامات میں سیر کے طور پر نہیں بلکہ ان کو شعائر اللہ سمجھ کر جانا چاہئے تا کہ خدا تعالیٰ ان کے برکات سے مستفیض کرے۔

(تقریر جلسہ سالانہ میاں محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل قادیان، ص: ۳، مورخہ ۸ جنوری ۱۹۳۳ء)

منارہ مسیح کی وضاحت کرتا چلوں قادیانیوں نے جعل سازی کر کے نبی کریم ﷺ کی اس حدیث کو توڑنے مروڑنے کی کوشش کی ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد کے شرقی مینار پر نازل ہوں گے اس دعوی میں ہی جہالت اور بے وقوفی پوشیدہ ہے۔ کہاں دمشق اور کہاں قادیان اور بے وقوفی کی انتہا دیکھئے کہ جو مینار خود مرزا غلام احمد نے بنوایا اس کے بارے میں کہتا ہے میں اس مینار پر نازل ہوا۔ واہ واہ کیا بے وقوفی کی انتہا ہے شرم تم کو مگر نہیں آتی۔

قارئین کرام! یہ تو تھے امت مرزائیہ کے اقوال اب ان کے منہ بولے نبی کی بھی سنئے لکھتا ہے کہ:

حالانکہ میں جانتا ہوں خدا تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی پناہ اس سلطنت (سلطنت برطانیہ) کو بنا دیا ہے یہ امن جو اس سلطنت کے زیر سایہ ہمیں حاصل ہے نہ یہ امن مکہ معظمہ میں مل سکتا ہے نہ مدینہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میں۔،،

(تریاق القلوب در روحانی خزائن جلد ۱۵ صفحہ ۱۵۶)

قادیانیوں کا حج:

مسلمانوں کے برعکس عقائد میں سے قادیانیوں کا ایک عقیدہ حج کا بھی ہے قادیانیوں کے نزدیک سالانہ جلسے میں شرکت کرنا بھی اجر وثواب کے لحاظ سے حج کے برابر ہے، چنانچہ پیسے لگا کر مشقت کر کے مکہ جا کے حج کرنے سے بہتر ہے کہ بغیر تکلیف اُٹھائے قادیانیوں کے سالانہ جلسے میں شریک ہو کر حج کا مزا لوٹا جائے، چنانچہ مرزا کا بیٹا اور قادیانیوں کا خلیفہ ثانی کہتا ہے:

آج جلسہ کا پہلا دن ہے اور ہمارا جلسہ بھی حج کی طرح ہے۔ حج خدائے تعالیٰ نے مومنوں کی ترقی کے لیے مقرر کیا تھا، آج احمدیوں کے لیے دینی لحاظ سے تو حج مفید ہے مگر اس سے جو اصل غرض یعنی قوم کی ترقی تھی وہ انہیں حاصل نہیں ہو سکتی کیونکہ حج کا مقام ایسے لوگوں کے قبضہ میں ہے جو احمدیوں کو قتل کر دینا بھی جائز سمجھتے ہیں اس لیے خدائے تعالیٰ نے قادیاں کو اس کام کے لیے مقرر کیا ہے۔ جیسا حج میں رفث فسوق اور جدال منع ہیں ایسا ہی اس جلسہ میں بھی منع ہیں۔

(خطبہ جمعہ از میاں محمود مندرجہ برکات خلافت، صفحہ: ہ ز، در خطبات محمود جلد ۴ صفحہ ۲۵۴ تا ۲۵۶)

اور لاہوری قادیانیوں کے نمائندہ جریدے پیغام صلح میں لکھا ہے:

جیسے احمدیت کے بغیر پہلا یعنی حضرت مرزا صاحب کو چھوڑ کر جو اسلام باقی رہ جاتا ہے وہ خشک اسلام ہے اس طرح اس ظلی حج کو چھوڑ کر مکہ والا حج بھی خشک رہ جاتا ہے کیونکہ وہاں پر آج کل حج کے مقاصد پورے نہیں ہوتے۔

(قادیانی جماعت کے ایک بزرگ کا ارشاد مندرجہ اخبار پیغام صلح مورخہ ۱۹ اپریل ۱۹۳۳ء)

اور مرزا غلام احمد کذاب کہتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس جگہ نفلی حج سے ثواب زیادہ ہے اور غافل رہنے میں نقصان اور خطرہ کیونکہ سلسلہ آسمانی ہے اور حکم ربانی۔

(آئینہ کمالات اسلام، ص: ۳۵۲ مندرجہ روحانی خزائن، جلد: ۵، ۳۵۲)

اور میاں محمود احمد ابن مرزا قادیانی کہتا ہے کہ:

شیخ یعقوب علی صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے یہاں (قادیاں) آنے کو حج قرار دیا ہے ایک واقعہ مجھے یاد ہے صاحبزادہ عبداللطیف مرحوم شہید حج کے ارادہ سے کابل سے روانہ ہوئے تھے۔ وہ جب یہاں حضرت مسیح موعود (مرزا) کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے حج کرنے کے متعلق اپنے ارادہ کا اظہار کیا اس پر حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) نے فرمایا! اس وقت اسلام کی خدمت کی بے حد ضرورت ہے اور یہی حج ہے چنانچہ پھر صاحبزادہ صاحب حج کے لیے نہ گئے اور یہیں رہے کیونکہ اگر وہ حج کے لیے چلے جاتے تو احمدیت (قادیانیت) نہ سیکھ سکتے۔

(تقریر جلسہ سالانہ مرزا محمود بحوالہ اخبار الفضل صفحہ ۵، ۸ جنوری ۱۹۳۳ء، انوار العلوم جلد ۱۲ صفحہ ۵۷۶)

انگریز کی ایجنٹی اور جہاد کی مخالفت:

یہ بھی قادیانیوں کا ایسا عقیدہ ہے جو کہ مسلمانوں کے افکار و نظریات سے کسی بھی طرح ہم آہنگ نہیں اور اس حوالے سے ایک مستقل باب کتاب میں موجود ہے لیکن یہاں پر ان حوالوں کو نقل کرنے کی کوشش کی جائے گی جو پہلے نقل نہ کیے گئے ہوں۔

مرزا غلام احمد کذاب لکھتا ہے:

جہاد یعنی دینی لڑائیوں کی شدت کو خدا تعالیٰ آہستہ آہستہ کم کرتا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ کے وقت میں اسقدر شدت تھی کہ ایمان لانا بھی قتل سے بچا نہیں سکتا تھا اور شیر خوار بچے بھی قتل کیے جاتے تھے پھر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت میں بچوں اور بڈھوں اور عورتوں کا قتل کرنا حرام کیا گیا اور پھر بعض قوموں کے لیے بجائے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایمان کے صرف جزیہ دیکر مواخذہ کا حکم موقوف کر دیا گیا۔

(اربعین نمبر ۴، حاشیہ نمبر ۱۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۷، ص: ۴۴۳)

ایک اور جگہ لکھتا ہے:

آج سے انسانی جہاد جو تلوار سے کیا جاتا تھا خدا کے حکم کے ساتھ بند کیا گیا اب اس کے بعد جو شخص کافر پر تلوار اٹھاتا اور اپنا نام غازی رکھتا ہے وہ اس رسول کریم ﷺ کی نافرمانی کرتا ہے جس نے آج سے تیرہ سو برس پہلے فرمادیا ہے کہ مسیح موعود کے آنے پر تمام تلوار کے جہاد ختم ہو جائیں گے۔

(اشتہار چندہ مینارۃ المسیح مندرجہ مجموعہ اشتہارات جلد: ۲، ص: ۴۰۸، طبع چہارم)

دیکھئے جہاد کو ممنوع بھی کر رہا ہے تو نبی کریم ﷺ پر جھوٹ باندھ کر، پورے ذخیرہ حدیث میں ایک بھی حدیث نہیں جس کے بارے میں یہ جھوٹا بات کر رہا ہے۔ مزید لکھتا ہے:

سو اب میرے ظہور کے بعد تلوار کا کوئی جہاد نہیں۔ ہماری طرف سے امان اور صلح کاری کا سفید جھنڈا بلند کیا گیا ہے۔

(اشتہار چندہ مینارۃ المسیح مندرجہ مجموعہ اشتہارات جلد: ۲، ص: ۴۰۸، طبع چہارم)

اور ایک مرتبہ پھر نبی کریم ﷺ کی حدیث میں خیانت کرتے ہوئے لکھتا ہے:

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو! خیال
دین کے لیے حرام ہے اب جنگ اور قتال
دشمن ہے وہ خدا کا جو کرتا ہے اب جہاد
منکر نبی کا ہے جو یہ رکھتا ہے اعتقاد

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ ص: ۴۲، مندرجہ روحانی خزائن، جلد: ۱۷، ص: ۷۸، ۷۷)

اور ریویو آف ریلیجنز میں چھپا:

ہمارے امام (مرزا غلام احمد قادیانی) نے ایک بڑا حصہ عمر کا جو ۲۲ برس ہیں اسی تعلیم میں گزارا ہے کہ جہاد حرام اور قطعاً حرام ہے یہاں تک کہ بہت سی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عربی کتابیں بھی مضمون ممانعت جہاد لکھ کر ان کو بلاد اسلام عرب شام کابل وغیرہ میں تقسیم کیا ہے۔

(قادیانی رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت ۱۹۰۲ء جلد نمبر ۱۰، ص: ۴۰۰، مضمون از ایڈیٹر رسالہ مولوی محمد علی)

اور مرزا کذاب لکھتا ہے:

یہ وہ فرقہ ہے جو فرقہ احمدیہ کے نام سے مشہور ہے اور پنجاب اور ہندوستان اور دیگر متفرق مقامات میں پھیلا ہوا ہے یہی وہ فرقہ ہے جو دن رات کوشش کر رہا ہے کہ مسلمانوں کے خیالات میں سے جہاد کی بیہودہ رسم کو اٹھا دے۔

(قادیانی رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت ۱۹۰۲ء جلد: ۱۲، ص: ۴۹۵، اقتباس معروضہ جو مرزا قادیانی نے حکومت کو پیش کیا)

آپ خود اندازہ لگا چکے ہوں گے جگہ جگہ اور ہر موقع پر جہاد کی مخالفت کرنے والے اس کذاب کا ایجنڈا کس کو خوش کرنا تھا لیکن آج نہایت افسوس کے ساتھ یہ بات بھی کہنی پڑ رہی ہے کہ اگرچہ برصغیر میں جہاد کے خلاف سب سے پہلے تحریک تو قادیانیوں نے چلائی اور انگریز کے کہنے پر چلائی لیکن آج بہت سے ایسے اسکالرٹی۔ وی کے پروگراموں میں بیٹھے ہوتے ہیں اور اپنے آپ کو سچا مسلمان بتاتے ہیں لیکن اسی قادیانی عقیدے کے حامل ہیں کہ جہاد موجودہ دور میں ختم ہو چکا نہیں کیا جا سکتا وہ تو مرزے کذاب سے بھی آگے نکل گئے کہ مرزا نے تو یہ کہا کہ میرے آجانے کے بعد جہاد اٹھا لیا گیا لیکن وہ نام نہاد کے سکالر رسول اللہ ﷺ کے بعد سے ہی جہاد کے ٹھائے جانے کے قائل ہیں جس میں غامدی جیسے مفکر اور اس کے چیلے بھی شامل ہیں جو یہ بات کہتے ہیں کہ اب جہاد صرف دفاعی ہے یا آقا پر جو جہاد کا حکم نازل ہوا تھا وہ دفاعی نوعیت کا تھا وغیرہ۔ ان شاء اللہ اگر اللہ نے موقع دیا تو فتنہ غامدیت پر بھی ایک مستقل کتاب تحریر کی جائے گی۔ تو بہر حال ہم اپنے موضوع کی طرف آتے ہیں کہ آخر جہاد کے خلاف ہر دور میں آواز کیوں اٹھائی جاتی ہے جبکہ قرآن اور احادیث کی واضح نصوص اس کے برعکس موجود ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''جہاد افضل ترین اعمال میں سے ہے۔''

(رواہ البخاری، مسلم، ابوداود، ترمذی، نسائی، احمد)

اور مزید فرمایا:

''لوگوں میں سب سے افضل وہ مومن ہے جو اپنی جان اور مال کے ساتھ جہاد فی سبیل اللہ کرتا ہے۔''

(رواہ البخاری، مسلم، نسائی، داری، احمد)

اور مزید فرمایا:

''جنت میں ایک سو درجے ہیں جو اللہ نے مجاہدین فی سبیل اللہ کے لیے تیار کیے ہیں۔'' (رواہ البخاری، مسلم، نسائی، احمد)

مزید فرمایا:

''جہاد فی سبیل اللہ کے لیے صبح یا شام نکلنا دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہے اوکما قال۔ (رواہ البخاری مسلم، نائی، احمد)

اور کہا:

''جنت میں جانے کے بعد کوئی بھی واپس آنے کی خواہش نہیں کرتا مگر شہید کہ وہ بار بار دنیا میں جا کر شہید ہونے کی طلب رکھتا ہے کہ جو اللہ نے اس کی میزبانی کی ہے۔ اوکما قال۔۔۔ (رواہ البخاری، مسلم، ترندی)

اور فرمایا:

''جو قدم جہاد میں خاک آلود ہو جائیں وہ آگ میں نہیں جاتے۔''

(رواہ البخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، احمد)

یہ مسلمانوں کا عقیدہ ہے اور جہاں تک یہ انگریزی استعمار اور یہودی ایجنٹی کا تعلق ہے تو اس کے بارے میں بھی ایک باب اس کتاب میں موجود ہے، لیکن یہاں پر چند حوالے جن

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کا پہلے ذکر نہیں ہوسکا وہ دے کر بات کو آگے بڑھاؤں گا۔ مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

جو ہدایتیں اس فرقہ کے لیے میں نے مرتب کی ہیں جن کو میں نے ہاتھ سے لکھ کر اور چھاپ کر ہر ایک مرید کو دیا ہے ک ان کو اپنا دستور العمل رکھے وہ ہدایتیں میرے اس رسالہ میں مندرج ہیں جو ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء میں چھپ کر عام مریدوں میں شائع ہوا ہے جس کا نام تکمیل تبلیغ مع شرائط بیعت ہے جس کی ایک کاپی اسی زمانہ میں گورنمنٹ میں بھی بھیجی گئی تھی ان ہدایتوں کو پڑھ کر اور ایسا دوسری ہدایتوں کو دیکھ کر جو وقتاً فوقتاً چھپ کر مریدوں میں شائع ہوتی ہیں، گورنمنٹ کو معلوم ہوگا کہ کیسے امن بخش اصولوں کی اس جماعت کو تعلیم دی جاتی ہے اور کس طرح بار بار ان کو تاکیدیں کی گئی ہیں کہ وہ گورنمنٹ برطانیہ کے سچے خیر خواہ اور مطیع رہیں۔

(درخواست بحضور نواب لیفٹیننٹ گورنر بہادر دام اقبالہ منجانب خاکسار مرزا غلام احمد قادیانی مورخہ ۲۴ فروری ۱۸۹۸ء مندرجہ مجموعہ اشتہارات جلد دوئم، ص: ۱۹۵، ۱۹۶، طبع چہارم)

آیئے ذرا ان شرائط پر نظر ڈالتے ہیں:

اب اس تمام تقریر سے جس کے ساتھ میں نے اپنی سترہ سالہ مسلسل تقریروں سے ثبوت پیش کیے ہیں صاف ظاہر ہے کہ میں سرکار انگریزی کا بدل و جان خیر خواہ ہوں اور میں ایک شخص امن دوست ہوں اور اطاعت گورنمنٹ اور ہمدردی بندگان خدا کی میرا اصول ہے اور یہ وہی اصول ہے جو میرے مریدوں کی شرائط بیعت میں داخل ہے۔ چنانچہ پرچہ شرائط بیعت جو ہمیشہ مریدوں میں تقسیم کیا جاتا ہے اس کی دفعہ چہارم میں ان ہی باتوں کی تصریح ہے۔

(ضمیمہ کتاب البریہ، ص: ۹، مندرجہ روحانی خزائن، جلد: ۱۳، ص: ۱۰)

اور یہی بات اس کا بیٹا لکھتے ہوئے کہتا ہے:

اس عام اصلاح کے علاوہ میں ایک خاص امر کو اس جگہ ضرور بیان کر دینا چاہتا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوں اور وہ حضرت مسیح موعود کا اپنی بیعت کی شرائط میں وفاداری حکومت کا شامل کرنا ہے آپ قریباً اپنی کل کتب میں اپنی جماعت کو نصیحت فرمائی ہے کہ وہ جس گورنمنٹ کے ماتحت رہیں اس کے پورے طور پر فرمانبرداری کریں اور یہاں تک لکھا کہ جو شخص اپنی گورنمنٹ کی وفاداری نہیں کرتا اور کسی طرح بھی اپنے حکام کے خلاف شورش کرتا ہے اور ان کے احکام کے نفاذ میں روڑے اٹکاتا ہے، وہ میری جماعت میں سے نہیں۔۔۔۔ یہ سبق آپ نے جماعت کو ایسا پڑھایا کہ ہر موقع پر جماعت احمدیہ نے گورنمنٹ ہند کی فرمانبرداری کا اظہار کیا ہے اور کبھی خفیف سے خفیف شورش میں بھی حصہ نہیں لیا۔

تحفۃ الملوک، ص: ۶۲، از میاں محمود انوار العلوم جلد: ۲، ص: ۱۴۲، طبع چہارم)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چوتھا باب:

مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی پیشین گوئیاں

جیسا کہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ نبی کریم ﷺ دین کے معاملے میں اس وقت تک بولتے ہی نہیں تھے جب تک اللہ تعالیٰ انہیں بولنے کا حکم نہ دیتا، جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ (النجم: ۲-۴)

''آپ اپنی مرضی سے نہیں بولتے جب بھی بولتے ہیں اللہ کی وحی کی وجہ سے بولتے ہیں۔''

یہی وجہ ہے کہ آپ کی ہر پیش گوئی من وعن پوری ہوئی اور آج تک ہو رہی ہے۔

اسی طرح دیگر سابق انبیاء علیہم السلام بھی اس وقت تک کوئی دعویٰ نہ کرتے تھے جب تک اللہ تعالیٰ انہیں حکم نہیں دیتا تھا کہ یہ دعویٰ کرو۔ مرزا غلام احمد قادیانی کو جب مسلمانوں کی شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا تو وہ بھی اپنے آپ کو سچا ظاہر کرنے کے لیے مختلف قسم کے دعوے کرنے لگا، قبل اس کے کہ ہم ان پیشین گوئیوں کی طرف جائیں، میں قارئین کی توجہ مرزا غلام احمد قادیانی کے ان اقوال کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں جس میں وہ خود اس بات کا اقرار کر رہا ہے کہ جس کی پیشین گوئی سچی ثابت نہ ہو وہ جھوٹا ہوتا ہے نبی نہیں ہو سکتا وہ فلاں ہوتا ہے فلاں ہوتا ہے، وغیرہ۔

۱: نبوت کی سب سے بڑی دلیل پیشین گوئی کا پورا ہونا ہے:

مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

توریت اور قرآن نے بڑا ثبوت نبوت کا صرف پیش گوئی کو قرار دیا ہے۔

(بحوالہ استفتاء، ص: ۳، از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن، جلد: ۱۲، ص: ۱۱۱)

۲: اللہ کے الہام کا پورا ہونا یقینی امر ہے:

ممکن نہیں کہ خدا کی پیشگوئی میں کچھ تخلف ہو۔

(بحوالہ چشمہ معرفت، ص: ۸۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۳، ص: ۹۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳: مرزا غلام احمد کا اپنی وحی (پیشین گوئی) کے بارے میں عقیدہ:

جبکہ مجھے اپنی وحی پر ایسا ہی ایمان ہے جیسا کہ توریت اور انجیل اور قرآن کریم پر۔

(بحوالہ اربعین نمبر ۴، ص:۱۹، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۴۵۴)

۴: مرزا کا اپنی نبوت کے بارے میں بیان:

جس بنا پر میں اپنے تئیں نبی کہلاتا ہوں وہ صرف اس قدر ہے کہ میں خدا تعالیٰ کی ہم کلامی سے مشرف ہوں اور وہ میرے ساتھ بکثرت بولتا اور کلام کرتا ہے اور میری باتوں کا جواب دیتا ہے اور بہت سی غیب کی باتیں میرے پر ظاہر کرتا اور آئندہ زمانوں کے وہ راز میرے پر کھولتا ہے کہ جب تک انسان کو اس کے ساتھ خصوصی قرب نہ ہو دوسرے پر وہ اسرار نہیں کھولتا اور ان ہی امور کی کثرت کی وجہ سے اس نے میرا نام نبی رکھا ہے سو میں خدا کے حکم کے موافق نبی ہوں اور اگر میں اس سے انکار کروں تو میرا گناہ ہوگا اور جس حالت میں خدا میرا نام نبی رکھتا ہے تو میں کیونکر انکار کر سکتا ہوں میں اس پر قائم ہوں اس وقت تک جو اس دنیا سے گذر جاؤں۔

(مرزا غلام احمد قادیانی کا خط مورخہ ۲۳ مئی ۱۹۰۶ بنام اخبار عام لاہور، حقیقۃ النبوۃ ص:۲۷۰، ۲۷۱،)

۵: میری نبوت کو جانچنے کے لیے میری پیشین گوئیاں کافی ہیں:

مرزا خود کہتا ہے:

بدخیال لوگوں کو واضح ہو کہ ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لیے ہماری پیشگوئی سے بڑھ کر محکِ امتحان نہیں ہو سکتا۔

(آئینہ کمالات اسلام، ص:۲۸۸، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۵، ص:۲۸۸)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۶: جھوٹ اور جھوٹے کے متعلق مرزا کے فتوے:

وہ کنجر جو ولادالزنا کہلاتے ہیں وہ بھی جھوٹ بولتے ہوئے شرماتے ہیں۔

(بحوالہ شحنہ حق جلد نمبر ا، ص:۶۰، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲، ص:۳۸۶)

ایسا آدمی جو ہر روز خدا پر جھوٹ بولتا ہے اور آپ ہی ایک بات تراشتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ یہ خدا کی وحی ہے جو مجھ کو ہوئی ہے ایسا بد ذات انسان تو کتوں اور سوروں اور بندروں سے بدتر ہوتا ہے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، ص:۱۲۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱، ص:۲۹۲)

جھوٹ بولنا مرتد سے کم نہیں۔

(اربعین نمبر ۳، حاشیہ ص:۲۰، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۴۰۷)

جھوٹ بولنے سے بدتر دنیا میں اور کوئی برا کام نہیں

(تتمہ حقیقۃ الوحی، ص:۲۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲، ص:۴۵۹)

حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ تمام باتیں اور دعوے اور جھوٹ کے متعلق تمام تر باتیں خود اس پر ۱۰۰ سو فیصد صادق آتی ہیں۔ کیا دور حاضر کے قادیانی اس کے ان فتووں اور باتوں سے غافل ہیں، دنیا بھر کے تمام قادیانیوں کو دعوت اسلام دیتے ہوئے میں یہ بات کہتا ہوں کہ مرزا کی صرف یہ باتیں مان کر ذرا اس کے جھوٹ اور غلط پیشین گوئیوں کو دیکھو اور دیکھو جو کسوٹی سچ اور جھوٹ جو معیار نبوت کا اور کذب کا اس نے خود وضع کیا، کیا وہ خود بھی اسی پر پورا اترتا ہے یا نہیں اس کے چند مشہور دعوؤں جھوٹی پیشین گوئیوں اور کھلی دروغ گوئی کو میں قارئین کے سامنے پیش کرتے ہوئے کہتا ہوں:

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ (الانعام:۲۱)

''اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر کوئی جھوٹ باندھا، یا اس کی آیات کو جھٹلایا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱: عبداللہ آتھم کے متعلق جھوٹی پیشین گوئی (غیب کی خبر بزعم خود)

قبل اس بات کے کہ عبداللہ اتھم کے متعلق کی گئی پیشین گوئی کے الفاظ کی طرف جائیں میں مختصراً اس کا سیاق و سباق بھی بتاتا چلوں کہ عبداللہ آتھم ایک عیسائی مبلغ تھا جس نے ۱۸۹۳ء میں مرزا غلام احمد قادیانی سے امرتسر کے مقام پر ایک مناظرہ کیا تھا جس میں مرزا غلام احمد قادیانی ایک عیسائی کے ہاتھوں بری طرح زچ ہو کر رہ گیا لیکن اپنی اس تذلیل اور خفت کو مٹانے کے لیے اس نے یہ دعوی کر دیا کہ یہ شخص پندرہ ماہ میں مر جائے گا، چنانچہ اللہ نے اس کی موت کی خوشخبری مجھے سنا دی ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے یہ دعوی مورخہ ۵ جون ۱۸۹۳ء کو کیا تھا اور اس میں عبداللہ کی موت کی آخری تاریخ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ مقرر کی گئی تھی جبکہ عبداللہ آتھم اس وقت ۶۶ برس کا ایک بوڑھا شخص تھا جو پیشین گوئی آپ مرزا کی پڑھنے جا رہے ہیں اس کے متعلق علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید نے اپنی کتاب ''القادیانیت'' میں ایک واقعہ بھی تحریر کیا کہ جب وہ مدرسے میں پڑھتے تھے تو ایک قادیانی مبلغ سے ان کا واسطہ پڑ گیا تو اس کے سامنے علامہ شہید نے مرزا قادیانی کی صرف ایک یہی پیشین گوئی رکھی تھی اور اس کا رنگ پیلا زرد پڑ گیا اور اس نے راہ فرار اختیار کی، علامہ شہید فرماتے ہیں پھر تو میری یہ عادت بن گئی کہ میں بڑے سے بڑے قادیانی مبلغ کے پاس جا کر صرف اسی پیشین گوئی کے بارے میں پوچھتا لیکن کبھی بھی کوئی بھی قادیانی اس بات کا جواب نہ دے سکا، کیا قادیانیت کو جڑ سے اکھاڑنے کے لیے اور اس فتنے کو دنیا سے مٹانے کے لیے صرف ایک یہ پیشین گوئی کافی نہیں ذرا الفاظ ملاحظہ کیجئے گا:

> آج رات جو مجھ پر کھلا وہ یہ ہے کہ جب میں نے بہت تضرع اور ابتہال سے جناب الٰہی میں دعا کی کہ تو اس امر میں فیصلہ کر اور ہم عاجز بندے ہیں تیرے فیصلہ کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تو اس نے مجھے یہ نشان بشارت کے طور پر دیا ہے کہ اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور سچے خدا کو چھوڑ رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے وہ انہی دنوں

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مباحثہ کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لے کر یعنی ۱۵ ماہ تک حاویہ میں گرایا جائے گا اور اس کو سخت ذلت پہنچے گی بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے اور جو شخص سچ پر ہے اور سچے خدا کو مانتا ہے اس کی اس پر عزت ظاہر ہوگی اور اس وقت جب یہ پیشگوئی ظہور میں آوے گی بعض اندھے سوجاکھے کئے جائیں گے اور بعض لنگڑے چلنے لگیں گے اور بعض بہرے سُننے لگیں گے۔

میں اس وقت یہ اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشگوئی جھوٹی نکلی یعنی وہ فریق جو خدا تعالیٰ کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بسزائے موت ہاویہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا کے اٹھانے کے لیے تیار ہوں مجھ کو ذلیل کیا جائے رہ سیاہ کیا جائے میرے گلے میں رسہ ڈالہ یا جاوے مجھ کو پھانسی دیا جاوے ہر ایک بات کے لیے تیار ہوں اور میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ وہ ضرور ایسا ہی کرے گا ضرور کرے گا ضرور کرے گا، زمین آسمان ٹل جائیں پر اس کی باتیں نہ ٹلیں گی۔

(جنگ مقدس، ص:۲۱۱ تا ۲۰۹، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۶، ص:۲۹۳ تا ۲۹۱)

مرزا غلام احمد قادیانی کی اس بے باک پیشین گوئی نے پورے ہندوستان کے عیسائیوں میں ایک ہلچل مچا دی تھی اور پوری دنیا کے قادیانی بری طرح اس پیشین گوئی کے پورے ہونے کے انتظار میں لگ گئے اور تو اور بعض مسلمانوں کے کان بھی اس کی پیشین گوئی پر کھڑے ہو گئے لیکن وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔

وقت تیزی سے گزرنے لگا اور قادیانیوں کے ہاتھ پاؤں پھولنے لگ پڑے قادیانیوں کے لیے ہفتے دنوں سے بھی چھوٹے ہو گئے اور مہینے ہفتوں سے بھی چھوٹے ایسے عالم میں قادیانیت کس تذبذب کا شکار تھی ملاحظہ کیجئے۔

مکرم واخویم منشی رستم علی صاحب السلام وعلیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عنایت نامہ مع کارڈ پہنچا اب تو صرف چند روز پیش گوئی میں رہ گئے ہیں دعا کرتے رہیں کہ اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ اپنے بندوں کو امتحان سے بچادے شخص معلوم فیروز پور میں ہے تندرست و فربہ ہے خدا تعالیٰ اپنے ضعیف بندوں کو ابتلا سے بچاوے آمین ثم آمین، باقی خیریت ہے مولوی صاحب کو بھی لکھیں کہ اس دعا میں شریک رہیں۔

والسلام

(خاکسار غلام احمد از قادیان، ۲۲ اگست ۱۸۶۴ء)

نوٹ: (از مؤلف مکتوبات احمد) یہ آتھم کی پیش گوئی کے متعلق ہے حضرت اقدس (مرزا) کا ایمان خدا تعالیٰ کی بے نیازی اور استغناء ذاتی پر قابل رشک ہے اپ کو مخلوق کے ابتلاء کا خیال ہے۔

(مرزا غلام احمد کا مکتوب مندرجہ مکتوبات احمد جلد:۵، نمبر ۳، ص:۱۲۸، طبع اول جلد ۲ صفحہ ۶۰۵ طبع جدید)

اسی طرح مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ:

بیان کیا مجھ سے میاں عبداللہ صاحب سنوری نے کہ جب آتھم کی میعاد میں صرف ایک دن باقی رہ گیا تو حضرت مسیح موعود نے مجھ اور میاں حامد علی مرحوم سے فرمایا کہ اتنے چنے (مجھے تعداد یاد نہیں رہی کہ کتنے چنے آپ نے بتائے تھے) لے لو اور ان پر فلاں سورۃ کا وظیفہ اتنی تعداد میں پڑھو (مجھے وظیفہ کی تعداد یاد نہیں رہی) میاں عبداللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ مجھے وہ سورۃ یاد نہیں رہی مگر اتنا یاد ہے کہ وہ کوئی چھوٹی سی سورۃ تھی، جیسے اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيْلِ (الفیل، ۲) ہے الخ، اور ہم نے یہ وظیفہ قریباً ساری رات صرف کر کے ختم کیا تھا، وظیفہ ختم ہونے پر یہ دانے میرے پاس لے آنا۔ اس کے بعد حضرت صاحب ہم دونوں کو قادیان سے باہر غالباً شمال کی طرف لے گئے اور فرمایا یہ دانے کسی غیر آباد کنویں میں ڈالے جائیں گے۔ اور فرمایا کہ جب میں دانے کنویں میں پھینک دوں تو ہم سب کو سرعت کے ساتھ منہ پھیر کر واپس لوٹ آنا چاہئے اور مڑ کر نہیں دیکھنا چاہئے چنانچہ حضرت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صاحب نے ایک غیر آباد کنویں میں ان دانوں کو پھینک دیا اور پھر جلدی سے منہ پھیر کر سرعت کے ساتھ واپس لوٹ آئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ جلدی جلدی واپس چلے آئے اور کسی نے منہ پھیر کر پیچھے کی طرف نہیں دیکھا۔

(سیرت مہدی جلد اول، روایت نمبر ۱۶۰، صفحہ ۱۶۲ از مرزا بشیر احمد ایم اے)

مزید قادیانیوں کی حالت زار کے بارے میں مرزا قادیانی کا مرید خاص یعقوب علی عرفانی گواہی دیتے ہوئے کہتا ہے:

آتھم کی پیش گوئی کا آخری دن آ گیا، اور جماعت میں لوگوں کے چہرے پژمردہ ہیں اور دل سخت منقبض ہیں، بعض لوگ ناواقفی کے باعث مخالفین سے اس کی موت پر شرطیں لگا چکے ہیں۔ ہر طرف سی اداسی اور مایوسی کے آثار ظاہر ہیں لوگ نمازوں میں چیخ چیخ کر رو رہے ہیں کہ اے خداوند ہمیں رسوا مت کریو غرض ایسا کہرام مچ رہا ہے کہ غیروں کے رنگ بھی فق ہو رہے ہیں۔

(سیرۃ مسیح موعود، ص: ۷، مولف شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب قادیانی)

مرزا محمود ابن مرزا قادیانی کا بیان ہے کہ:

"جب آتھم کی پیش گوئی کا آخری دن آیا تو کتنے کرب و اضطراب سے دعائیں کی گئیں۔ میں نے تو محرم کا ماتم بھی اتنا سخت کبھی نہیں دیکھا حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد- ناقل) ایک طرف دعا میں مشغول تھے اور دوسری طرف بعض نوجوان اکٹھے ہو گئے اور جس طرح عورتیں بین ڈالتی ہیں اس طرح انہوں نے بین ڈالنے شروع کر دیئے۔ ان کی چیخیں سو سو گز تک سنی جاتی تھیں اور ان میں سے ہر ایک کی زبان پر یہ دعا جاری تھی کہ یا اللہ آتھم مر جائے، یا اللہ آتھم مر جائے، یا اللہ آتھم مر جائے مگر اس کہرام اور آہ و زاری کے نتیجہ میں آتھم تو نہ مرا۔"

(الفضل قادیان ۲۹ جولائی ۱۹۴۰ء صفحہ ۴)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کس قدر افسوس کی بات ہے کہ تمام تر دعاؤں جادوٹونے اور بقول قادیانیوں کے کہ نمازوں میں بھی۔ سجدوں میں بھی ایک عیسائی کی موت کی تمنا کی جاتی رہی باوجود اس بات کے کہ یہ تو ایک نبی کی پیشین گوئی تھی اگر انہیں مرزا غلام احمد کی نبوت پر یقین تھا تو گھبرانے کی تو بات ہی نہ تھی لیکن چونکہ وہ جھوٹا تھا اور جھوٹ چھپتا نہیں آخر یہ ستمبر کا دن بھی گزر گیا اور آتھم زندہ سلامت دندناتا پھرتا رہا۔ اگر قادیانیوں میں ذرہ برابر بھی شرم ہوتی تو اسی دن قادیانیت سے توبہ تائب ہوتے (اور بعض قادیانی ہوئے بھی) اور مرزا کے الفاظ کی روشنی میں اس کا منہ کالا کر کے اس کو پھانسی کے پھندے پر لٹکا دیتے کہ کیوں تو ہمارا دین اور دنیا خراب کر رہا ہے وہ طرح طرح کے بہانے اور تاویلات کرنے لگے، حالانکہ خود نواب محمد علی خان مالیر کوٹلوی نے مرزا غلام احمد کو خط لکھتے ہوئے یہ بات کہی تھی کہ:

آج ۷ ستمبر ہے اور پیش گوئی کی میعاد مقررہ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء تھی گو پیش گوئی کے الفاظ کچھ ہی ہوں لیکن آپ نے جو الہام کی تشریح کی ہے وہ یہ ہے:

''میں اس وقت اقرار کرتا ہوں کہ اگر پیش گوئی جھوٹی نکلی یعنی وہ فریق جو خدا کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بہ سزائے موت ہاویہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا اٹھانے کے لیے تیار ہوں مجھ کو ذلیل کیا جاوے اور رو سیاہ کیا جاوے میرے گلے میں رسہ ڈال دیا جائے مجھ کو پھانسی دیا جاوے ہر ایک بات کے لیے تیار ہوں اور میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ضرور وہ ایسا ہی کرے گا ضرور کرے گا، ضرور کرے گا، زمین و آسمان ٹل جائیں پر اس کی باتیں نہ ٹلیں گی۔''

(جنگ مقدس، ص: ۱۸۹، ۱۸۸ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۷، ص: ۲۹۳، ۲۹۲)

اب کیا یہ پیش گوئی آپ کی تشریح کے موافق پوری ہوگئی، نہیں ہرگز نہیں عبداللہ آتھم اب تک صحیح وسالم موجود ہے اور اس کو بہ سزائے موت ہاویہ میں نہیں گرایا گیا۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(نواب محمد علی خاں قادیانی کا خط مولانا نوردین کے نام مندرجہ آئینہ حق نما،ص:۱۰۱،۱۰۰،)

نواب محمد علی خاں مالیر کوٹلوی کا یہ مکمل خط اصحاب احمد میں بھی موجود ہے جو یہاں نقل کیا جاتا ہے یاد رہے یہ نواب محمد علی خاں مالیر کوٹلوی بعد میں مرزا قادیانی کا داماد بھی بنا۔

''آج ۷ ستمبر ہے اور پیشگوئی کی میعاد مقررہ ۵ ستمبر ۱۸۹۴ء تھی گو پیشگوئی کے الفاظ کچھ ہی ہوں لیکن آپ نے جو الہام کی تشریح کی ہے وہ یہ ہے:

''میں اس وقت اقرار کرتا ہوں کہ اگر یہ پیشگوئی جھوٹی نکلی یعنی وہ فریق جو خدا کے نزدیک جھوٹ پر ہے وہ پندرہ ماہ کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے بہ سزائے موت ہاویہ میں نہ پڑے تو میں ہر ایک سزا اٹھانے کے لئے تیار ہوں۔ مجھ کو ذلیل کیا جاوے۔ روسیاہ کیا جائے میرے گلے میں رسہ ڈال دیا جائے مجھ کو پھانسی دیا جاوے میں ہر بات کے لئے تیار ہوں اور میں اللہ جلّشانہٗ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ضرور وہ ایسا کرے گا۔ ضرور کرے گا۔ ضرور کرے گا زمین و آسمان ٹل جائیں پر اس کی باتیں نہ ٹلیں گی۔''

اب کیا یہ پیشگوئی آپ کی تشریح کے موافق پوری ہوگئی؟ نہیں ہرگز نہیں عبداللہ آتھم اب تک صحیح وسالم موجود ہے اور اس کو بہ سزائے موت ہاویہ میں نہیں گرایا گیا۔ اگر یہ سمجھو کہ ''پیشگوئی الہام کے الفاظ کے بموجب پوری ہوگئی۔'' جیسا کہ مرزا خدا بخش صاحب نے لکھا ہے اور ظاہری معنے جو سمجھے گئے تھے وہ ٹھیک نہ تھے اول تو کوئی ایسی بات نظر نہیں آتی جس کا اثر عبداللہ آتھم صاحب پر پڑا ہو۔

دوسری پیشگوئی کے الفاظ یہ ہیں:

''اس بحث میں دونوں فریقوں میں سے جو فریق عمداً جھوٹ کو اختیار کر رہا ہے اور عاجز انسان کو خدا بنا رہا ہے۔ وہ انہی دنوں مباحثہ کے لحاظ سے یعنی فی دن ایک مہینہ لے کر یعنی پندرہ ماہ تک ہاویہ میں گرایا جائے گا اور اس کو سخت ذلت پہنچے گی بشرطیکہ حق کی طرف رجوع نہ کرے اور جو شخص سچ پر ہے اور سچے خدا کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مانتا ہے اس کی اس سے عزت ظاہر ہوگی اور اس وقت جب پیشگوئی ظہور میں آئے گی بعض اندھے سوجا کھے کئے جائیں گے اور بعض لنگڑے چلنے لگیں گے اور بعض بہرے سننے لگیں گے۔"

پس اس پیشگوئی میں ہاویہ کے معنے اگر آپ کی تشریح کے بموجب نہ لئے جائیں اور ذلت اور رسوائی لی جائے تو بیشک ہماری جماعت ذلت اور رسوائی کے ہاویہ میں گر گئی اور عیسائی مذہب سچا جو خوشی اس وقت عیسائیوں کو ہے وہ مسلمانوں (قادیانیوں) کو کہاں؟ پس اگر اس پیشگوئی کو سچا سمجھا جاوے تو عیسائیت ٹھیک ہے۔ کیونکہ جھوٹے فریق کو رسوائی اور سچے کو عزت ہوگی اب رسوائی مسلمانوں (قادیانیوں) کی ہوئی۔ میرے خیال میں اب کوئی تاویل نہیں ہوسکتی دوسرے اگر کوئی تاویل ہوسکتی ہے تو یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر پیشین گوئی کے سمجھنے میں غلطی ہو لڑکے کی پیشین گوئی میں تفاول کے طور پر ایک لڑکے کا نام بشیر رکھا وہ مر گیا تو اس وقت بھی غلطی ہوئی اب اس معرکہ کی پیشین گوئی کے اصلی مفہوم کے سمجھنے میں تو غضب ڈھایا۔ اگر یہ کہا جائے کہ احد میں فتح کی بشارت دی گئی تھی آخر تک شکست ہوئی تو اس میں ایسے زور سے اور قسموں سے معرکہ کی پیشین گوئی نہ تھی اور بیچ میں لوگوں سے غلطی ہوگئی تھی اور آخر پھر جب مجتمع ہو گئے تو فتح ہوئی۔ کیا کوئی ایسی نظیر ہے کہ اہل حق کو بالمقابل کفار کے ایسے صریح وعدے ہو کر اور میعار حق و باطل ٹھہرا کر ایسی شکست ہوئی ہو مجھ کو تو اب اسلام پر شبے پڑنے شروع ہو گئے۔ لیکن الحمدللہ کہ اب تک جہاں تک غور کرتا ہوں اسلام بالمقابل دوسرے ادیان کے اچھا معلوم ہوتا ہے لیکن آپ کے دعاوی کے متعلق تو بہت ہی شبہ ہو گیا ہے پس میں نہایت بھرے دل سے التجا کرتا ہوں کہ آپ اگر فی الواقعہ سچے ہیں تو خدا کرے کہ میں آپ سے علیحدہ نہ ہوں اور اس زخم کے لئے کوئی مرہم عنایت فرمادیں کہ جس سے تشفی کلی ہو۔ باقی جیسا لوگوں نے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے ہی مشہور کیا تھا کہ اگر پیشین گوئی پوری ہوئی تو آپ ہی کہہ دیں گے کہ ہاویہ سے مراد موت نہ تھی الہام کے مفہوم سمجھنے میں غلطی ہوئی بدلائل تحریر فرما دیں ورنہ آپ نے مجھے ہلاک کر دیا ہے ہم لوگوں کو کیا منہ دکھاویں برائے استفادہ نہایت دلی رنج سے تحریر کر رہا ہوں۔ (راقم محمد علی خاں)

(اصحاب احمد جلد دوم صفحہ 68,67)

قادیانیو! کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے منہ بولے نیپنے نواب صاحب کے زخموں پر کون سا مرہم رکھا تھا ایک تو یہ اعلان کیا کہ عبداللہ آتھم نے دل میں حق کی طرف رجوع کر لیا تھا یہ بات اللہ تعالیٰ نے اسے بتائی ہے اگر ایسا نہیں تو وہ قسم کھائے کہ وہ دل میں نہیں ڈرا حالانکہ اس کے مذہب کے مطابق قسم کھانا ایسے ہی حرام تھا جیسے دین اسلام میں خنزیر کا گوشت کھانا۔ سوال تو یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اگر آتھم دل میں ڈر گیا تھا تو پیشگوئی کی میعاد ختم ہونے سے پہلے اعلان کیوں نہ کیا گیا اور پیشگوئی کے آخری روز تک آتھم کے مرنے کا انتظار کیوں کیا گیا؟ یہاں تک کہ پیشگوئی کے آخری روز آتھم کے مرنے کے لیے مرزا جی نے چنے پڑھا کر کنویں میں پھنکوائے اور پیشگوئی کے آخری روز قادیاں کے گلی بازاروں میں اس حد تک بین ڈالے گئے اور سوگ منایا گیا کہ دس محرم کو بھی کبھی ایسا نہ ہوا ہوگا۔ دوسرا مرہم تفسیر ابن کثیر پر ایک بہت بڑا جھوٹ بول کر رکھا جو ہم مرزا صاحب کے جوابی خط سے مرزا صاحب کے الفاظ میں ہی پیش کرتے ہیں چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ

''حدیبیہ کے قصہ میں تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ کئی سچے آدمی مرتد ہو گئے۔ وجہ یہ تھی کہ اس پیشگوئی کی کفار مکہ کو خبر ہو گئی تھی اس لئے انہوں نے اس شہر کے اندر داخل نہ ہونے دیا اور صحابہ پانچ چھ ہزار سے کم نہ تھے۔ یہ امر کس قدر معرکہ کا امر تھا مگر خدائے تعالیٰ نے صادقوں کو بچایا مجھے اور میرے خاص دوستوں کو آپ کے اس خط سے اس قدر افسوس ہوا کہ اندازہ سے زیادہ ہے۔ یہ کلمہ آپ کا کہ ''مجھے ہلاک کیا'' کس قدر اس اخلاص سے دور ہے جو آپ سے ظاہر ہوتا رہا۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(مکتوبات احمد جلد دوم صفحہ ۲۰۲، ۲۰۳، اصحاب احمد جلد دوم صفحہ ۷۰، ۷۱)

قادیانیو! اگر تم تفسیر ابن کثیر میں یہ لکھا ہوا دکھا دو کہ حدیبیہ کے موقعہ پر بعض سچے آدمی مرتد ہو گئے تھے تو میری طرف سے تمہیں پچاس ہزار روپے انعام دیا جائے گا اور اس پچاس ہزار میں مرزا صاحب والا فارمولہ کہ "پانچ اور پچاس میں ایک نقطے کا فرق ہے لہذا پانچ سے ہی پچاس کا وعدہ پورا ہو گیا۔" قطعاً استعمال نہیں کیا جائے گا بلکہ اصل اور نقد پچاس ہزار روپے دیے جائیں گے اگر آپ نہ دکھا سکیں تو صرف ہاتھ جوڑ کر اتنی گذارش کروں گا کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی اس واضح کذب بیانی کو دیکھنے کے بعد کم از کم ایک کذاب و دجال کے چنگل سے نکل کر محمد عربی ﷺ کی سچی پیروی کو اختیار کر لیجئے گا تا کہ بروز قیامت آقا کریم ﷺ کے مقدس ہاتھوں سے حوض کوثر پر جام کوثر بھر بھر کر پی سکو۔

بعض قادیانیوں کو دور کی سوجھی اور وہ یہ بات کہنے لگے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی یہ پیشین گوئی اس لیے پوری نہیں ہوئی کہ وہ حق کی طرف لوٹ آیا اور اس نے عیسائیت کو چھوڑ دیا ہے لیکن اللہ نے ان کے مقدر میں مزید ذلیل ہونا لکھ دیا تھا عبداللہ آتھم نے سختی سے اس بات کی تردید کی اور دس دن بعد مقررہ تاریخ سے یعنی پندرہ ستمبر ۱۸۹۴ کو "وفادار" اخبار میں کہا:

> میں خدا کے فضل سے تندرست ہوں اور آپ کی توجہ ص: ۸۲، ۸۱ میرزا صاحب کی بنائی ہوئی کتاب نزول المسیح کی طرف دلاتا ہوں جو میری نسبت اور دیگر صاحبان کی موت کی نسبت پیش گوئی ہے۔
>
> اس سے شروع کر کے جو کچھ گزرا ہے ان کو معلوم ہے، اب میرزا صاحب کہتے ہیں کہ آتھم نے اپنے دل میں اسلام قبول کر لیا اس لیے نہیں مرا خیر ان کو اختیار ہے جو چاہیں سو تاویل کریں کون کسی کو روک سکتا ہے، میں دل سے اور ظاہراً پہلے بھی عیسائی تھا اور اب بھی عیسائی ہوں اور خدا کا شکر کرتا ہوں۔

(عبداللہ آتھم کا خط جو اخبار وفادار لاہور میں ماہ ستمبر ۱۸۹۴ء میں شائع ہوا،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

منقول از کتاب راست بیانی بر شکست قادیانی مولف مولوی امام دین گجراتی، ص:۵۶)

دنیا بھر کے قادیانیوں اور مرزا غلام احمد قادیانی کے بیٹو اور اس کے خاندان والو کیا تمہارے لیے مرزا کے یہ الفاظ آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی نہیں؟

اور میں اللہ جل شانہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ ضرور وہ ایسا ہی کرے گا، ضرور کرے گا، ضرور کرے گا، زمین و آسمان ٹل جائیں پر اس کی باتیں نہ ٹلیں گی۔

(جنگ مقدس، ص:۱۸۹، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۶، ص:۲۹۳)

جھوٹی نبوت کے دعوے دار و اللہ کا اعلان بھی سن لو۔

فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ (ابراھیم:۴۷)

''پس تو ہرگز گمان نہ کر کہ اللہ اپنے رسولوں سے اپنے وعدے کے خلاف کرنے والا ہے۔''

محمدی بیگم کے متعلق جھوٹی پیشین گوئی (غیب کی خبر بزعم خود)

قبل اس کے کہ قارئین مرزا غلام احمد کے الفاظ کو پڑھیں مختصراً ان کو سیاق و سباق بتانا چاہتا ہوں کہ غلام احمد قادیانی کا ایک رشتہ دار احمد بیگ اس سے کسی کام کے سلسلے میں مدد مانگنے آیا تو مرزا غلام احمد قادیانی نے اس کو کہا کہ میں تمہاری مدد اس شرط پر کروں گا کہ تم اپنی بیٹی محمدی بیگم کی شادی میرے ساتھ کر دو گے اس وقت مرزا کی عمر پچاس برس تھی اور وہ بے شمار جسمانی اور روحانی بیماریوں میں مبتلا تھا اور محمدی بیگم کی تقریباً دس سال، چنانچہ مرزا احمد بیگ نے اس کو انکار کرنے ہی میں عافیت سمجھی لیکن مرزا غلام احمد اس لڑکی کے عشق میں پاگل ہو چکا تھا اس نے لڑکی کے باپ کو ڈرایا دھمکایا اور یہاں تک کہ مختلف قسم کی پرکشش ترغیبات بھی دیں لیکن جب وہ شخص کسی طرح نہ مانا تو تکبر اور رعونت میں آ کر مختلف قسم کی پیشین گوئیاں کرنے لگا اور جیسا کہ اس نے اپنے بارے میں مشہور کر رکھا تھا کہ میں جو پیشین گوئی کرتا ہوں وہ ضرور پوری ہوتی ہے اور وہ اللہ کی طرف سے وحی ہوتی ہے اور وہ اللہ کا حکم ہوتا ہے اور اللہ کا حکم ماننا ہر امتی پر لازم اور فرض ہوتا ہے، اسی طرح میری پیشین گوئی کا ماننا بھی ہر شخص پر فرض

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔مرزا غیب کی اس اطلاع کے بارے میں کہتا ہے:

خدائے تعالیٰ نے پیش گوئی کے طور پر اس عاجز (مرزا قادیانی) پر ظاہر فرمایا کہ مرزا احمد بیگ ولد مرزا گاماں بیگ ہوشیار پوری کی دختر کلاں (محمدی بیگم) انجام کار تمہارے نکاح میں آئے گی اور وہ لوگ بہت عداوت کریں گے اور بہت مانع آئیں گے اور کوشش کریں گے کہ ایسا نہ ہو لیکن آخر کار ایسا ہی ہوگا اور فرمایا کہ خدائے تعالیٰ ہر طرح سے اس کو تمہاری (مرزا قادیانی کی) طرف لائے گا، باکرہ ہونے کی حالت میں یا بیوہ کرکے اور ہر ایک روک کو درمیان سے اٹھادے گا اور اس کام کو ضرور پورا کرے گا کوئی نہیں جو اس کو روک سکے۔

(ازالہ اوہام، ص:۳۹۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۳، ص:۳۰۵)

اسی پر بس نہ کیا بلکہ مزید کہا:

اس عورت کا اس عاجز (مرزا) کے نکاح میں آنا تقدیر مبرم ہے جو کسی طرح ٹل نہیں سکتی کیونکہ جیسا کہ اس نے فرمایا کہ میں اس عورت کو اس کے نکاح کے بعد واپس لاؤں گا اور تجھے دوں گا اور میری تقدیر کبھی نہیں بدلے گی اور میری آگے کوئی بات انہونی نہیں اور میں سب روکوں کو اٹھادوں گا جو اس کے حکم کے نفاذ سے مانع ہوں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل، ص:۳۹۹، طبع چہارم)

مزید کہتا ہے:

''اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ بات سچ ہے، کہہ ہاں مجھے اپنے رب کی قسم یہ سچ ہے اور تم اس بات کو وقوع میں آنے سے روک نہیں سکتے ہم نے خود اس سے تیرا عقد نکاح باندھ دیا ہے میری باتوں کو کوئی بدلا نہیں سکتا اور نشان دیکھ کر منہ پھیر لیں گے اور قبول نہیں کریں گے اور کہیں گے کہ یہ کوئی پکا فریب یا پکا جادو ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(آسمانی فیصلہ،ص:۴۰،مندرجہ روحانی خزائن جلد:۴،ص:۳۵)

ابھی لوگ پچھلی پیشین گوئی (غیب کی خبر) کو نہیں بھولے تھے کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے ایک نئی پیشین گوئی کے بارے میں اشتہار چھپوا دیا مزید کہتا ہے:

یاد رکھو اس پیش گوئی کی دوسری جزو پوری نہ ہوئی تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا اے احمقو! یہ انسان کا افتراء نہیں نہ یہ کسی خبیث مفتری کا کاروبار ہے یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے وہی خدا جس کی باتیں نہیں ٹلیں۔

(ضمیمہ انجام آتھم،ص:۵۴،مندرجہ روحانی خزائن،ص:۳۳۸،جلد:۱۱)

اب جب اس کی یہ پیشین گوئی قادیانیوں اور مسلمانوں میں پھیلنا شروع ہوگئی تو اس نے اپنے رشتے داروں اور دوستوں کے ذریعے احمد بیگ پر دباؤ ڈالوانا شروع کیا کہ عبداللہ عیسائی کے برعکس اگر میری یہ پیشین گوئی پوری ہوگئی تو میری پچھلی خفت اور ذلت میں کچھ کمی واقع ہو جائے گی اور مجھ پر یقین رکھنے والے قادیانی اپنے آپ کو مضبوط پائیں گے لیکن احمد بیگ ٹس سے مس نہ ہوا یہاں تک کہ مرزا غلام احمد خود اس کو دھمکی اور منت سماجت اور لالچ کے انداز میں خط لکھتے ہوئے کہتا ہے:

مکرمی مخدومی اخویم مرزا احمد بیگ سلمہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ! ابھی ابھی مراقبہ سے فارغ ہوہی رہا تھا تو کچھ غنودگی سی ہوئی اور خدا کی طرف سے یہ حکم ہوا کہ احمد بیگ کو مطلع کر دے کہ وہ بڑی لڑکی کا رشتہ منظور کرے یہ اس کے حق میں ہماری جانب سے باعث خیر و برکت ہوگا اور ہمارے انعام واکرام بارش کی طرح اس پر نازل ہوں گے اور تنگی اور سختی اس سے دور کر دی جائے گی اور اگر انحراف کیا تو مورد عتاب ہوگا اور ہمارے خیر سے نہ بچ سکے گا۔

اور میں نے اس کا حکم پہنچا دیا تا کہ اس کے رحم و کرم سے حصہ پاؤ اور اس کی بے بہا نعمتوں کے خزانے تم پر کھولے جائیں اور میں اپنی طرف سے تو صرف یہی عرض کرتا ہوں کہ میں آپ کا ہمیشہ ادب و لحاظ ہی ملحوظ رکھتا ہوں اور آپ کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک دین دار اور ایماندار بزرگ تصور کرتا ہوں اور آپ کے حکم کو اپنے لیے فخر سمجھتا ہوں اور ہبہ نامہ پر جب لکھو حاضر ہو کر دستخط کر جاؤں اور اس کے علاوہ میری املاک خدا کی اور آپ کی ہے۔ اور میں نے عزیز محمد بیگ کے لیے پولیس میں بھرتی کرانے کی اور عہدہ دلانے کی خاص کوشش وسفارش کر لی ہے تا کہ وہ کام میں لگ جاوے اور اس کا رشتہ میں نے ایک بہت امیر آدمی جو میرے عقیدت مندوں میں ہے تقریباً کر دیا ہے، اور اللہ کا فضل آپ کے شامل حال ہو۔

فقط: خاکسار غلام احمد عفی عنہ لدھیانہ اقبال گنج، ۲۰ فروری ۱۸۸۸ء

(منقول از ''نوشتہ غیب'' ص: ۱۰۰ مولفہ ایم ایس خالد وزیر آبادی)

جب اس خط کا بھی احمد بیگ پر اثر نہ ہوا تو ایک اور خط لکھتے ہوئے کہتا ہے:

تب میں نے اللہ تعالیٰ کے ایما اور اشارہ سے اس کو (یعنی مرزا احمد بیگ صاحب کو) خط لکھا اور اس میں لکھا کہ:

''اے عزیز سنیئے، آپ کو کیا ہو گیا ہے کہ آپ میری سنجیدہ بات کو لغو سمجھتے ہیں اور میرے کھرے کو کھوٹا خیال کرتے ہیں، بخدا میرا یہ ارادہ نہیں کہ میں آپ کو تکلیف دوں ان شاء اللہ آپ مجھے احسان کرنے والوں میں پائیں گے اور میں یہ عہد استوار کے ساتھ لکھ رہا ہوں کہ اگر آپ نے میرے خاندان کے خلاف مرضی میری بات کو مان لیا تو میں اپنی زمین اور باغ میں آپ کو حصہ دوں گا اور اس رشتہ کی وجہ سے آپ کی نزاع اور اختلاف رفع ہو جائے گا اور خدا میرے کنبہ اور خاندان کے قلوب کی اصلاح کرے گا۔۔۔ اگر آپ نے میرا قول اور بیان مان لیا تو مجھ پر مہربانی اور احسان اور میرے ساتھ نیکی ہو گی۔ میں آپ کا شکر گزار رہوں اور آپ کی درازی عمر کے لیے ارحم الرحمین کے جناب میں دعا کروں گا اور آپ سے وعدہ کرتا ہوں کہ آپ کی لڑکی کو اپنی زمین اور

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مملوکات کا ایک تہائی حصہ دوں گا اور سچ کہتا ہوں کہ اس میں سے جو کچھ مانگیں گے میں آپ کو دوں گا۔"

(بحوالہ آئینہ کمالات اسلام، ص: ۵۷۳، مندرجہ روحانی خزائن، جلد: ۵، ص: ۵۷۴، ۵۷۳)

پہلے ڈرایا دھمکایا پھر لالچ دی، لیکن احمد بیگ جب کسی طرح نہ مانا تو منت سماجت پر اتر آیا اور ترلے منت کرنے لگا کہ اگر تو نہ مانا تو پوری دنیا میں میری تذلیل ہوگی کیونکہ میرا یہ دعوی اور پیشین گوئی (علامت نبوت) اگر جھوٹی ثابت ہوگئی تو میں کہیں کا نہ رہوں گا اور اگر یہ سچی ثابت ہوگئی تو مخالفین کے حملے کچھ عرصہ کے لیے پسپا ہو جائیں گے۔ مزید لکھتا ہے:

آپ کے دل میں گو اس عاجز کی نسبت کچھ غبار ہو، لیکن خداوند علیم جانتا ہے، آپ کے لیے دعا خیر و برکت چاہتا ہوں میں نہیں جانتا کہ میں کس طریق اور کن لفظوں میں بیان کروں تا میرے دل کی محبت اور خلوص ہمدردی، جو آپ کی نسبت مجھ کو ہے آپ پر ظاہر ہو جائے۔ مسلمانوں کے ہر ایک نزاع کا آخری فیصلہ قسم پر ہوتا ہے جب ایک مسلمان خدا تعالیٰ کی قسم کھا جاتا ہے تو دوسرا مسلمان اس کی نسبت فی الفور دل صاف کر لیتا ہے سو مجھے خدائے تعالیٰ قادر مطلق کی قسم ہے میں اس بات میں بالکل سچا ہوں کہ مجھے خدا تعالیٰ ی طرف سے الہام ہوا تھا کہ آپ کی دختر کلاں کا رشتہ اس عاجز سے ہوگا دوسری جگہ ہوگا تو خدا تعالیٰ کی تئیں وارد ہوں گی اور آخر اسی جگہ ہوگا کیونکہ آپ میرے عزیز اور پیارے تھے اس لیے میں نے عین خیر خواہی سے آپ کو جتلایا کہ دوسری جگہ اس رشتے کا کرنا ہرگز مبارک نہ ہوگا میں نہایت ظالم طبع ہوتا جو آپ پر ظاہر نہ کرتا اور میں اب بھی عاجزی اور ادب سے آپ کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ اس رشتے سے آپ انحراف نہ فرمائیں کہ یہ آپ کی لڑکی لیے نہایت درجہ موجب برکت ہوگا اور خدا تعالیٰ ان برکتوں کا دروازہ کھولے گا جو آپ کے خیال میں نہیں کوئی غم اور فکر کی بات نہیں ہوگی جیسا کہ یہ اس کا حکم ہے جس کے ہاتھ میں زمین و آسمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی کنجی ہے تو پھر کیوں اس میں خرابی ہوگی اور آپ کو شاید معلوم ہوگا یا نہیں کہ یہ پیش گوئی اس عاجز کی ہزار ہا لوگوں میں مشہور ہو چکی ہے اور میرے خیال میں شاید دس لاکھ سے زیادہ آدمی ہوگا کہ جو اس پیش گوئی پر اطلاع رکھتا ہے اور ایک جہاں کی اس طرف نظر لگی ہوئی ہے اور ہزاروں پادری شرارت سے نہیں بلکہ حماقت سے منتظر ہیں کہ یہ پیش گوئی جھوٹی نکلے تو ہمارا پلہ بھاری ہو، لیکن یقیناً خدا تعالیٰ ان کو رسوا کرے گا اور اپنے دین کی مدد کرے گا میں نے لاہور میں جا کر معلوم کیا کہ ہزاروں مسلمان مساجد میں نماز کے بعد اس پیش گوئی کے ظہور کے لیے بصدق دل دعا کرتے ہیں س یہ ان کی ہمدردی اور محبت کا ایمانی تقاضا ہے یہ عاجز جیسے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پر ایمان لایا ہے ویسے ہی خدا تعالیٰ کے ان الہامات پر جو تواتر سے اس عاجز پر ہوئے ایمان لاتا ہے اور آپ سے ملتمس ہے کہ آپ اپنے ہاتھ سے اس پیش گوئی کے پورا ہونے کے لیے معاون بنیں تا کہ خدا تعالیٰ کی برکتیں آپ پر نازل ہوں۔ خدا تعالیٰ سے کوئی بندہ لڑائی نہیں کر سکتا اور جو امر آسمان پر ٹھہر چکا ہے زمین پر وہ ہرگز بدل نہیں سکتا، خدا تعالیٰ آپ کو دین اور دنیا کی برکتیں عطا کرے اور اب آپ کے دل میں وہ بات ڈالے جس کا اس نے آسمان پر سے مجھے الہام کیا ہے آپ کے سب غم دور ہوں اور دین و دنیا دونوں آپ کو خدا تعالیٰ عطا فرمائے۔

اگر میرے اس خط میں کوئی ناملائم لفظ ہو تو معاف فرمادیں۔ والسلام

(خاکسار احقر عباداللہ غلام احمد عفی عنہ ۱۷ جولائی ۱۸۹۲ء بروز جمعہ،

منقول از رسالہ ''کلمۂ فضل رحمانی'' ص: ۱۲۳ مولف قاضی فضل احمد)

ہائے مرزا غلام احمد قادیانی کی خواہشات اپنی نبوت کو ثابت کرنے کے لیے لوگوں کے ترلے بد بخت کاش تو اللہ سے اپنی ہدایت کی دعا مانگ لیتا، بہر حال مرزا غلام احمد جب احمد بیگ کو منانے میں بری طرح ناکام ہو گیا اور جب لوگوں نے اس کو بری طرح ذلیل کرنا شروع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دیا تو الٹا چور کوتوال کو ڈانٹے کے مترادف نئی پیشین گوئیاں شروع کر دیں:

یاد رکھو کہ اس پیشگوئی کی دوسری جزو پوری نہ ہوئی تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا۔

(ضمیمہ انجام آتھم، ص: ۵۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۱، ص: ۳۳۸)

اور خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ محمدی بیگم کی شادی سلطان بیگ سے ہوگئی جو کہ فوج میں ملازم تھا، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس کی اس پیشین گوئی کو بھی پورا نہ ہونے دیا، حالانکہ اس پیشین گوئی کا پورا ہونا ممکن بھی تھا۔ (دنیاوی اعتبار سے) پھر جب غلام احمد قادیانی کے مخالفین نے محمدی بیگم کی شادی کے بعد اس پر تابڑ توڑ حملے شروع کر دیے اور اس کو اس کی وہ بات یاد کرائی کہ تو تو کہتا تھا کہ اللہ کے الفاظ نہیں بدلتے، اللہ کا وعدہ نہیں بدلتا، اللہ نے تیری شادی اس سے کی، اللہ کا وعدہ سچا، تو بجائے توبہ تائب ہونے کے نئی تاویلات کرتے ہوئے کہنے لگا:

احمد بیگ کی دختر (محمدی بیگم) کی نسبت جو پیش گوئی ہے جو اشتہار میں درج ہے اور ایک مشہور امر ہے۔ وہ مرزا امام دین کی ہم شیرہ زادی ہے جو خط بنام مرزا احمد بیگ کلمہ فضل رحمانی میں ہے وہ میرا ہے۔ اور سچ ہے وہ عورت (محمدی بیگم) میرے ساتھ بیاہی نہیں گئی، مگر میرے ساتھ اس کا بیاہ ضرور ہوگا جیسا کہ پیش گوئی میں درج ہے، وہ سلطان محمد سے بیاہی گئی جیسا کہ پیش گوئی میں تھا، میں سچ کہتا ہوں کہ اس عدالت میں جہاں ان باتوں پر جو میری طرف سے نہیں ہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہیں، ہنسی کی گئی ہے۔ ایک وقت آتا ہے کہ عجیب اثر پڑے گا اور سب کے ندامت سے سر نیچے ہوں گے، عورت اب تک زندہ ہے میرے نکاح میں وہ عورت ضرور آئے گی، امید کیسی یقین کامل ہے یہ خدا کی باتیں ہیں ٹلتی نہیں ہو کر رہیں گی۔

(مرزا غلام احمد قادیانی کا حلفیہ بیان عدالت ضلع گورداسپور میں کتاب ''منظور الٰہی''، ص: ۲۴۴، ۲۴۵ مصنف: منظور الٰہی قادیانی لاہوری)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس اعلان میں مرزا غلام احمد نے مندرجہ ذیل باتیں کہیں:

۱: محمدی بیگم سے شادی ہر حال میں ہوگی یہ اللہ کا وعدہ ہے۔

۲: محمدی بیگم سے کسی اور کی شادی کا یہ مطلب نہیں کہ میری پیشین گوئی جھوٹی ہے۔

۳: محمدی بیگم کو طلاق ہو سکتی ہے، یا وہ بیوہ بھی تو ہو سکتی ہے، یا وہ اپنے خاوند کو چھوڑ بھی سکتی ہے۔

۴: کچھ بھی ہو وہ اس وقت تک نہیں مرے گی جب تک میرے نکاح میں نہیں آئے گی۔

۵: جب میری شادی اس سے ہوگی تو مجھے جھوٹا کہنے والوں کے سر شرم سے جھک جائیں گے وغیرہ۔

،اور پھر دوبارہ ایک پیشین گوئی کر کے یہ بھی بتلا دیا کہ صرف بیوہ کی صورت میں آئے گی۔

اگلی پیشین گوئی سنئے ذرا:

پھر میں یہ نہیں کہتا کہ یہ معاملہ (محمدی بیگم کے نکاح کا) اتنے ہی پر ختم ہو گیا اور جو ظہور میں آیا، یہی نتیجہ آخری ہے اور پیش گوئی کی حقیقت اسی پر ختم ہوگی بلکہ اصل معاملہ ابھی اسی طرح باقی ہے اس کو کوئی بھی کسی حیلے سے رد نہیں کر سکتا اور یہ تقدیر مبرم (قطعی اور یقینی) ہے عنقریب اس کا وقت آئے گا، قسم خدا کی جس نے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو بھیجا اور خیر الرسل اور خیر الوریٰ بنایا کہ یہ بالکل سچ ہے۔ تم جلد ہی دیکھ لو کہ اور میں اس خبر کو اپنے سچ یا جھوٹ کا معیار بناتا ہوں اور میں نے جو کہا ہے پھر خدا سے خبر پا کر کہا ہے۔

نوٹ: مرزا قادیانی کی تمام عبارت عربی اور فارسی میں ہے یہاں اس کا اردو ترجمہ لکھ دیا گیا ہے۔

(انجام آتھم، ص: ۲۲۳، مندرجہ روحانی خزائن، جلد: ۱۱، ص: ۲۲۳)

مرزا غلام احمد قادیانی نے محمدی بیگم سے شادی سے متعلق پیشین گوئیاں ۱۸۸۶ سے ہی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کرنا شروع کر دیں لیکن ۱۹۰۸ تک بیس سال کے طویل عرصہ میں اس کی یہ پیشین گوئی بھی پوری نہ ہوئی حالانکہ دنیا کے اعتبار سے وہ ہر طریقہ بروئے کار لا چکا تھا جب مسلم اور غیر مسلم اسے حد سے زیادہ تنگ کرتے تھے کہ تیری یہ پیشین گوئی پوری کیوں نہ ہوئی تو وہ پر امید ہو کر کہتا تھا یہ پیشین گوئی پوری ہوگی، پھر جب اسے ایسا ہونا ممکن نظر نہ آیا تو وہ کہنے لگا:

اور میں بالآخر دعا کرتا ہوں کہ اے خدائے قادر وعلیم اگر آتھم کا عذاب مہلک میں گرفتار ہونا اور احمد بیگ کی دختر کلاں کا آخر اس عاجز کے نکاح میں آنا یہ پیش گوئیاں تیری طرف سے ہیں تو ان کو ایسے طور سے ظاہر فرما جو خلق اللہ پر حجت ہو اور کور باطن حاسدوں کا منہ بند ہو جائے اور اگر اے خداوند یہ پیشگوئیاں تیری طرف سے نہیں ہیں تو مجھے نامرادی اور ذلت کے ساتھ ہلاک کر اگر میں تیری نظر میں مردود اور ملعون اور دجال ہی ہوں جیسا کہ مخالفوں نے سمجھا ہے اور وہ تیری رحمت میرے ساتھ نہیں جو تیرے بندے ابراہیم کے ستھ اور اسحٰق کے ساتھ اور اسمٰعیل کے ساتھ اور یعقوب کے ساتھ اور موسیٰ کے ساتھ اور داؤد کے ساتھ اور مسیح ابن مریم کے ساتھ اور خیر الانبیاء محمد ﷺ کے ساتھ اور اس امت کے اولیاء کرام کے ساتھ تھی تو مجھے فنا کر ڈال اور ذلتوں کے ساتھ مجھے ہلاک کر دے اور ہمیشہ کی لعنتوں کا نشانہ بنا اور تمام دشمنوں کو خوش کر اور ان کی دعائیں قبول فرما۔

(بحوالہ مجموعہ اشتہارات جلد اوّل، ص: ۴۵۲، طبع چہارم، اشتہار انعامی چار ہزار روپیہ، مرتبہ چہارم ۲۷ اکتوبر ۱۸۹۴ء)

اللہ تعالیٰ نے غلام احمد کی بددعا اس حد تک اس کے بارے میں قبول و منظور کی کہ اسے ذلیل و رسوا کر کے موت دی اور موت بھی عبرتناک دی کہ مرنے سے قبل بیت الخلاء میں گرا اور اپنے ہی پاخانے میں لت پت ہو گیا دوسری طرف.....

۱: نہ محمدی بیگم بیوہ ہوئی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲: نہ اس نے طلاق لی۔

۳: نہ اس کی شادی مرزا غلام احمد سے ہوئی۔

۴: محمدی بیگم ۱۹۶۶ء تک زندہ رہیں اور انہوں نے ۱۰۰ سال تک عمر پائی۔

۵: مرزا غلام احمد ۲۰ سال تک آہیں اور سسکیاں بھرتا رہا۔

۶: متعدد بار محمدی بیگم سے شادی کی پیشین گوئیاں کرتا رہا۔

۷: نامراد اور ناکام حالت میں ۱۹۰۸ میں عبرتناک موت کا شکار ہوا۔

۸: محمدی بیگم کا خاوند شدید جنگوں اور لڑائیوں کے باوجود ۱۹۴۶ تک زندہ رہا۔

چاہیے تو یہ تھا کہ تمام قادیانیت اس طرح کے جھوٹے مدعی نبوت پر ایمان لانے سے توبہ تائب ہو جاتی لیکن افسوس اس پیشین گوئی کے جھوٹا ثابت ہونے پر بھی ان کی شقی القلبی دور نہ ہوئی، میں آج کے دور کے قادیانیوں کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ کھلے دل سے مرزا غلام احمد قادیانی کی اس پیشین گوئی کا مطالعہ کریں اور سچائی کو جان کر اسلام کو قبول کریں نہ کہ اپنے باپ دادا کے دین پر اڑ جائیں، آج کا پڑھا لکھا قادیانی کیا اسی طرح کے نبی پر ایمان لا سکتا ہے؟ لَهُمْ قُلُوبٌ لَّا يَفْقَهُونَ بِهَا ''ان کے دل ہیں جن کے ساتھ وہ سمجھتے نہیں۔''

صرف یہ ایک جھوٹی پیشین گوئی پورے قادیانی مذہب کو ختم کرنے کے لیے کافی ہے جس کا اقرار محمد علی لاہوری نے خود کیا جو کہ لاہوری قادیانی شاخ کا بانی بھی سمجھا جاتا کہ وہ کہتا ہے:

> ''یہ سچ ہے کہ مرزا صاحب نے کہا تھا کہ نکاح ہوگا اور یہ بھی سچ ہے کہ نکاح نہیں ہوا، ایک ہی بات کو لے کر سب باتوں کو چھوڑ دینا ٹھیک نہیں کسی امر کا فیصلہ مجموعی طور پر کرنا چاہئے جب تک سب کو نہ لیا جائے ہم نتیجہ پر نہیں پہنچ سکتے صرف ایک پیش گوئی لے کر بیٹھ جانا اور باقی پیشگوئیوں کو چھوڑ دینا، جس کی صداقت پر ہزاروں گواہیاں موجود ہیں یہ طریق انصاف اور راہ صواب نہیں۔ صحیح نتیجہ پر پہنچنے کے لیے یہ دیکھنا چاہئے کہ تمام پیش گوئیاں پوری ہوئی یا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نہیں۔"

(قادیانی جماعت لاہور کا اخبار، "پیغام صلح" لاہور، مورخہ ۱۶ جنوری ۱۹۲۱ء)

جی ہاں لاہوری صاحب وجہ اس کی یہ ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی خود کہتا ہے:

یاد رکھو اس پیش گوئی کی دوسری جزو پوری نہ ہوئی تو میں ہر ایک بد سے بدتر ٹھہروں گا اے احمقو یہ انسان کا افترا نہیں نہ یہ کسی خبیث مفتری کا کاروبار ہے یقیناً سمجھو کہ یہ خدا کا سچا وعدہ ہے وہی خدا جس کی باتیں نہیں ٹلتی۔

(ضمیمہ انجام آتھم، ص: ۵۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۱، ص: ۳۳۸)

میں (مرزا) بار بار کہتا ہوں کہ نفس پیش گوئی داماد احمد بیگ (سلطان محمد) کی تقدیر مبرم (قطعی) ہے اس کی انتظار کرو اور اگر میں جھوٹا ہوں تو یہ پیش گوئی پوری نہیں ہوگی اور میری موت آجائے گی اور اگر میں سچا تو خدا تعالیٰ ضرور اس کو بھی ایسا ہی پورا کرے گا۔

(انجام آتھم حاشیہ، ص: ۳۱، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۱ حاشیہ ص: ۳۱)

محمدی بیگم اور میری شادی آسمانوں پر ہوئی اللہ نے میرا نکاح پڑھایا وغیرہ وغیرہ۔

اپنی اولاد کے بارے میں جھوٹی پیشین گوئیاں:

جب مرزا کی بیوی حاملہ ہوئی تو مرزا نے پیشین گوئی کرتے ہوئے کہا:

الحمد للہ الذی و ھب لی علی الکبر اربعۃ من البنین و الجزو عدہ من الاحسان و بشر نی بخامس فی حین من الاحیان

(مواہب الرحمن، ص: ۱۳۹، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۹، ص: ۳۶۰)

یہ وحی اسے یکم جنوری ۱۹۰۳ کو آئی لیکن اسی مہینا کی ۲۸ تاریخ یعنی ۲۸ جنوری ۱۹۰۳ کو اس کی بیوی نے بیٹی کو جنم دیا، جی ہاں بیٹی کو جنم تو دیا اور وہ بیٹی بھی چند ماہ کے اندر اندر مر گئی۔

پھر ایک مرتبہ جب دوبارہ اس کی بیوی حاملہ ہوئی تو اس نے پھر پیشین گوئی کی کہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(۱) اَنْتَ مَعِیْ وَ مَعَكَ (۲) اِنِّیْ مَعَكَ یَا اِمَامُ رَفِیْعُ الْقَدْرِ (۳) رَبِّ اجْزُ وَ جَزَآءً اَوْفٰی (۴) شوخ وشنگ لڑکا پیدا ہوگا (۵) اِنَّهٗ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ

(بحوالہ تذکرہ، ص: ۴۳۰، طبع چہارم الہام بابت ۱۰ مئی ۱۹۰۴ء)

اس پیشین گوئی کا مقصد صرف یہ تھا کہ لوگوں میں یہ وہم پیدا کر دیا جائے کہ گزشتہ پیشین گوئی گزشتہ حمل کے بارے میں نہیں تھی بلکہ اس حمل کے بارے میں ہے لیکن پھر کیا ہوا کس طرح خدا نے اس بے ایمان کو اس کی موت سے قبل ہی ذلیل اور رسوا کر دیا (June 24th) ۲۴ جون ۱۹۰۴ء کو اس کی بیوی نے پھر بیٹی کو جنم دیا بیٹی کو؟ جی ہاں پھر بیٹی اور اس کا نام امت الحفیظ رکھا گیا لیکن ''ابن کرام'' ''ولد طرار حمل'' یعنی بلند مرتبہ اور چمکتا خوبصورت بیٹا وہ کہاں گیا؟ بے شک وہ بیٹا پیدا نہ ہوسکا، یہاں تک کہ اب بہت سے قادیانی بھی اس کی متواتر جھوٹی پیشین گوئیوں سے تنگ پڑنے لگے اور بہت سے قادیانیوں نے اسلام بھی قبول کر لیا، جب اس بات کو مرزا غلام احمد نے محسوس کیا تو اس نے فی الفور ایک اور پیشین گوئی کر دی اور ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ کو کہا کہ اللہ نے اسے مخاطب کر کے فرمایا ہے:

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ حَلِیْمٍ

ہم آپ کو حلیم بیٹے کی بشارت دیتے ہیں۔

(بحوالہ بدر جلد: ۶ نمبر ۳۸، مورخہ ۱۹ ستمبر ۱۹۰۷ء، ص: ۵ الحکم جلد: ۱۱، نمبر ۳۳، مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۷ء، ص: ۱ مندرجہ تذکرہ ص: ۶۱۹ طبع چہارم الہام بابت ۶ ستمبر ۱۹۰۷ء)

۱۹۰۳ اور ۱۹۰۴ کی ساری پیشگوئیوں کو یکجا کرتے ہوئے کہا کہ وہ پیشگوئیاں ایک مخصوص حمل کے بارے میں نہیں تھیں بلکہ اب کے بارے میں ہیں اور اکتوبر ۱۹۰۷ء میں یہ پیشگوئی کی کہ

سَاَهَبُ لَكَ غُلَاماً زَكِیّاً رَبِّ هَبْ لِیْ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ مِنِ اسْمُهٗ یَحْیٰی

ترجمہ: میں ایک پاک اور پاکیزہ لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں اے میرے خدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پاک اولاد مجھے بخش میں تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتا ہوں جس کا نام یحییٰ ہے۔

(بحوالہ تذکرہ طبع چہارم، ص:۶۲۶، الہام بابت ۶، ۷ نومبر ۱۹۰۷ء)

۱۹۰۳ء اور ۱۹۰۴ء کی ساری پیشین گوئیوں کو یکجا کرتے ہوئے کہا کہ وہ پیشین گوئیاں مخصوص حمل کے بارے میں نہیں تھیں بلکہ اب کے بارے میں ہیں اور اکتوبر ۱۹۰۷ میں یہ پیشین گوئی کی:

الحمد لله الذی و هب لی علی الکبر اربعة من النبین و الجزو عدة من الاحسان ولیبشر لی بخامس فی حین من الاحیان

(مواہب الرحمن، ص:۱۳۹، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۳۶۰)

یہ پیشین گوئی بھی سابقہ پیشین گوئیوں کی طرح پوری نہ ہوئی اور شاید حمل ہی ضائع ہو گیا اور اللہ نے اس کو ذلیل کرنے کے لیے اس پر بس نہ کیا بلکہ خود اس کو ۲۶ مئی ۱۹۰۸ کو موت کے منہ میں ڈال دیا تا کہ اس کی یہ جھوٹی، پیشین گوئی بھی لوگوں کو راہ راست پر لانے کا سبب بنے اور الحمد للہ اس کی موت کے ساتھ ہی ایک ہزار سے زائد قادیانی حلقہ اسلام میں داخل ہوئے اور امت الحفیظ جو کہ ۱۹۰۴ میں پیدا ہوئی اس کی آخری بیٹی ثابت ہوئی۔

اسی طرح کی ذلت آمیز رسوائی مرزا غلام احمد قادیانی کو ۱۸۸۶ میں بھی نصیب ہو گئی تھی جب اس نے ایک پیشین گوئی کرتے ہوئے کہا تھا کہ:

> سو تجھے بشارت ہو کہ ایک پاک اور وجیہہ لڑکا تجھے دیا جائے گا، ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل سے ہوگا خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے اور نور اللہ ہے مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا وہ صاحب شکوہ عظمت اور دولت ہوگا وہ دنیا میں آئے گا، اور اپنے مسیحی نفس اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا وہ کلمۃ اللہ ہے کیونکہ خدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا دل کا حلیم اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل، ص:۹۵، ۹۶، طبع چہارم)

اس کے اس بلند و بانگ دعووں کے بعد اس کی بیوی نے بچے کو جنم دیا لیکن اس کی جنس بھی لڑکی نکلی؟ ہاں لڑکی اور اس کا نام اس نے عصمت رکھا اور وہ بے چاری ۱۸۹۱ میں پانچ سال کی عمر میں خالق حقیقی سے جا ملی۔

اب مرزا غلام احمد کو چاہیے تو یہ تھا کہ اس طرح کے دعوے اور پیشین گوئیاں کرنا بند کر دیتا لیکن وہ ایک خاص قسم کے مرض میں مبتلا تھا جس کا ذکر آگے چل کر تفصیلاً آئے گا، چنانچہ وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آیا اور جھوٹی پیشین گوئیوں کے عمل کو جاری رکھا۔

مرزا غلام احمد قادیانی کے ہاں ۱۴ جون ۱۸۹۴ء کو ایک بیٹا ہوا جس کا نام اس نے مبارک احمد رکھا ابھی وہ چند دن کا ہی تھا کہ اس نے پرانی ساری پیشین گوئیاں اس کے سر تھوپ دیں اور کہا:

''میرا چوتھا لڑکا جس کا نام مبارک احمد ہے اس کی نسبت پیش گوئی اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء میں کی گئی، سو خدا تعالیٰ نے میری تصدیق کے لیے اور تمام مخالفوں کی تکذیب کے لیے ۔۔۔۔ اسی پسر چہارم کی پیش گوئی کو ۱۴ جون ۱۸۹۹ء میں جو مطابق ۴ صفر ۱۳۱۷ھ تھی بروز چہار شنبہ پورا کر دیا یعنی وہ مولود چوتھا لڑکا تاریخ مذکورہ میں پیدا ہو گیا۔

(بحوالہ تریاق القلوب ۴۳۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۵، ص:۲۲۱)

دوسری طرف خدا کا کرنا دیکھئے ۱۹۰۷ء میں بیماری نے بے چارے مبارک احمد کو آ پکڑا جب بیماری نے شدت اختیار کی تو غلام احمد قادیانی گھبرا گیا کہ اس کے بارے میں کی گئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باتیں قادیانیوں میں پھیل چکی ہیں اس نے اس کے علاج کے لیے پانی کی طرح پیسا بہانا شروع کر دیا اور اللہ کی طرف سے وہ تھوڑا سا بہتر ہوا تو مرزا کے سانس میں سانس آیا اور فٹ ایک پیشین گوئی کر دی کہ:

صاحبزادہ میاں مبارک احمد صاحب جو سخت تپ سے بیمار ہیں اور بعض دفعہ بیہوشی تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور ابھی تک بیمار ہیں ان کی نسبت آج الہام ہوا۔

قبول ہوگئی نو دن کا بخار ٹوٹ گیا

(فرمایا) یعنی یہ دعا قبول ہوگئی کہ اللہ تعالیٰ میاں صاحب موصوف کو شفا دے یہ پختہ طور پر یاد نہیں رہا کہ کس دن بخار شروع ہوا تھا لیکن خدا تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میاں کی صحت کی بشارت دی۔

(بحوالہ بدر جلد: ۷ نمبر ۳۵ مورخہ ۲۹ اگست ۱۹۰۷ء، ص: ۴، الحکم جلد: ۱۱، نمبر ۲۱، مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۰۷ء، ص: ۱ مندرجہ تذکرہ طبع چہارم ۶۱۶، الہام بابت ۲۷ اگست ۱۹۰۷ء)

لیکن جیسے ہی اس نے اپنی پیشین گوئی کو مشہور کیا اللہ نے مبارک احمد کی بیماری لوٹا دی اور وہ بے چارہ ۱۶ ستمبر ۱۹۰۷ء کو مر گیا اور اس طرح قادیانیوں کا نجات دہندہ مصلح موعود بیماریوں کو ٹھیک کرنے والا اور غلاموں اور قیدیوں کو رہائی دلانے والا بغیر کوئی کام سرانجام دیئے (مرزا کے منہ پر کالک مل کے) مر گیا، لہٰذا سیرت المہدی میں لکھا ہے کہ:

مبارک احمد جو ۱۸۹۹ء میں پیدا ہوا اور ۱۹۰۷ء میں فوت ہو گیا۔

(سیرۃ المہدی جلد اوّل ص: ۷۴، روایت نمبر ۵۹، طبع چہارم)

اپنی بہت سی شادیوں کے بارے پیشین گوئی:

محمدی بیگم سے شادی کی پیشین گوئی سے پہلے بھی مرزا غلام احمد نے شادی کی پیشین گوئی کی تھی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ میں اس نے دعویٰ کیا تھا:

پھر خدائے کریم جل شانہ نے مجھے بشارت دے کر کہا کہ تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتین مبارکہ سے جن

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل، ص:۹۶، اشتہار ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء، طبع چہارم)

یہ پیشین گوئی بہت واضح ہے کہ میری عنقریب شادیاں بھی ہوں گی اور ان عورتوں سے بچے بھی ہوں گے لیکن کیسی عجیب بات ہے مرزا کی کتنی شادیاں اس کے بعد ہوئیں تاریخ ہمیں بتلاتی ہے کہ اس اعلان کے بعد مرزا غلام احمد ایک بھی شادی نہ کر سکا بچے ہونا تو دور کی بات ہے۔

بشیر الدولہ کے بارے میں مشہور جھوٹی پیشین گوئی:

ایک مرتبہ مرزا منظور محمد غلام احمد قادیانی کے پاس آیا جو کہ اس کا مرید خاص تھا اس نے غلام احمد قادیانی کو بتلایا کہ اس کی بیوی حاملہ ہے مرزا غلام احمد کی طبیعت مچلنے لگی اور چونکہ اس کو دعوے کرنے اور مستقبل کی خبریں سنانے کی بیماری لگی ہوئی تھی، چنانچہ اس کی زبان نہ رک سکی اور وہ بولا:

''دیکھا کہ منظور محمد صاحب کے ہاں لڑکا پیدا ہوا ہے اور دریافت کرتے ہیں کہ اس لڑکے کا کیا نام رکھا جائے تب خواب سے حالت الہام کی طرف چلی گئی اور یہ معلوم ہوا:

''بشیر الدولہ''

فرمایا کئی آدمیوں کے واسطے دعا کی جاتی ہے معلوم نہیں کہ منظور محمد کے لفظ سے کس کی طرف اشارہ ہے ممکن ہے کہ بشیر الدولہ کے لفظ سے یہ مراد ہو کہ ایسا لڑکا میاں منظور محمد کے پیدا ہوگا جس کا پیدا ہونا موجب خوشحالی اور دولتمندی ہو جائے اور یہ بھی قرین قیاس ہے کہ وہ لڑکا خود اقبال مند اور صاحب دولت ہو لیکن ہم نہیں کہہ سکتے کب اور کس وقت یہ لڑکا پیدا ہوگا خدا نے کوئی وقت ظاہر نہیں فرمایا، ممکن ہے جلد ہو یا خدا اس میں کئی برس کی تاخیر ڈال دے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(بحوالہ بدر جلد نمبر ۲ نمبر ۸ مورخہ ۲۳ فروری ۱۹۰۶ء، ص: ۲، الحکم جلد: ۱۹ نمبر ۷ مورخہ ۲۴ فروری ۱۹۰۶ء، ص: ۱ مندرجہ تذکرہ طبع چہارم، ص: ۵۱۰، الہام بابت ۱۹ فروری ۱۹۰۶ء)

یہ جو الہام غلام احمد نے رکھا یہ اس نے سابقہ تجربے کی روشنی میں رکھا، کیونکہ اس میدان میں وہ بارہا دفعہ ذلیل ہو چکا تھا، چنانچہ اس نے اس دفعہ مبہم گفتگو کی لیکن وہ جو محاورہ کہ جھوٹ کے پاؤں کہاں۔

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ (آل عمران:54)

''اور اللہ سب خفیہ تدبیر کرنے والوں سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔''

غلام احمد قادیانی کو وہم ہوا کہ اگر بیٹی ہوگئی تو پھر دنیا بھر میں ایک مرتبہ اور ذلیل ہو جاؤں گا، چنانچہ اس نے پینترا بدلا اور کہا:

> اس کے بعد معلوم ہوا کہ اس لڑکے کے دو نام اور ہیں (۱) شادی خان کیونکہ وہ اس جماعت کے لیے شادی کا موجب ہوگا۔ (۲) دوسرے کلمۃ اللہ خان کیونکہ وہ خدا کا کلمہ ہوگا جو ابتدا سے مقرر تھا اس زمانہ میں پورا ہو جائے گا اور ضرور ہے کہ خدا اس لڑکے کی والدہ کو زندہ رکھے جب تک یہ پیشگوئی پوری ہو اور گذشتہ الہام اے وارڈ اینڈ ٹو گرل (A word and tow girls) اس پیشگوئی کو بیان کرتا ہے جس کے معنی ہیں ایک کلمہ اور دو لڑکیاں کیونکہ میاں منظور محمد کی دو لڑکیاں ہیں اور جب کلمۃ اللہ پیدا ہوگا تب یہ بات پوری ہو جائے گی ایک کلمہ اور دو لڑکیاں۔

(بدر جلد: ۲ نمبر ۲۴، مورخہ ۱۴، جون ۱۹۰۶ء، حاشیہ ص: ۲، تذکرہ ص: ۵۳۴ طبع چہارم الہام بابت: ۷ جون ۱۹۰۶ء)

یہ پیشین گوئی بہت احتیاط اور چالبازی کے ساتھ کی گئی تھی لیکن اللہ نے بھی تدبیر کی اور خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ منظور محمد کے ہاں بھی بیٹی ہوئی جولائی ۱۹۰۶ء میں مرزا سمجھا کہ ماضی کے تلخ تجربات کی روشنی میں اس نے درست قدم اٹھایا لیکن اس کے بعد منظور محمد کی بیوی کبھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حاملہ ہی نہ ہوئی اور جس بچے بشیر الدولہ کا وعدہ اللہ نے مرزا غلام احمد سے کیا تھا وہ بھی جنم نہ لے سکا، لیکن حیرت کی بات ہے قادیانی آج بھی اس بچے کی پیدائش کے منتظر ہیں اور بے شمار تاویلات کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے:

اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ یہ پیشگوئی کب اور کس رنگ میں پوری ہوگی، گو حضرت اقدس نے اسی وقوعہ محمدی بیگم کے ذریعہ سے فرمایا تھا، مگر چونکہ وہ فوت ہو چکی ہے اس لیے اب نام کی تخصیص نہ رہی بہر صورت یہ پیشگوئی متشابہات سے ہے۔

(البشریٰ جلد:۲،ص:۱۱۶)

کس قدر عجیب بات ہے بجائے اس کے کہ جھوٹے نبی کی اس پیشین گوئی کو ردی کی ٹوکری میں پھینک کر اسلام قبول کر لیا جائے اس کی بھی تاویلات کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

طاعون کے بارے جھوٹی پیشین گوئی:

طاعون قادیان میں قدم نہیں رکھ سکتا:

مرزا غلام احمد قادیانی طاعون کے متعلق کہتا ہے:

تیسری بات جو اس وحی سے ثابت ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ بہر حال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے قادیاں کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا کیونکہ یہ اس کے رسول کا تخت گاہ ہے اور یہ تمام امتوں کے لیے نشان ہے۔

(دافع البلاء،ص:۱۰،مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸،ص:۲۳۰)

لیکن حسب سابق اس مرتبہ بھی ایسا نہ ہو سکا اور اس کا دعوی اور پیشین گوئی غلط ثابت ہوئی اور طاعون قادیان شہر میں داخل ہو گیا جس کا اقرار خود مرزا نے یوں کیا:

اس جگہ طاعون سخت تیزی پر ہے۔ ایک طرف انسان بخار میں مبتلا ہوتا ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور صرف چند گھنٹوں میں مرجاتا ہے خدائے تعالیٰ خوب جانتا ہے کہ کب یہ ابتلاء دور ہو۔۔۔۔۔مکرر یہ کہ آتے وقت ایک بڑا بکس فینائل کا جو سولہ یا بیس روپے کو آتا ہے ساتھ لے آویں۔اس کی قیمت اس جگہ دے دی جائے گی اور علاوہ اس کے آپ بھی اپنے گھر کے لیے فینائل بھیج دیں اور ڈس انفیکٹ کے لیے رسکیور اس قدر بھیج دیں جو چند کمروں کے لیے کافی ہو۔

(مرزا قادیان کا مکتوب موسومہ نواب محمد علی خان صاحب مندرجہ مکتوبات احمد جلد پنجم نمبر چہارم ص:۱۱۲، ۱۱۳ ایڈیشن اول جلد دوم صفحہ ۱۲۵۸ ایڈیشن جدید)

اس پر اللہ نے بس نہ کیا کہ طاعون قادیان میں داخل ہوا بلکہ خود مرزا کے گھر کے اندر بھی داخل ہوگیا جس کے بارے میں مرزا کا دعویٰ تھا کہ میرا گھر کشتی نوح کے مترادف ہے کہ جو اس پر چڑھ گیا بچ گیا مرزا خود اعتراف کرتے ہوئے کہتا:

اس وقت تک خدا کے فضل وکرم اور جود واحسانات سے ہمارے اور آپ کے گھر میں بالکل خیر وعافیت ہے بڑی غوثاں کو تپ ہوگیا تھا اس کو گھر سے نکال دیا ہے لیکن میری دانست میں اس کو طاعون نہیں ہے احتیاطاً نکال دیا ہے اور ماسٹر محمد دین کو تپ ہوگیا اور گلٹی بھی نکل آئی اس کو بھی باہر نکال دیا ہے۔۔۔آج ہمارے گھر میں ایک مہمان عورت کو جو دہلی سے آئی تھی بخار ہوگیا ہے۔۔۔ میں تو دعا کر رہا ہوں اور اس قدر زور اور توجہ سے دعائیں کی گئی ہیں کہ بعض اوقات میں ایسا بیمار ہوگیا کہ یہ وہم گزرا کہ شاید دو تین منٹ جان باقی ہے اور خطرناک آثار ہوگئے اگر آتے وقت لاہور سے ڈس انفیکٹ کے لیے کچھ رسکیور اور کسی قدر فینائل لے آویں اور کچھ گلاب اور سرکہ لے آویں تو بہت ہوگا۔

(مرزا غلام احمد قادیانی کا مکتوب موسومہ نواب علی خان صاحب مورخہ ۱۶ اپریل ۱۹۰۴ء مندرجہ مکتوبات احمد جلد پنجم، ص:۱۱۵ طبع قدیم جلد ۲ صفحہ ۲۶۷ طبع جدید)

تو یہ تھی مرزا غلام احمد کی طاعون کے بارے میں پیشین گوئی کہ وہ شہر قادیان میں داخل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ اللہ کے رسول کا مسکن ہے، یہاں پر خود تیرا گھر محفوظ نہیں اور کیا تیرے وجود سے شہر قادیان محفوظ ہوجائے گا۔

صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

''بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں، پس وہ نہیں لوٹتے۔''

مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنی موت سے متعلق جھوٹی پیشین گوئیاں:

مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے ساتھ غلام احمد قادیانی کا دعائیہ اشتہار بعنوان مولوی ثناء اللہ صاحب کے ساتھ آخری فیصلہ بہت زیادہ شہرت کا حامل ہے اس کا ذکر مرزا غلام احمد قادیانی کی موت کے باب میں مرقوم ہے وہاں بھی اس کی جھوٹی پیشین گوئی کی مثال موجود ہے لیکن یہاں پر ہم جس شخص کے مناظرے کا ذکر کررہے ہیں وہ عبدالحکیم نامی شخص ہے جو کہ کم وبیش بیس برس مرزا قادیانی کا مرید رہا یہاں تک کہ مرزا قادیانی نے اس کی تفسیر پر ریویو بھی لکھا اور اس کی تعریف میں ہمیشہ رطب اللسان رہا آخر کار ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی اس کے چنگل سے نکلا اور اس نے بھی دعوی الہام کردیا اور مرزا قادیانی کی موت کی پیشگوئی بھی کردی اسی کا تذکرہ کرتے ہوئے مرزا قادیانی رقمطراز ہے کہ

> ہاں آخری دشمن اب ایک اور پیدا ہورہے جس کا نام عبدالحکیم خاں ہے اور وہ ڈاکٹر ہے اور ریاست پٹیالہ کا رہنے والا ہے جس کا دعوی ہے میں اس کی زندگی میں ہی ۱۴ اگست ۱۹۰۸ء تک ہلاک ہوجاؤں گا اور یہ اس کی سچائی کے لیے ایک نشان ہوگا یہ شخص الہام کا دعویٰ کرتا ہے اور مجھے دجال اور کافر اور کذاب قرار دیتا ہے پہلے اس نے بیعت کی اور برابر بیس برس تک میرے مریدوں اور میری جماعت میں داخل رہا پھر ایک نصیحت کی وجہ سے جو میں نے محض للہ اس کو کی تھی مرتد ہوگیا نصیحت یہ تھی کہ اس نے یہ مذہب اختیار کیا تھا کہ بغیر قبول اسلام اور پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نجات ہوسکتی ہے گو کوئی شخص آنحضرت کے وجود کی خبر بھی نہ رکھتا ہو چونکہ یہ دعویٰ باطل تھا اور عقیدہ جمہور کے بھی خلاف اس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے میں نے منع کیا وہ باز نہ آیا آخر میں نے اسے اپنی جماعت سے خارج کر دیا تب اس نے یہ پیش گوئی کی کہ میں اس کی زندگی میں ہی ۴ اگست ۱۹۰۸ء تک اس کے سامنے ہلاک ہو جاؤں گا مگر خدا نے اس کی پیش گوئی کے مقابل پر مجھے خبر دی کہ وہ خود عذاب میں مبتلا کیا جائے گا اور خدا اس کو ہلاک کرے گا اور میں اس کے شر سے محفوظ رہوں گا سو وہ مقدمہ ہے جس کا فیصلہ خدا کے ہاتھ میں ہے بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی نظر میں صادق ہے خدا اس کی مدد کرے گا۔

(چشمہ معرفت، ص: ۳۲۲، ۳۲۱، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۳، ص: ۳۳۷، ۳۳۶)

قارئین کرام! مرزا قادیانی نے یہ بھی ڈاکٹر عبالحکیم پٹیالوی پر ایک جھوٹا الزام عائد کیا ہے کہ اس نے یہ مذہب اختیار کیا تھا کہ بغیر قبول اسلام اور پیروی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے نجات ہو سکتی ہے گو کوئی شخص آنحضرت کے وجود کی خبر بھی نہ رکھتا ہو۔

مرزا قادیانی مزید کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مخاطب کر کے فرمایا:

میں تیری عمر کو بھی بڑھا دوں گا یعنی دشمن جو کہتا ہے کہ صرف جولائی ۱۹۰۷ء سے چودہ مہینے تک تیری عمر کے دن رہ گئے ہیں یا ایسا ہی جو دوسرے دشمن پیش گوئی کرتے ہیں ان سب کو میں جھوٹا کروں گا اور تیری عمر کو بڑھا دوں گا تا معلوم ہو کہ میں خدا ہوں اور ہر ایک امر میرے اختیار میں ہے۔

یہ عظیم الشان پیش گوئی ہے جس میں میری فتح اور دشمن کی شکست اور میری عزت اور دشمن کی ذلت اور میرا اقبال اور دشمن کا ادبار بیان فرمایا ہے اور دشمن پر غضب اور عقوبت کا وعدہ کیا ہے مگر میری نسبت لکھا ہے کہ دنیا میں تیرا نام بلند کیا جائے گا اور نصرت اور فتح تیرے شامل حال ہوگی اور دشمن جو میری موت چاہتا ہے وہ خود میری آنکھوں کے روبرو اصحاب الفیل کی طرح نابود اور تباہ ہوگا۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوئم طبع چہارم، ص: ۷۲۰، اشتہار موسومہ تبصرہ از مرزا قادیانی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس پیشگوئی کا نتیجہ یہ نکلا کہ مرزا قادیانی خود ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی کی زندگی میں اصحاب الفیل کی طرح واصل جہنم ہو گیا۔

ایک اور غیب اور مستقبل کی خبر اور دعویٰ مرزا غلام احمد کا ملاحظہ کیجئے:

و ارادو موتنا و اشاعو فیه خبرا، فبشرنا ربنا بثمانین سنة من العمر او هو اکثر عدد

ترجمہ: مخالف میری موت کے خواہاں تھے اور اس بارے میں انہوں نے پیش گوئی بھی کر رکھی ہے پس خدا نے مجھے بشارت دی کہ میں تجھے اسی برس عمر دوں گا بلکہ شاید اس سے زیادہ۔

نوٹ: مندرجہ بالا مرزا کی عبارت عربی اور فارسی میں بھی ہے یہاں پر اس کا ترجمہ بھی دے دیا گیا ہے اب یہی عبارت فارسی میں ملاحظہ فرمائیں:

"وموت ما خواستند و درآن پیشگوئی کردند پس خدائے ما ما را بشارت هشتا دسال داد بلکه شاید ازیں زیادہ۔"

(مواہب الرحمن، ص:۲۱، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۲۳۹)

میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں سکھوں کے اخیری وقت میں ہوئی۔

(کتاب البریہ، ص:۱۵۹ حاشیہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۲، ص:۱۷۷ حاشیہ اخبار بدر قادیاں مورخہ ۸ اگست ۱۹۰۴ء، ص:۵ حیات النبی جلد نمبر ۱، ص:۴۹، ریویو آف ریلیجنز بابت ماہ جون ۱۹۰۶ء، ص:۲۱۹)

میں ۱۸۵۷ء میں سولہ برس کا یا سترھویں برس میں تھا۔

(کتاب البریہ، ص:۱۵۹ حاشیہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۳، ص:۱۷۷ حاشیہ)

ان باتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اس نے مندرجہ ذیل پیشین گوئیاں اپنی موت کے متعلق کیں۔

۱: عبدالحکیم مرزا کی زندگی میں مرے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲: مرزا ۱۹۱۹ یا ۱۹۲۰ء تک زندہ رہے گا۔

۳: عبدالحکیم کا یہ دعویٰ کہ مرزا ۴ اگست ۱۹۰۸ تک مرجائے گا غلط ثابت ہوگا اور وہ زندہ رہے گا۔

۴: اللہ اسے کامیاب کرے گا جو اللہ کی نظر میں سچا ہوگا۔

۵: یہ ناممکن ہے کہ نبی کی پیشین گوئی سچی ثابت نہ ہو سچے نبی کی پیشین گوئی سچی اور جھوٹے مدعی نبوت کی جھوٹی۔

اور ممکن نہیں کہ نبیوں کی پیش گوئیاں ٹل جائیں۔

(کشتی نوح، ص: ۵، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، ص: ۵)

بدخیال لوگوں کو واضح ہو کہ ہمارا صدق یا کذب جانچنے کے لیے ہماری پیش گوئی سے بڑھ کر اور کوئی محک امتحان نہیں ہوسکتا۔

(آئینہ کمالات اسلام، رافع الوساوس، ص: ۲۸۸، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۵، ص: ۲۸۸)

پس اللہ کا وعدہ سچا ثابت ہوا اور مرزا غلام احمد قادیانی کی یہ پانچوں باتیں جھوٹی اور غلط ثابت ہوئیں۔ مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ:

خاکسار مختصراً عرض کرتا ہے کہ فرمایا والدہ صاحبہ نے حضرت مسیح موعود ۲۵ مئی ۱۹۰۸ء یعنی پیر کی شام کو بالکل اچھے تھے، حضرت مسیح موعود کو پہلا دوست کھانا کھانے کے وقت آیا تھا مگر اس کے بعد تھوڑی دیر تک ہم لوگ آپ کے پاؤں دباتے رہے اور آپ آرام سے لیٹ کر سو گئے۔ اور میں بھی سو گئی لیکن کچھ دیر کے بعد آپ کو پھر حاجت محسوس ہوئی اور غالباً ایک یا دو دفعہ رفع حاجت کے لیے آپ پاخانہ تشریف لے گئے اس کے بعد آپ نے زیادہ ضعف محسوس کیا تو اپنے ہاتھ سے مجھے جگایا میں اٹھی تو آپ کو اتنا ضعف تھا کہ آپ میری چارپائی پر ہی لیٹ گئے اور میں آپ کے پاؤں دبانے کے لیے بیٹھ گئی تھوڑی دیر کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا تم اب سو جاؤ میں نے کہا نہیں میں دباتی ہوں اتنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں ایک اور دوست آیا مگر اب اسقدر ضعف تھا کہ آپ پاخانہ نہ جاسکتے تھے اس لیے میں نے چارپائی کے پاس ہی انتظام کر دیا اور آپ وہیں بیٹھ کر فارغ ہوئے اور پھر اٹھ کر لیٹ گئے اور میں پاؤں دباتی رہی مگر ضعف بہت ہو گیا تھا اس کے بعد ایک دوست آیا اور پھر آپ کو قے آئی۔ جب آپ قے سے فارغ ہو کر لیٹنے لگے تو ضعف تھا کہ آپ لیٹتے لیٹتے پشت کے بل چارپائی پر گر گئے اور آپ کا سر چارپائی کی لکڑی سے ٹکرایا اور حالت دگرگوں ہوگئی۔۔۔اور آپ اسی بیماری سے فوت ہو گئے۔

(سیرۃ المہدی جلد: اوّل، ص: ۱۲ تا ۹ روایت نمبر ۱۲)

اللہ تعالیٰ کی ایک ہی ضرب کاری نے مرزا کی پانچ کی پانچ باتیں غلط ثابت کر دیں۔ ۱.....عبدالحکیم زندہ رہا۔ ۲.....مرزا ۸۰ برس عمر نہ پاسکا۔ ۳.....عبدالحکیم کا دعویٰ سچا نکلا۔ ۴..... اللہ نے عبدالحکیم کو سچا جانا۔ ۵ .....جھوٹے مدعی نبوت کی پیشین گوئی جھوٹ ثابت ہوئی۔ دنیا بھر کے قادیانیو! خدارا حق اور سچ کی طرف لوٹ آؤ اور اس جھوٹے کذاب سے اپنی جان چھڑوا کر دامن مصطفیٰ سے اپنے آپ کو جوڑ لو۔

اب آتے ہیں مرزا غلام احمد کے ان معروف و مشہور جھوٹوں کی طرف جن کے بارے میں مرزا کے پاس کوئی بھی دلیل نہیں، بلکہ وہ کہتا ہے کہ یہ مجھ پر اللہ کی طرف سے ظاہر ہوئے یہ کتنا ظالم شخص ہے کہ جب بھی کوئی اسے اس کے جھوٹ کے بارے میں خبردار کرتا تو یہ توبہ تائب ہونے کے بجائے اپنی عادت سے مجبور ہو کر کہتا کہ میں کیا کروں یہ اللہ نے مجھ پر آشکار کیا بھائی عجیب بات ہے اللہ نے اس شخص پر صرف جھوٹ آشکار کیا اصل میں اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے ذرا سنیے:

دیکھو زمین پر ہر روز خدا کے حکم سے ایک ساعت میں کروڑہا انسان مر جاتے ہیں اور کروڑہا اس کے ارادہ سے پیدا ہو جاتے ہیں۔

(کشتی نوح، ص: ۳۷ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۹، ص: ۴۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تاریخ کو دیکھو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہی ایک یتیم لڑکا تھا جس کا باپ پیدائش سے چند دن بعد فوت ہو گیا تھا۔

(پیغام صلح، ص:۱۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۳، ص:۴۶۵)

تاریخ دان لوگ جانتے ہیں کہ آپ کے گھر میں گیارہ لڑکے تھے اور سب کے سب فوت ہو گئے تھے۔

(چشمہ معرفت، ص:۲۸۶ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۳، ص:۲۹۹)

لیکن ضرور تھا کہ قرآن شریف اور احادیث کی وہ پیشگوئیاں پوری ہوتیں جن میں لکھا تھا کہ مسیح موعود جب ظاہر ہوگا تو اسلامی علماء کے ہاتھ سے دکھ اٹھائے گا۔ وہ اس کو کافر قرار دیں گے اور اس کے قتل کے لیے فتوے دیے جائیں گے اور اس کی سخت توہین کی جائے گی اور اس کو دائرہ اسلام سے خارج اور دین کا تباہ کرنے والا خیال کیا جائے گا سو ان دنوں میں وہ پیشگوئی انہی مولویوں نے اپنے ہاتھوں سے پوری کی۔

(اربعین نمبر ۳، ص:۱۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۴۰۴)

یہ پیشین گوئیاں نہ قرآن میں ہیں نہ حدیث میں۔

اب آپ ہی اپنی اداؤں پر ذرا غور کریں
ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی

مرزا غلام احمد قادیانی سائنس اور دیگر دنیاوی علوم سے بھی بے بہرہ تھا وہ عام سائنسی ترقی کو سمجھنے سے بھی بالکل قاصر اور عاجز تھا، جب اس کے دور میں سائنس ترقی کی نئی منازل طے کرنے کا سوچ رہی تھی اور مغربی سائنسدان یہ تھیوری پیش کر رہے تھے کہ خلا میں انسان کے جانے کے بعد یہ ممکن ہو سکتا ہے کہ انسان چاند پر آئندہ چند برسوں میں قدم رکھ سکے گا تو فٹ مرزا غلام احمد کو شیطانی خیال آیا اور جھٹ ایک اور پیشین گوئی کر ڈالی اور لکھا:

بلکہ علم طبعی کی نئی تحقیقاتیں اس بات کو ثابت کر چکی ہیں کہ بعض بلند پہاڑوں کو چوٹیوں پر پہنچ کر اس طبقہ کی ہوا ایسی مضر صحت معلوم ہوئی ہے کہ جس میں زندہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

رہنا ممکن نہیں پس اس جسم کا کرہ ماہتاب یا کرہ آفتاب تک پہنچنا کس قدر لغو خیال ہے۔

(ازالہ اوہام، ص:۷۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد نمبر ۳، ص:۱۲۶)

حیران کن بات ہے کہ جب چاند مسخر ہو گیا تب دنیا سے قادیانیت ختم کیوں نہ ہو گئی اور ڈاکٹر عبدالسلام نے شاید آج تک مرزا کی یہ تحریر نہیں پڑھی ورنہ مسلمان ہو جاتا، بہر حال تسخیر ماہتاب سے قادیانی نظریے کی شہہ رگ بری طرح کٹ گئی کیونکہ مرزا خود کہتا رہا ہے:

ظاہر ہے کہ جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہو جائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔

(چشمہ معرفت، ص:۲۲۲، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۳، ص:۲۳۱)

مرزا قادیانی جہاں سائنس کے مسلمہ اصولوں کے خلاف فتوے جاری کرنے کا ماہر تھا اسی طرح وہ اللہ کی سنت میں بھی تبدیلی کا قائل تھا اور صرف مرزا ہی نہیں پوری دنیا کے قادیانی اس بات پر متفق ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے ایک مرتبہ مردے کو زندہ کر دیا تھا وہ خود کہتا ہے:

اور مجھ کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت عطا کی گئی ہے۔

(خطبہ الہامیہ، ص:۲۱، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۶، ص:۵۵، ۵۶)

۱۰۴: ایکسو چار نشان، ایک دفعہ میرا چھوٹا لڑکا مبارک احمد بیمار ہو گیا غشی پر غشی پڑتی تھی اور میں اس کے قریب مکان پر دعا میں مشغول تھا اور کئی عورتیں اس کے پاس بیٹھی تھیں کہ ایک دفعہ ایک عورت نے پکار کر کہا کہ اب بس کرو کیونکہ لڑکا فوت ہو گیا ہے تب میں اس کے پاس آیا اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھا اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی تو دو تین منٹ کے بعد لڑکے کو سانس آنا شروع ہو گیا اور نبض بھی محسوس ہوئی اور لڑکا زندہ ہو گیا تب مجھے خیال آیا کہ عیسیٰ علیہ السلام کا احیا موتی بھی اس قسم کا تھا اور پھر نادانوں نے اس پر حاشیے چڑھائے۔

(حقیقۃ الوحی، ص:۲۶۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲، ص:۲۶۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچواں باب:

مرزا غلام احمد قادیانی کے گستاخانہ نظریات

مرزا غلام احمد قادیانی کہ جس کے بارے میں بہت سے سادہ لوح مسلمان اس دھوکے کا شکار ہو جاتے ہیں کہ شاید وہ واقعی کوئی نیک آدمی ہو۔ یا نبی تو نہیں لیکن شاید مجدد ہو۔ مسیح تو نہیں شاید مہدی ہو۔ اس شخص کے نظریات قارئین کے سامنے لانا نہایت ضروری ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی جہاں پر بہت سے جسمانی اور روحانی امراض کا شکار تھا وہیں پر بدزبانی، جھوٹ، وعدہ خلافی اور ان تمام باتوں سے بڑھ کر طعن و تشنیع اور گالیاں بکنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتا تھا اور اگر یوں کہا جائے کہ قادیانیت کی تمام تر عمارت اس ایک جھوٹے کی بدزبانی یا زبان کے مرض کی وجہ سے ہے تو بے جا نہ ہوگا۔ میرا خیال یہ ہے کہ اس شخص کی گفتگو اس کی باتیں من وعن بعینہ اسی طرح قارئین کے سامنے رکھ دی جائیں اور فیصلہ قارئین پر چھوڑ دیا جائے کہ ایسی باتیں کرنے والا شخص نبی مسیح موعود تو بڑی بات ہے انسان کہلانے کا بھی حقدار ہے کہ نہیں۔

توہین اسلام و مسلمین:

مرزا غلام احمد قادیانی اپنے نہ ماننے والوں کے لیے لکھتا ہے:

ہماری فتح کا قائل نہیں ہوگا تو صاف سمجھا جاوے گا کہ اس کو ولد الحرام بننے کا شوق ہے اور حلال زادہ نہیں۔

(انوار اسلام، ص:۳۰، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۹، ص:۳۱)

مسلمانوں کی مقدس کتاب قرآن کے بارے میں بکواس کرتے ہوئے کہتا ہے:

قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے (مرزے کے) منہ کی باتیں ہیں۔

(تذکرہ، ص:۷۷، الہام بابت ۱۸۸۳ء، طبع چہارم براہین احمدیہ ص:۵۲۲، ۵۲۱، طبع چہارم، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱ ص:۶۲۳، حاشیہ در حاشیہ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں کہتا ہے:

میرے اس دعویٰ کی حدیث بنیاد نہیں بلکہ قرآن اور وہ وحی ہے جو میرے پر نازل ہوئی ہاں تائیدی طور پر ہم وہ حدیثیں بھی پیش کرتے ہیں جو قرآن شریف کے مطابق ہیں اور میری وحی کے معارض نہیں اور دوسری حدیثوں کو ہم ردی کی طرح پھینک دیتے ہیں۔

(اعجاز احمدی (ضمیمہ نزول المسیح) ص:۳۰، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۱۴۰)

علمائے اسلام کے بارے میں لکھتا ہے:

یہودیوں کے لیے خدا نے اس گدھے کی مثال پیش کی ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں مگر یہ (علماء) خالی گدھے ہیں، یہ اس شرف کے بھی محروم ہیں جو ان پر کوئی کتاب ہو۔

(ضمیمہ انجام آتھم، ص:۷۴، مندرجہ روحانی خزائن، جلد:۱۱، ص:۳۳۱)

اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں پوری امت مسلمہ کو گالی دیتے ہوئے کہتا ہے:

تلك كتب ينظر اليها كل مسلم بعين المحبة و المودة و ينتفع من معارفها و يقبل و يصدق دعوتي، الا ذرية البغايا

میری ان کتابوں کو ہر مسلمان محبت کی نظر سے دیکھتا ہے اور اس کے معارف سے فائدہ اٹھاتا ہے اور میری دعوت کی تصدیق کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے مگر رنڈیوں (بدکار عورتوں) کی اولاد نے میری تصدیق نہیں کی۔

(آئینہ کمالات اسلام، ص:۵۴۸، ۵۴۷ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۵، ص:۵۴۸، ۵۴۷)

نوٹ: مرزا غلام احمد قادیانی نے خود لفظ بغایا کا ترجمہ اپنی کتاب خطبہ الہامیہ ص:۴۹ پر بازاری عورتیں کیا ہے اور ایسے ہی انجام آتھم مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۱، ص:۲۸۲ اور کتاب نور الحق حصہ اوّل ص:۱۲۳ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۸، ص:۱۶۳ پر لفظ بغایا کا ترجمہ نسل بدکاراں، زنا کار زن بدکار وغیرہ کیا، ہے یاد رہے کہ مندرجہ بالا عبارت عربی میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اس کا ترجمہ حرامزادہ کیا ہے۔

ماشاء اللہ کیسی اعلیٰ زبان ہے قادیانوں کے منہ بولے نبی کی اور پوری امت مسلمہ کے بارے میں کیسے اپنے نظریات کی وضاحت کر دی۔

امت محمدیہ کے اولیاء کے بارے میں مرزا غلام احمد قادیانی کا نظریہ ہے:

اسلام میں اگرچہ ہزارہا ولی اور اہل اللہ گزرے ہیں مگر ان میں کوئی موعود نہ تھا لیکن وہ جو مسیح کے نام پر آنے والا تھا وہ موعود تھا۔

(تذکرۃ الشہادتین، ص:۲۹، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۰، ص:۳۱)

اہل بیت عظام اور اکابرین صحابہ کرامؓ کی توہین:

کہاں پر ہیں وہ قادیانی جو سادہ لوح لوگوں کے سامنے یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہم گالیاں نہیں بکتے تم لوگ تو عام انسانوں اور مسلمانوں کو کیا ان لوگوں بھی گالیاں دینے سے باز نہیں آتے جن سے اللہ راضی ہوا اور جو اللہ سے راضی ہوئے اور جن میں سے ہر ایک کی شان کے بارے میں کتب احادیث رسول میں متعدد احادیث اور واقعات موجود ہیں ذرا ملاحظہ کیجیے مرزا غلام احمد قادیانی کے عقائد نظریات آنحضرت ﷺ کے اہل بیت اور قریبی ساتھیوں کے بارے میں:

انہوں نے کہا کہ اس شخص نے حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کر دے گا۔

(اعجاز احمدی (ضمیمہ نزول المسیح) ص:۵۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۱۶۴)

مزید کہتا ہے:

کربلائے است سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

میری سیر ہر وقت کربلا میں ہے سو حسین ہر وقت میری جیب میں ہیں۔

(نزول المسیح، ص:۹۹، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸، ص:۴۷۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اسی پر بس نہ کیا بلکہ قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ اور مرزا قادیانی کے ناخلف بیٹے میاں محمود نے باپ کو بھی پیچھے چھوڑتے ہوئے کہا:

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:

کربلائے است سیر ہر آنم صد حسین است در گریبانم

(نزول المسیح ص:۹۹، روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۴۷۷)

کہ میرے گریبان میں سو حسین ہیں لوگ اس کے معنیٰ یہ سمجھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا میں سو حسین کے برابر ہوں لیکن میں کہتا ہوں اس سے بڑھ کر اس کا یہ مفہوم ہے کہ سو حسین کی قربانی کے برابر میری ہر گھڑی کی قربانی ہے۔

(خطبہ جمعہ میاں محمود احمد صاحب خلیفہ قادیان مندرجہ اخبار الفضل ص:۷، ۲۶ جنوری ۱۹۲۶ء)

اسی پر بس نہ کیا بلکہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی شان میں بھی گستاخی کرتے ہوئے کہتا ہے:

پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑ اب نئی خلافت لو ایک زندہ علی تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔

(الحکم جلد نمبر ۶، نمبر ۴۱، ص:۱۔۲ مورخہ ۱۷ نومبر ۱۹۰۰ء مندرجہ ملفوظات جلد اوّل ص:۴۰۰ طبع چہارم)

اسی پر بس نہ کیا بلکہ حدیث کی خدمت کرنے والے صحابی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے بارے میں لکھتا ہے: نعوذ باللہ

جیسا کہ ابو ہریرہ غبی تھا اور درایت اچھی نہیں رکھتا تھا۔

(اعجاز احمدی، ص:۱۸ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۱۲۷)

یہ بدزبان انسان اسی پر مطمئن نہ ہوا بلکہ مزید کہا:

بعض نادان صحابی جن کو درایت سے کچھ حصہ نہ تھا۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، ص:۲۸۵، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱، ص:۴۱۰)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی شان اقدس میں مزید ہرزہ سرائی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اسے چاہیے کہ ابو ہریرہ کے قول کو ردی متاع کی طرح پھینک دے۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم در روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۴۱۰)

غلام احمد قادیانی کی بکواسات نقل کرتے ہوئے میرے ہاتھ کانپ رہے ہیں اور میرا دل بے چین ہو رہا ہے، لیکن چونکہ اس ملعون کا پردہ فاش کرنا نہایت ضروری ہے اس لیے میں مجبور ہوں، لیکن میری تمام مسلمانوں سے یہ اپیل بھی ہے کیا ایسا شخص جو صحابہ کے بارے میں یہ نظریات رکھتا ہے اور جس کا عقیدہ اتنا گندہ ہو اسے اس وطن عزیز جس کی بنیاد اسلام پر رکھی گئی میں آزادی سے اپنے نظریات یا پوری دنیا کی امت مسلمہ میں اپنے عقائد آزادی سے پھیلانے کی اجازت ہونی چاہیے؟ کتنے افسوس کی بات ہے کہ قادیانی ملک میں نہ صرف دندناتے پھرتے ہیں بلکہ اعلیٰ ترین عہدوں پر فائز بھی ہیں۔ اور بہت سے مسلمان ایسے بھی ہیں جو ان سے تعلقات بڑھانے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتے۔ ایسے مسلمان! ذرا اپنے گریبانوں میں جھانکیں اور کم از کم ان کے نظریات سے آگاہ تو رہیں اور نہیں تو کم از کم ان کو راہ راست پر ہی لانے کی کوشش کریں۔

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں مزید کہتا ہے:

ابو بکر و عمر کیا تھے وہ تو حضرت غلام احمد کی جوتیوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔

(ماہنامہ المہدی بابت جنوری فروری ۱۹۱۵ء نمبر ۲۰۳ ص: ۱۵۷ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام)

جیسا کہ حدیث میں ہے انبیاء کے بعد سب سے افضل بشر کائنات میں اگر کوئی ہے تو حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں اور اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر رضی اللہ عنہ ہوتا۔ ان دونوں صحابہ کے بارے میں قادیانی نظریات ملاحظہ کیجئے:

حضرت ابو بکر تو صدیق تھے تجدید دین کا کام کرنا پڑا اور محدث کا آخری درجہ ہوتا ہے اور یہ درجہ امت محمدیہ میں سینکڑوں ہزاروں لوگوں نے پایا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حقیقۃ النبوۃ ص: ۱۵۳، ۱۵۲، مندرجہ انوار العلوم)

اور بھی اس طرح کی بے شمار مثالیں موجود ہیں جس میں اس بے عقل کذاب شخص نے صحابہ کرام کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنایا، افسوس کی بات یہ ہے کہ اس کی زبان درازی صرف صحابہ تک نہ رہی، بلکہ اس نے صحابہ سے بھی ایک قدم آگے بڑھایا اور براہ راست لہ کے نبیوں پر الزام تراشی شروع کر دی۔

انبیاء اور رسولوں کی توہین:

جن انبیاء کی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا:

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ (ھود:۲۹)

''اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا، میری، مزدوری اللہ کے سوا کسی پر نہیں۔''

اور جن کی قدر منزلت کا کوئی بھی منکر نہیں ہو سکتا ان کے بارے میں یہ مجنوں شخص کیا بکتا ہے ذرا دیکھئے:

انبیاء گرچہ بودہ اند بسے
من بعرفان نہ کمترم زکسے
آنچہ داد ست ہر نبی را جام
داد آن جام را مرا بہ تمام
زندہ شد ہر نبی با پیرہنم
ہر سولے نہاں بہ پیر ہم
کم نیم زا ہمہ بروئے یقین
ہر کہ گوید دروغ ہست لعین

۱۔ اگرچہ دنیا میں بہت سے نبی ہوتے ہیں میں عرفان میں ان نبیوں میں سے کسی سے کم نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۲۔ میں آدم ہوں نیز احمد مختار ہوں میں تمام نیکوں کے لباس میں ہوں۔
۳۔ خدا نے جو پیالے ہر نبی کو دیے ہیں ان تمام پیالوں کا مجموعہ مجھے دیا ہے۔
۴۔ میری آمد کی وجہ سے ہر نبی زندہ ہو گیا ہر رسول میری قمیض میں چھپا ہوا ہے۔
۵۔ مجھے اپنی وحی پر یقین ہے اور اس یقین میں، میں کسی نبی سے کم نہیں ہوں جو جھوٹ کہتا ہے وہ لعین ہے۔

(نزول المسیح، ص:۱۰۰، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸، ص:۴۷۷، ۴۷۸)

اور خدا تعالیٰ میرے لیے اس قدر نشان دکھا رہا ہے کہ اگر نوح کے زمانہ میں وہ نشان دکھلائے جاتے تو وہ لوگ غرق نہ ہوتے مگر میں ان لوگوں کو کس سے مثال دوں وہ اس خیرہ طبع انسان کی طرح ہیں جو روز روشن کو دیکھ کر پھر بھی اس بات پر ضد کرتا ہے کہ رات ہے دن نہیں۔

(تتمہ حقیقۃ الوحی، ص:۱۳۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲، ص:۵۷۵)

حضرت یوسف علیہ السلام جو کہ کئی سال جیل میں رہنے کے بعد بھی اپنے اوپر لگنے والے الزام سے بری الذمہ ہوئے بغیر جیل سے باہر نہ آئے تھے اور اس شخص کو جو کہ عورتوں کا عاشق اور گرویدہ ہو۔ (تفصیلاً ذکر کیا جا چکا ہے) کیا مماثلت ہو سکتی ہے۔ اپنے بارے میں کہتا ہے:

پس اس امت کا یوسف یعنی یہ عاجز (مرزا قادیانی) اسرائیلی یوسف سے بڑھ کر ہے کیونکہ یہ عاجز قید کی دعا کر کے بھی قید سے بچایا گیا مگر یوسف بن یعقوب قید میں ڈالا گیا اور اس امت کے یوسف (مرزا قادیانی) کی بریت کے لیے پچیس برس پہلے ہی خدا نے آپ گواہی دے دی اور بھی نشان دکھلائے مگر یوسف بن یعقوب اپنی بریت کے لیے انسانی گواہی کا محتاج ہوا۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم، ص:۷۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱، ص:۹۹)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس ملعون کا بیٹا اس سے بھی دو ہاتھ آگے نکلا اور کہنے لگا:

حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے ہر نبی کی دوسری بعثت اس کی پہلی بعثت سے زیادہ شاندار ہوتی ہے آپ نے فرمایا پہلا آدم آیا اور اسے شیطان نے جنت سے نکال دیا مگر دوسرا آدم اس لیے آیا ہے تا انسانوں کو دوبارہ جنت میں داخل کرے پھر فرمایا! پہلا مسیح آیا اور اسے دشمنوں نے دکھ دیا اور صلیب پر لٹکایا مگر یہ دوسرا مسیح اس لیے نہیں آیا کہ صلیب پر لٹکایا جائے بلکہ اس لیے آیا ہے تا وہ صلیب کو توڑے اور اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دے پس خدا کے اس رحیمانہ سلوک کو دیکھتے ہوئے خیال آیا تھا کہ باوجودیکہ حضرت مسیح موعود کا نام اللہ تعالیٰ نے نوح رکھا ہے پھر بھی آپ سے ایسا سلوک ہوگا جو پہلے نوح سے بڑھ کر ہو چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ایک طرف جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ السلام کا نام نوح رکھا تو دوسری طرف آپ کے (سب سے بڑے) بیٹے کو ہدایت سے محروم کر دیا تا بتائے کہ یہ نوح کے ساتھ مشابہت کی وجہ سے ہے مگر پھر اس بیٹے کو ہدایت نصیب کی تا ظاہر کر دے کہ پہلا نوح آیا اور اس کا بیٹا ہدایت سے محروم رہا مگر یہ دوسرا نوح آیا تو اس کا بیٹا بھی اگرچہ ایک عرصہ تک ہدایت سے دور رہا مگر خدا نے اسے ہدایت میں داخل کر کے ظاہر کر دیا کہ پہلے نوح کے ساتھ جو اللہ تعالیٰ کا سلوک تھا اس سے بڑھ کر اس کا سلوک دوسرے نوح کے ساتھ ہے۔

(خطبہ جمعہ میاں محمود احمد مندرجہ اخبار الفضل قادیان جلد:۱۹، نمبر ۵، ص:۵، ۱۱ جولائی ۱۹۳۱ء)

مرزا قادیانی مزید ایک مقام پر کہتا ہے:

انبیاء اگرچہ بودہ اند بسے	من بعرفان نہ کترم زکسے
آنچہ دادا است ہر نبی را جام	داد آن جام را مرا بتمام
کم نیم زاں ہمہ بروئے یقین	ہر کہ گوید دروغ لعین

(درثمین، ص:۲۸۸، ۲۸۷، نزول المسیح، ص:۱۰۰، ۹۹ در روحانی خزائن جلد:۱۸، ص:۴۷۸، ۴۷۷)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک قادیانی مزید لکھتا ہے کہ:

حضرت مسیح موعود کے مرتبہ کی نسبت مولانا محمد احسن امروہی قادیانی اپنے مکتوب موسومہ میاں محمود احمد خلیفہ قادیاں میں لکھتے ہیں کہ پہلے انبیاء اولوالعزم میں بھی اس عظمت شان کا کوئی شخص نہیں گزرا حدیث میں تو ہے کہ اگر موسیٰ وعیسیٰ زندہ ہوتے تو آنحضرت کے اتباع کے بغیر ان کو چارہ نہ ہوتا مگر میں کہتا ہوں کہ مسیح موعود کے وقت میں بھی موسیٰ عیسیٰ ہوتے تو مسیح موعود کی اتباع ضرور کرنا پڑتی۔

(اخبار الفضل قادیاں جلد: ۳، نمبر ۹۸، مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۱۶ء)

مرزا قادیانی کا قول ہے کہ:

کمالات متفرقہ جو تمام دیگر انبیاء میں پائے جاتے تھے وہ سب حضرت رسول کریم میں ان سے بڑھ کر موجود تھے اور اب وہ سارے کمالات حضرت رسول کریم سے ظلی طور پر ہم کو عطا کیے گئے اور اسی لیے ہمارا نا آدم، ابراہیم، موسیٰ نوح، داؤد، یوسف، سلیمان، یحییٰ، عیسیٰ وغیرہ ہے۔

پہلے تمام انبیاء ظل تھے، نبی کریم کی خاص خاص صفاتمیں اور اب ہم تمام صفات میں نبی کریم کے ظل ہیں۔ نبی کریم علیہ السلام نے گویا سب لوگوں سے چندہ وصول کیا اور وہ لوگ تو اپنے اپنے مقامات اور حالات پر رہے پر نبی کریم کے پاس کروڑوں روپے ہو گئے۔

(ملفوظات جلد دوئم، ص: ۲۰۱، طبع چہارم، ملفوظات جلد چہارم، ص: ۱۴۲، پرانا ایڈیشن مرتبہ منظور الٰہی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین:

مرزا کے خبث باطن کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ مرزا اپنے آپ کو جس نبی کی طرف منسوب کرتا ہے بلکہ خود اپنے آپ کو عیسیٰ بن مریم کہنے سے بھی گریز نہیں کرتا پھر خود ہی اس جلیل القدر پیغمبر کے اوپر طرح طرح کے الزامات لگاتا ہے، مرزا قادیانی کو خاص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے جو بغض وعناد تھا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں، اس بغض وعناد کی ایک خاص وجہ تھی تبھی وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات کی تنقیص کر کے (نعوذ باللہ) ان کے رتبے تک پہنچنے کا متمنی تھا کہ وہ لوگوں میں حضرت عیسیٰ کے بارے یہ مشہور کرنا چاہتا تھا کہ وہ کوئی خاص آدمی نہ تھے بلکہ میرے جیسے ہی تھے اور میں تو مقام مرتبے میں ان سے بھی بڑھ کر ہوں، یہ الزامات نہیں بلکہ آپ خود مرزا کی تحریریں پڑھ کر اس بات کا اندازہ کریں لکھتا ہے:

آپ کی عقل بہت موٹی تھی، آپ جاہل عورتوں اور عوام الناس کی طرح مرگی کو بیماری نہیں سمجھتے تھے بلکہ جن کا آسیب خیال کرتے تھے۔

ہاں آپ کو گالیاں دینی اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی۔ ادنیٰ ادنیٰ بات میں غصہ آجاتا تھا اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے۔ مگر میرے نزدیک آپ کی یہ حرکت جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے۔ یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔

(ضمیمہ انجام آتھم، ص:۵، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۱، ص:۲۸۹)

ہاں آپ (یسوع) کو گالیاں دینی اور بدزبانی کی اکثر عادت تھی ادنی ادنی بات میں غصہ آجاتا تھا، اپنے نفس کو جذبات سے روک نہیں سکتے تھے مگر میری نزدیک آپ کی یہ حرکات جائے افسوس نہیں کیونکہ آپ تو گالیاں دیتے تھے اور یہودی ہاتھ سے کسر نکال لیا کرتے تھے۔

(ضمیمہ انجام آتھم صفحہ ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۱، حاشیہ، ص:۲۸۹)

جو مجھ سے انکار کرتا ہے وہ اس (عیسیٰ بن مریم علیہ السلام) سے بھی انکار کرتا ہے۔ اس نے مجھے دیکھا اور خوش ہوا، پس وہ جو مجھے دیکھتا اور ناخوش ہوتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے نہ مجھ میں سے اور نہ مسیح ابن مریم میں سے اور مسیح ابن مریم مجھ میں سے ہے اور میں خدا سے ہوں مبارک وہ جو مجھے پہچانتا ہے اور بدقسمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وہ جس کی آنکھوں سے پوشیدہ ہوں۔"

(مکتوبات احمد جلد اوّل، ص:۲۶۵ طبع چہارم، مکتوبات احمد جلد:۳، ص:۱۱۸ پرانا ایڈیشن ،ملفوظات جلد دوئم، ص:۲۵۱، طبع چہارم، ملفوظات جلد چہارم، ص:۱۹۹، پرانا ایڈیشن)

بے شک وہ شخص خوش قسمت ہے جس نے مرزا قادیانی کے مکر و دجل اور فراڈ کو پہچان لیا کیا صرف یہ حوالے ہی اس کے جھوٹے ہونے کو کافی نہیں؟ کہ کیا کوئی نبی کسی دوسرے نبی پر اس طرح کا کیچڑ اچھال سکتا ہے؟ مرزا قادیانی اس قدر گستاخ تھا کہ قلم کانپ رہا ہے اور کیا کوئی بھی غیرت مند مسلمان اس طرح کے افکار رکھنے والے شخص کو برداشت کر سکتا ہے؟

لیکن اس نے یہاں پر بس نہ کیا بلکہ مزید آگے بڑھتے ہوئے لکھتا ہے:

غرض یہ اعتقاد بالکل غلط اور فاسد اور مشرکانہ خیال ہے کہ مسیح مٹی کے پرندے بنا کر اور ان میں پھونک مار کر انہیں سچ مچ کے جانور بنا دیتا تھا نہیں بلکہ صرف عمل الترب تھا جو روح کی قوت سے ترقی پذیر ہو گیا تھا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لیے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا جس میں روح القدس کی تاثیر رکھی گئی تھی بہر حال یہ معجزہ صرف ایک کھیل کی قسم میں سے تھا اور وہ مٹی درحقیقت ایک مٹی ہی رہتی تھی جیسے سامری کا گوشالہ۔

(ازالہ اوہام، ص:۱۶۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۳، ص:۲۶۳)

یسوع اس لیے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی ہے۔

(ست بچن، ص:۱۷۲، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۰، ص:۲۹۶)

یورپ کے لوگوں کو جس قدر شراب نے نقصان پہنچایا ہے اس کا سبب تو یہ تھا کہ عیسیٰ علیہ السلام شراب پیا کرتے تھے شاید کسی بیماری کی وجہ سے یا پرانی عادت کی وجہ سے۔

(کشتی نوح، ص:۷۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۷۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یسوع درحقیقت بوجہ بیماری مرگی کے دیوانہ ہوگیا تھا۔

(ست بچن، ص:۱۷۱، مندرجہ روحانی خزائن، جلد:۱۰، ص:۲۹۵)

مسیح کا چال چلن آپ کے نزدیک کیا تھا ایک کھاؤ پیو، شرابی نہ زاہد نہ عابد نہ حق کا پرستار، متکبر، خود بین، خدائی کا دعویٰ کرنے والا۔

(نورالقرآن، ص:۱۲، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۹، ص:۳۸۷)

آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی پرہیزگار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پر ناپاک ہاتھ لگاوے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پر ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر رکھے، سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کس چلن کا آدمی ہوسکتا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم، ص:۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۱، ص:۲۹۱)

حضرت مسیح علیہ السلام مردانہ صفات کی اعلیٰ ترین صفت سے بے نصیب محض ہونے کے باعث ازواج سے سچی اور کامل حسن معاشرت کا کوئی عملی نمونہ نہ دے سکے۔

(نورالقرآن، ص:۱۷، ۱۸، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۹، ص:۳۹۳، ۳۹۲)

مرزا تجھ پہ خدا کی لعنت ہو تو حد سے تجاوز کر گیا، لیکن چند لوگ تیرے جال میں پھنس گئے، اللہ ان کو ہدایت دے مرزا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بغض میں اس قدر آگے بڑھ گیا کہ کہتا ہے:

آپ (یسوع علیہ السلام) کا خاندان بھی نہایت پاک اور مطہر ہے، تیں دادیاں اور نانیاں آپ کی زناکار اور کسبی عورتیں تھیں، جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پذیر ہوا مگر شاید یہ بھی خدائی کے لیے ایک شرط ہوگی آپ کا کنجریوں سے میلان اور صحبت بھی شاید اسی وجہ سے ہو کہ جدی مناسبت درمیان ہے ورنہ کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پرہیز گار انسان ایک جوان کنجری کو یہ موقع نہیں دے سکتا کہ وہ اس کے سر پہ اپنے ناپاک ہاتھ لگادے اور زناکاری کی کمائی کا پلید عطر اس کے سر پہ ملے اور اپنے بالوں کو اس کے پیروں پر ملے سمجھنے والے سمجھ لیں کہ ایسا انسان کسی چلن کا آدمی ہوسکتا ہے۔

(انجام آتھم از مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۱،ص:۲۹۱)

یہ ملعون شاید رب کے قرآن سے واقف نہ تھا۔

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا (مریم:۱۹)

اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ (النساء:۱۷۱)

''اے اہل کتاب! اپنے دین میں حد سے نہ گزرو اور اللہ پر مت کہو مگر حق۔ نہیں ہے مسیح عیسیٰ ابن مریم مگر اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ، جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اس کی طرف سے ایک روح ہے۔''

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۖ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ۝ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ ۖ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ۝ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ ۡ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ۔ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا (مریم:۳۰۔۳۳)

''اس نے کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے بھی بنایا ہے۔ اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوۃ کی وصیت کی، جب تک میں زندہ رہوں۔ اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا (بنایا) اور مجھے سرکش، بدبخت نہیں بنایا۔ اور خاص سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن فوت ہوں گا اور جس دن زندہ ہو کر اٹھایا جاؤں گا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا روئے زمین پر کوئی قادیانی یا انسان کسی ماں نے ایسا پیدا کیا کہ جو ہمارے بیان کردہ ان حوالوں کو جھٹلانے کی جرات کر سکے اور اللہ کے کلام میں بیان کردہ ان نفوس قدسیہ کی عظمت کا انکار کر سکے؟ کوئی نہیں کر سکتا اور افسوس بھی اسی بات کا ہے یا تو قادیانی ان نظریات سے انحراف کر جائیں اور منکر ہو جائیں کہ مرزے کا یہ عقیدہ نہیں تھا لیکن افسوس اس کے برعکس وہ مرزے کی، ان باطل عقائد سے بھری ہوئی کتابیں بڑے فخر سے مسلمانوں میں بھی تقسیم کرنے کی جسارت کرتے ہوئے اور اپنی بات پر بھی قائم ہیں۔ مسئلہ سمجھانا اس وقت مشکل ہوتا ہے جب مدمخالف یہ بات کہے کہ میں اس بات کو نہیں مانتا تو انسان جواب میں اسے کہہ سکتا ہے کہ اگر نہیں مانتا تو اپنی کتابوں سے اس بات کو مٹا دے یا ختم کر دے پھر بات آگے بڑھتی ہے اور قادیانی ایسے ہیں کہ ان باتوں کا اقرار بھی کرتے ہیں اور پھر بھی اپنے آپ کو مسلمان کہلانے پر مصر ہیں۔

آقائے کائنات ﷺ کی شان میں گستاخی:

ان تمام جرائم سے بڑھ کر جو جرم مرزا نے ذہنی بیماری اور شراب میں دھت ہو کر کیا وہ سید الانبیاء امام الاولین والآخرین کی شان میں گستاخی ہے، او مرزا! مسلمان ابھی اتنے بے غیرت نہیں ہوئے کہ وہ حضرت محمد ﷺ کی شان میں علی الاعلان گستاخی کرنے والے کو معاف کر دیں، لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ بہت سے مسلمان تیری ان خباثتوں سے واقف نہیں اور اس کتاب کے لکھنے کا اصل مقصد صرف اور صرف یہی ہے کہ لوگوں کے سامنے تیری اصل حقیقت بیان کی جائے۔ اور ہندوستان اور پاکستان کے گرد و نواح میں جہاں پر بھی اردو زبان بولی جاتی ہے وہاں تک تیرے یہ کفریہ عقائد کا تعاقب کر کے ایک کتاب کی صورت میں جمع کر دیئے جائیں اور شاید یہ کاوش اللہ اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے تو نے اس ہستی کے متعلق بھی اپنی زبان کو لگام نہ دیا کہ جس کے بارے میں اللہ نے خود کہا:

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ (الم نشرح:۴)

''اور ہم نے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کر دیا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قارئین محترم یقین کیجئے اللہ کی قسم میرا قلم ان باتوں کو لکھنے سے عاجز آجاتا اگر ان باتوں کا مقصد لوگوں کی اصلاح کرنا نہ ہوتا۔ ذرا ملاحظہ کیجئے مرزے کی کارستانیاں آقائے دوجہاں کی شان میں گستاخی کرتے ہوئے لکھتا ہے:

مثلاً کوئی شریر النفس ان تین ہزار معجزات کا کبھی ذکر نہ کرے جو ہمارے نبی ﷺ سے ظہور میں آئے اور حدیبیہ کی پیشگوئی کو بار بار ذکر کرے کہ وہ وقت اندازہ پر پوری نہیں ہوئی۔

(تحفہ گولڑویہ،ص:۶۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷،ص:۱۵۳)

مرزا غلام احمد قادیانی اس کے برعکس اپنے معجزات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

''ان چند سطروں میں جو پیش گوئیاں ہیں وہ اس قدر نشانوں پہ مشتمل ہیں جو دس لاکھ سے زیادہ ہوں گے اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے ہیں اوّل درجہ پر خارق عادت ہیں۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم،ص:۷۲، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱،ص:۷۲)

قارئین! آپ سوال کر سکتے ہی کہ مرزا قادیانی نے یہاں پر اپنے نشانات کا ذکر کیا ہے معجزات کا نہیں تو یاد رکھیئے کہ مرزا قادیانی کے نزدیک نشان اور معجزہ ایک ہی ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ:

''امتیازی نشان جس سے وہ شناخت کیا جاتا ہے بس یقیناً سمجھو کہ سچا مذہب اور حقیقی راست باز ضرور اپنے ساتھ امتیازی نشان رکھتا ہے اور اسی کا نام دوسرے لفظوں میں معجزہ اور کرامت اور خارق عادت امر ہے۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم،ص:۶۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱،ص:۶۳)

قادیانیو! یہاں پر میرا تم کو چیلنج ہے کہ مجھے مرزا غلام احمد قادیانی کا کوئی ایک خارق عادت معجزہ پیش کر دیں جبکہ وہ اپنے دس لاکھ معجزات کا ذکر کر رہا ہے اور وہ بھی اوّل درجہ پر خارق عادت۔ اگر تم نہ پیش کر سکو تو سوچے گا ضرور کہ تم کس کذاب ودجال کے چنگل میں پھنس

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کہ اپنی دنیا اور آخرت برباد کر رہے ہیں۔

نزلت سریر من السماء ولکن سریرك وضع فوق کل سریر

''آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔''

(روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۷۰۹، استفتاء مترجم،ص:۱۹۷)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا (الانعام:۹۳)

''اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔''

اپنے معجزات کے بارے میں نبی کریم ﷺ سے موازانہ کرتے ہوئے لکھتا ہے:

لَهٗ خسف القمر المنير و ان لی

غسا القمر ان المشرقان أتنكر

اسی (نبی ﷺ) کے لیے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے (مرزا قادیانی) کے لیے جاندار اور سورج دونوں کا اب کیا تو انکار کرے گا۔

(ضمیمہ نزول المسیح مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹،ص:۱۸۳)

مرزا قادیانی کو اپنی تعریف کروانے کا بڑا شوق تھا اس نے اپنے مریدوں کو کہا میری شان میں نہ کہو تو ایک مرید گستاخی رسول میں حد سے زیادہ آگے بڑھ گیا اور کہنے لگا:

امام اپنا عزیز و اس زماں میں

غلام احمد ہوا دارالاماں میں

غلام احمد ہے عرش رب اکرم

مکاں اس کا ہے گویا لا مکاں میں

غلام احمد رسول اللہ ہے برحق

شرف پایا ہے نوع انس و جان میں

محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور آگے سے بڑھ کر ہیں اپنی شان میں
محمد دیکھنے ہوں جس نے اکمل
غلام احمد کو دیکھے قادیاں میں

(روزنامہ بدر قادیاں ۲۵ اکتوبر ۱۹۰۶)

قارئین! یہ اشعار مرزا قادیانی کو سنائے گئے اور لکھ کر بھی پیش کیے گئے جس پر مرزا قادیانی نے جزاک اللہ کہہ کر شاعر ظہور الدین اکمل کو نہ صرف داد دی بلکہ اس قطعہ کو اپنے ساتھ گھر لے گیا، یہ بات ہم اپنی طرف سے نہیں کہہ رہے بلکہ یہ شعر لکھنے والا ملعون شاعر قاضی ظہور الدین اکمل قادیانیوں کے آفیشل اخبار الفضل میں خود لکھتا ہے:

''وہ اس نظم کا ایک حصہ ہے جو حضرت مسیح موعود کے حضور میں پڑھی گئی اور خوشخط لکھے ہوئے قطعے کی صورت میں پیش کی گئی اور حضور اسے اپنے ساتھ اندر لے گئے اس وقت کسی نے اس شعر پر اعتراض نہیں کیا۔ حالانکہ مولوی محمد علی صاحب اور اعوانہم موجود تھے اور جہاں تک میرا حافظہ مدد کرتا ہے بوثوق کہا جاسکتا ہے کہ سن رہے تھے اور اگر وہ اس سے بوجوہ مرور زمانہ انکار کریں تو یہ نظم ''بدر'' میں چھپی اور شائع ہوئی اس وقت بدر کی پوزیشن وہی تھی بلکہ اس سے کچھ بڑھ کر ہے جو اس عہد میں ''الفضل'' کی ہے حضرت مفتی صادق صاحب ایڈیٹر سے ان لوگوں کے محبانہ اور بے تکلفانہ تعلقات تھے۔ وہ خدا کے فضل سے زندہ موجود ہیں ان سے پوچھ لیں اور خود کہہ دیں کہ آیا آپ میں سے کسی نے بھی اس پر ناراضگی یا ناپسندگی کا اظہار کیا اور حضرت مسیح موعود کا شرف سماعت حاصل کرنے اور جزاک اللہ تعالیٰ کا صلہ پانے اور اس قطعہ کو اندر خود لے جانے کے بعد کسی کو حق کیا پہنچتا تھا کہ اس پر اعتراض کر کے اپنی کمزوری ایمان اور قلت عرفان کا ثبوت دیتا۔

(روزنامہ الفضل قادیاں ۲۲ اگست ۱۹۴۴ ص:۶، کالم:۱)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ سن کر مرزا بہت خوش ہوا اور اپنے مرید کو انعامات سے نوازا، لیکن افسوس! قادیانیوں تم اللہ تعالیٰ کی آیات کو فراموش کر بیٹھے۔

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ (الحجرات: ۲ء

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنی آوازیں نبی کی آواز کے اوپر بلند نہ کرو اور نہ بات کرنے میں اس کے لیے آواز اونچی کرو تمھارے بعض کے بعض کے لیے آواز اونچی کرنے کی طرح، ایسا نہ ہو کہ تمھارے اعمال برباد ہو جائیں اور تم شعور نہ رکھتے ہو۔''

ہاں شاید تم اس لیے فراموش کر بیٹھے کہ اللہ نے اس آیت میں صرف ایمان والوں کو مخاطب کیا اور ایمان سے تمہارا دور پار کا بھی کوئی تعلق نہیں۔

اور تمہیں نبی کریم کی یہ وصیت بھی بھول گئی۔

مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهُ فَاقْتُلُوْهُ

''جو کوئی (محمد کے بعد) اپنے دین کو بدل دے اس کو قتل کر دو۔''

(رواہ الترمذی)

بغض انبیاء اور بغض نبی کریم ﷺ میں اس حد تک آگے چلے گئے کہ مرزا کا ملعون بیٹا اور خلیفہ ثانی میاں محمود کہتا ہے:

''یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی بڑھ سکتا ہے۔''

(الفضل قادیاں، ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء)

مرزا قادیانی ملعون لکھتا ہے:

''خدا تعالیٰ نے اس بات کے ثابت کرنے کے لیے کہ میں اس کی طرف

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیے جائیں تو ان کی بھی ان سے نبوت ثابت ہوسکتی ہے۔"

(چشمہ معرفت مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۳، ص: ۳۳۲، ۳۳۳، از مرزا قادیانی)

یہ رذیل انگریز کا ایجنٹ، شرابی، خنزیر کھانے والا، دماغی مریض، پیشاب اور پاخانے کو پاک سمجھنے والا، حرام کو حلال سمجھ کر کھانے والا اپنی تشبیہ دیکھیں کائنات کی کس ہستی کے ساتھ دے رہا ہے:

"وَمَنْ فَرَّقَ بَيْنِيْ وَبَيْنَ الْمُصْطَفٰى فَمَا عَرَفَنِيْ وَمَا رَاٰنِيْ"

اور جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں تفریق کرتا ہے اس نے مجھے نہیں دیکھا ہے اور نہیں پہچانا ہے۔

(خطبہ الہامیہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۶، ص: ۲۵۹ از مرزا قادیانی)

مزید بکواس کرتے ہوئے کہتا ہے

میں کبھی آدم کبھی موسیٰ کبھی یعقوب ہوں
نیز ابراہیم ہوں نسلیں ہیں میری بے شمار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۱، ص: ۱۳۳)

"پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا۔"

(خطبہ الہامیہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۶، ص: ۲۵۹، ۲۵۸)

بتایئے اس سے بڑھ کر بھی کوئی بات کی جاسکتی ہے گستاخی کی آخری حدوں کو چھو رہا ہے پھر بیٹا بھی آگے بڑھا اور گستاخ ابن گستاخ ثابت ہوتے ہوئے لکھتا ہے

"اگر نبی کریم کا انکار کفر ہے تو مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا انکار بھی کفر ہونا چاہئے کیونکہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) نبی کریم سے الگ کوئی چیز نہیں ہے بلکہ وہی ہے اور اگر مسیح موعود کا منکر کافر نہیں تو نعوذ باللہ نبی کریم کا منکر بھی کافر نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ پہلی بعثت میں تو آپ کا انکار کفر ہو مگر دوسری بعثت میں جس میں بقول مسیح موعود (مرزا قادیانی) آپ کی روحانیت اقوی اور اکمل اور اشد ہے آپ کا انکار کفر نہ ہو۔"

(کلمۃ الفصل، ص:۱۴۶، ۱۴۷ از مرزا قادیانی)

دوسرا بیٹا مرزا محمود کہتا ہے:

"پس ہر احمدی کو جس نے احمدیت کی حالت میں حضور (مرزا قادیانی) کو دیکھا یا حضور (مرزا قادیانی) نے اسے دیکھا صحابی کہا جائے۔"

(اخبار الفضل ۱۳ ستمبر ۱۹۳۶، ص:۵)

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

"اور جس نے میری تعریف کی اور کوئی قسم تعریف کی نہ چھوڑی تو اس نے سچ بولا اور جھوٹ کا ارتکاب نہ کیا۔"

(خطبہ الہامیہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۶، ص:۵۳)

مزید لکھتا ہے:

"ایسا ہی خدا تعالیٰ نے اور اس کے پاک رسول نے بھی مسیح موعود کا نام نبی اور رسول رکھا ہے اور تمام خدا تعالیٰ کے نبیوں نے اس کی تعریف کی ہے اور اس کو تمام انبیاء کے صفات کاملہ کا مظہر ٹھہرایا ہے، اب سوچنے کے لائق ہے کہ امام حسین کو اس سے کیا نسبت ہے۔ یہ اور بات ہے کہ سنی یا شیعہ مجھ کو گالیاں دیں یا میرا نام کذاب دجال بے ایمان رکھیں لیکن جس شخص کو خدا تعالیٰ بصیرت عطا کرے گا وہ مجھے پہچان لے گا کہ میں مسیح موعود ہوں اور وہی ہوں جس کا نام سرور انبیاء نے نبی اللہ رکھا ہے اور اس کو سلام کیا ہے اور اپنا دوسرا بازو اس کو قرار دیا ہے اور خاتم الخلفاء ٹھہرایا ہے وہ مجھے اسی طرح افضل سمجھے گا جس طرح خدا اور رسول نے مجھے فضیلت دی ہے کیا یہ سچ نہیں ہے کہ قرآن اور احادیث اور تمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبیوں کی شہادت سے مسیح موعود (مرزا قادیانی) حسین سے افضل ہے اور جامع کمالات متفرقہ ہے پھر اگر درحقیقت میں وہی مسیح موعود ہوں تو خود سوچ لو کہ حسین کے مقابل مجھے کیا درجہ دینا چاہئے اور اگر میں وہ نہیں ہوں تو خدا نے صد ہا نشان کیوں دکھلائے اور کیوں وہ ہر دم میری تائید میں ہے۔''

(نزول المسیح از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جدل:۱۸،ص:۴۲۶،۴۲۷)

اور مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر لکھتا ہے:

یہ ظاہر بات ہے کہ پہلے زمانوں میں جو نبی ہوتے تھے ان کے لیے یہ ضروری نہ تھا کہ ان میں وہ تمام کمالات رکھے جاویں جو نبی کریم میں رکھے گئے بلکہ ہر ایک نبی کو اپنی استعداد اور کام کے مطابق کمالات عطا ہوئے تھے کسی کو بہت کسی کو کم مگر مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو تو نبوت تب ملی جب اس نے نبوت محمدیہ کے تمام کمالات کو حاصل کر لیا اور اس قابل ہو گیا کہ ظلی نبی کہلائے پس ظلی نبوت نے مسیح موعود کے قدم کو پیچھے نہیں ہٹایا بلکہ آگے بڑھایا اور اس قدر آگے بڑھایا کہ نبی کریم ﷺ کے پہلو بہ پہلو لا کھڑا کیا۔

(کلمۃ الفصل،ص:۱۱۳ از مرزا بشیر احمد بن مرزا قادیانی)

شان نبوی میں نازل ہونے والی آیات کو خود کی طرف منسوب کرنا:

جب مرزے نے پورے کا پورا قرآن اپنے خلاف پایا اور اس نے اس بات کو محسوس کیا کہ میرے دعوے بہت زیادہ بڑھ چکے ہیں میں نے اپنے آپ کو انبیاء سے بڑا بنا لیا محمد رسول اللہ سے تعلیم سے بھی بڑا ہونے کا دعوی کر دیا تو بجائے یہ کہ توبہ کا رخ کرتا قرآن کی آیت پڑھ کر راہ راست پر آجاتا قرآن کی تاویلات اور تحریفات کرنے لگا اور نبی کریم ﷺ کی شان میں گستاخی کرنے لگا اس طرح وہ دوہرے جرم کا مرتکب ہوا۔ ایک طرف تحریف قرآن کا دوسری طرف گستاخی رسول کا۔ ملاحظہ کیجئے، اس آیت کے بارے میں کیا کہتا ہے:

(۱) ''اس کتاب میں اس مکالمہ کے قریب ہی یہ وحی اللہ ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ،

اسی وحی الٰہی میں میرا نام محمد رکھا گیا اور رسول بھی۔

(ایک غلطی کا ازالہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸،ص:۲۰۷)

(۲)''اسی براہین احمدیہ میں میرا نام عیسیٰ رکھا گیا تھا اور مجھے خاتم الخلفاء ٹھہرایا گیا تھا اور میری نسبت کہا گیا تھا کہ تو ہی کسر صلیب کرے گا اور مجھے بتلایا گیا تھا کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے کہ:

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ

(ضمیمہ نزول المسیح از مرزا قادیانی مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹،ص:۱۱۳)

(۳)مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

''وہ مکالمات الٰہیہ جن سے مجھے مشرف کیا گیا،۔۔۔ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

(تذکرہ،ص:۵۴۳،اربعین نمبر ۳ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷،ص:۴۱۰)

(۴)مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا:

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا

(تذکرہ،ص:۲۹۲،طبع چہارم)

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ:

سو واضح ہو کہ حضرت مسیح موعود کو الہامات میں کئی دفعہ احمد کے نام سے یاد کیا گیا ہے جیسا کہ مندرجہ ذیل الہامات سے ظاہر ہے۔

یا احمد بارك الله فیك، لبشرنی لك احمدی یا احمد اسكن انت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

و زوجك الجنة انا ارسلنا احمد الى قومه فاعرضوا و قالوا! كداب الله. يا احمد فاضت الرحمة على شفتيك بوركت يا احمد ان تمام الہامات میں اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کو احمد کے نام سے پکارا ہے دوسری طرف ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) بیعت لیتے وقت یہ اقرار لیا کرتے تھے کہ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں، پھر اسی پر بس نہیں بلکہ آپ نے اپنی جماعت کا نام بھی احمدی جمات رکھا بس یہ بات یقینی ہے کہ آپ احمد تھے۔ اب معاملہ بالکل صاف ہے قرآن شریف سے سورہ صف نکال کر دیکھو لو کہ احمد کے نہ ماننے والوں کے لیے کیا فتویٰ ہے، وہاں صاف لکھا ہے کہ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ۔ یہ آیت حضرت مسیح موعود پر الہام کی صورت میں بھی اتر چکی ہے جن سے اس خیال کو اور بھی تقویت پہنچتی ہے۔

اس جگہ کسی کو یہ وہم نہ گزرے کہ ہم نعوذ باللہ نبی کریم صلعم کو احمد نہیں مانتے ہمارا ایمان ہے کہ آپ احمد تھے بلکہ ہمارا تو یہاں تک خیال ہے کہ آپ کے سوا کوئی احمد نہیں ہے اور نہ کوئی احمد ہوسکتا ہے مگر سوال تو یہ ہے کہ کیا آپ پہلی بعثت میں بھی احمد تھے؟ نہیں بلکہ آپ اپنی پہلی بعثت میں محمدیت کی جلالی صفت میں ظاہر ہوئے تھے لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ سورۃ صف میں کسی ایسے رسول کی پیشگوئی کی گئی ہے جو احمد ہے۔ پس ثابت ہوا کہ یہ پیشگوئی نبی کریم کی پہلی بعثت کے متعلق نہیں بلکہ آپ کی دوسری بعثت یعنی مسیح موعود کے متعلق ہے۔

(کلمۃ الفصل، ص:۱۳۹، ۱۳۸، از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی)

محترم قارئین! یہ تو تھا مرزا قادیانی کے ایک بیٹے کا موقف اب مرزا قادیانی کے دوسرے بیٹے جو کہ ان کا دوسرا خلیفہ بھی ہے اس کا موقف بھی اس حوالے سے ملاحظہ فرمائیں چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''میرا یہ عقیدہ ہے کہ یہ آیت مسیح موعود کے متعلق ہے اور احمد آپ ہی ہیں لیکن اس کے خلاف کہا جاتا ہے کہ احمد نام رسول کریم ﷺ کا ہے۔ اور آپ کے سوا کسی اور احمد کہنا آپ کی ہتک ہے لیکن میں جہاں تک غور کرتا ہوں میرا یقین بڑھتا جاتا ہے اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ احمد کو جو لفظ قرآن کریم میں آیا ہے وہ حضرت مسیح موعود کے متعلق ہی ہے۔''

(انوار خلافت مندرجہ انوار العلوم جلد: ۳، ص: ۸۳، از مرزا بشیر الدین بن محمود)

آگے چل کر میاں محمود ابن مرزا قادیانی مزید لکھتا ہے کہ:

''پھر اس قدر دلائل کے ہوتے ہوئے کیونکر ہم کہہ سکتے ہیں کہ اپ کا نام احمد تھا اگر احمد بھی آپ کا نام ہوتا تو مذکورہ بالا مقامات میں محمد نام کے ساتھ آپ کا نام احمد بھی آتا اور کچھ نہیں تو ایک ہی جگہ احمد نام سے پکارا جاتا یا کلمۃ شہادت میں بجائے اشہد ان محمد رسول اللہ کے احمد رسول اللہ پڑھنا بھی جائز ہوتا مگر ایسا نہیں ہے نہ یہ بات رسول کریم سے ثابت ہے اور نہ صحابہ سے اب ان واقعات کے ہوتے ہوئے ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے کہ آپ کا نام احمد نہ تھا۔

پس اس آیت میں جس رسول احمد نام والے کی خبر دی گئی ہے وہ آنحضرت ﷺ نہیں ہو سکتے ہاں اگر وہ تمام نشانات احمد نام رسول کے ہیں آپ کے وقت میں پورے ہوں تب ہم کہہ سکتے ہیں کہ اس آیت میں احمد نام سے مراد احمدیت کی صفت کا رسول ہے۔ کیونکہ سب نشانات جب آپ میں پورے ہو گئے تو پھر کسی اور پر اس کو چسپاں کرنے کی کیا وجہ ہے لیکن یہ بات بھی نہیں جیسا کہ میں آگے چل کر ثابت کروں گا۔''

(انوار خلافت مندرجہ انوار العلوم جلد: ۳، ص: ۸۸، ۸۷، از بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی)

مرزا بشیر احمد ابن مرزا غلام احمد قادیانی سے سوال ہوا کہ تم نے مرزا غلام احمد قادیانی کو نبی مانتے ہو لیکن الگ کلمہ کیوں نہیں بنایا تو اس نے جواباً لکھا کہ:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''ہم کو نئے کلمہ کی ضرورت پیش نہیں آتی کیونکہ مسیح موعود خود نبی کریم سے کوئی الگ چیز نہیں ہے جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے صار وجودی وجودہ نیز من فرق بینی و بین المصطفیٰ فما عرفنی ومارئی ۔ اور یہ اس لیے ہے کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ تھا کہ وہ ایک دفعہ اور خاتم النبیین کو دنیا میں مبعوث کرے گا جیسا کہ آیت اخرین منھم سے ظاہر ہے پس مسیح موعود (مرزا قادیانی) خود محمد رسول اللہ ہے جو اشاعت اسلام کے لیے دوبارہ دنیا میں تشریف لائے اس لیے ہم کو کسی نئے کلمہ کی ضرورت نہیں ہاں اگر محمد رسول اللہ کی جگہ کوئی اور آتا تو ضرورت پیش آتی فتدبروا۔

(کلمۃ الفصل، ص:۱۵۸ از مرزا بشیر احمد ابن مرزا غلام احمد قادیانی)

قادیانیوں کا ترجمان اخبار الفضل نبی کریم ﷺ کی گستاخیوں سے بھرا پڑا ہے مثلاً اس میں لکھا ہے کہ:

''جلسہ پر آنے والے بعض دوست یکوں کے اڈے ہی سے باہر دارالعلوم میں چلے جاتے ہیں جہاں ان کے قیام کا انتظام ہوتا ہے بے شک ایسا ہی ہونا چاہئے لیکن ایام جلسہ میں یا اس کے بعد وطن واپس جانے سے پیش تر کچھ نہ کچھ وقت مقبرہ بہشتی میں حضرت مسیح موعود کے مزار پر انوار پر حاضر ہونے کا ضرور نکالنا چاہئے۔ پھر کیا حال ہے اس شخص کا جو قادیاں دارالاماں میں آئے اور دو قدم چل کر مقبرہ بہشتی میں حاضر نہ ہو۔۔۔ اس میں وہ روضہ مطہرہ ہے جس میں اس کے برگزیدہ کا جسم مبارک مدفون ہے جسے افضل الرسل نے اپنا سلام بھیجا اور جس کی نسبت حضرت خاتم النبیین نے فرمایا فرمایا ایدفن منی فی قبری اس اعتبار سے مدینہ منورہ کے گنبد خضراء کے انوار کا پورا پورا پرتو اس گنبد بیضاء پر پڑ رہا ہے۔ اور آپ گویا ان برکات سے حصہ لے سکتے ہیں جو رسول کریم ﷺ کے مرقد منور سے مخصوص ہیں۔ کیا ہی بدقسمت ہے وہ شخص جو احمدیت کے حج

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اکبر سے میں اس تمتع سے محروم رہے۔

(اخبار الفضل قادیاں، ۱۸ دسمبر ۱۹۲۲ء، ص:۶)

مرزا محمود ابن مرزا قادیانی نے لکھا کہ:

''یہ بالکل صحیح بات ہے کہ ہر شخص ترقی کر سکتا اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمد رسول اللہ ﷺ سے بھی بڑھ سکتا ہے''۔ (نعوذ باللہ)

(مرزا بشیر الدین محمود کی ڈائری مندرجہ اخبار الفضل قادیاں، ۱۷ جولائی ۱۹۲۲ء)

مرزا محمود، اللہ کی یہ آیت دماغ میں نہیں آئی؟

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ۔

(الحجرات:۱)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔''

لیکن بات وہی کہ یہ آیات تو ایمان والوں کے لیے ہیں مرزا غلام احمد قادیانی کی ان فضول باتوں کے رد میں لکھنے کے لیے تو بہت کچھ ہے لیکن یہاں پر میرا دل چاہ رہا ہے کہ میں قارئین کو آزاد چھوڑ دوں کہ یہ کس قسم کا مذہب ہے جس میں مسلمانوں کی توہین، انبیاء اور صحابہ کی توہین اور پھر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ (میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں) کی شان میں کتنی بے خوف وخطرہ گستاخی کی جاتی ہے اور ان کو لگام دینے والا کوئی نہیں بلکہ چند نام نہاد روشن خیالی کے پروردہ چاہتے یہ ہیں کہ ان قادیانیوں کو بھی آزاد چھوڑ دیا جائے لیکن ان شاء اللہ جب تک ہم جیسا ایک ادنی سا محبت رسول بھی زندہ رہے گا ان کے خلاف جہاد کرتا رہے گا، ان کو من مانیاں کرنے کی راہ میں رکاوٹ بنتا رہے گا اور ان کے وجود سے برصغیر پاک و ہند کو صاف کر کے چھوڑے گا، آخر میں مرزے تیری ان گستاخیوں کو تیرے ہی ایک قول پر پیش کرتا ہوں تو نے اپنی کتاب میں لکھا:

''اسلام میں کسی بھی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے، کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر سخت معصیت ہے اور موجب نزول عقب الٰہی''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(چشمہ معرفت مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۳، ص: ۳۹۰ از مرزا قادیانی)

اپنے بارے میں کیا خیال ہے مرزا؟

مزید لکھتا ہے:

''اب نبوت پر قیامت تک مہر لگ گئی ہے اور بجز بروزی وجود کے جو خود آنحضرت ﷺ کا وجود ہے کسی میں یہ طاقت نہیں جو کھلے کھلے طور پر نبیوں کی طرح خدا سے کوئی علم غیب پاوے اور چونکہ وہ بروز محمدی جو قدیم سے موعود تھا وہ میں ہوں اس لیے بروزی رنگ کی نبوت مجھے عطا کی گئی اور اس نبوت کے مقابل پر اب تمام دنیا بے دست و پا ہے، کیونکہ نبوت پر مہر ہے ایک بروز محمدی جمیع کمالات کے محمدیہ کے ساتھ آخری زمانہ کے لیے مقدر تھا سو وہ ظاہر ہو گیا۔''

(ایک غلطی کا ازالہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۸، ص: ۲۱۵ از مرزا قادیانی)

اللہ کی شان میں گستاخی:

ان تمام تر گستاخیوں کے بعد میں آپ کی توجہ اس خاص بات کی طرف کروانا چاہتا ہوں جس پر پوری قادیانیت کی عمارت کھڑی ہے کہ کبھی اپنے آپ کو مہدی کہنا، کبھی عیسیٰ کبھی محمد بالآخر مرزا غلام احمد قادیانی نے مسلمانوں کے اعتراضات سے تنگ آ کر کہ اگر تو عیسیٰ ہے تو تیری والدہ کا نام مریم کیوں نہیں پہلے تو ان کی شان میں گستاخی کرتا رہا، پھر ایک نئی کہانی گھڑی اور اس بات پر پکا ہو گیا یہ کہانی بذات خود نہایت مضحکہ خیز ہے اور عبرت ناک بھی ہے کہ شیطان انسانوں کو کس حد تک ورغلا سکتا ہے ملاحظہ کیجئے۔

چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

''درحقیقت میرے اور میرے خدا کے درمیان ایسے باریک راز ہیں جن کو دنیا نہیں جانتی اور مجھے خدا سے ایک نہانی تعلق ہے جو قابل بیان نہیں۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم ص: ۶۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۱، ص: ۸۱)

اسی تعلق کی وضاحت کرتے ہوئے مرزا قادیانی کا مرید خاص قاضی یار محمد جو کہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قادیانیوں کے دوسرے خلیفہ بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی کا استاد بھی تھا اپنی کتاب اسلامی قربانی میں لکھتا ہے کہ:

''حضرت مسیح موعود نے ایک موقع پر ایک حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت میں اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا سمجھنے والے کے لیے اشارہ کافی ہے۔''

(اسلامی قربانی،ص:۱۲ازقاضی یار محمد قادیانی)

قارئین کرام! عموماً قادیانی حضرات لفظ رجولیت کا غلط مفہوم پیش کر کے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں ہم مرزا قادیانی سے ہی رجولیت کا مطلب پوچھ لیتے ہیں وہ کہتا ہے کہ:

قرآن شریف میں متفقہ طور پر تقویٰ کا ذکر آیا ہے جہاں کہیں بیویوں کا ذکر وہاں ضرور ہی تقویٰ کا بھی ذکر آیا ہے ادائیگی حقوق ایک بڑی ضروری شے ہے اس لیے عدل کی تائید ہے الگ ایک شخص دیکھتا ہے کہ وہ حقوق کو ادا نہیں کر سکتا یا اس کی رجولیت کے قویٰ کمزور ہیں یا خطرہ ہو کہ کسی بیماری میں مبتلاء ہو جائے تو اسے چاہئے کہ دیدہ دانستہ اپنے عذاب میں نہ ڈالے۔''

(ملفوظات جلد:۴،ص:۵۳،ازمرزا قادیانی ایڈیشن ۱۹۸۸ء)

مرزا قادیانی کے مندرجہ بالا ملفوظ سے یہ تو واضح ہو گیا کہ میاں بیوی کے تعلقات میں مرد کے لیے گئے مجامعت کے فعل کو رجولیت کہتے ہیں اور قاضی یار کے بقول مرزا قادیانی نے اپنے کشف کی حالت یہ بتائی کہ اللہ تعالیٰ نے مرزا قایانی سے رجولیت کا ارتکاب کیا اور مرزا قادیانی گویا کہ عورت تھا اور اللہ تعالیٰ مرد العیاذ باللہ۔

اب آپ کے سامنے اس رجولیت کا نتیجہ بھی مرزا قادیانی کی کتاب سے ہی پیش کیے دیتے ہیں چنانچہ وہ اپنی کتاب کشتی نوح میں لکھتا ہے کہ:

''اس نے براہین احمدیہ کے تیسرے حصہ میں میرا نام مریم رکھا، پھر جیسا کہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں، میں نے پرورش پائی اور پردہ میں نشوونما پاتا رہا۔ پھر جب اس پردو برس گزر گئے تو جیسا کہ براہین احمدیہ کے حصہ چہارم، ص:۴۹۶ میں درج ہے مریم کی طرح عیسیٰ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینہ کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم ص:۵۵۶ میں ہے مجھے مریم سے عیسیٰ بنایا گیا پس اس طور سے ابن مریم ٹھہرا۔۔۔لیکن یہ یاد رہے کہ صدہا لوگوں کو میں نے سنایا تھا اور میری یادداشت کے الہامات میں موجود ہے اور وہ اس زمانہ کا ہے جب خدا نے مجھے مریم کا خطاب دیا تھا اور پھر نفخ روح کا الہام کیا پھر بعد اس کے یہ الہام ہوا تھا:

فاجاء ها المخاض الى جذع النخلة قالت يا ليتنى مت قبل هذا و كنت نسيا منسيا۔ یعنی پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے درد زہ تنہ کھجور کی طرف لے آئی۔

(کشتی نوح مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۵۰، ۵۱)

افسوس صد افسوس یہ کس قسم کا آدمی تھا جس نے اللہ تعالیٰ کی شان میں بھی گستاخی کر ڈالی اور گستاخی بھی کس قدر سنگین، میں لمبی چوڑی باتیں نہیں لکھوں گا فیصلہ قارئین پر ہے ان لوگوں کے ساتھ کیا معاملہ کرنا چاہیے؟ اسی پر اس کو شرم نہ آئی توہین کرنے کے بعد خود خدائی کا دعوی بھی کر ڈالا۔ اور لکھا کہ:

"ورايتنى فى المنام عين الله و تيقنت انني هو" یعنی میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خدا ہوں اور میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔

(آئینہ کمالات اسلام مندرجہ روحانی خزائن، جلد:۵، ص:۵۶۵)

مزید لکھا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔''

(کتاب البریہ،ص:۸۵،مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۳،ص:۱۰۳)

اپنی خدائی طاقت کا اظہار کچھ یوں کیا کہ:

''اور اس حالت میں، میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا آسمان اور نئی زمین چاہتے ہیں سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب اور تفریق کی۔ اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق پر قادر ہوں پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا:

اِنَّا زَیَّنَّا السما الدنیا بمصابیح پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔''

(کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۳،ص:۱۰۵،۱۰۴ از مرزا قادیانی)

قرآن پاک اور احادیث کی تاویل کے بعد تحریف کا مرتکب:

مرزا قادیانی قرآن پاک کی تاویلات اور تفسیر بالرائے کا تو بہت زیادہ مرتبہ مرتکب ہوا لیکن اس بدخصلت انسان کی جرات دیکھئے کہ قرآن میں براہ راست تحریفات پر بھی اتر آیا کہتا ہے:

1۔وقال جَادلھم (اے جادل النصاریٰ) بالحکمۃ و الموعظۃ الحسنۃ۔

(نور الحق جلد اول مندرجہ روحانی خزائن جلد:۸،ص:۶۳)

قارئین کرام! حاشیے میں سورۃ النحل آیت نمبر ۱۲۶ کا حوالہ دیا گیا ہے جبکہ سارے قرآن مجید میں یہ آیت نہیں ہے۔

2۔یوم یاتی ربک فی ظلل من الغمام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۱۵۸)

محترم قارئین! یاد رہے کہ یہ عربی تحریر حقیقۃ الوحی کے پہلے ایڈیشن میں موجود تھی اب نئے ایڈیشن میں اس کی جگہ سورۃ البقرہ کی آیت **ھل ینظرون الا یاتیھم اللہ فی ظلل من الغمام** شامل کردی گئی ہے لیکن اردو ترجمہ پرانا ہی رہنے دیا ہے جو یہ ہے:

''یعنی اس دن بادلوں میں تیرا خدا آئے گا یعنی انسانی مظہر کے ذریعہ سے اپنا جلال ظاہر کرے گا اور اپنا چہرہ دکھلائے گا۔''

اور یہ قرآن یہ ایک بہت بڑا جھوٹ ہے بلکہ تحریف قرآن جیسے جرم کا بھی اعلان ہے۔

محترم قارئین! قرآن مقدس میں سورۃ بنی اسرائیل کی آیت نمبر ۸ کے الفاظ اس طرح ہیں کہ **عسیٰ ربکم ان یرحمکم** جبکہ اس میں تحریف لفظی کرتے ہوئے مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

عسیٰ ربکم ان یرحم علیکم

یعنی **یرحمکم** کی جگہ پر **یرحم علیکم** لکھ دیا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱،ص:۶۰۱)

یہ کتابیں کئی دھائیوں سے چھپ رہی ہیں اور ان کتابوں میں بارہا مرتبہ صحابہ کی توہین، انبیاء کی توہین، نبی کریم کی اہانت، اللہ تعالیٰ کی توہین اور قرآن پاک کی تحریف بھی مستقل چھپ رہی ہے، لیکن مسلمان آج شاید غیرت سے محروم ہو چکے ہیں کہاں گئی محمد بن مسلمہ کی تلوار؟ کہاں گئی عبداللہ بن عتیک کی غیرت؟ کب تک ابو رافع یہودی کب تک کعب بن اشرف پیدا ہوتے رہیں گے، لیکن میرا یہ ایمان ہے کہ ہر دور کے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کے لیے مسلمانوں کی تلواریں موجود رہیں گی۔ غازی علم دین شہید نے راج پال کے سینے میں خنجر کو اتار دیا تھا اور آج بھی علامہ احسان الٰہی ظہیر، ثناء اللہ امرتسری اور ختم نبوت کے جیالے اور پروانے اتنے کمزور نہیں ہوئے کہ تم علی الاعلان قرآن پاک کی بے حرمتی کرتے رہو ہم خواب غفلت میں پڑے رہیں، ہم ہر میدان میں تمہارے عقائد و نظریات کا تعاقب کرتے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

رہیں گے۔ مسلمانو! کل قیامت کے دن سے ڈر جاؤ کہیں یہ ہستیاں ہمارے گریباں پکڑ کر ہم سے یہ سوال نہ پوچھ لیں کہ ہم نے ان کے دفاع کے لیے کیا کیا جس طرح مرزا نے قرآن میں تحریف کی ویسی ہی مرزا نے احادیث میں تاویلات کرنے کے بعد ان کے متن میں بھی تبدیلی شروع کر دی اور (نعوذ باللہ) نبی کریم کو جھوٹا کہنے کے لیے کہتا ہے:

آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ قیامت کب آئے گی تو آپ نے فرمایا کہ آج کی تاریخ سے سو برس تک بنی آدم پر قیامت آجائے گی۔

(ازالہ اوہام، ص: ۲۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۲۲۷)

ایک اور جھوٹ بولتے اور تحریف حدیث کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ جب کسی شہر میں وبا نازل ہو تو اس شہر کے لوگوں کو چاہئے کہ بلا توقف اس شہر کو چھوڑ دیں ورنہ وہ خدا تعالیٰ سے لڑائی کرنے والے ٹھہریں گے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد: ۲، ص: ۱۳۷، اشتہار بعنوان تمام مریدوں کے لیے عام ہدایت)

احادیث صحیحہ میں آیا تھا کہ مسیح موعود صدی کے سر پر آئے گا اور وہ چودھویں صدی ہوگی۔

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم، روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۳۵۹)

ایک اور جگہ لکھتا ہے کہ:

انبیاء گذشتہ کے کشوف نے اس بات پر قطعی مہر لگا دی ہے کہ وہ (مسیح موعود) جو دسویں صدی کے سر پر پیدا ہوگا اور نیز یہ کہ پنجاب ہی ہوگا۔

(اربعین نمبر: ۲، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۷، ص: ۳۷۱)

نوٹ: محترم قارئین! یاد رہے کہ روحانی خزائن کا جو ایڈیشن قادیاں سے شائع ہوا تھا اس میں لفظ ''انبیاء'' ہی تھا بعد میں لفظ انبیاء کو اولیاء میں تبدیل کر دیا گیا اور حاشیہ میں وضاحت کر دی گئی کہ اصل لفظ اولیاء ہی ہے کتابت کی غلطی سے انبیاء لکھا گیا اب یہ وضاحت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بھی ختم کردی گئی ہیں اور انبیاء کی جگہ پر صرف لفظ اولیاء لکھ دیا گیا ہے۔

محترم قارئین! اب اسی ضمن میں مرزا غلام احمد قادیانی کا قرآن کریم پر بولا گیا جھوٹ بھی ملاحظہ فرمایئے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ:

''قرآن شریف نے جو مسیح کے نکلنے کی چودہ برس تک مدت ٹھہرائی ہے بہت سے اولیاء بھی اپنے مکاشفات کی رو سے اس مدت کو مانتے ہیں۔''

(ازالہ اوہام مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۴۶۴)

میرا مرزا غلام احمد قادیانی کے پیروکاروں کو چیلنج ہے کہ مجھے قرآن کریم کی وہ آیت بتائیں جس میں مسیح کے نکلنے کی مدت ۱۴۰۰ برس بتائی گئی ہو اگر نہ دکھا سکیں تو مرزا قادیانی کے قرآن کریم پر بولے گئے اس واضح جھوٹ کو دیکھ کر اسے کذاب و دجال مانتے ہوئے سچے دل سے مسلمان ہو جائیں۔

محترم قارئین! آخر میں مزید ایک حوالہ حدیث پر افتراء کا اور ایک حوالہ قرآن کریم پر مرزا قادیانی کے افتراء کا پیش کر کے اگلے باب کی طرف چلتے ہیں۔

چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنی کتاب ضرورۃ الامام میں لکھتا ہے کہ:

''مسیح موعود کے زمانہ کو اس سے بھی بڑھ کر ایک خصوصیت ہے اور وہ یہ کہ پہلے نبیوں کی کتابوں اور احادیث نبویہ میں لکھا ہے کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یہ انتشار نورانیت اس حد تک ہوگا کہ عورتوں کو بھی الہام شروع ہو جائے گا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے۔ اور عوام الناس روح القدس سے بولیں گے، اور یہ سب کچھ مسیح موعود کی روحانیت کا پرتو ہوگا۔''

(ضرورۃ الامام مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، ص: ۴۷۵)

میں مرزا غلام احمد قادیانی کی مندرجہ بالا تحریر پیش کر کے قادیانیوں سے سوال کروں گا کہ مرزا قادیانی نے احادیث نبویہ کی بات کی ہے بس صرف ایک حدیث دکھاویں جس میں کہا گیا ہو کہ مسیح موعود کے زمانے میں عورتوں کو الہام ہوگا اور نابالغ بچے نبوت کریں گے۔ اگر نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دکھا سکو تو مان لو کہ مرزا صاحب بموجب حدیث نبی ﷺ کی طرف وہ بات منسوب کر کے جو آپ نے نہیں کہی اپنا ٹھکانہ جہنم بنا چکا اور جہنمی شخص امام مہدی یا مسیح موعود نہیں ہو سکتا۔

دوسری گذارش یہ کہ اگر آپ لوگ کوئی موضوع اور منگھڑت روایت بھی کسی کو نے کھدرے سے نکال لائیں تو تب بھی مرزا قادیانی کو مسیح موعود ثابت کرنے کے لیے آپ کو وہ نابالغ بچے پیش کرنا ہوں گے جنہوں نے نبوت کی اور آپ لوگوں نے انہیں نبی مانا اگر نہ کر سکو تو تب بھی مرزا قادیانی اپنی ہی پیش کردہ حدیث کی رو سے جس کا کوئی ثبوت نہیں ہے کے مطابق مسیح موعود ثابت نہیں ہو سکتا۔ دفتد بروا

مرزا غلام احمد قادیانی قرآن کریم پر افتراء کرتے ہوئے ایک اور مقام پر لکھتا ہے کہ:

''قرآن شریف بضرب دہل فرما رہا ہے کہ عیسیٰ بن مریم رسول اللہ زمین میں دفن کیا گیا۔''

(تحفہ گولڑویہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷،ص:۱۶۵)

میرا ساری امت مرزائیہ کو چیلنج ہے کہ وہ قرآن کریم کی اس آیت کی نشاندہی کریں جس میں کہا گیا ہو کہ عیسیٰ بن مریم رسول اللہ زمین میں دفن کیا گیا۔ اگر نہ پیش کر سکیں تو سوچیئے گا ضرور کہ کس طرح ایک کذاب ودجال کی پیروی کر کے تم لوگ جہنم کی طرف گامزن ہو۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھٹا باب

مرزا غلام احمد قادیانی کے مختصر حالات زندگی

اس باب میں ہم مرزا غلام احمد کی پیدائش سے لے کر موت تک کے حالات کا مختصر جائزہ لیں گے لیکن صرف وہی باتیں یہاں پر لکھیں گے جو خود مرزا نے اپنی کتابوں میں اپنے بارے میں ذکر کی ہیں، یہاں پر وہ باتیں نہیں رقم کی جائیں گی جو مرزا کے مخالفین مرزا کے بارے میں لکھتے ہیں چونکہ یہ پوری کی پوری کتاب ہی اس اصول کو مدنگاہ رکھ کر لکھی جارہی ہے کہ

انہی کے مطلب کی کہہ رہا ہوں زبان میری ہے بات ان کی
انہی کی محفل سجا رہا ہوں چراغ میرا ہے رات ان کی

چنانچہ اسی اصول کے تحت اس باب میں بھی بغیر حوالے اور دلیل کے کوئی بات بھی نہیں لکھی جائے گی۔

مرزا کا خاندانی پس منظر:

مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

''اب میرے سوانح اس طرح پر ہے میرا نام غلام احمد میرے والد صاحب کا نام غلام مرتضی اور دادا صاحب کا نام عطا محمد اور میرے پردادا صاحب کا نام گل محمد تھا اور جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ہماری قوم مغل برلاس ہے اور میری بزرگوں کے پرانے کاغذات سے جواب تک محفوظ ہیں معلوم ہوتا ہے اس ملک میں سمرقند سے آئے تھے۔''

(کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، حاشیہ ۱۶۳، ۱۶۲)

ایک جگہ اپنے آپ کو مغل ظاہر کر کے دوسری جگہ لکھتا ہے کہ:

یاد رہے کہ اس خاکسار کا خاندان بظاہر مغلیہ خاندان ہے کوئی تذکرہ ہمارے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

خاندان کی تاریخ میں یہ نہیں دیکھا گیا کہ وہ بنی فارس کا خاندان تھا، ہاں بعض کاغذات میں یہ دیکھا گیا ہے کہ ہماری بعض دادایاں شریف اور مشہور سادات میں سے تھیں۔ اب خدا کی کلام سے معلوم ہوا کہ دراصل ہمارا خاندان فارسی خاندان ہے، سو اس پر ہم پورے یقین سے ایمان لاتے ہیں کیونکہ خاندانوں کی حقیقت جیسا کہ خدا تعالیٰ کو معلوم ہے کسی دوسرے کو ہرگز معلوم نہیں، اس کا علم صحیح اور یقینی ہے اور دوسروں کا شکی اور ظنی۔

(اربعین نمبر ۲، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۷، ص: ۲۶۵)

ایک اور جگہ اپنے قبیلے میں تبدیلی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

''خدائے عالم الغیب جو دانائے حقیقت حال ہے نے بار بار اپنی وحی مقدس میں ظاہر فرمایا ہے جو یہ فارسی خاندان ہے اور مجھ کو ابناء فارس کر کے پکارا ہے جیسا کہ میری نسبت فرماتا ہے ان الذین کفروا و صدوا عن سبیل اللہ رد علیھم رجل من فارس شکر اللہ سعیہ۔ یعنی جو لوگ کافر ہو کر خدا تعالیٰ کی راہ سے روکتے ہیں ایک فارسی الاصل نے ان کا رد لکھا ہے خدا اس کی اس کوشش کا شکر گزار ہے پھر وہ ایک اور وحی میں میری نسبت فرماتا ہے لو کان الایمان معنقا بالثریا لنالہ رجل من فارس، یعنی اگر ایمان ثریا کے ساتھ معلق ہوتا تو ایک فارس الاصل انسان وہاں بھی اس کو پالیتا پھر اپنی ایک اور وحی میں مجھ کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:

خذوا التوحید التوحید یا ابناء الفارس

یعنی توحید کو پکڑو توحید کو پکڑو اے فارس کے بیٹو۔

ان تمام کلمات الٰہیہ سے ثابت ہے کہ اس عاجز کا خاندان دراصل فارسی ہے نہ کہ مغلیہ، نہ معلوم کس غلطی سے مغلیہ خاندان کے ساتھ مشہور گیا۔

(حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۲، ص: ۸۰، ۸۱)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مرزا سے جب سوال کیا گیا کہ پہلے آپ مغل تھے اب آپ فارسی ہو گئے آپ کے پاس کوئی ثبوت یا دلیل ہوگی جواباً کہتا ہے:

''ہاں میرے پاس فارسی ہونے کے لیے بجز الہام الٰہی کے اور کچھ ثبوت نہیں۔''

(تحفہ گولڑویہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷،ص:۱۱۶)

اسی طرح بلا دلیل ایک بار پھر قلابازی کھا کر کہتا ہے:

اور احادیث صحیحہ سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود چھٹے ہزار میں پیدا ہوگا۔اسی لیے تمام اہل کشف مسیح موعود کا زمانہ قرار دینے میں چھٹے ہزار برس سے باہر نہیں گئے اور زیادہ سے زیادہ اس کے ظہور کا وقت چودھویں صدی ہجری لکھا ہے۔اور اہل اسلام کے اہل کشف نے مسیح موعود کو جو آخری خلیفہ اور خاتم الخلفاء ہے صرف اس بات میں ہی آدم سے مشابہ قرار نہیں دیا کہ آدم چھٹے دن کے آخر میں پیدا ہوا اور مسیح موعود چھٹے ہزار کے آخر میں پیدا ہوگا بلکہ اس بات میں بھی مشابہ قرار دیا ہے کہ آدم کی طرح وہ بھی جمعہ کے دن پیدا ہوگا اور اس کی پیدائش بھی توام کے طور پر ہوگی یعنی جیسا کہ آدم توام کے طور پر پیدا ہوا تھا پہلے آدم اور بعد میں حوّا۔ایسا ہی مسیح موعود بھی توام کے طور پر پیدا ہوگا۔سو الحمد للہ واعنہ کہ متصوفین کی اس پیشگوئی کا میں مصداق ہوں میں بھی جمعہ کے روز بوقت صبح توام پیدا ہوا تھا صرف یہ فرق ہوا کہ پہلے لڑکی پیدا ہوئی تھی جس کا نام جنت تھا وہ چند روز کے بعد جنت میں چلی گئی اور بعد اس کے میں پیدا ہوا اور اس پیشگوئی کو شیخ محی الدین ابن عربی نے بھی اپنی کتاب فصوص میں لکھا ہے اور لکھا ہے کہ وہ صینی الاصل ہوگا۔

(حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۲۰۹)

اسی پر بس نہیں کرتا ایک مرتبہ پھر قلابازی کھاتے ہوئے کہتا ہے:

مثلاً ایک حدیث سے جو کنز الاعمال میں موجود ہے سمجھا جاتا ہے کہ اہل فارس

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یعنی بنی فارس بنی اسحاق میں سے ہیں پس اس طرح پر وہ آنیوالا مسیح اسرائیلی ہوا اور بنی فاطمہ کے ساتھ امہاتی تعلق رکھنے کی وجہ سے جیسا کہ مجھے حاصل ہے فاطمی بھی ہوا۔ پس گویا وہ نصف اسرائیلی اور نصف فاطمی ہوا۔

(تحفہ گولڑویہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۷، ص: ۱۱۶)

بے شک کلام صرف اللہ کا سچا ہے:

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا

(النساء: ۸۲)

''اور اگر وہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو وہ اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔''

ان تمام باتوں کے بعد اپنے باپ کے بارے میں لکھتا ہے کہ:

میرے والد مرزا غلام مرتضیٰ صاحب دربار گورنری میں کرسی نشین بھی تھے، اور سرکار انگریزی کے لیے ایسے خیر خواہ اور دل کے بہادر تھے کہ مفسدہ (جنگ آزادی) ۱۸۵۷ء میں پچاس گھوڑے اپنی گرہ سے خرید کر اور پچاس جوان جنگجو بہم پہنچا کر اپنی حیثیت سے زیادہ اس گورنمنٹ عالیہ کو مدد دی تھی۔ غرض ہماری ریاست کے ایام دن بدن زوال پذیر ہوتے گئے۔ یہاں تک کہ آخری نوبت ہماری یہ تھی کہ ایک کم درجہ کے زمیندار کی طرح ہمارے خاندان کی حیثیت ہوگئی۔

(تحفہ قیصریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۲، ص: ۲۷۱، ۲۷۰)

یہ زوال غالباً مسلمانوں کے ساتھ غداری کی وجہ سے آیا ہوگا، بہر حال یہ مرزا کے خاندان کا مختصراً تعارف ہے جس کو اپنے حسب ونسب کا بھی ٹھیک نہیں پتہ، چہ جائیکہ نبوت کا دعویٰ، اپنی پیدائش کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

اب میری ذاتی سوانح یہ ہے کہ میری پیدائش ۱۸۳۹ء یا ۱۸۴۰ء میں سکھوں کے آخری وقت میں ہوئی اور ۱۸۵۷ء میں سولہ برس کا یا سترہویں برس

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں تھا۔

(کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، ص: ۱۷۷)

تعلیم:

اپنی تعلیم کا تذکرہ کرتے ہوئے مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

ثُمَّ لَمْ اَجِدْ قَلْبِیْ اِلَیْهِ مَنَ الرَّاغِبِیْنَ، وَ كَذٰلِكَ لَمْ يَتَّفِقْ لِیَ التَّوَغُّلُ فِیْ عِلْمِ الْحَدِیْثِ وَ الْاُصُوْلِ وَ الْفِقْهِ اِلَّا كَطَلٍّ مِّنَ الْوَبْلِ، وَ مَا وَجَدْتُ بَالِیْ مَائِلاً اِلٰی اَنْ اَشْمِّرَ عَنْ سَاقِ الْجِدِّ لِتَحْصِیْلِ تِلْكَ الْعُلُوْمِ، وَ اَسْتَحْصِلَ ظَوَاهِرَ اَسْنَادِهَا اَوْ اُقِیْمَ كَالْمُحَدِّثِیْنَ سِلْسِلَةَ الْاَسَانِیْدِ بِكُتُبِ الْحَدِیْثِ وَ كُنْتُ اُحِبُّ زُمْرَةَ الرُّوْحَانِیِّیْنَ۔

ترجمہ: مگر میرا دل اس طرف راغب نہ ہوا پھر اس طرح میں اس پر متفق نہ ہوا کہ حدیث اور اصول فقہ کے علوم کی گہرائی میں جاؤں بلکہ اتنا ہی علم حاصل کیا جیسے کہ موسلا دھار بارش کے چند قطرے، میرا دل اس کی طرف مائل نہیں کہ میں پوری جدوجہد کے ساتھ ان علوم کو حاصل کروں اور ان کی اسناد حاصل کروں یا محدثوں کی طرح احادیث کی کتب کے لیے کوئی اسناد کا سلسلہ قائم کروں اس کے بالمقابل مجھے روحانی لوگوں کا گروہ زیادہ پسند تھا۔

(آئینہ کمالات اسلام مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۵، ص: ۵۴۵، مترجم لاہوری گروپ التبلیغ، ص: ۱۸۱، ۱۸۲)

مزید کہتا ہے:

بچپن کے زمانہ میں میری تعلیم اس طرح پر ہوئی کہ جب میں چھ سات سال کا تھا تو ایک فارسی خواں معلم میرے لیے نوکر رکھا گیا، جنہوں نے قران شریف اور چند فارسی کتابیں مجھے پڑھائیں اور اس بزرگ کا نام فضل الٰہی تھا اور جب میری عمر تقریباً دس برس کے ہوئی تو ایک عربی خواں مولوی صاحب میری تربیت کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے مقرر کیے گئے جس کا نام فضل احمد تھا۔۔۔ میں نے صرف کی بعض کتابیں اور کچھ قواعد نحو ان سے پڑھے اور بعد اس کے جب سترہ یا اٹھارہ سال کا ہوا تو ایک اور مولوی صاحب سے چند سال پڑھنے کا اتفاق ہوا ان کا نام گل علی شاہ تھا ان کو بھی میرے والد صاحب نے نوکر رکھ کر قادیاں میں پڑھانے کے لیے مقرر کیا تھا اور ان آخر الذکر مولوی صاحب سے میں نے نحو اور منطق اور حکمت وغیرہ علوم مروجہ کو جہاں تک خدا تعالیٰ نے چاہا حاصل کیا۔

(کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، ص: ۱۸۱)

مرزا غلام احمد قادیانی اپنے استاد گل علی شاہ کا تذکرہ کرتے ہوئے خود کہتا ہے کہ:

''ہمارے استاد ایک شیعہ تھے گل علی شاہ ان کا نام تھا، کبھی نماز نہ پڑھا کرتے تھے منہ تک نہ دھوتے تھے۔''

(ملفوظات جلد اول، ص: ۵۸۳، طبع جدید از مرزا قادیانی)

مرزا قادیانی کا بیٹا اور قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ بشیر الدین محمود کہتا ہے کہ:

''آج سے تیس سال قبل بہت سے لوگ ایسے تھے جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کے متعلق کہتے تھے انہیں اردو بھی نہیں آتی اور عربی دوسروں سے لکھا کہ اپنے نام سے شائع کرتے ہیں بعض لوگ کہتے مولوی نور الدین آپ کو کتابیں لکھ کر دیتے ہیں خود حضرت مسیح موعود کو بھی یہ دعویٰ نہ تھا کہ آپ نے ظاہری علوم کسی سے پڑھے۔ آپ فرمایا کرتے میرا ایک استاد تھا جو افیم کھایا کرتا تھا اور حقہ لے کر بیٹھا رہتا تھا۔ کئی دفعہ پلنگ میں اس سے اس کے حقہ کی چلم ٹوٹ جاتی۔ ایسے استاد نے پڑھانا کیا تھا، غرض آپ کو لوگ جاہل اور بے علم کہتے تھے۔''

(اخبار الفضل قادیاں ۵ فروری ۱۹۲۹، ص: ۸)

مزید مرزا کی تعلیم کے بارے میں اس کا بیٹا بشیر احمد لکھتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''اس زمانہ میں مولوی الٰہی بخش صاحب کی سعی سے جو جدید محرر مدارس تھے کچہری کے ملازم منشیوں کے لیے ایک مدرسہ قائم ہوا کہ رات کو کچہری کے ملازم منشی انگریزی پڑھا کریں۔ ڈاکٹر میر شاہ صاحب جو اس وقت اسسٹنٹ سرجن پنشنر ہیں استاد مقرر ہوئے، مرزا صاحب نے بھی انگریزی شروع کی اور ایک دو کتابیں انگریزی کی پڑھیں۔''

(سیرت المہدی جلد اوّل، ص:۱۴۱ روایت نمبر ۱۵۰)

یہ وہ کلی تعلیم ہے جو مرزا غلام احمد قادیانی نے باقاعدہ کسی مکتب یا مدرسے سے حاصل کی اسی لیے وہ تاریخ سے بھی بے بہرہ تھا اور اس کی کتابیں تاریخی حقائق سے برعکس بھری پڑی ہیں۔ (تفصیل کے لیے دیکھئے باب مرزا کی پیشین گوئیاں)

بچپن کے مشہور واقعات:

مرزا غلام احمد قادیانی کے بچپن کے بارے میں یعقوب علی عرفانی لکھتا ہے کہ:

''جس زمانے میں حضرت مسیح موعود کا بچپن جوانی کی طرف جا رہا تھا عام طور پر لوگ ہتھیار رکھتے تھے اور استعمال کرتے تھے اور گتکہ وغیرہ اور تلوار کے کرتب کی ورزشیں عام تھیں لیکن حضرت مسیح موعود چونکہ یضع الحرب کے لیے آئے تھے اور ان کے زمانے میں امن و آسائش کی راہیں کھل جانے والی تھیں۔ آپ نے ان امور کی طرف توجہ نہیں کی۔ بحالیکہ یہ امور لازمہ شرافت اور شجاعت سمجھے جاتے تھے۔''

(حیات النبی جلد اول نمبر دوم ص:۱۳۸ اور یعقوب علی عرفانی)

اس کا بیٹا بشیر احمد خود اپنے باپ کی بزدلی کا واقعہ لکھتے ہوئے کہتا ہے:

خاکسار (مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی) کے ماموں ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ گھر میں ایک مرغی کے چوزہ کو ذبح کرنے کی ضرورت پیش آئی اور اس وقت گھر میں کوئی اور اس کام کرنے والا نہ

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تھا اس لیے حضرت صاحب اس چوزہ کو ہاتھ میں لے کر خود ذبح کرنے لگے مگر بجائے چوزہ کی گردن پر چھری پھیرنے کے غلطی سے اپنی انگلی کاٹ ڈالی۔ جس سے بہت خون بہہ گیا۔ اور آپ توبہ توبہ کرتے ہوئے چوزہ چھوڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے پھر وہ چوزہ کسی اور نے ذبح کیا۔''

(سیرت المہدی جلد اوّل ص:۲۸۵ روایت نمبر ۳۰۷ طبع جدید)

اپنے باپ کی بے وقوفی کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ ایک دفعہ حضرت صاحب سناتے تھے کہ جب میں بچہ ہوتا تھا تو ایک دفعہ بعض بچوں نے مجھے کہا کہ جاؤ گھر سے میٹھا لاؤ میں گھر میں بغیر کسی سے پوچھے کہ ایک برتن میں سے سفید بورا اپنی جیبوں میں بھر کر باہر لے گیا اور راستہ میں ایک مٹھی بھر کر منہ میں ڈال لی۔ بس پھر کیا تھا میرا دم رک گیا اور بڑی تکلیف ہوئی کیونکہ معلوم ہوا جسے میں نے سفید بور سمجھ کر جیبوں میں بھرا تھا وہ بورا نہ تھا بلکہ پسا ہوا نمک تھا۔

(سیرت المہدی، ص:۲۲۵، روایت نمبر ۲۴۴ از مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی طبع جدید)

اسی طرح اپنے باپ کی نوجوانی کا واقعہ ذکر کرتے ہوئے مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

''بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ ایک دفعہ اپنی جوانی کے زمانہ میں حضرت مسیح موعود تمہارے دادا کی پنشن وصول کرنے گئے تو پیچھے پیچھے مرزا امام الدین بھی چلا گیا، جب آپ نے پنشن وصول کر لی تو وہ آپ کو پھسلا کر اور دھوکہ دے کر بجائے قادیان لانے کے باہر لے گیا اور ادھر ادھر پھراتا رہا، پھر جب اس نے سارا روپیہ اڑا کر ختم کر دیا تو آپ کو چھوڑ کر کہیں اور چلا گیا۔

حضرت مسیح موعود اس شرم سے واپس گھر نہیں آئے اور چونکہ تمہارے دادا کا منشا رہتا تھا کہ آپ کہیں ملازم ہو جائیں اس لیے آپ سیالکوٹ شہر میں کمشنر کی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کچہری میں قلیل تنخواہ پر ملازم ہو گئے اور کچھ عرصہ تک وہاں ملازمت پر رہے۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۳۹، ۳۸، روایت نمبر ۴۹ طبع جدید)

مرزا غلام احمد قادیانی کے امراض اور عیوب:

اس سے قبل کہ قارئین اس بات کی تفصیل میں جائیں میری قارئین سے گزارش ہے کہ اس موضوع پر محترم عرفان محمود برق (سابق قادیانی) نے ایک مکمل کتاب لکھی ہے جس میں مرزا غلام احمد قادیانی کی شخصیت کا اسلام اور سائنس کی روشنی میں بڑا تفصیلاً جائزہ لیا ہے اس کتاب کو بھی ضرور پڑھیے اب ہم مرزا غلام احمد قادیانی کے مختصران امراض اور عیوب کے متعلق گفتگو کریں گے جس کا اعتراف خود مرزا صاحب اور اس کے حواری کرتے ہیں۔

کم یا دداشت

مرزا بشیر احمد لکھتا ہے:

"بیان کیا مجھ سے مولوی ذوالفقار علی خاں صاحب نے کہ جن دنوں میں گورداسپور میں کرم دین کا مقدمہ تھا ایک دن حضرت صاحب کچہری کی طرف تشریف لے جانے لگی اور حسب معمول پہلے دعا کے لیے اس کمرہ میں گئے جو اس غرض کے لیے پہلے سے مخصوص کر لیا تھا میں اور مولوی محمد علی صاحب وغیرہ باہر انتظار میں کھڑے تھے اور مولوی صاحب کے ہاتھ میں اس وقت حضرت صاحب کی چھڑی تھی، حضرت صاحب دعا کر کے باہر نکلے تو مولوی صاحب نے آپ کو چھڑی دی حضرت صاحب نے چھڑی ہاتھ میں لے کر دیکھا اور فرمایا! یہ کس کی چھڑی ہے؟ عرض کیا گیا کہ حضور ہی کی ہے جو حضور اپنے ہاتھ میں رکھا کرتے ہیں، آپ نے فرمایا! اچھا میں نے تو سمجھا تھا کہ یہ میری نہیں ہے۔ خان صاحب کہتے ہیں کہ چھڑی مدت سے آپ کے ہاتھ میں رہتی تھی مگر محویت کا یہ عالم تھا کہ کبھی اس کی شکل کو غور سے دیکھا ہی نہیں تھا کہ پہچان سکیں۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(سیرت المہدی جلد اول، ص: ۲۲۶ روایت نمبر ۲۴۶، طبع جدید)

مزید لکھتا ہے:

''قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری نے مجھ سے بذریعہ تحریر بیان کیا کہ جب حضرت اقدس احباب میں تشریف فرما ہوتے تھے تو ہمیشہ اپنی نگاہ نیچی رکھتے تھے اور آپ کو اس بات کا بہت کم علم ہوتا تھا کہ حضرت مولوی نورالدین صاحب یا کوئی اور بزرگ مجلس میں کہاں بیٹھے ہیں بلکہ جس بزرگ کی ضرورت ہوتی تو آپ فرمایا کرتے مولوی صاحب کو بلاؤ، حالانکہ اکثر وہ پاس ہی ہوتے تھے ایسے موقع پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب فرما دیتے تھے کہ حضرت! مولوی صاحب تو یہ ہیں۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۵۵۴، روایت نمبر ۵۵۰، طبع جدید)

یادداشت کی حالت زار اتنی گئی گزری تھی کہ مرزا قادیانی کا مرید لکھتا ہے:

''جن دنوں آپ بعض دوسرے اشخاص کی تحریک پر جموں کی طرف تشریف لے گئے ہیں راستہ میں جوتے کے گم ہونے کا واقع تو پہلے بیان ہو چکا ہے، ان دنوں میں ایک مرتبہ آپ کا جوتا عجیب طرز سے گم ہوا جو ایک لطیفہ سے کم نہیں اور دراصل آپ کے استغراق الی اللہ کی ایک مثال ہے۔''

سردی کا موسم تھا آپ نے چمڑے کے موزے پہنے ہوئے تھے جن کو اس ملک میں گھڑبل کی جرابیں کہتے ہیں، وہ بجائے خود جوتی ہی کی طرح گویا ہوتی ہیں۔ رات کو سونے لگے تو پاؤں سے جوتا نکالا تو ایک جوتا تو کھل گیا اور دوسرا پاؤں ہی میں رہا اور اس جوتے سمیت ہی تھوڑا بہت حضرت رات کو جو سوتے تھے سوتے رہے۔ اٹھے تو جوتے کی تلاش ہوئی ادھر ادھر دیکھا پتہ نہیں چلتا، ایک پاؤں میں موجود ہے اور یہ خیال ہی نہیں آتا کہ پاؤں میں رہ گیا ہوگا خادم نے کہا شاید کتا لے گیا ہوگا۔ اور اس خیال پر وہ ادھر ادھر دیکھنے بھاگنے لگا۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

تھوڑی دیر کے بعد اتفاقاً جو پاؤں پر ہاتھ لگا تو معلوم ہوا کہ اوہو! وہ تو پاؤں میں ہی پھنسا ہوا ہے اور ہم خیال کرتے رہے کہ صرف جراب ہی ہے۔ خیر خادم کو آواز دی جو تامل گیا پاؤں میں ہی رہ گیا تھا۔"

(حیات النبی یعنی سیرت مسیح موعود جلد اول، ص:۱۹۱، از یعقوب علی عرفانی)

محترم قارئین! مندرجہ بالا تحریر میں مرزا قادیانی جموں کے راستہ میں جوتا گم ہونے کے واقعہ کا ذکر بھی کیا گیا ہے وہ بھی ملاحظہ فرمائیں یعقوب علی عرفانی ایڈیٹر قادیانی اخبار الحکم لکھتا ہے:

"جناب مرزا غلام مرتضیٰ مرحوم (والد مرزا قادیانی) ریاست کشمیر میں ایک معزز عہدہ پر رہ چکے تھے اس لیے ان کے ایک برادر زادہ کی تحریک پر مرزا صاحب اور سید محمد علی شاہ صاحب تلاش روزگار کے خیال سے قادیاں سے چلے گئے، کلہ نور کے قریب ایک نالے سے گزرتے ہوئے مرزا صاحب کی جوتی کا ایک پاؤں کھل گیا مگر وہ اپنے رنگ میں ایسے مستغرق اور محو تھے کہ انہیں معلوم بھی نہیں ہوا، جب تک وہاں سے بہت دور جا کر یاد نہیں کرایا گیا۔"

(حیات النبی یعنی سیرت مسیح موعود جلد اول، ص:۵۸، از یعقب علی عرفانی)

مرزا غلام احمد قادیانی اپنے ایک مرید منشی رستم علی کو اپنے ایک خط میں لکھتا ہے کہ:

"میرا حافظہ بہت خراب ہے اگر کئی دفعہ کسی کی ملاقات ہو تب بھی بھول جاتا ہوں، یاددہانی عمدہ طریقہ ہے، حافظہ کی یہ ابتری ہے کہ بیان نہیں کر سکتا۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد ۴، نمبر سوم ص:۳۱، پرانا ایڈیشن، مکتوبات احمدیہ جلد ۲، ص:۴۸۳ طبع جدید)

افسوس ایسے شخص کے ماننے والوں پر بھی ہے کہ جو خود کو بیمار اور ذہنی مریض تعلیم کرتا تم اسے نبی مانتے ہو۔ (واہ قادیانیو! تمہیں یہ مریض نبی مبارک ہو)

نامردی:

مرزا لکھتا ہے:

"ایک ابتلاء مجھ کو اس (نصرت جہاں بیگم کے ساتھ) شادی کے وقت یہ پیش آیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کہبباعث اس کے کہ میرا دل اور دماغ سخت کمزور تھا اور میں بہت سے امراض کا نشانہ رہ چکا تھا اور دو مرضیں یعنی ذیابیطس اور دردسر مع دوران سر قدیم سے میرے شامل حال تھیں جن کے ساتھ بعض اوقات تشنج قلب بھی تھا اس لیے میری حالت مردی کالعدم تھی اور پیرانہ سالی کے رنگ میں میری زندگی تھی۔۔۔میں اس زمانہ میں اپنی کمزوری کی وجہ سے ایک بچہ کی طرح تھا۔''

(تریاق القلوب مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۵،ص:۲۰۴، ۲۰۳ از مرزا قادیانی)

مرزا غلام احمد قادیانی ایک اور مقام پر لکھتا ہے کہ:

''دوسرا بڑا نشان (معجزہ) یہ ہے کہ جب شادی کے متعلق مجھ پر مقدس وحی نازل ہوئی تھی تو اس وقت میرا دل و دماغ اور جسم نہایت کمزور تھا اور علاوہ ذیابیطس اور دوران سر اور تشنج قلب کے دق کی بیماری کا اثر بھی بکلی دور نہ ہوا تھا۔اس نہایت درجہ کے ضعف میں جب نکاح ہوا تو بعض لوگوں نے افسوس کیا کیونکہ میری حالت مردی کالعدم تھی اور پیرانہ سالی کے رنگ میں میری زندگی تھی چنانچہ مولوی محمد حسین بٹالوں نے مجھے خط لکھا تھا جو اب تک موجود ہے کہ آپ کو شادی نہیں کرنی چاہئے تھی ایسا نہ ہو کہ کوئی ابتلاء پیش آوے مگر باوجود ان کمزوریوں کے خدا نے مجھے پوری قوت، صحت اور طاقت بخشی اور چار لڑکے عطا کئے۔''

(نزول المسیح مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸،ص:۵۸۷)

مرزا غلام احمد قادیانی کا مرید خاص منظور الٰہی قادیانی نے اپنی کتاب منظور الٰہی میں ۲۱ ستمبر ۱۹۰۱ کے تحت مرزا غلام احمد قادیانی کا ایک ملفوظ درج کیا ہے وہ لکھتا ہے کہ مرزا صاحب نے کہا:

''اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ مجھے کبھی اولاد کی خواہش نہیں ہوئی تھی حالانکہ خدا تعالیٰ نے پندرہ یا سولہ برس کی عمر کے درمیان ہی اولاد دے دی تھی۔یہ سلطان احمد اور فضل احمد قریباً اس عمر میں پیدا ہوئے تھے۔اور پھر نہ کبھی مجھے یہ خواہش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوئی کہ وہ بڑے دنیادار بنیں اور اعلیٰ عہدوں پر مامور ہوں۔"

(منظور الٰہی، ص: ۳۴۳ مرتبہ منظور قادیانی)

محترم قارئین! یاد ہے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کی پہلی شادی ۱۸۵۲ء یا ۱۸۵۳ء میں ہوئی اور دوسری شادی ۱۸۸۴ء میں ہوئی۔ تقریباً تیس سال میں پہلی شادی سے مرزا قادیانی کے صرف دو بچے تھے جبکہ دوسری شادی جس وقت ہوئی مرزا قادیانی کی عمر ۵۰ برس کے قریب اور اس کی دوسری بیوی نصرت جہاں بیگم کی عمر ۱۸ برس کے قریب تھی باوجود مرزا قادیانی کی مکمل نامردی کے چوبیس سال میں دس بچے پیدا ہوئے۔

اسی طرح ایک اور جگہ اپنے خلیفہ اول نوردین کو لکھتا ہے:

"جب میں نے نئی شادی کی تھی تو مدت تک مجھے یقین رہا کہ میں نامرد ہوں۔"

(مکتوبات احمد جلد: ۵، نمبر ۲، ص: ۲۱ پرانا ایڈیشن مکتوبات احمد جلد: ۲، ص: ۲۷، طبع جدید)

مرزا صاحب ہوسکتا ہے یہ آپ کی نظر میں معجزہ ہو لیکن ہم مسلمانوں کی نظر میں اگر یہ معجزہ ہے بھی تو یہ معجزہ آپ کا نہیں ہوسکتا بلکہ آپ کی بیوی نصرت جہاں کا ہے۔ میڈیکل سائنس بھی تیری بات کی نفی کرتی ہے جوانی میں اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے بڑھاپے میں کم ہوتی ہے لیکن جب آپ کی باری آئی تو الٹی ہوئیں سب تدبیریں۔ جناب مرزا غلام احمد قادیانی صاحب آپ خود اپنی نامردی کا اعتراف کرنے کے بعد اپنی اولاد کے ہونے کو معجزہ مانتے ہیں جبکہ ہماری نظر میں یقیناً ایسی اولاد کے وجود کے بارے میں سوال پیدا ہوگا بہرحال تاریخی حقائق جس بات کی نشاندہی کرتے ہیں وہ یہ ہیں کہ:

1۔ یہ تمام کی تمام اولاد (جسے مرزا قادیانی معجزاتی اولاد قرار دیتا ہے) مرزا قادیانی کی تھی ہی نہیں بلکہ اوروں کی تھی۔

2۔ خصوصاً قادیانی خلیفہ اول نوردین کی تھی (کیونکہ وہی اس بات کا رازدار تھا اور اسی نے مرزا کی یہ مشکل بھی حل کر کے بعد میں معجزے کا ڈرامہ رچا دیا)

3۔ بیگم نصرت جہاں مرزے کے جواں مرد مریدوں کو بہت پسند کرتی اور ان کے ساتھ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سیر وتفریح پر نکل جاتی تھی ڈاکٹر بشارت احمد لاہوری قادیانی لکھتا ہے کہ:

بیوی صاحبہ مرزا جی کے مریدوں کو ساتھ لے کر لاہور سے کپڑے بھی خود ہی خرید لایا کرتی تھیں۔

(کشف الظنون از ڈاکٹر بشارت صفحہ ۸۸)

خلاف سنت عادات

یہاں پر ہم صرف ان عادات کا ذکر کریں گے جن کا اعتراف خود قادیانی بھی کرتے ہیں اور جو صراحتاً سنت نبوی کے مخالف ہیں ایسی عادات اور خصائل کا مالک اور دعویٰ نبوت کا۔

زنانہ لباس:

مرزا بشیر احمد قادیانی لکھتا ہے:

''بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود اوائل میں غرارے استعمال فرمایا کرتے تھے پھر میں نے کہہ کر وہ ترک کروا دیئے۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص:۵۹، روایت نمبر ۸۲ طبع جدید)

نبی ﷺ کی حدیث ہے کہ ایسا لباس پہننے والے پر اللہ کی لعنت ہو جس سے عورتوں کی مشابہت ہو (بخاری شریف)

بائیں ہاتھ کا استعمال:

مرزا بشیر مزید لکھتا ہے:

''کبھی کبھی آپ پانی کا گلاس یا چائے کی پیالی بائیں ہاتھ سے پکڑ کر پیا کرتے تھے۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص:۴۲۲، روایت نمبر ۴۴۷، طبع جدید)

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم میں سے کوئی بائیں ہاتھ سے نہ کھائے نہ پیئے کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کھاتا پیتا ہے۔

شراب نوشی اور نشہ آور اشیاء کا استعمال:

خلاف سنت عادات میں ایک شراب نوشی بھی تھی اور مرزا صاحب لاہور سے اعلیٰ نسل کی شراب منگوا کر پیا کرتا تھا۔ اپنے مرید کو خط لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ:

''محبی اخویم حکیم محمد حسین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

''اس وقت میاں یار محمد بھیجا جاتا ہے، آپ اشیائے خوردنی خود خرید دیں اور ایک بوتل ٹانک وائن کی پلومر کی دکان سے خرید دیں مگر ٹانک وائن چاہئے اس کا لحاظ رہے باقی خیریت ہے۔ والسلام (مرزا غلام احمد)''

(خطوط امام بنام غلام ص:۵، مرزا غلام احمد قادیانی بنام حکیم محمد حسین قرشی)

شاید قارئین میں سے کسی کو وہم ہو جائے کہ ٹانک وائن شراب نہیں تو ذرا پڑھیے حکم محمد علی پرنسل طبی کالج امرتسر اس کے بارے کیا کہتے ہیں:

''ٹانک وائن کی حقیقت لاہور میں پلومر کی دکان سے ڈاکٹر عزیز احمد صاحب کی معرفت معلوم کی گئی ڈاکٹر صاحب جواباً تحریر فرماتے ہیں:

''حسب ارشاد پلومر کی دکان سے دریافت کیا گیا جواب حسب ذیل ملا:

''ٹانک وائن ایک قسم کی طاقتور اور نشہ دینے والی شراب ہے جو ولایت سے سر بند بوتلوں میں آتی ہے اس کی قیمت آج کل ڈیڑھ روپیہ ہے۔'

(۲۱ ستمبر ۱۹۳۳)

(سودائے مرزا، ص:۳۹، حاشیہ طبع دوم مصنف حکیم محمد علی صاحب، پرنسپل طبع کالج امرتسر)

ایک طرف نعوذ باللہ محمد ثانی ہونے کا دعوے دار اور دوسری طرف شرابی اور وہ بھی ولایتی شراب کا رسیا، نشہ آور اشیاء سے مرزے کی محبت کے بارے میں۔

مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مرزا قادیانی) نے سل دق کے مریضوں کے لیے ایک گولی بنائی تھی۔ اس میں کونین اور کافور کے علاوہ افیون بھنگ اور دھتورہ وغیرہ زہریلی ادویہ بھی داخل کی تھیں۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۶۱۵، روایت نمبر ۶۵۵ طبع جدید)

مرزا غلام احمد قادیانی ہر قسم کے نشے سے محبت کرتا تھا اور نشے کی محبت ان حرام چیزوں کو حلال کرنے تک اسے کھینچ لائی بقول مرزا بشیر احمد مرزا قادیانی کہتا ہے:

اور فرماتے تھے کہ افیون میں عجیب وغریب فوائد ہیں اس لیے اسے حکماء نے تریاق کا نام دیا ہے۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۸۰۱ روایت نمبر ۹۲۹، طبع جدید)

حتی کہ مرزا کی نشے کی عادت اور علت اس قدر بڑھی ہوئی تھی کہ اسے لاکھ سمجھانے کا بھی کوئی فائدہ نہ رہا اور جب اس کے نئے پر عام وخاص نے اعتراضات شروع کر دیئے تو اس نے پینترا بدل لیا اور اس کا بیٹا بھی اس کے دفاع میں آ گیا لکھتا ہے:

"افیون دواؤں میں اس کثرت سے استعمال ہوتی ہے کہ حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) فرمایا کرتے تھے کہ بعض اطباء کے نزدیک وہ نصف طب ہے پس دواؤں کے ساتھ افیون کا استعمال بطور دوا نہ کہ بطور نشہ کسی رنگ میں بھی قابل اعتراض نہیں۔ ہم میں سے ہر ایک شخص نے علم کے ساتھ یا بغیر علم کے ضرور کسی نہ کسی وقت افیون کا استعمال کیا ہوگا۔"

حضرت مسیح موعود نے تریاق الٰہی دوا خدا تعالیٰ کی ہدایت کے ماتحت بنائی اور اس کا ایک بڑا جزو افیون تھا اور یہ دوا کسی قدر اور افیون کی زیادتی کے بعد حضرت خلیفہ اول (حکیم نور الدین) کو حضور (مرزا قادیانی) چھ ماہ سے زائد تک دیتے رہے اور خود بھی وقتاً فوقتاً مختلف امراض کے دوروں کے وقت استعمال کرتے رہے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مضمون میاں محمود بن مرزا غلام احمد قادیانی مندرجہ اخبار الفضل ص: ۲، ۱۹ جولائی ۱۹۲۹ء)

شاید اس کو بھی ٹریننگ دینا مقصود ہو کیونکہ جس طرح کی باتیں مرزا کرتا تھا یہ باتیں کوئی نشئی ہی کر سکتا ہے جیسا کہ عام معاشرے میں جہاز جن کو جاز کہا جاتا ہے چرس پینے کے بعد ہوا کے گھوڑے پر سوار ہو جاتے ہیں۔

بدزبانی کے نمونے کے طور پر آپ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں نازیبا الفاظ ملاحظہ کر سکتے ہیں جبکہ جھوٹ بھی مرزا کی عادت مستقلہ تھی آپ چھوٹی پیشین گویاں اور قرآن حدیث اور انبیاء کے بارے میں اس کے جھوٹ ملاحظہ کر سکتے ہیں یہاں پر چند مزید نمونے پیش خدمت ہیں:

جھوٹ کی عادت بد:

مرزا غلام احمد قادیانی اپنی کتاب ''تحفۃ الندوہ'' میں لکھتا ہے کہ:

''آج باوجود مخالفانہ کوششوں کے ایک لاکھ سے بھی زائد میری جماعت مختلف مقامات میں موجود ہے بس کیا یہ معجزہ ہے کہ نہیں؟''

(تحفۃ الندوہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۹، ص: ۹۷)

یہی بات اس نے اعلان کے طور پر ریویو آف ریلیجنز ستمبر ۱۹۰۲ میں کی۔ اس کے ساڑھے تین سال بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے اعلان کیا:

''میرے لیے یہ شکر کی جگہ ہے کہ میرے ہاتھ پر چار لاکھ کے قریب لوگوں نے اپنے معاصی اور گناہوں اور شرک سے توبہ کی اور ایکجماعت ہندوؤں اور انگریزوں کی بھی مشرف بہ اسلام ہوئی۔''

(تجلیات الٰہیہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۰، ص: ۳۹۶)

یہی بات اس نے حقیقت الوحی میں کہی:

''ہزار ہا شکر کا مقام ہے کہ قریباً چار لاکھ انسان اب تک میرے ہاتھ پر اپنے گناہوں سے اور کفر سے توبہ کر چکے ہیں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(تتمہ حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۵۵۳)

اس کا اپنا بیٹا اپنے باپ کے جھوٹ کا پول کھولتے ہوئے ۱۴ سال بعد لکھتا ہے:

''جماعت کی تعداد اندازاً بتا سکتا ہوں کہ چار پانچ لاکھ کی جماعت ہے غیر مبایعین (لاہوری جماعت) کے ساتھ ایک ہزار آدمی ہوگا۔''

(اخبار الفضل ۲۶، ۲۹ جون ۱۹۲۲ء،ص:۶)

جبکہ یہ بات بھی جھوٹ ہے اور سرکاری اعداد و شمار اس سے برعکس تھے، چنانچہ اس کا بیٹا بالآخر خود جھوٹ کا اعتراف کرتے ہوئے اصل حقائق بتاتا ہے:

''ہماری جماعت مردم شماری کی رو سے پنجاب میں ۵۶ ہزار ہے گویا یہ بالکل غلط ہے مگر فرض کرلو کہ یہ تعداد درست ہے اور فرض کرلو کہ باقی تمام ہندوستان میں ہماری جماعت کے بیس ہزار افراد رہتے ہیں، تب بھی یہ پچھتر چھہتر ہزار آدمی بن جاتے ہیں۔

(اخبار الفضل قادیاں، ۲۱ جون ۱۹۳۴)

اندازہ لگائیے ان جھوٹے باپ بیٹوں کا کہاں ۱۹۰۲ میں ایک لاکھ اور ۱۹۰۶ میں چار لاکھ افراد کا اپنے ہاتھ پر قادیانی کرنے کا اعلان کہاں ۳۰ سال بعد بھی ۷۶ ہزار سے زیادہ کی تعداد نہ ہونا، مرزا تیرے مستقل جھوٹوں کے لیے تیرا اپنا قول ہی کافی ہے:

''جب ایک بات میں کوئی جھوٹا ثابت ہوجائے تو پھر دوسری باتوں میں بھی اس پر اعتبار نہیں رہتا۔''

(چشمہ معرفت مندرجہ روحانی خزائن جد:۲۳،ص:۲۳۱)

''ایسا آدمی جو ہر روز خدا پر جھوٹ بولتا ہے اور آپ ہی ایک بات تراشتا ہے اور پھر کہتا ہے کہ یہ خدا کی وحی ہے جو مجھ کو ہوئی ہے ایسا بدذات انسان تو کتوں اور سوروں اور ہندوؤں سے بدتر ہوتا ہے پھر کب ممکن ہے کہ خدا اس کی حمایت کرے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱،ص:۲۹۲)

مراق کا مرض اور مرزا غلام احمد قادیانی کا دعوی نبوت:

ان تمام تر موذی بیماریوں اور عادتوں کے علاوہ سب سے بری بیماری جس کا شکار مرزا غلام احمد قادیانی تھا وہ بیماری مراق کی بیماری ہے جسے عرف عام میں مالی خولیا یا پاگل پن کہتے ہیں۔جس میں عام آدمی بیٹھے بیٹھے پاگلوں جیسی باتیں کرنا شروع کر دیتا ہے اگر تاریخ اور مرزا کی حالات زندگی کا بغور مطالعہ کیا جائے تو یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ شاید مرزا کے تمام تر جھوٹ اور دعوی نبوت وخدائی کی وجہ درحقیقت یہ بیماری مراق ہی تھی اور اس بیماری نے اسے اتنے بلند بانگ جھوٹے دعووں پر مجبور کیا قبل اس بات کے کہ ہم قادیانی کتابوں اور خود مرزا کے اقوال سے اس کے اندر اس بیماری کے موجود ہونے کے اعترافات اور اقوال درج کریں ہم ماہرین کی آراء میں دیکھتے ہیں ہے مراق، مالیخولیا یا پاگل پن ہے کیا؟

مالیخولیا اس مرض کو کہتے ہیں جس میں حالت طبعی کے خلاف خیالات وافکار متغیر خوف وفساد ہوجاتے ہیں اس کا سبب مزاج کا سوداوی ہوجانا ہوتا ہے جس سے روح دماغ اندرونی طور پر متوحش ہوتی ہے اور مریض اس کی ظلمت سے پراگندہ خاطر ہوجاتا ہے یا پھر یہ مرض حرارت جگر کی شدت کی وجہ سے ہوتا ہے اور یہی چیز مراق ہوتی ہے جب اس میں غذا کا فضلات اور آنتوں کے بخارات جمع ہوجاتے ہیں اور اس کے اخلاط جل کر سودا کی صورت میں تبدیل ہوجاتے ہیں تو ان اعضاء سے سیاہ بخارات اٹھ کر سر کی طرف چڑھتے ہیں اس کو نفخہ مراقیہ مالیخولیائے نافخ اور مالیخولیائے مراقی کہتے ہیں۔

(ترجمہ)

(قانون شیخ الرئیس حکم بوعلی سینا فن اول از کتاب ثالث)

علامہ برہان کے مطابق:

''مالیخولیا خیالات وافکار کے طریق طبعی سے متغیر بخوف وفساد ہوجانے کو کہتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔۔۔بعض مریضوں میں گاہے گاہے یہ فساد اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غیب دان سمجھتا ہے اور اکثر ہونے والے امور کی پہلے ہی خبر دے دیتا ہے۔۔۔اور بعض میں یہ فساد یہاں تک ترقی کر جاتا ہے کہ اس کو اپنے متعلق یہ خیال ہوتا ہے کہ میں فرشتہ ہوں۔"

(شرح اسباب والعلامات امراض راس مالیخولیا از برہان الدین نفیس)

قادیانیوں کے نمائندہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز ماہ اگست ۱۹۲۶ء کے شمارے میں مضمون نگار لکھتا ہے کہ:

سب سے بڑھ کر یہ کہ اس مرض یعنی مراق میں تخیل بڑھ جاتا ہے اور مرگی اور ہسٹریا والوں کی طرح مریض کو اپنے جذبات اور خیالات پر قابو نہیں رہتا۔

مزید ڈاکٹر شاہنواز قادیانی لکھتا ہے کہ:

ایک مدعی الہام کے متعلق اگر یہ بات ثابت ہو جائے کہ اس کو مالیخولیا یا ہسٹریا یا مرگی کا مرض تھا تو اس کے دعوی کی تردید کے لیے اور کسی ضرب کاری کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ ایک ایسی چوٹ ہے جو اس کی صداقت کی عمارت کو اکھیڑ دیتی ہے۔

(رسالہ ریویو آف ریلیجنز ماہ اگست ۱۹۲۶ء صفحہ ۶،۷)

مراق کے بارے میں دیگر اطباء کی بہت سی آراء ہیں لیکن یہاں پر قادیانیوں کی ہی رائے کا پہلے ذکر کیا گیا ہے کہ خود قادیانیوں کا اپنا مراق کے بارے میں نظریہ کیا ہے، حکیم نور الدین خود کہتا ہے:

"یہ درست ہے کہ مرگی اور ہسٹریا میں بھی مراق کی علامات پائی جاتی ہیں مگر یہ نہیں کہ یہ مراق مرگی یا ہسٹریا کا مرض ہوتا ہے۔"

(بیاض نور الدین جلد اول منقول از اخبار "پیغام صلح" یکم دسمبر ۱۹۴۸)

حکیم افضل خان صاحب اپنی کتاب اکسیر اعظم میں لکھتے ہیں کہ:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''مریض کے اکثر اوہام اس کام سے متعلق ہوتے ہیں جس میں مریض زمانہ صحت میں مشغول رہا ہو مثلاً مریض صاحب علم ہو تو پیغمبری اور معجزات و کرامات کا دعوی کرتا ہے خدائی کی باتیں کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تبلیغ کرتا ہے۔''

(اکسیر اعظم جلد اول، ص:۱۸۸ از حکیم محمد افضل خان صاحب)

کم و بیش یہی بات شرح اسباب و علامات میں بھی بیان ہوئی ہے:

''مالیخولیا خیالات و افکار کے طریق طبعی سے متغیر بخوف و فساد ہو جانے کو کہتے ہیں۔۔۔۔بعض مریضوں میں گاہے گاہے یہ فساد اس حد تک پہنچ جاتا ہے کہ وہ اپنے آپ کو غیب دان سمجھتا ہے اور اکثر ہونے والے امور کی پہلے ہی خبر دے دیتا ہے۔۔۔۔اور بعض میں یہ فساد یہاں تک ترقی کر جاتا ہے کہ اس کو اپنے متعلق یہ خیال ہوتا ہے کہ میں فرشتہ ہوں۔''

(شرح الاسباب و علامات امراض راس مالیخولیا از برہان الدین نفیس)

مرزا اور قادیانیوں کے اعترافات:

مراق کی بیماری کو سمجھ لینے کے بعد اب ہم اس بات کی طرف آتے ہیں کہ ہم مرزا پر یہ الزام نہیں لگا رہے کہ مرزا مراقی تھا بلکہ خود مرزا اور قادیانی کتابیں مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں کیا کہتی ہیں۔

مرزا قادیانی اپنے مراقی ہونے کو بھی نبی کریم کی حدیث سے منسوب کرنے سے باز نہ آیا اور اپنی بیماری کے متعلق بھی نبی کریم کی طرف حدیث گھڑی اور لکھتا ہے:

''دیکھو میری بیماری کی نیت بھی آنحضرت ﷺ نے پیشگوئی کی تھی جو اس طرح وقوع میں آئی آپ نے فرمایا تھا کہ مسیح آسمان سے جب اترے گا تو دو زرد چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی تو اس طرح مجھ کو دو بیماریاں ہیں ایک اوپر کے دھڑ کی اور نیچے کے دھڑ کی یعنی مراق اور کثرت بول۔''

(ملفوظات جلد:۵، ص:۳۳،۳۲ طبع جدید)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مزید ایک مقام پر مرزا غلام احمد قادیانی کہتا ہے کہ:

''آج کل میری مصروفیت کا یہ حال ہے کہ رات کو مکان کے دروازے بند کر کے بڑی رات تک بیٹھا اس کام کو کرتا رہتا ہوں حالانکہ زیادہ جاگنے سے مراق کی بیماری ترقی کرتی جاتی ہے اور دوران سر کا درد زیادہ ہو جاتا ہے مگر میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کام کو کیے جاتا ہوں۔''

(ملفوظات جلد:۲،ص:۵۶۵ طبع جدید)

اب بھی اگر کچھ شبہ ہے تو مرزا قادیانی کے مرید کا اعتراف بھی ملاحظہ کیجئے:

''حضرت صاحب (مرزا قادیانی) نے پانی بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ مجھ کو مراق ہے۔''

(ریویو آف ریلیجنز بابت اگست ۱۹۲۶ مضمون شاہنواز قادیانی)

مزید شہادت اور ثبوت کی ضرورت ہے تو یہ دیکھیے:

''حضرت صاحب (مرزا قادیانی) کی تمام تکالیف مثلاً دوران سر درد سر کمی خواب، تشنج دل، بدہضمی، اسہال، کثرت پیشاب اور مراق وغیرہ کا صرف ایک ہی باعث تھا اور وہ عصبی کمزوری تھی۔''

(رسالہ ریویو آف ریلیجنز قادیاں بابت مئی ۱۹۳۷)

اسی طرح ریویو میں ایک اور مقام پر لکھا ہے

''مرض مراق حضرت صاحب کو ورثہ میں نہیں ملا، پس حضرت صاحب کی زندگی کے حالات کے مطالعہ سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ ان میں مراقی علامات کے دو بڑے سبب تھے اول کثرت دماغی محنت، تکفرات، قوم کا غم اور اس کی اصلاح کی فکر دوسرے غذا کی بے قاعدگی کی وجہ سے سوء ہضم اور اسہال کی شکایت۔''

(مضمون شاہنواز قادیانی مندرجہ ریویو آف ریلیجنز بابت اگست ۱۹۲۶ء،ص:۹)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

دیگر دماغی امراض:

مراق کے علاوہ بھی مرزا بہت سی ذہنی بیماریوں کا شکار تھا لیکن یہاں پر ہم ان بیماریوں کا ذکر کر رہے ہیں جس کا تعلق دماغ کے اس حصہ سے ہے جس سے دماغ متاثر ہو تو مریض اوٹ پٹانگ بکنے لگتا ہے اور بڑے بڑے دعوے کرنا شروع کر دیتا ہے مرزا بشیر احمد ابن مرزا قادیانی مراق کے علاوہ ہسٹیریا کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے:

ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ میں نے کئی دفعہ حضرت مسیح موعود سے سنا ہے کہ مجھے ہسٹریا ہے بعض اوقات آپ مراق بھی فرمایا کرتے تھے۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۳۴۰ روایت نمبر ۳۷۲ طبع جدید)

اسی طرح اپنی ماں کی طرف منسوب کر کے مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ:

"بیان کیا مجھ سے والدہ صاحبہ نے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پہلی دفعہ دوران سر اور ہسٹریا کا دورہ بشیر اول (ہمارا ایک بڑا بھائی ہوتا تھا جو ۱۸۸۸ء میں فوت ہو گیا تھا) کی وفات کے چند دن بعد ہوا تھا۔ رات کو سوتے وقت اتھو آیا اور پھر اس کے بعد طبیعت خراب ہو گئی مگر یہ دورہ خفیف تھا۔۔۔۔ خاکسار نے پوچھا دورہ میں کیا ہوتا تھا؟ والدہ صاحبہ نے کہا ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے تھے اور بدن کے پٹھے کھنچ جاتے تھے خصوصاً گردن کے پٹھے اور سر میں چکر ہوتا تھا اور اس وقت آپ اپنے بدن کو سہار نہیں سکتے تھے شروع شروع میں یہ دورے بہت سخت ہوتے تھے۔ پھر اس کے بعد کچھ تو دوروں کی ایسی سختی نہ رہی اور کچھ طبیعت عادی ہو گئی۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۱۴، ۱۵ روایت نمبر ۱۹ طبع جدید)

اسکے علاوہ چونکہ دماغ شیطان کی آماجگاہ بن چکا تھا چنانچہ سر درد اور چکر کے دورے بھی شدت سے پڑتے تھے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے بھی کئی دفعہ ایسا ہوا کہ جب حضور سخت دماغی محنت کیا کرتے تو اچانک آپ کے دماغ پر ایک کمزوری کا حملہ ہوتا اور آپ بے ہوش ہو جاتے۔''

(منظر وصال از مفتی صادق مندرجہ الحکم قادیان خاص نمبر ۲۱ مئی ۱۹۳۴)

مزید موجود ہے:

''والدہ صاحبہ کہتی ہیں کہ اس کے بعد آپ کو باقاعدہ دورے پڑنے شروع ہو گئے۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص:۱۵ روایت نمبر ۱۹ طبع جدید)

اپنی ان بیماریوں سے تنگ آ کر مرزا قادیانی خود بھی چیخ اٹھا:

''میں ایک دائم المرض آدمی ہوں اور وہ دو زرد چادریں جن کے بارے میں حدیثوں میں ذکر ہے کہ ان دو چادروں میں مسیح نازل ہوگا وہ دو زرد چادریں میرے شامل حال ہیں جن کی تعبیر علم تعبیر الرویاء کی رو سے دو بیماریاں ہیں سو ایک چادر میری اوپر کے حصہ میں ہے کہ ہمیشہ سر درد اور دوران سر اور کمی خواب اور تشنج دل کی بیماری دورہ کے ساتھ آتی ہے اور دوسری چادر جو میرے نیچے کا حصہ بدن میں ہے وہ بیماری ذیابیطیس ہے کہ ایک مدت سے دامنگیر ہے اور بسا اوقات سو سو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر اعوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔''

(اربعین نمبر ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۴۷۰، ۴۷۱)

محترم قائین! مندرجہ بالا تحریر کو مدنظر رکھتے ہوئے قادیانی حضرات کو دعوت فکر دینا چاہتا ہوں اسی لیے چند سوال پیش خدمت ہیں پہلی بات تو یہ کہ تعبیر ہمیشہ خواب کی کی جاتی ہے جبکہ دو زرد چادروں والی حدیث میں نبی رحمت علیہ السلام نے خواب بیان نہیں کیا بلکہ نزول عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے حوالے سے واضح علامات بتائی ہیں اگر اب ہم مرزا قادیانی کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بات کو درست مانتے ہوئے اس حدیث میں موجود دو زرد چادروں سے مراد دو بیماریاں بھی تسلیم کر لیں تو تب بھی مرزا قادیانی اس حدیث کا مصداق قرار نہیں پاتا کیونکہ مرزا قادیانی اوپر والی ایک چادر کے مقابل بیماریاں چار پیش کی ہیں، سردرد، دوران سر، کمی خواب، تشنج قلب، نیچے والی چادر کے مقابل جو بیماری مرزا قادیانی نے پیش کی اور لکھا کہ بسا اوقات ایک رات یا دن میں سو سو مرتبہ پیشاب آتا ہے، سوچنے کی بات تو یہ ہے کہ ایک رات یا دن میں کم و بیش ۱۲ گھنٹے ہوتے ہیں اور بارہ گھنٹوں میں سات سو بیس منٹ ہوتے ہیں، اگر مرزا قادیانی کی بات کو درست تسلیم کر لیا جائے تو مرزا قادیانی کو ہر سات منٹ بیس سیکنڈ کے بعد پیشاب آتا ہوگا تو وہ سوتا کیسے ہوگا کھانا، نماز اور تحریری کام اور مریدوں کو وقت دینا کیونکر ممکن ہوگا پھر ان سات منٹ بیس سیکنڈ میں طہارت کا وقت بھی نکال لیں اگر مرزا قادیانی کرتا ہو تو آپ مرزا قادیانی کے اس نشان کو کیسے مینیج کریں گے، سوچیئے کہ آپ نے کسی مخبوط الحواس شخص کو نبی مان لیا ہے اور کس کے پیچھے چل کر اپنی دنیا اور آخرت کو تباہ کر رہے ہیں۔ اسی ضمن میں، میں مرزا صاحب کی ایک اور تحریر بھی پیش کرتا ہوں ملاحظہ فرمائیں چنانچہ مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

''احادیث میں ہے کہ مسیح موعود دو زرد چادروں میں اترے گا ایک چادر بدن کے اوپر کے حصہ میں ہوگی اور دوسری چادر بدن کے نیچے کے حصہ میں، سو میں نے کہا کہ یہ اس طرف اشارہ تھا کہ مسیح موعود دو بیماریوں کے ساتھ ظاہر ہوگا کیونکہ تعبیر کے علم میں زرد کپڑے سے مراد بیماری ہے اور وہ دونوں بیماریاں مجھ میں ہیں یعنی ایک سر کی بیماری اور دوسری کثرت پیشاب اور دستوں کی بیماری۔''

(تذکرۃ الشہادتین، ص: ۴۴، مندرجہ روحانی خزائن جلد، ۲۰، ص: ۴۶)

یہاں پر بھی مرزا قادیانی دو چادروں کے مدمقابل تین بیماریاں پیش کر رہا ہے اس اعتبار سے بھی وہ کذاب و دجال ہی ثابت ہوتا ہے، فتدبروا

ایک اور مقام پر نہایت عبرت آمیز عبارت تحریر ہے جو کہ ایسا لگتا ہے مرزا خود اعتراف

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

گناہ کر رہا ہے:

''ہاں دو مرض میرے لاحق حال ہیں ایک بدن کے اوپر کے حصہ میں اور دوسری بدن کے نیچے کے حصہ میں اوپر کے حصہ میں دوران سر ہے اور نیچے کے حصہ میں کثرت پیشاب ہے اور دونوں مرضیں اسی زمانہ سے ہیں جس زمانہ سے میں نے اپنا دعویٰ ماموریت من اللہ ہونے کا کیا ہے۔''

(حقیقۃ الوحی، ص:۳۰۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲، ص:۳۲۰)

اسی طرح ایک واقعہ مرزا کی بیوی نے سنایا:

''آپ ایک دفعہ نماز کے لیے باہر گئے اور جاتے ہوئے فرما گئے کہ آج کچھ طبیعت خراب ہے، والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ تھوڑی دیر کے بعد شیخ حامد بھی (حضرت مسیح موعود کے ایک مخصوص پرانے خادم تھے اب فوت ہو چکے ہیں) نے دروازہ کھٹکھٹایا کہ جلدی پانی کی ایک گاگر گرم کر دو، والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ میں سمجھ گئی کہ حضرت صاحب کی طبیعت خراب ہو گئی ہو گی چنانچہ میں نے کسی ملازم عورت کو کہا کہ اس سے پوچھو میاں کی طبیعت کا کیا حال ہے۔ شیخ حامد علی نے کہا کچھ خراب ہو گئی ہے۔ میں پردہ کرا کے مسجد میں چلی گئی تو آپ لیٹے ہوئے تھے میں جب پاس گئی تو فرمایا کہ میری طبیعت بہت خراب ہو گئی تھی لیکن اب افاقہ ہے میں نماز پڑھ رہا تھا کہ میں نے دیکھا کہ کوئی کالی کالی چیز میرے سامنے سے اٹھی ہے اور آسمان تک چلی گئی ہے پھر میں چیخ مار کر زمین پر گر گیا اور غشی کی سی حالت ہو گئی، والدہ صاحبہ فرماتی ہیں کہ اس کے بعد سے آپ کو باقاعدہ دورے پڑنے شروع ہو گئے۔''

(سیرت المہدی جلد اول، ص:۱۵، روایت نمبر ۱۹، طبع جدید)

مرزا کے چند اور جھوٹے دعوے:

ان تمام امراض کا ذکر کرنے کے بعد میں قارئین کی توجہ اس کے دعووں کی طرف کروانا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

چاہتا ہوں جو کہ اس بیمار الدماغ آدمی نے کیے تھے چنانچہ لکھتا ہے:

ایسا ہی خدا تعالیٰ یہ بھی جانتا تھا کہ اگر کوئی خبیث مرض دامنگیر ہو جائے جیسا کہ جذام اور جنوں اور اندھا ہونا اور مرگی تو اس سے یہ لوگ نتیجہ نکالیں گے کہ اس پر غضب الٰہی ہو گیا اس لیے پہلے سے اس نے مجھے براہین احمدیہ میں بشارت دی کہ ہر ایک خبیث عارضہ سے تجھے محفوظ رکھوں گا اور اپنی نعمت تجھ پر پوری کر دوں گا۔''

(اربعین نمبر ۳، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۷، ص: ۴۱۹)

ایک طرف یہ دعویٰ دوسری طرف اپنی بیماریوں کے اعترافات قادیانی خود فیصلہ کریں۔ مرزا نے ان ذہنی امراض کا شکار ہو کر جو دعوے کیے وہ آپ اس کتاب کے باب مرزا کے گستاخانہ نظریات میں پڑھ سکتے ہیں، یہاں پر چند ایک مزید دعوے رقم کر کے بات کو آگے بڑھایا جائے گا۔ مرزا قادیانی نے ۱۸۸۴ء میں مجدد اور ولی ہونے کا دعویٰ کیا لکھتا ہے کہ:

مصنف کو اس بات کا بھی علم دیا گیا ہے کہ مجدد وقت ہے اور روحانی طور پر اس کے کمالات مسیح ابن مریم کے کمالات سے مشابہ ہیں اور ایک کو دوسرے سے بشدت مناسبت و مشابہت ہے۔''

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص: ۲۸، طبع جدید جلد اول ص: ۲۴، طبع قدیم)

مرزا قادیانی مزید لکھتا ہے کہ:

اور اس کو خواص انبیاء و رسل کے نمونہ پر محض بہ برکت متابعت حضرت خیر البشر و افضل الرسل صلی اللہ علیہ وسلم ان بہتوں پر اکابر اولیاء سے فضیلت دی گئی ہے کہ جو اس سے پہلے گزر چکے ہیں اور اس کے قدم پر چلنا موجب نجات و سعادت و برکت اور اس کے خلاف چلنا موجب بعد و حرمان ہے۔''

(مجموعہ اشتہارت جلد اول ص: ۲۷، طبع جدید جلد اول ص: ۲۴، طبع قدیم)

مراقی ہونے کی اکثر اطباء کے نزدیک دلیل بادشاہت کا دعویٰ بھی ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''ہر ایک نبی کا نام مجھے دیا گیا چنانچہ جو ملک ہند میں کرشن نام ایک نبی گزرا ہے جس کو رڈّ گوپال بھی کہتے ہیں (یعنی فنا کرنیوالا اور پرورش کرنے والا) اس کا نام بھی مجھے دیا گیا ہے پس جیسا کہ آریہ قوم کے لوگ کرشن کے ظہور کا ان دنوں انتظار کرتے ہیں وہ کرشن میں ہی ہوں۔''

(تتمہ حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۵۲۱)

مجدد اور بادشاہ کے بعد پیغمبری کا دعویٰ کیا:

''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں جن میں سے بطور نمونہ کسی قدر اس کتاب میں لکھے گئے ہیں۔''

(تتمہ حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲،ص:۵۰۳)

ان چند سطروں میں جو پیشگوئیاں ہیں وہ اس قدر نشانوں پر مشتمل ہیں جو دس لاکھ سے زیادہ ہوں گے اور نشان بھی ایسے کھلے کھلے ہیں جو اوّل درجہ پر خارق عادت ہیں۔''

(براہین احمدیہ جلد:۵، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱،ص:۷۲)

اپنے معجزوں کو دس لاکھ بتا کر پھر نبی کریم ﷺ کی اہانت کا مرتکب ہوتے ہوئے لکھتا ہے:

''مثلاً کوئی شریر النفس ان تین ہزار معجزات کا کبھی ذکر نہ کرتے جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ظہور میں آئے اور حدیبیہ کی پیشگوئی کو بار بار ذکر کرے کہ وہ وقت اندازہ پر پوری نہیں ہوئی۔''

(تحفہ گولڑویہ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷،ص:۱۵۳)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مجدد، ولایت، بادشاہت اور پیغمبری کے بعد دعوی خدائی کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ اسے الہام ہوا:

مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ اسے الہام ہوا:

''آواہن (خدا تیرے اندر اتر آیا) خدا تجھے ترک نہیں کرے گا اور نہ چھوڑے گا، جب تک کہ پاک اور پلید میں فرق نہ کرے۔ میں ایک چھپا ہوا خزانہ تھا پس میں نے چاہا کہ پہچانا جاؤں تو مجھ میں اور تمام مخلوقات میں واسطہ ہے میں نے اپنی روح تجھ میں پھونکی۔''

(کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، ص: ۱۰۲)

مزید مرزا قادیانی لکھتا ہے کہ:

''میں نے اپنے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کر لیا کہ وہی ہوں۔''

(کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، ص: ۱۰۳)

مرزا غلام احمد کی مجموعی شخصیت کا جائزہ:

انبیاء اپنے دور کے خوبصورت ترین شخصیت ہوا کرتے تھے جیسا کہ قرآن کریم میں یوسف علیہ اسلام کے حسن کا تذکرہ ہے اور نبی کریم کے حسن و جمال کے حوالے سے بہت کی احادیث واقعات وغیرہ موجود ہیں جو کہ ایک الگ موضوع ہے۔ ہم یہاں پر اس شخص کا مختصراً حلیہ بیان کریں گے جو کہ نبوت کا دعوے دار تھا اور یہ حلیہ بھی خود قادیانی کتابوں میں سے بیان کیا جائے گا۔

ظاہری حلیہ اور بدعادات:

مرزا غلام احمد قادیانی کا مرید خاص اور قادیانی جماعت کا مفتی، مفتی صادق جو کہ اخبار بدر کا ایڈیٹر بھی تھا اپنی کتاب ذکر حبیب میں لکھتا ہے کہ:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''میری عمر اس وقت تیرہ سال ہوگی جب میں اپنے چند ہم جولیوں کے ساتھ حکیم صاحب مرحوم (حکیم احمد دین) سے ملا اور انہوں نے اثنائے گفتگو میں فرمایا کہ قادیاں میں ایک مرزا صاحب ہیں جن کو الہام ہوتے ہیں ان کی شکل بالکل سادہ گنواروں کی طرح ہے۔''

(ذکر حبیب از مفتی صادق، ص:۲)

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد لکھتا ہے کہ:

''مولوی شیر علی صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ صاحب معہ چند اپنے خدام کے فوٹو کھنچوانے لگے تو فوٹو گرافر آپ سے عرض کرتا تھا کہ حضور ذرا آنکھیں کھول کر رکھیں ورنہ تصویر اچھی نہیں آئے گی اور آپ نے اس کے کہنے پر یہ ایک دفعہ تکلف کے ساتھ آنکھوں کو کچھ زیادہ کھولا بھی مگر پھر اسی طرح نیم بند ہوگئیں۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص:۳۶۴ روایت نمبر ۴۰۷، طبع جدید)

مرزا قادیانی کا مرید خاص عبدالقادر قادیانی لکھتا ہے کہ:

مرزا قادیانی کے لب پتلے نہ تھے بلکہ موٹے تھے۔

(بحوالہ حیات طیبہ ص:۳۶۹ از عبدالقادر گورداس پل)

''آپ کے سر کے بال نہایت باریک سیدھے، چکنے، چمکدار اور نرم تھے۔ اور مہندی رنگ سے رنگین تھے گھنے اور کثرت سے نہ تھے بلکہ کم کم اور نہایت ملائم تھے (یعنی سر سے گنجا تھا)

(حیات طیبہ، ص:۳۶۷)

آنکھیں مائی اوپیا کی شکار تھیں:

''ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کیا کہ حضرت صاحب کی آنکھوں میں مائی اوپیا تھا اسی وجہ سے پہلی رات کا چاند نہ دیکھ سکتے تھے مگر

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نزدیک سے آخر عمر تک باریک حروف بھی پڑھ لیتے تھے۔ اور عینک کی حاجت محسوس نہیں کی اور ورثہ آنکھوں کی یہ حالت حضرت صاحب کی تمام اولاد میں آئی ہے کہ دور کی نظر کمزور ہے۔''

(سیرت المہدی جلد اول، ص: ۶۲۴ روایت نمبر ۶۷۳)

زبان میں بھی لکنت تھی:

''قاضی محمد یوسف صاحب پشاوری نے مجھ سے بذریعہ خط بیان کیا کہ حضرت مسیح موعود کی زبان میں کس قدر لکنت تھی اور آپ پرنالے کو پنالہ فرمایا کرتے تھے۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۳۰۸ روایت نمبر ۳۳۶، طبع جدید)

لباس زیب تن کرنے میں بدذوقی:

''آپ کو کبھی پرواہ نہ تھی کہ لباس عمدہ ہے یا برش کیا ہوا ہے یا بٹن درست لگے ہوئے ہیں یا نہیں صرف لباس کی اصل غرض مطلوب تھی بارہا دیکھا گیا کہ بٹن اپنا کاج چھوڑ کر دوسرے میں ہی لگے ہوئے تھے بلکہ صدری کے بٹن کوٹ کے کاجوں میں لگائے ہوئے دیکھے گئے۔''

(سیرت المہدی جلد اول، ص: ۴۱۷ روایت نمبر ۴۴۷)

گندے چھپڑ میں تیراکی:

''بیان کیا مجھ سے مولوی شیر علی صاحب نے کہ ایک دفعہ مولوی محمد علی صاحب یہاں ڈھاب میں کنارے پر نہانے لگے مگر پاؤں پھسل گیا اور وہ گہرے پانی میں چلے گئے اور پھر لگے ڈوبنے کیونکہ تیرنا نہیں آتا تھا۔ کئی لوگ بچانے کے لیے پانی میں کودے مگر جب کوئی شخص مولوی صاحب کے پاس جاتا تھا تو وہ اسے پکڑتے تھے کہ وہ خود بھی ڈوبنے لگتا تھا۔ آخر شاید قاضی امیر حسین صاحب

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے پانی میں غوطے لگا لگا کر نیچے سے ان کو کنارے کی طرف دھکیلا، تب وہ باہر آئے جب مولوی صاحب حضرت صاحب (مرزا قادیانی) سے اس واقعہ کے بعد ملے تو آپ نے مسکراتے ہوئے فرمایا مولوی صاحب آپ گھڑے کے پانی سے ہی نہالیا کریں ڈھاب کی طرف نہ جائیں۔ پھر فرمایا کہ میں بچپن میں اتنا تیرتا تھا کہ ایک وقت میں ساری قادیان کے اردگرد تیر جاتا تھا۔ خاکسار عرض کرتا ہے کہ برسات کے موسم میں قادیاں کے اردگرد اتنا پانی جمع ہو جاتا ہے کہ سارا گاؤں ایک جزیرہ بن جاتا ہے۔''

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۲۵۷، ۲۵۸، روایت نمبر ۲۸۸، طبع جدید)

مرزا قادیانی نہایت بے ترتیب زندگی گزارنے والا شخص تھا:

''معمولاً آپ صبح کا کھانا دس بجے سے ظہر کی اذان تک اور شام کا کھانا نماز مغرب کے بعد سے سونے کے وقت تک کھالیا کرتے تھے۔ کبھی شاذ و نادر ایسا بھی ہوتا تھا کہ دن کا کھانا آپ نے بعد ظہر کھایا ہو شام کا کھانا مغرب سے پہلے کھانے کی عادت نہ تھی مگر کبھی کبھی کھالیا کرتے تھے۔''

(سیرت المہدی جلد اول، ص: ۴۲۰، روایت ۴۴۶، طبع جدید)

مرزا غلام احمد قادیانی نہایت سنگدل تھا:

''حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر میں نے غور سے دیکھا مگر میں نے آپ (مرزا قادیانی) کو روتے نہیں پایا حالانکہ آپ کو مولوی صاحب کی وفات کا نہایت سخت صدمہ تھا۔''

(ذکر حبیب، ص: ۳۲۴، از مفتی صادق قادیانی)

''آپ (مرزا قادیانی) کا ایک بیٹا فوت ہو گیا جو آپ کی زبانی طور پر تصدیق کرتا تھا جب وہ مرا تو مجھے یاد ہے آپ ٹہلتے جاتے اور فرماتے کہ اس نے کبھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شرارت نہ کی تھی بلکہ میرا فرمانبردار ہی رہا ہے ایک دفعہ میں سخت بیمار ہوا اور شدت مرض میں مجھے غش آ گیا جب مجھے ہوش آیا تو میں نے دیکھا کہ وہ میرے پاس کھڑا نہایت درد سے رو رہا تھا، آپ یہ بھی فرماتے ہیں کہ یہ میری بڑی عزت کیا کرتا تھا، لیکن آپ نے اس کا جنازہ نہ پڑھا حالانکہ وہ اتنا فرمانبردار تھا کہ بعض احمدی بھی نہ ہوں گے۔''

(انوار خلافت از بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی، ص: ۹۴، ۹۳)

مرزا قادیانی نہایت گندی اور غلیظ شاعری کیا کرتا تھا:

چپکے چپکے حرام کرانا — آریوں کا اصول بھاری ہے
زن بیگانہ پر یہ شیدا ہیں — جن کو دیکھو وہی شکاری ہے
غیر مردوں سے مانگنا نطفہ — سخت خبث اور نابکاری ہے
غیر کے ساتھ جو کہ سوتی ہے — وہ نہ بیوی زن بزاری ہے
نام اولاد کے حصول کا ہے — ساری شہوت کی بے قراری ہے
بیٹا بیٹا پکارتی ہے غلط — یارکی اس کو آہ و زاری ہے
دس سے کروا چکی زنا لیکن — پاکدامن ابھی بچاری ہے
لالہ صاحب بھی کیسے احمق ہیں — ان کی لالی نے عقل ماری ہے
گھر میں لاتے ہیں اس کے یاروں کو — ایسی جورو کی پاسداری ہے
اس کے یاروں کو دیکھنے کے لیے — سربازار ان کی باری ہے
شرم وغیرت ذرا نہیں باقی — کس قدر ان میں بردباری ہے
ہے قوی مرد کی تلاش انھیں — خوف جورو کی حق گزاری ہے

(آریہ دھرم صفحہ 15 مندرجہ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 76,75)

اسی طرح کے بے شمار نمونے موجود ہیں یہ کیسا شخص تھا جو نبی ہونے کا دعویٰ کر بیٹھا یہ تو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ایک انسان بھی نہ تھا ایک جگہ انسان ہونے کا انکار کرتے ہوئے خود لکھتا ہے:

کرم خاکی ہوں ،میرے پیارے نہ آدم زاد ہوں
ہوں بشر کی جائے نفرت اور انسانوں کی عار

(درثمین)

یعنی میں انسانوں کی شرمگاہوں سے بھی گھٹیا ہوں بے شک یہ بات تو سچ کہہ گیا۔ یہ مرزا کی شخصیت کے بارے میں کیا لکھنا، قارئین سے درخواست ہے کہ آپ ایک نظر مرزا غلام احمد قادیانی کی تصویر کو دیکھ لیں خود اس کی شخصیت آپ کے سامنے آجائے گی، رزق کی بے حرمتی کے بارے میں اس کا بیٹا مرزا غلام احمد قادیانی کی عادت کے بارے میں کہتا ہے:

کھانے پینے کا طریقہ:

لقمہ چھوٹا ہوتا تھا اور روٹی کے ٹکڑے آپ بہت زیادہ کر لیا کرتے تھے اور یہ آپ کی عادت تھی دستر خوان سے اٹھنے کے بعد سب سے زیادہ ٹکڑے روٹی کے آپ کے آگے سے ملتے تھے اور لوگ بطور تبرک ان کو اٹھا کر کھا لیا کرتے تھے۔

(سیرت المہدی جلد اول، ۴۲۱، روایت نمبر ۴۴۶، طبع جدید)

ناپاک اور پلید کھانا پینا بھی مرزا کی عادت تھی۔ کھانے میں صفائی کا بالکل لحاظ نہ رکھتا تھا حتی کہ استنجا کے لیے استعمال کرنے والی کنکریاں زمین سے اٹھا کر جیب میں ڈال لیتا اور جیب میں گڑ بھی رکھا کرتا تھا اور پھر کنکریوں اور گڑ کو علیحدہ کر کے کھایا کرتا تھا ذرا ملاحظہ کیجئے:

آپ (مرزا قادیانی) کو شیرینی سے بہت پیار تھا اور مرض بول بھی عرصہ سے آپ کو لگی ہوئی تھی، اس زمانہ میں آپ مٹی کے ڈھیلے بعض وقت جیب میں ہی رکھتے تھے اور اسی جیب میں گڑ کے ڈھیلے بھی رکھ لیا کرتے تھے۔"

(مسیح موعود کے مختصر حالات زندگی مرتبہ معراجدین عمر قادیانی براہین احمدیہ ص: ۶۷، طبع چہارم)

نوٹ: محترم قارئین! یاد رہے کہ بعد میں قادیانیوں نے براہین احمدیہ میں سے معراجدین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عمر قادیانی کے اس مضمون کو نکال دیا تھا اور اب تک دوبارہ شامل نہیں کیا۔

اپنے نشے پر پردہ ڈالنے کے لیے نشہ آور اشیاء کو دوائیوں کا نام دے لیا کرتا تھا:

ڈاکٹر محمد اسمٰعیل صاحب نے مجھ سے بیان کی اکہ مفصلہ ذیل ادویات حضرت مسیح موعود ہمیشہ اپنے صندوق میں رکھتے تھے۔ اور انہی کو زیادہ استعمال کرتے تھے انگریزی ادویہ سے کونین، ایسٹن سیرپ، فولاد، ارگٹ، وایئم اپی کاک، کولا اور کولا کے مرکبات، سپرٹ، ایمونیا، بید مشک، سٹرنس وائن آف کاڈلور آئل، کلوروڈین کا کل پل، سلفیورک ایسڈ، ایروميٹک، اسکائس ایملشن رکھا کرتے تھے۔ اور یونانی میں مشک، عنبر، کافور، ہینگ، جدوار اور ایک مرکب جو خود تیار کیا تھا یعنی تریاق الٰہی رکھا کرتے تھے اور فرماتے تھے ہینگ غربا کی مشک ہے اور افیون میں عجیب وغریب فوائد ہیں۔ اسی لیے حکماء نے تریاق کا نام دیا ہے۔ ان میں سے بعض دوائیں اپنے لیے ہوتی تھیں اور بعض دوسرے لوگوں کے لیے کیونکہ اور لوگ بھی حضور کے پاس دوا لینے آیا کرتے تھے''

(سیرت المہدی جلد اوّل، ص:۸۰۱، روایت نمبر ۹۲۹، طبع جدید)

قادیانیو! ہوش کے ناخن لو اور غور وفکر کرو! کیا ایسا ملعون اور نشے کا عادی بھی نبی ہوسکتا ہے؟

عدالتی فیصلہ:

مرزا کی بدزبانی اور فحش گوئی کی عادت بھی مشہور تھی جس کے نمونے بھی آپ ملاحظہ کر چکے ہیں۔ انبیاء اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اس کی بدزبانی اس باب میں بھی ملاحظہ کی جاسکتی ہے، یہاں پر اس کی اس بدزبانی پر عدالتی تنبیہ کا ذکر کرنا مقصود ہے کہ اس کی بدزبانی اتنی بڑھ چکی تھی کہ بالآخر عدالت کو مداخلت کرنا پڑی۔

''مرزا غلام احمد کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ جو تحریرات علالت میں پیش کی گئی ہیں ان سے واضح ہوتا ہے کہ وہ فتنہ انگیز ہیں ان کی تحریرات اس قسم کی ہیں کہ انہوں نے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بلاشبہ طبائع کو اشتعال کی طرف مائل کر رکھا ہے پس ان کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ وہ مناسب اور ملائم الفاظ میں اپنی تحریرات کو استعمال کریں ورنہ بحیثیت حاکم صاحب مجسٹریٹ ضلع ہم کو مزید کاروائی کرنی پڑے گی۔''

(نقل حکم مسٹر ڈگلس مورخہ ۲۳ اگست ۱۸۹۷ء روئداد)

ملزم مرزا اس بات میں مشہور ہے کہ وہ سخت اشتعال انگیز ہے اور مخالفوں کے برخلاف سخت الفاظ استعمال کرتا ہے اگر اس کے میلان طبع کو نہ روکا گیا تو نقص امن کا خطرہ ہے پہلے بھی ۱۸۹۷ء میں ڈگلس کی عدالت نے اس کو روکا تھا پھر ۱۸۹۹ء میں مسٹر ڈوئی نے اس سے اقرار نامہ بھی لیا تھا کہ یہ مستقبل میں باز رہے گا۔

(عدالت لالہ آتمہ رام گورداسپور ۱۸ اکتوبر ۱۹۰۴ء روئداد مقدمہ ۱۶۰)

خود اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

''ہم نے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کے سامنے یہ عہد لیا ہے کہ آئندہ ہم سخت الفاظ سے کام نہ لیں گے۔''

(کتاب البریہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۳، ص: ۱۵)

مزید بیماریاں:

جیسا کہ آپ پہلے مطالعہ کر چکے ہیں کہ مرزا بیماریوں کا مرقع تھا اور خود اپنے بارے میں دائمی مریض ہونے کا اعلان کرتا رہتا تھا ان خطرناک بیماریوں کے علاوہ بھی چند مزید بیماریاں اس کی شخصیت کا خاصہ تھیں، مرزا قادیانی اپنے مرید خاص مفتی صادق کو ایک خط میں لکھتا ہے کہ:

''اب ایک طرف میری طبیعت بیمار ہے کھانسی دم الٹ جاتا ہے۔

(ذکر حبیب، ص: ۳۶۴، مکتوب مرزا قادیانی بنام مفتی صادق)

''دندان مبارک آپ کے آخر عمر میں کچھ خراب ہو گئے تھے یعنی کیڑا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بعض داڑھوں کو لگ گیا تھا جس سے کبھی کبھی تکلفی ہو جاتی تھی۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص:۴۱۵ روایت:۴۴۶)

دل کے مرض کے بارے میں سیرت المہدی میں لکھا ہے کہ:

"ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل نے مجھ سے بیان کیا کہ ایک دفعہ لدھیانہ میں حضرت مسیح موعود سے رمضان کا روزہ رکھا ہوا تھا کہ دل گھٹنے کا دورہ ہوا اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو گئے اس وقت غروب آفتاب کا وقت بہت قریب تھا مگر آپ نے فوراً روزہ توڑ دیا۔ آپ شریعت میں ہمیشہ ہی سہل راستہ کو اختیار فرمایا کرتے تھے۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص:۶۳۷ روایت نمبر ۶۹۷ طبع جدید)

روزہ رکھا ہوتا تو توڑتا ایسے شخص کو عبادت کا کسی طرح بھی خیال کیسے آ سکتا ہے معدہ مستقل خراب رہتا تھا خود ذکر کرتے ہوئے لکھتا ہے:

"حالانکہ زیادہ جاگنے سے مراق کی بیماری ترقی کرتی جاتی ہے اور دوران سر کا درد زیادہ ہو جاتا ہے مگر میں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا اور اس کام کو کئے جاتا ہوں۔۔۔۔ حالانکہ اسہال کی بیماری ہے اور بروز کئی کئی دست آتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اول ص:۵۶۵ طبع جدید)

جسم میں لاغری اور لاچاری بھی تھی چونکہ جہاد کا مخالف تھا اللہ تعالیٰ نے جسم سے طاقت بھی کھینچ لی تھی:

"عاجز کی طبیعت آج بہت علیل ہے ہاتھ پاؤں بھاری اور زبان بھی بھاری ہو رہی ہے مرض کے غلبہ سے نہایت لاچاری ہے۔"

(مکتوبات غلام احمد بنام حکیم نورالدین مکتوبات احمد جلد ۲، ص:۱۳۴ طبع جدید)

کثرت بول:

ان تمام بیماریوں کے علاوہ مرزا اپنے بارے میں یہ انکشاف کرتے ہوئے کہتا ہے:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''میرے لاحق حال دو بیماریاں ہیں ایک بیماری بدن کے اوپر کے حصہ میں ہے جو اوپر کی چادر ہے اور وہ دوران سر ہے جس کی شدت کی وجہ سے بعض وقت میں زمین پر گر جاتا ہوں اور دل کا دوران خون کم ہو جاتا ہے اور ہولناک صورت پیدا ہو جاتی ہے اور دوسری بیماری بدن کے نیچے کے حصہ میں ہے جو مجھے کثرت پیشاب کی مرض ہے جس کو زیابیطس کہتے ہیں اور معمولی طور پر مجھ کو ہر روز پیشاب بکثرت آتا ہے۔''

(براہین احمدیہ حصہ پنجم مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۱،ص:۳۷۳)

مرزا کو بار بار پیشاب بھی آتا جس کے بارے میں مرزا کی بیوی گواہی دیتی ہوئی کہتی ہے:

''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) چابیاں ازار بند کے ساتھ باندھتے تھے جو بوجھ سے بعض اوقات لٹک آتا تھا اور والدہ صاحبہ بیان فرماتی ہیں کہ حضرت مسیح موعود عموماً ریشمی ازار بند استعمال فرماتے تھے کیونکہ آپ کو پیشاب جلدی جلدی آتا تھا اس لیے ریشمی ازار بند رکھتے تھے تا کہ کھلنے میں آسانی ہو۔''

(سیرت المہدی جلد اوّل ص:۴۹، روایت نمبر ۶۵، طبع جدید)

مزید ثبوت لیجیے خود لکھتا ہے کہ:

اور بسا اوقات سو سو دفعہ رات کو یا دن کو پیشاب آتا ہے اور اس قدر کثرت پیشاب سے جس قدر عوارض ضعف وغیرہ ہوتے ہیں وہ سب میرے شامل حال رہتے ہیں۔

(اربعین نمبر ۴، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷،ص:۴۷۱)

ذرا اللہ تعالیٰ کی پکڑ اور گرفت کا اندازہ کیجیے ہر سات منٹ بعد اس ملعون کو پیشاب آتا تھا کیا ایسا شخص بھی نبی ہو سکتا ہے؟

''حضرت (مرزا) صاحب کو تمام تکالیف مثلاً دوران سر، دردسر، کمی خواب تشنج

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قلب، بدہضمی، اسہال، کثرت پیشاب اور مراق وغیرہ کا صرف ایک ہی باعث تھا اور وہ عصبی کمزوری تھا۔"

(رسالہ ریویو آف ریلیجنز بابت مئی ۱۹۳۷)

"پیر کی ایڑیاں بعض دفعہ گرمیوں کے موسم میں پھٹ جایا کرتی تھیں۔"

(سیرت المہدی جلد اول ص: ۴۱۵، روایت ۴۴۶، طبع جدید)

مراقی خاندان:

یہی تمام تر بیماریاں مرزا کے خاندان میں بھی منتقل ہوئیں حتیٰ کہ ان تمام بیماریوں میں سے خطرناک ترین بیماری مراق تھی کہ جس میں بعض مراقی اپنے صحیح اتفاقیہ واقعات کو معجزہ سمجھنے لگتے ہیں:

"کسی کو بادشاہ بننے اور ملک فتح کرنے کے خیالات ہو جاتے ہیں بعض عالم اس مرض (مراق) میں مبتلا ہو کر دعویٰ پیغمبری کرنے لگتے ہیں۔"

(مخزن حکمت از ڈاکٹر غلام جیلانی طبع نہم جلد: ۲، ص: ۱۳۶۴)

یہ بیماری نہ صرف مرزا کو تھی بلکہ یہ بیماری اس کے فرزند کو بھی تھی اور اس کی بیوی کو بھی جس بات کا اقرار مرزا نے بھری عدالت میں جج اور گواہوں کے سامنے کیا:

"جب خاندان سے ااس کی ابتداء ہو چکی پھر اگلی نسل میں بے شک یہ مرض منتقل ہوا چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح ثانی (بشیر الدین محمود ابن مرزا قادیانی) نے فرمایا:

"کہ مجھ کو بھی کبھی کبھی مراق کا دورہ ہوتا ہے۔"

(مضمون شاہنواز قادیانی مندرجہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز اگست ۱۹۲۶، ص: ۱۱)

یہ بیماری مرزا قادیانی کی بیوی کو بھی تھی جس کا اعتراف مرزا قادیانی نے گورداسپور کی عدالت میں خود کیا اور اپنے بیان میں کہا کہ:

میری بیوی کو مراق کی بیماری ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اخبار الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۱ء صفحہ ۱۴)

واہ بھئی واہ قادیانیو! تمہاری عقل پر حیرت ہے جس کا پورا خاندان ہی پاگل خانے میں داخل ہونے کے لائق ہو تم اس خاندان کے جد امجد کو نبی مان بیٹھے، جس کا خاندان مشکوک، جس کا حسب و نسب مشکوک، جس کی ذات مشکوک، جو چراغ بی بی کا بیٹا ہو کر خود کو عیسیٰ بن مریم کہے ایسے مراقی جنونی اور پاگل دشمن دین، دشمن اسلام، دشمن صحابہ و انبیاء اور دشمن نبی آخر الزمان پر ایمان لانا اور یقین کر لینا بھی کسی مراقی جنونی اور پاگل انسان کا ہی کام ہے۔ صاحب عقل ایسے آدمی پر ایمان نہیں لاتا لا أعبد ما تعبدون

مرزا غلام احمد قادیانی کی موت کا منظر:

مرزا غلام احمد قادیانی کی موت نے تو اس کے جھوٹے ہونے پر ایسی مہر ثبت کی کہ آج تک بے چارے قادیانی اس کے اس مباہلے کو سن کر اور پڑھ کر پچھتانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے اور اب قادیانیوں کو یہ تربیت دے دی گئی ہے کہ کہیں مباہلہ نہ کر بیٹھنا مرزا غلام احمد قادیانی کا تعاقب تو بہت سے لوگوں نے کیا لیکن ان تمام لوگوں میں سے سب سے بڑھ کر مرزا غلام احمد قادیانی جس ہستی سے تنگ تھا اور جنہیں برملا طور پر بڑی بڑی گالیاں نکالتا تھا ان میں ایک شخصیت مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کی تھی۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ تحریری اور تقریری طور پر بارہا مرزا کو لاجواب کر چکے تھے، یہاں تک کہ وہ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ سے اس قدر زچ ہو گیا کہ لکھتا ہے:

> ”مدت سے آپ کے پرچہ اہلحدیث میں میری تکذیب اور تفسیق کا سلسلہ جاری ہے، مجھے آپ اپنے اس پرچہ میں مردود کذاب و دجال مفسد کے نام سے منسوب کرتے ہیں اور دنیا میں میری نسبت شہرت دیتے ہیں کہ یہ شخص مفتری اور کذاب اور دجال ہے اور اس شخص کا دعویٰ مسیح موعود ہونے کا سراسر افتراء ہے۔ میں نے آپ سے بہت دکھ اٹھایا اور صبر کرتا رہا، مگر چونکہ میں دیکھتا ہوں کہ میں حق کے پھیلانے کے لیے مامور ہوں اور آپ بہت سے افتراء

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

میرے پر کر کے دنیا کو میری طرف آنے سے روکتے ہیں اور مجھے ان گالیوں اور تہمتوں اور ان الفاظ سے یاد کرتے ہیں کہ جن سے بڑھ کر کوئی لفظ سخت نہیں ہوسکتا۔ اگر میں ایسا ہی کذاب اور مفتری ہوں جیسا کہ اکثر اوقات آپ اپنے ہر ایک پرچہ میں مجھے یاد کرتے ہیں تو میں آپ کی زندگی میں ہی ہلاک ہوجاؤں گا کیونکہ میں جانتا ہوں کہ مفسد اور کذاب کی بہت عمر نہیں ہوتی اور آخر وہ ذلت اور حسرت کے ساتھ اپنے اشد دشمنوں کی زندگی میں ناکام ہلاک ہوجاتا ہے اور اس کا ہلاک ہونا ہی بہتر ہے تا خدا کے بندوں کو تباہ نہ کرے، اگر میں کذاب اور مفتری نہیں ہوں اور خدا کے مکالمہ اور مخاطبہ سے مشرف ہوں اور مسیح موعود ہوں تو میں خدا کے فضل سے امید رکھتا ہوں کہ سنت اللہ کے موافق آپ مکذبین کی سزا سے نہیں بچیں گے۔ پس اگر وہ سزا جو انسان کے ہاتھوں سے نہیں بلکہ محض خدا کے ہاتھوں سے ہے جیسے طاعون، ہیضہ وغیرہ مہلک بیماریاں آپ پر میری زندگی میں ہی وارد نہ ہوئیں تو میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں، یہ کسی الہام یا وحی کی بنیاد پر پیشگوئی نہیں محض دعا کے طور پر میں نے خدا سے فیصلہ چاہا ہے اور میں خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اے میرے مالک بصیر وقدیر جو علیم وخبیر ہے جو میرے دل کے حالات سے واقف ہے اگر یہ دعویٰ مسیح موعود ہونے کا محض میرے نفس کا افتراء ہے اور میں تیری نظر میں مفسد اور کذاب ہوں اور دن رات افتراء کرنا میرا کام ہے تو اے میرے پیارے مالک میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ صاحب کی زندگی میں مجھے ہلاک کر اور میری موت سے ان کو اور ان کی جماعت کو خوش کر دے آمین۔

مگر اے میرے کامل اور صادق خدا! اگر مولوی ثناء اللہ ان تہمتوں میں جو مجھ پر لگاتا ہے حق پر نہیں تو میں عاجزی سے تیری جناب میں دعا کرتا ہوں کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میری زندگی میں ہی ان کو نابود کر مگر نہ انسانی ہاتھوں سے بلکہ طاعون وہیضہ وغیرہ امراض مہلکہ سے بجز اس صورت کے کہ وہ کھلے کھلے طور پر میرے روبرو اور میری جماعت کے سامنے ان تمام گالیوں اور بدزبانیوں سے توبہ کرے جن کو وہ فرض منصبی سمجھ کر ہمیشہ مجھے دکھ دیتا ہے۔ آمین یارب العالمین۔

میں ان کے ہاتھ سے بہت ستایا گیا اور صبر کرتا رہا مگر اب میں دیکھتا ہوں کہ ان کی بدزبانی حد سے گزر گئی، وہ مجھے ان چوروں اور ڈاکوؤں سے بھی بدتر جانتے ہیں جن کا وجود دنیا کے لیے سخت نقصان رساں ہوتا ہے اور انہوں نے ان تہمتوں اور بدزبانیوں میں آیت لا تقف ما لیس لك به علم پر بھی عمل نہیں کیا اور تمام دنیا سے مجھے بدتر سمجھ لیا اور دور دور ملکوں تک میری نسبت یہ پھیلا دیا کہ یہ شخص درحقیقت مفسد اور ٹھگ اور دوکاندار اور کذاب اور مفتری اور نہایت درجہ کا بُرا آدمی ہے۔ سو اگر ایسے کلمات حق کے طالبوں پر برا اثر منہ ڈالتے تو میں ان تہمتوں پر صبر کرتا۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ مولوی ثناء اللہ انہیں تہمتوں کے ذریعے سے میری سلسلہ کو نابود کرنا چاہتا ہے اور اس عمارت کو منہدم کرنا چاہتا ہے جو تو نے اے میرے آقا اور میرے بھیجنے والے اپنے ہاتھ سے بنائی ہے۔ اس لیے اب میں تیرے ہی تقدس اور رحمت کا دامن پکڑ کر تیری جناب میں ملتجی ہوں کہ مجھ میں اور ثناء اللہ میں سچا فیصلہ فرما اور وہ جو تیری نگاہ میں درحقیقت مفسد اور کذاب ہے اس کو صادق کی زندگی میں ہی دنیا سے اٹھالے یا کسی اور نہایت سخت آفت میں جو موت کے برابر ہو مبتلا کر۔ اے میرے پیارے مالک تو ایسا ہی کر آمین ثم آمین۔ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ۔ آمین

بالآخر مولوی صاحب سے التماس ہے کہ وہ میرے اس تمام مضمون کو اپنے پرچہ میں چھاپ دیں اور جو چاہیں اس کے نیچے لکھ دیں، اب فیصلہ خدا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے ہاتھ میں ہے۔"

(اشتہار مولوی ثناء اللہ کے ساتھ آخری فیصلہ مندرجہ مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص:۷۰۶، ۸۰۵)

یہ بڑی واضح عبارت ہے جس میں خود مرزا غلام احمد قادیانی نے سچے کی زندگی میں جھوٹے کے لیے موت کی دعا کی ہے اور اسی دعا کے بارے میں لکھتا ہے کہ:

"یہ زمانہ کے عجائبات ہیں رات کو ہم سوتے ہیں تو کوئی خیال نہیں ہوتا کہ اچانک ایک الہام ہوتا ہے اور پھر وہ اپنے وقت پر پورا ہوتا ہے۔ کوئی ہفتہ عشرہ نشان سے خالی نہیں جاتا۔ ثناء اللہ کے متعلق جو لکھا گیا ہے یہ دراصل ہماری طرف سے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کی بنیاد رکھی گئی ہے، ایک دفعہ ہماری توجہ اس کی طرف ہوئی تھی اور رات کو الہام ہوا "اجیب دعوۃ الداع" صوفیا کے نزدیک بڑی کرامت استجابت دعا ہے باقی سب اس کی شاخیں ہیں۔"

(اخبار بدر ۲۵ اپریل ۱۹۰۷)

اور اگر میں یہ کہوں کہ شاید پوری زندگی میں مرزا قادیانی کا صرف یہ الہام سچا تھا تو بے جا نہ ہوگا کیونکہ واقعی اللہ تعالیٰ نے مرزا قادیانی کی یہ دعا سچ کر دی اور اسے ہو بہو وہی موت دی جس کی اس نے تمنا کی تھی، اس کی صرف اسی ایک دعا اور اعلان کو اگر پوری دنیا کے قادیانی کھلے دل اور دماغ سے پڑھ لیں آج ہی اس سے لاتعلقی کا اعلان کر دیں کہ اس دعا کے نتیجے میں مرزا قادیانی جھوٹا بھی ثابت ہوا، دجال بھی ثابت ہوا، اور پتہ چل گیا جو بھی اس نے دعوے کیے تھے وہ تمام ذہنی امراض یا شیطانی وسوسوں کی وجہ سے تھے اور مرزا قادیانی نے جس بیماری کا اپنے لیے انتخاب کیا تھا اسی بیماری نے اسے آن گھیرا قارئین ذرا ملاحظہ فرمائیں مرزا کی موت کا تذکرہ کرتے ہوئے اس کا بیٹا مرزا بشیر احمد اپنی کتاب "سیرت المہدی" جلد اوّل روایت نمبر ۱۲ میں رقم طراز ہے:

"حضرت مسیح موعود کی وفات کا ذکر آیا تو والدہ صاحبہ نے فرمایا کہ حضرت مسیح

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

موعود کو پہلا دست کھانا کھانے کے وقت آیا تھا مگر اس کے بعد تھوڑی دیر تک ہم لوگ آپ کے پاؤں دباتے رہے اور آپ آرام سے لیٹ کر سو گئے اور میں بھی سو گئی لیکن کچھ دیر کے بعد آپ کو پھر حاجت محسوس ہوئی اور غالباً ایک یا دو دفعہ رفع حاجت کے لیے آپ پاخانہ تشریف لے گئے۔ اس کے بعد آپ نے زیادہ ضعف محسوس کیا تو اپنے ہاتھ سے مجھے جگایا، میں اٹھی تو آپ کو اتنا ضعف تھا کہ آپ میری چارپائی پر ہی لیٹ گئے اور میں آپ کے پاؤں دبانے کے لیے بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت صاحب نے فرمایا: تم اب سو جاؤ، میں نے کہا: نہیں، میں دباتی ہوں اتنے میں آپ کو ایک اور دست آیا مگر اب اس قدر ضعف تھا کہ آپ پاخانہ نہ جا سکتے تھے۔ اس لیے میں نے چارپائی کے پاس ہی انتظام کر دیا اور آپ وہیں بیٹھ کر فارغ ہوئے۔ اور پھر اٹھ کر لیٹ گئے اور میں ہاتھ پاؤں دباتی رہی۔ مگر ضعف بہت ہو گیا تھا۔ اس کے بعد ایک اور دست آیا اور پھر آپ کو ایک قے آئی اور آپ کا سر چارپائی کی لکڑی سے ٹکرایا اور حالت دگرگوں ہو گئی۔"

(سیرت المہدی جلد اول روایت نمبر ۱۲ صفحہ ۱۰، ۱۱ از مرزا بشیر احمد)

مرزا قادیانی کا خسر بھی اس بات کی گواہی دیتے ہوئے کہتا ہے کہ:

"حضرت صاحب جس رات کو بیمار ہوئے اس رات میں اپنے مقام پر جا کر سو چکا تھا جب آپ کو بہت تکلیف ہوئی تو مجھے جگایا گیا تھا جب میں حضرت صاحب کے پاس پہنچا اور آپ کا حال دیکھا تو آپ نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا! میر صاحب مجھے وبائی ہیضہ ہو گیا ہے، اس کے بعد آپ نے کوئی صاف گفتگو میرے خیال میں نہیں فرمائی یہاں تک کہ دوسرے روز دس بجے کے بعد آپ کا انتقال ہو گیا۔"

(حیات ناصر، ص: ۱۴، ایڈیشن ۱۹۲۲، ص: ۱۳، طبع جدید)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

محترم قارئین! عموماً ہمارے اکثر مسلمان ساتھی یہ کہتے ہیں کہ مرزا غلام احمد قادیانی مولانا ثناءاللہ امرتسری کے ساتھ مباہلے کی موت مرا جبکہ یہ بات حقیقت پر مبنی نہیں ہے کیونکہ مرزا غلام احمد قادیانی نے مباہلے کے چیلنج تو اکثر علماء کو دیے تھے لیکن جب علماء اس چیلنج کو قبول کرتے تو وہ کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر راہ فرار اختیار کر لیتا اس نے اپنی زندگی میں صرف ایک عالم دین سے باقاعدہ مباہلہ کیا تھا جن کا نام صوفی عبدالحق غزنوی رحمۃ اللہ علیہ تھا اور وہ بھی اہلحدیث تھے اور یہ مباہلہ ۱۸۹۳ء میں امرتسر کے میدان عیدگاہ میں منعقد ہوا تھا۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی انہی کی زندگی میں ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو واصل جہنم ہوا تھا جبکہ صوفی عبدالحق غزنوی رحمۃ اللہ علیہ ۱۹۱۷ء کو فوت ہوئے تھے۔

قارئین کرام! موجودہ دور کے قادیانی عموماً اس اشتہار کو مباہلہ قرار دیتے ہیں کیونکہ اس اشتہار کو غیر شرعی سمجھتے ہوئے مولانا ثناءاللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے ریجیکٹ کر دیا تھا اور لکھا تھا کہ تمہارا یہ اصول ہی سرے سے غلط ہے کہ ہر جھوٹا سچے کی زندگی میں ہلاک ہوتا ہے اس اصول کی وجہ سے براہ راست نبی ﷺ پر زد پڑتی ہے کیونکہ وہ سچے ہونے کے باوجود مسیلمہ کذاب کی زندگی میں فوت ہوئے۔ اسی طرح مزید لکھا کہ ہیضہ اور طاعون سے موت تو ایک مسلمان کے نزدیک شہادت کی موت کہلاتی ہے اور تم اسے بطور عذاب پیش کر رہے ہو جو کہ شریعت کے خلاف ہے۔

قادیانی اس اشتہار کو مباہلہ قرار دے کر یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے اس اشتہار کو ریجیکٹ کر کے مباہلے سے راہ فرار اختیار کی تھی حالانکہ یہ اشتہار بالکل واضح ہے کہ یہ مرزا غلام احمد قادیانی کی طرف سے صرف اور صرف یکطرفہ دعا تھی اس اشتہار میں ایک بھی لفظ مباہلے کا نہیں ہے، مرزا قادیانی کے بیٹے میاں محمود جو کہ قادیانیوں کا دوسرا خلیفہ اور مصلح موعود بھی تھا کو بھی اعتراف ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ:

''اس کے بعد آپ نے مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری کا ذکر فرمایا کہ ان صاحب کی بار بار کی تکفیر اور شرارتوں کے نتیجے میں حضرت مسیح موعود نے ان کو بار

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بار چیلنج دیا کہ آؤ خدا کے دربار سے فیصلہ کرائیں اور ہر دفعہ یہ اپنا دامن کوئی سطحی اعتراض پیش کر کے چھڑا لیتے ہیں تو بالآخر حضرت مسیح موعود نے یکطرفہ طور پر ایک دعائیہ تحریر شائع کی اور لکھا کہ مولوی ثناء اللہ اس کو اپنے اخبار میں شائع کر دیں اور جو چاہیں نیچے لکھ دیں تو مولوی صاحب نے اس فیصلہ سے انکار کرتے ہوئے صاف لکھ دیا کہ چونکہ اس دعا کی منظوری مجھ سے نہیں لی اور بغیر میری منظوری کے اس کو شائع کر دیا ہے۔ اس لیے آپ کی یہ دعا کسی صورت میں فیصلہ کن نہیں ہو سکتی۔''

اس طرح اس نے اس دعا میں شریک ہونے سے انکار کر دیا مزید برآں ۲۶ اپریل ۱۹۰۷ء کے اخبار اہلحدیث میں اس کے نائب ایڈیٹر کی طرف سے یہ نوٹ شائع ہوا:

''کہ خدا تعالیٰ جھوٹے دغاباز مفسد اور نافرمان لوگوں کو بھی لمبی عمریں دیا کرتا ہے، تاکہ وہ اس مہلت میں اور بھی برے کام کر لیں۔''

(انوار العلوم جلد اول، ص:۵)

محترم قارئین! آپ نے بشیر الدین محمود کی تحریر بھی ملاحظہ کر لی کہ مرزا قادیانی کی طرف سے یہ صرف یکطرفہ دعا تھی نہ کہ مباہلہ، ویسے بھی مباہلے کی تعریف کرتے ہوئے مرزا غلام احمد قادیانی لکھتا ہے کہ:

''مباہلہ کے معنی لغت عرب کے رو سے اور نیز شرعی اصطلاح کی رو سے یہ ہیں دو فریق مخالف ایک دوسرے کے لیے عذاب اور خدا کی لعنت چاہیں۔''

(اربعین نمبر ۲ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۳۷۷)

دوسری ضروری بات اس ضمن میں یہ ہے کہ اس اشتہار سے پہلے مرزا قادیانی کے ساتھ مباہلے کی بات چل رہی تھی تو اس کی طرف سے قادیانیوں کے اخبار الحکم اور البدر میں ایک اشتہار شائع کیا گیا تھا جس میں لکھا تھا کہ مباہلہ دو تین ماہ بعد ہوگا جب مرزا قادیانی کی کتاب حقیقۃ الوحی چھپ جائے گی اور پھر وہ مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کو بھیجی جائے گی اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جب وہ اسے مکمل پڑھ لیں گے تب مباہلہ ہوگا۔ لیکن اس کتاب کے چھپنے سے پہلے ہی مرزا غلام احمد قادیانی نے یہ یکطرفہ دعائیہ اشتہار شائع کر دیا یہی وجہ تھی کہ مولانا نے لکھا کہ اس اشتہار کی اشاعت سے قبل مجھ سے منظوری کیوں نہ لی گئی۔ قادیانی عموماً مولانا ثناءاللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کے انکار کو پیش کر کے کہتے ہیں کہ انہوں نے مباہلے سے راہ فرار اختیار حاصل کی حالانکہ اس دعا کی قبولیت کے لیے مولانا امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی منظوری یا عدم منظوری کوئی اہمیت نہ رکھتی تھی۔ ویسے بھی مرزا قادیانی نے مولانا کے انکار کے باوجود اس اشتہار اور فیصلے کے طریق کو برقرار رکھا تھا، جس کا ٹھوس ثبوت یہ ہے کہ جب حقیقۃ الوحی کی اشاعت کے بعد مولانا ابوالوفاء ثناءاللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے مباہلے کے لیے حقیقۃ الوحی کا مطالبہ کیا تو جوابی خط جو بذریعہ ڈاک بھی اور ۱۳ جون ۱۹۰۷ کے بدر اخبار میں شائع کیا گیا اس میں لکھا کہ:

''مشیت ایزدی نے حضرت حجۃ اللہ (مرزا قادیانی) کے قلب میں ایک دعا کی تحریک پیدا کر کے فیصلہ کا ایک اور طریق اختیار کیا ہے۔''

الغرض یہ یکطرفہ دعائیہ اشتہار تھا نہ کہ مباہلہ اور اشتہار بھی ایسا کہ جس میں مولانا ثناءاللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی منظوری و عدم منظوری کوئی حیثیت نہیں رکھتی تھی۔ عموماً قادیانی حضرات مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی ادھوری تحریریں پیش کر کے کہتے ہیں کہ انہوں نے خود اس اشتہار کو مباہلہ لکھا ہے جیسے مؤلف پاکٹ بک ملک عبدالرحمن خادم قادیانی نے بھی اپنی کتاب پاکٹ بک کے ص: ۴۸۵ پر مولانا امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی ایک تحریر پیش کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

''مولوی ثناءاللہ خود لکھتا ہے کہ: ''وہ (حضرت مسیح موعود) اپنے اشتہار مباہلہ ۱۵ اپریل ۱۹۰۷ میں چیخ اٹھا تھا کہ اہلحدیث نے میری عمارت کو ہلا دیا ہے۔''

(اہلحدیث ۱۹ جون ۱۹۰۸)

محترم قارئین! ملک عبدالرحمن خادم نے مولانا امرتسری رحمۃ اللہ علیہ کی مندرجہ بالا تحریر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پیش کرتے ہوئے کمال بددیانتی کا مظاہرہ کیا ہے کہ اسی مضمون کی پہلی چند سطریں چھوڑ دی ہیں جن میں مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ نے واضح کیا ہے کہ انہوں نے اس اشتہار کو مباہلہ کیوں لکھا چنانچہ مولانا ابوالوفاء رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ:

''ہم حیران ہیں کہ ان لوگوں (قادیانیوں) کے علم وعقل پر تو زوال آیا ہی تھا حیا پر بھی آ گیا۔ او ظالمو! تمہیں شرم نہیں آئی کہ دنیا کے کروڑہا مخالفوں میں سے جب کوئی مرتا تھا تو تمہارا دجال اکبر جھٹ سے کہا کرتا تھا کہ میری مخالفت اور مباہلہ سے مرا ہے، آج یہ آفت تم پر آئی ہے کہ تم کو لینے کے دینے پڑ گئے جس اصول سے تمہارا دجال اکبر کام لیتا تھا آج اسی اصول سے تمہارے مخالف کیوں کام نہ لیں، ہوش کرو! خدا سے ڈرو، آخر کب تک اس دنیا میں رہو گے کب تک مرزا کے لنگر کی روٹیوں پر گزارہ کرو گے۔''

(اخبار اہلحدیث، ۱۹ جون ۱۹۰۸)

اور حقیقت یہ ہے کہ آج تک برصغیر پاک وہند کے رسائل میں یہ بات چھپتی آئی ہے کہ جب اس کو ہیضہ ہوا تھا تو اس کے منہ سے بھی نجاست نکل رہی تھی اور مقعد سے بھی نجاست نکل رہی تھی، اور درحقیقت اس کی موت بیت الخلاء میں ہوئی تھی جس کا ذکر مرزا کی بیوی نے اپنے نہایت قریبیوں سے کیا تھا اور بات پھیل گئی تھی۔ اس بات کے بارے مرزا قادیانی کا سالا اسماعیل قادیانی کہتا ہے:

مخالفین یہ بات کہتے ہیں کہ موت کے وقت نجاست (پوٹی) مرزا کے منہ سے بھی نکل رہی تھی۔

(بیان محمد اسماعیل قادیانی مندرجہ پیغام صلح ۳ مارچ ۱۹۳۴ء)

ان تمام باتوں کا مقصد صرف مرزا کی تذلیل کرنا نہیں بلکہ اس کے ماننے والوں کو بھی راہ ہدایت کی طرف بلانا مقصود ہے، کہ خود تمہارے منہ بولے نبی کے الفاظ اور بدعا کے مطابق تمہارا منہ بولا نبی ساڑھے دس بجے مورخہ ۲۶ مئی ۱۹۰۸ (سیرت المہدی وغیرہ) کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایسی حالت میں مرگیا کہ جس کے ذکر سے ہی انسان کو گھن آنے لگتی ہے اور جس سے مباہلہ کیا وہ شخص اس کرہ ارض پر مرزا قادیانی کی موت کے بعد ۴۰ سال تک زندہ رہا اور اسلام اور مسلمانوں کے لیے لازوال نمونہ پیروی چھوڑ گیا، اور ربانیوں کے قلعوں کو اپنی موت تک مسمار کرتا رہا اور تمہارا منہ بولا نبی جب مرگیا تب بھی یہ ثابت کر گیا کہ وہ جھوٹا تھا، لیکن تم عقل کیوں نہیں کرتے اس کی موت بھی تمہارے لیے عبرت ہے۔

مرزا قادیانی لاہور میں مرا۔ (سیرت المہدی)

مرزا کی نعش کو قادیاں منتقل کیا گیا۔ (سیرت المہدی)

یہ منتقلی بھی اس حدیث کی طرف اشارہ کرتی ہوئی نظر آتی ہے:

اللہ تعالیٰ نے کسی بھی نبی کو اس وقت تک موت نہیں دی جب تک وہ اپنی جگہ پر نہیں پہنچتا جس جگہ وہ دفن ہونا پسند کرے۔ (رواہ الترمذی)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتواں باب:

کیا مرزا مسیح موعود ہے؟

پوری دنیا کے قادیانی یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ مرزا غلام احمد مسیح موعود ہے اس باب میں ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں صرف ان احادیث کا ذکر کریں گے جن پر قادیانی امت متفق ہے کیونکہ احادیث کے بارے میں یہ آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ جو حدیث غلام احمد کے نظریات وافکار سے ٹکرائے وہ صحیح نہیں، چنانچہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صفات کو بیان کرتے وقت صرف وہ حدیثیں یہاں پر پیش کریں گے جو کہ قادیانیوں کے نزدیک صحیح ہیں اور عجیب بات یہ ہے کہ قادیانیوں نے ذخیرہ احادیث میں سے جن حدیثوں کو صحیح مانا وہ تمام تر حدیثیں بھی مرزا غلام احمد قادیانی کی مخالفت کرتی ہیں اور ان میں بھی تاویلات کرتا رہتا ہے قبل اس کے کہ میں آپ کو ان حدیثوں کی طرف لے کر جاؤں میں مرزا غلام احمد کے دعوی مسیح موعود کی طرف بھی آپ کو لے کر جاتا ہوں مرزا غلام احمد کہتا ہے:

''مجھے اس خدا کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا ہے اور جس پر افتراء کرنا لعنتیوں کا کام ہے۔''

(ایک غلطی کا ازالہ، ص:۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸، ص:۲۱۰)

''میرا دعوی یہ ہے کہ میں وہ مسیح موعود ہوں جس کے بارے میں خدا تعالیٰ کی تمام پاک کتابوں میں پیش گوئیاں ہیں کہ وہ آخری زمانے میں ظاہر ہوگا۔''

(تحفہ گولڑویہ، ص:۱۱۸، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۲۹۵، از مرزا قادیانی)

''مکاشفات اکابر اولیاء بالاتفاق اس بات پر شاہد ہیں کہ مسیح موعود کا ظہور چودھویں صدی سے پہلے چودھویں صدی کے سر پر ہوگا اور اس سے تجاوز نہیں کرے گا چنانچہ ہم نمونہ کے طور پر کسی قدر اس رسالہ میں لکھ بھی آئے ہیں اور ظاہر ہے کہ اس وقت بجز اس عاجز کے اور کوئی شخص دعوے دار اس منصب کا نہیں ہوا۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(ازالہ اوہام مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۴۶۹)

دیکھئے مسیح موعود ہونے کی کیسی دلیلیں دے رہا ہے اگر ہم صرف مرزا کے اقوال ہی پیش کرتے رہیں کہ جس میں ایک مرتبہ مرزا کہتا ہے کہ میں ہرگز مسیح بن مریم نہیں ازالہ اوہام صفحہ ۲۹۶) میں تو مثیل مسیح ہوں، پھر کبھی کہتا ہے کہ میں ہی عیسیٰ بن مریم ہوں استعارہ کے طور پر وغیرہ وغیرہ تو ہی جھوٹ کھل کر سامنے آجاتا ہے کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اور جو کوئی بھی جھوٹا ہوگا وہ کبھی کچھ کہے گا کبھی کچھ اسی لیے آگے چل کر کہتا ہے:

اس عذر کا جواب یہ ہے کہ اس عاجز (مرزا قادیانی) کی طرف سے بھی یہ دعوی نہیں کہ مسیحیت کا میرے وجود پر ہی خاتمہ ہے آئندہ کوئی مسیح نہیں آئے گا بلکہ میں تو مانتا ہوں اور بار بار کہتا ہوں کہ ایک کیا دس ہزار سے بھی زیادہ مسیح آسکتا ہے اور ممکن ہے کہ اول وہ دمشق میں ہی نازل ہو۔

(ازالہ اوہام مندرجہ روحانی خزائن جلد ۳ صفحہ ۲۵۱)

یعنی مجھ پر بھی ایمان لاؤ اور اگر بعد میں بھی کوئی آئے تو اس پر بھی ایمان لاؤ آیئے اب ان احادیث کو دیکھتے ہیں جو قادیانیوں کے نزدیک صحیح ہیں:

''سیدنا ابو ہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ''اللہ کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! عیسیٰ بن مریم عنقریب تم میں عادل حاکم کی حیثیت سے نازل ہوں گے، صلیب کو توڑیں گے، خنزیر کو قتل کریں گے اور جزیہ ختم کردیں گے اور مال و دولت کی اتنی فراوانی ہوگی کہ لینے والا کوئی نہ ہوگا یہاں تک کہ ایک سجدہ دنیا اور اس کے درمیان جتنی نعمتیں ہیں اس سے بہتر سمجھا جائے گا۔ اوکما قال (متفق علیہ)

''سیدنا نواس بن سمعان سے روایت ہے۔ (خروج دجال کے بارے طویل حدیث میں) کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب عیسیٰ بن مریم نازل ہوں گے تو وہ دمشق کے مشرقی مینار پر نازل ہوں گے اور ان پر دو زرد رنگ کی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

چادریں ہوں گی اور اپنے ہاتھوں کو فرشتوں کے پروں پر رکھے اتریں گے سر سے پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں گے، جب سر کو اٹھائیں گے تو وہ قطرے موتیوں کی طرح چمکیں گے اور کافران کی سانس سے ہی مرجائیں گے اور ان کا سانس وہاں تک پہنچے گا جہاں تک ان کی نگاہ جائے گی، پھر وہ دجال کو باب لد پر جا کر پکڑیں گے اور اسے قتل کر دیں گے اوکما قال"

(اخرجہ المسلم، ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، احمد حاکم اور یہ الفاظ مسلم کے ہیں)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''حضرت عیسیٰ روحاء کے مقام سے حج کی یا عمرے کی یا دونوں کی اکٹھی نیت کریں گے۔'' اوکما قال (مسلم)

ایک اور روایت میں ہے کہ:

''عیسیٰ بن مریم روحاء کے مقام پر آئیں گے اور یہاں سے حج یا عمرہ کریں گے۔'' اوکما قال (مسند احمد)

اور ایک حدیث میں ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

''میں عیسیٰ بن مریم سے سب سے قریبی ہوں کیونکہ میرے اور ان کے درمیان کوئی نبی نہیں آیا پھر وہ باتیں بیان کیں جو پچھلی احادیث میں بیان ہو چکی ہیں آگے چل کر فرمایا کہ عیسیٰ کے زمانے میں ایسا امن ہوگا کہ شیر، اونٹ، چیتا، گائے، بھیڑیا اور بکری ایک گھاٹ سے پانی پئیں گے اور بچے سانپوں سے کھیلیں گے تو وہ انہیں نقصان نہیں پہنچائیں گے پھر وہ چالیس برس تک اس دنیا میں رہیں گے، پھر فوت ہو جائیں گے اور مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے اور ان کو دفن کریں گے۔'' اوکما قال

اور مزید ایک حدیث میں ہے:

''سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''عیسیٰ بن مریم زمین پر نازل ہوں گے، شادی کریں گے اور ان کی اولاد ہوگی پھر وہ وفات پا جائیں گے اور میرے ساتھ میری قبر کے ساتھ) میں دفن ہوں گے۔''

اس حدیث کو صاحب مشکوۃ نے ذکر کیا اور ابن جوزی نے کتاب الوفاء میں اور اس طرح کی حدیث مجمع الزوائد'' از ہیثمیمیں ہے اور یہ حدیث اس لیے بیان کی گئی کہ یہ بھی قادیانیوں کے نزدیک صحیح ہے) ان احادیث سے مندرجہ ذیل ۱۶ باتیں سامنے آتیں ہیں۔

۱: حضرت مسیح موعود عیسی بن مریم ہوں گے اس کے علاوہ نہ ہوں گے نہ کسی اور کے بیٹے ہوں گے نہ ہی تمثیلی ہوں گے اصلاً حضرت عیسیٰ ہی ہوں گے جن کی ولادت حضرت مریم سے ہو چکی ہے اور بس انہیں اللہ تعالیٰ نے آسمان پر اٹھا لیا تھا۔

۲: آسمان سے نازل ہوں گے نہ کہ رسول بنا کر بھیجا جائے گا یعنی زمین پر موجود کوئی شخص یہ دعوی نہیں کر سکتا بلکہ ان کو براہ راست آسمان سے اتارا جائے گا۔

۳: اور مقام نزول سفید مینار ہوگا جو کہ دمشق کے مشرق میں واقع ہوگا اور بوقت نزول ان پر دو زرد رنگ کی چادریں ہوں گی اور انہوں نے اپنے ہاتھ فرشتوں کے ان پر دو پاوں پر رکھے ہوں گے اصلا نہ کہ تمثیلا۔

۴: ہر کافر ان کے نزول پر مر جائے گا۔

۵: حضرت عیسی حاکم اور عادل بن کر آئیں گے نہ کہ محکوم بن کر یا حاکم بے عدل بن کر۔

۶: صلیب کو توڑ ڈالیں گے کہ اس کے بعد اس کی عبادت نہ ہو سکے گی۔

۷: خنزیر کو قتل کرنے کا حکم دیں گے یہاں تک کہ اس کے بعد اسے نہ کھایا جائے گا۔

۸: تمام عالم انسانیت اسلام پر اکٹھی ہو جائے گی یہاں تک کہ اسلام کے علاوہ کوئی بھی دین باقی نہ رہے گا۔

۹: دجال کو باب لد کے مقام پر قتل کریں گے۔

۱۰: مال و دولت کی فراوانی اور فقراء کا نہ ملنا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۱۱: لوگوں کے دلوں میں عبادت الٰہی سے شدید محبت پیدا ہوگی اور ایک سجدہ دنیا کی تمام نعمتوں سے بہتر سمجھا جائے گا۔

۱۲: امن وامان کی ایسی صورت ہوگی کہ جانور بھی اکٹھے پانی پئیں گے اور بچے بھی سانپوں کے ساتھ کھیل سکیں گے۔

۱۳: حضرت عیسیٰ حج کریں گے حج مفرد، حج تمتع یا حج قران کریں گے۔

۱۴: زمین پر چالیس برس گزارنے کے بعد وفات پا جائیں گے۔

۱۵: مسلمان ان کی نماز جنازہ ادا کریں گے۔

۱۶: نبی کریم علیہ السلام کے روضہ اقدس میں دفن ہوں گے۔

ذرا غور کیجیے کہ تاریخ ہمیں بتلاتی ہے مرزا غلام احمد قادیانی کے اوپر ایک بھی صفت فٹ نہیں بیٹھتی پھر بھی اصرار کرتا ہے میں ہی مسیح موعود ہوں۔

۱: عیسیٰ ابن مریم علیہما السلام:

مرزا غلام احمد کی والدہ کا نام چراغ بی بی تھا یعقوب قادیانی لکھتا ہے:

بہر حال حضرت اقدس حضرت اقدس (مرزا صاحب) نے ایسی شفیق اور مہربان ماں کی گود میں پرورش پائی تھی جو اپنی صفات عالیہ کے لحاظ سے خواتین اسلام میں ایک ممتاز حیثیت رکھتی ہیں۔ اس خاتون کی عزت و وقار کا کیا کہنا جس کے بطن مبارک سے وہ عظیم الشان انسان پیدا ہوا جو نبیوں کا موعود تھا اور جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سلام کہا اور خدا تعالیٰ نے جس کے مدارج اور مناقب میں فرمایا۔ انت منی و انا منك، اس عظیم الشان انسان (مرزا صاحب) کی ماں دنیا میں ایک ہی عورت ہے جو آمنہ خاتون کے بعد اپنے بخت رسا پر ناز کر سکتی ہے۔ دنیا کی عورتوں میں جو ممتاز خواتین ہیں ان میں حضرت آمنہ اور حضرت چراغ بی بی صاحبہ دو عورتیں ہیں جنہوں نے ایسے عظیم الشان انسان دنیا کو دیئے جو ایک عالم کی نجات اور رستگاری کا موجب ہوئے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حیات النبی جلد اوّل نمبر دوم ص: ۱۴۳، ۱۴۲، مولف از یعقوب علی عرفانی قادیانی)

ذرا حدیث دیکھئے جس میں اللہ کے رسول فرماتے ہیں "ینزل فیکم ابن مریم" (متفق علیہ) جب مرزا نے ان احادیث کو بھی اپنے خلاف پایا جن کے بارے میں وہ کہہ چکا تھا کہ یہ صحیح ہیں تو اس نے ایک نیا ڈرامہ رچایا کہ میں حاملہ ہوا میں مریم بنا میں ہی پیدا ہوا میں عیسیٰ بنا۔ نعوذ باللہ

اللہ نے میرے ساتھ جماع کیا۔ (نعوذ باللہ) اور میں واحد ہوں پوری دنیا میں جس نے مریم ہونے کا دعویٰ کیا اور اللہ نے میرے بارے میں قرآن میں فرمایا: مَرْيَمَ ابْنَةَ عِمْرَانَ الَّتِي وغیرہ وغیرہ ان پانچوں اقوال کے حوالے پہلے گزر چکے ہیں ان اقوال کی طرف آتے ہیں جو پہلے نہیں گزرے۔

> ''ہم اپنی کتابوں میں بہت جگہ بیان کر چکے ہیں کہ یہ عاجز جو حضرت عیسیٰ ابن مریم کے رنگ میں بھیجا گیا ہے بہت سے امور میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مشابہت رکھتا ہے یہاں تک کہ جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش میں ایک ندرت تھی اس عاجز کی پیدائش میں بھی ایک ندرت ہے اور وہ یہ کہ میرے ساتھ ایک لڑکی پیدا ہوئی تھی یہ امر انسانی پیدائش میں نادرات سے ہے کیونکہ اکثر ایک ہی بچہ ہوا کرتا ہے اور ندرت کا لفظ میں نے اس لیے استعمال کیا ہے کہ حضرت مسیح کا بغیر باپ پیدا ہونا بھی امور نادرہ میں سے ہے خلافِ قانون قدرت نہیں۔''

(تحفہ گولڑویہ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۷، حاشیہ، ص: ۲۰۲)

اسی طرح کہتا ہے:

> ''چودھویں خصوصیت یسوع مسیح میں یہ تھی کہ وہ باپ کے نہ ہونے کی وجہ سے بنی اسرائیل میں سے نہ تھا مگر باایں ہمہ موسوی سلسلہ کا آخری پیغمبر تھا، جو موسیٰ کے بعد چودھویں صدی میں پیدا ہوا، ایسا ہی میں بھی خاندان قریش میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سے نہیں ہوں اور چودھویں صدی میں مبعوث ہوا ہوں اور سب سے آخر ہوں۔"

(تذکرہ الشہادتین، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۰، ص: ۳۵)

محترم قارئین! مرزا غلام احمد قادیانی کی مندرجہ بالا تحریر میں ایک بات انتہائی قابل غور ہے وہ یہ کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے خود کو سلسلہ محمدیہ کا آخری نبی قرار دیا ہے یعنی اب مرزا غلام احمد قادیانی کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا جیسے سلسلہ موسویہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کوئی نبی نہیں آیا۔ یعنی جیسے عیسیٰ علیہ السلام سلسلہ موسوی کے آخری پیغمبر تھے بالکل اسی طرح مرزا غلام احمد قادیانی بھی سلسلہ محمدیہ کا آخری پیغمبر ہونے کا دعویدار ہے۔

اب ہمارا امت مرزائیہ سے سوال ہے کہ تم لوگ جو اجرائے نبوت کے دلائل دیتے ہو وہ کس مقصد کے لیے کیونکہ آپ ہی کے عقیدے کے مطابق نبی ﷺ کے بعد صرف ایک نبی یعنی مرزا غلام احمد قادیانی مبعوث ہوا اور وہ بھی خود کو آخری نبی قرار دیتا ہے تو سوال یہ ہے کہ مرزا قادیانیکے آخری نبی ہونے اور اس کے بعد کسی بھی نبی کے نہ آنے کی دلیل قرآن کریم میں کونسی ہے؟ جس کی بنیاد پر تم مرزا غلام احمد قادیانی کو آخری نبی تسلیم کرتے ہو؟ اور اطاعت کی بنیاد انعام کی شکل میں نبوت ملنے کے دروازے کو بھی بند قرار دیتے ہو۔

مزید یہ کہ اس بات سے یہ بھی واضح ہوا کہ امت مرزائیہ اور امت مسلمہ سیدنا محمد رسول ﷺ کو آخری نبی مانتی ہے اور امت مرزائیہ مرزا غلام احمد قادیانی کو۔

بہرحال ان تمام باتوں کے باوجود آج تک یہ اپنے آپ کو عیسیٰ بن مریم ثابت نہیں کر سکا قادیانی کچھ تو عقل کریں کیا ایسے بھی ولدیت بدلی جاسکتی ہے۔

۲۔ آسمان سے نزول:

قادیان میں پیدا ہونے والا لاہور میں ذلت کی موت مرنے والا کیسے یہ دعوی کرسکتا ہے کہ وہ براہ راست آسمان سے نازل ہوا حضرت عیسیٰ کے بارے میں جتنی بھی احادیث ہیں وہ نازل ہونے کی ہیں نہ کہ دوبارہ پیدا ہونے کی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۳۔مقام نزول:

پھر حدیث میں جس جگہ نازل ہونا ہے وہ بھی واضح ہے اور جن صفات کے ساتھ نازل ہونا وہ بھی واضح کر دیا گیا ہے۔ ساری دنیا جانتی ہے کہ مرزا دمشق کے شرقی جانب کے سفید مینار پر نازل نہیں ہوا بلکہ قادیان میں پیدا ہوا جب اس حدیث کو مناظروں میں اور لوگوں کے سامنے اپنے لیے باعث رسوائی پایا تو موقف بدلتے ہوئے کہا:

''اس امت کے مسیح علیہ السلام پورے طور پر بنی اسرائیل میں سے نہ تھے بلکہ صرف ماں کی وجہ سے اسرائیلی کہلائے تھے، ایسا ہی اس عاجز کی بعض دادیاں سادات میں سے ہیں، گویا اب سادات میں سے نہیں اور حضرت عیسیٰ کے لیے خدا نے جو یہ پسند کیا کہ کوئی اسرائیلی حضرت مسیح کا باپ نہ تھا اس میں یہ بھید تھا کہ خدا تعالیٰ بنی اسرائیل کی کثرت گناہوں کی وجہ سے ان پر سخت ناراض تھا۔''

(لیکچر سیالکوٹ، ص:۱۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۰، ص:۲۱۵)

سو یقیناً سمجھو کہ نازل ہونے والا ابن مریم یہی ہے جس نے عیسیٰ ابن مریم کی طرح اپنے زمانے میں کسی ایسے شیخ والد روحانی کو نہ پایا جو اس کی روحانی پیدائش کا موجب ٹھہرتا، تب خدا تعالیٰ خود اس کا متولی ہوا اور تربیت کا کٹار میں لیا اور اس اپنے بندہ کا نام ابن مریم رکھا۔۔۔۔ پس مثالی صورت کے طور پر یہی عیسیٰ ابن مریم ہے جو بغیر باپ کے پیدا ہوا کیا تم ثابت کر سکتے ہو کہ اس کا کوئی والد روحانی ہے، کیا تم ثبوت دے سکتے ہو کہ تمہارے سلاسل اربع میں سے کسی سلسلے میں یہ داخل ہے۔ پھر اگر یہ ابن مریم نہیں تو کون ہے؟''

(ازالہ اوہام مندرجہ روحانی خزائن جلد:۳، ص:۴۵۶)

محترم قارئین! مرزا غلام احمد قادیانی نے اس تحریر میں بھی صریح کذب بیانی کا مظاہرہ کیا ہے حالانکہ خود اپنے اساتذہ کے نام تک بھی لکھے جن سے اس نے علم حاصل کیا، اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جہاں تک سلاسل اربع یعنی حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی کا تعلق ہے تو مرزا غلام احمد قادیانی حنفی اور حیاتی تھا۔

مزید لکھتا ہے کہ:

''میرے نزدیک ممکن ہے کہ کسی آئندہ زمانہ میں خاص کر دمشق میں بھی کوئی مثیل مسیح پیدا ہو جائے۔''

(ازالہ اوہام مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۱۳۸)

مزید اعتراف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ:

''یہ بات سچ ہے کہ اللہ تعالیٰ جلشانہ کی وحی اور الہام سے میں نے مثیل مسیح ہونے کا دعویٰ کیا ہے، اور یہ بھی میرے پر ظاہر کیا گیا کہ میرے بارہ میں پہلے سے قرآن شریف اور احادیث نبویہ میں خبر دی گئی ہے اور وعدہ دیا گیا ہے سو میں اس الہام کی بنا پر اپنے تئیں وہ موعود مثیل سمجھتا ہوں جس کو دوسرے لوگ غلط فہمی کی وجہ سے مسیح موعود کہتے ہیں۔ مجھے اس بات سے انکار بھی نہیں کہ میرے سوا کوئی اور مثیل مسیح بھی آنیوالا ہو بلکہ ایک آنے والا تو خود میرے پر بھی ظاہر کیا گیا ہے۔ جو میری ذریت میں سے ہوگا۔ لیکن اس جگہ میرا دعویٰ جو بذریعہ الہام مجھے یقینی طور پر سمجھایا گیا ہے صرف اتنا ہے کہ قرآن شریف اور حدیث میں میرے آنے کی خبر دی گئی ہے۔ میں اس سے ہرگز انکار نہیں کر سکتا اور نہ کروں گا کہ شاید مسیح موعود کوئی اور بھی ہو اور شاید یہ پیشگوئیاں جو میرے حق میں روحانی طور پر ہیں ظاہری طور پر اس پر جمتی ہوں اور شاید سچ مچ دمشق میں کوئی مثیل مسیح نازل ہو، لیکن میرے پر یہ کھول دیا گیا ہے کہ مسیح ابن مریم جن پر انجیل نازل ہوئی تھی فوت ہو چکا ہے۔''

(خط مرزا صاحب بنام مولوی عبدالجبار صاحب مدرجہ مجموعہ اشتہارات جلد اول، ص: ۱۷۷، ۱۷۶، طبع جدید)

اور مینار کے بارے میں جو ۱۹۰۳ میں مسیح موعود کے دعوے کے بارہ تیرہ سال بعد بنایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیا اس کو ہی مینار دمشق کہا گیا، اور قادیان کو دمشق، ہر چیز میں تمثیل ہی تمثیل۔ غلام احمد مثل عیسیٰ، غلام احمد مثل مریم، قادیان مثل دمشق، اپنی مسجد کا مینار، مثل مینار دمشق وغیرہ کیا بے وقوفی ہے؟ کیا مذہب ہے؟ اور اسی پر بس نہیں بلکہ دو زرد چادروں سے مثال دیتے ہوئے کہتا ہے کہ:

حدیث میں جن دو چادروں کا ذکر ہے وہ دو چادروں کی مثال مجھ پر ایسے لاگو ہوتی ہے کہ مجھے دو بیماریاں ہیں ایک دردسر (جس کی وجہ سے مرزا بے ہوش ہوجاتا تھا) دوسری کثرت پیشاب کہ ایک دن میں سو مرتبہ پیشاب کرتا تھا۔

(حوالہ ضمیمہ براہین احمدیہ جلد ۵ صفحہ ۲۰۱، از مرزا غلام احمد اور اس کے بارے میں گزر چکے ہیں) دیکھئے کیسی کیسی تشبیہات اپنے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان جھوٹ اور فراڈ سے گھڑی جارہی ہے کہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو کہ کوڑھی، پیدائشی اندھے کو شفایاب کردیں اور کہاں یہ ملعون جو مستقل بیماریوں کا ہی شکار رہا۔

۴۔ کافروں کا مرجانا:

حدیث کی یہ صفت بھی مرزا پر پوری نہیں آتی بلکہ مرزا کے آجانے کے بعد کافروں کی تعداد میں اس قدر اضافہ ہوگیا ہے کہ وہ ۱۶ ارب سے بھی زائد ہوچکے ہیں کیونکہ مرزا کا قول ہے:

''ہر ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں۔''

(حقیقۃ الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۲، ص: ۱۶۷)

''خدا تعالیٰ نے میرے پر ظاہر کیا ہے کہ یہ ایک شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں اور خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہے۔''

(تذکرہ، ص: ۵۱۹، طبع جدید)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرزا کی پیدائش اور وفات کے وقت اگر کل آبادی ۳۰ کروڑ بھی تھی تو آج اس میں کئی گناہ اضافہ ہو چکا ہے چنانچہ یہاں سے بھی یہ جھوٹا ثابت ہوتا ہے۔

۵۔ حاکم عادل نہ کہ رعایا:

ساری دنیا کو پتا ہے کہ مرزا حاکم نہ تھا بلکہ ایک عام شہری تھا کہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صفت کہ وہ عدل کرنے والے حاکم ہوں گے مرزا اس حدیث کو صحیح مان کر پھنس چکا تھا چنانچہ خود اعتراف کرتے ہوئے کہتا ہے:

''ممکن ہے اور بالکل ممکن ہے کہ کسی زمانہ میں کوئی ایسا مسیح بھی آجائے جس پر حدیثوں کے بعض ظاہری الفاظ صادق آسکیں کیونکہ یہ عاجز اس دنیا کی حکومت اور بادشاہت کے ساتھ نہیں آیا درویشی اور غربت کے لباس میں آیا ہے اور جبکہ حال ہے تو پھر علماء کے لیے اشکال ہی کیا ہے ممکن ہے کہ کسی وقت ان کی یہ مراد بھی پوری ہو جائے۔''

(ازالہ اوہام مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۱۹۸، ۱۹۷)

۶: عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی صلیب کا توڑنا اور اس کے بعد صلیب کی عبادت کا نہ ہونا:

اس بارے میں مرزا خود مانتا ہے:

''اگرچہ وہ پیشگوئیاں بہت سے نازک اور لطیف استعارات سے بھری پڑی ہیں مگر ان میں جو نہایت واضح اور کھلا کھلا اور موٹا نشان مسیح موعود کے بارے میں لکھا گیا ہے وہ کسر صلیب ہے یعنی صلیب کو توڑنا۔''

(انجام آتھم، ص: ۴۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۱۱، ص: ۴۶)

مزید اگلے صفحے پر لکھا کہ:

''حدیث نے مسیح موعود کی حقیقی علامت یہ بتائی ہے کہ اس کے ہاتھ پر کسر صلیب ہوگا، اور وہ دجال اکبر کو قتل کرے گا۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(انجام آتھم، ص:۴۷، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۲، ص:۴۷)

''مسیح کا نزول مینارہ کے پاس ہوگا، دمشق کا ذکر اس حدیث میں جو مسلم نے بیان کی ہے اس غرض سے ہے کہ تین خدا بنانے کی تخم ریزی اول دمشق سے شروع ہوتی ہے اور مسیح کا نزول اس غرض سے ہے کہ تا تین کے خیالات کو محو کر کے پھر ایک خدا کا جلال دنیا میں قائم کرے۔''

(اشتہار چند، مینارۃ المسیح مندرجہ مجموعہ اشتہارات جلد دوم ص:۴۰۳، ۴۰۲، طبع جدید)

''چونکہ مسیح موعود کی توجہ خاص اسی طرف تھی کہ وہ تثلیث کو براہین قطعیہ سے معدوم کرے۔''

(ایام الصلح مندرجہ روحانی خزائن جلد ۴، حاشیہ ص:۲۷۶)

اور یہ ایک تاریخی حقیقت ہے کہ عیسائیوں کی کل تعداد جو مرزا کے دعویٰ مسیح موعود کے شروع میں تھی وہ اس کی زندگی میں بڑھتی گئی اور آج تک بڑھ ہی رہی ہے دنیا میں اس وقت ایک ارب سے زیادہ عیسائی ہو چکے ہیں جو مرزا کے دعویٰ کو جھٹلانے کے لیے کافی ہے، لیکن قادیانی عقل کیوں نہیں کرتے یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی واضح نشانی ہے اور مرزا کے اپنے الفاظ ذرا سن لیجئے۔

''میرا کام جس کے لیے میں میدان میں کھڑا ہوں، یہی ہے کہ عیسیٰ پرستی کے ستون کو توڑ دوں اور بجائے تثلیث کے توحید کو پھیلاؤں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور شان دنیا پر ظاہر کروں پس اگر مجھ سے کروڑ نشان بھی ظاہر ہوں اور یہ علت غائی ظہور میں نہ آئے تو میں جھوٹا۔''

(خط مرزا غلام احمد قادیانی بنام قاضی نذر حسین صاحب مندرجہ مکتوبات احمد جلد اول، ص:۴۹۸)

۷۔ عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی خنزیر کا مل اور اس کے کھائے جانے کا خاتمہ:

زیادہ تفصیل میں جانے کی ضرورت ہی نہیں کیونکہ خنزیر آج تک کھایا جا رہا ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۸۔عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی لوگوں کا ایک دین پر اکٹھے ہونا:

جیسا کہ حدیث میں بھی آیا اور قرآن کی بھی آیت ہے:

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (النساء:۱۵۹)

''اور اہل کتاب میں کوئی نہیں مگر اس کی موت سے پہلے اس پر ضرور ایمان لائے گا اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوگا۔''

یعنی پوری دنیا میں ایک ہی مذہب رہ جائے گا اور تمام باطل ادیان کلی طور پر ختم ہو جائیں گے جس کا اعتراف خود قادیانی نے کیا:

''مسیح کے نزول کے وقت اسلام دنیا پر کثرت سے پھیل جائے گا اور ملل باطلہ ہلاک ہو جائیں گی اور راستبازی ترقی کرے گی۔''

(ایام الصلح مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۴،ص:۳۸۱)

"وَقَدْ اَتٰى زمان تهلك فيه الاباطيل و لاتبقى الزور و الظلام و تقنى الملل كلها الا الاسلام"

ترجمہ: اب وہ زمانہ آ گیا جس میں تمام فریب کاریاں تباہ ہو جائیں گی جھوٹ اور تاریکی باقی نہ رہے گی اور بجز اسلام تمام ملتیں نابود ہو جائیں گی۔''

(اعجاز المسیح مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸،ص:۸۵،اعجاز المسیح،مترجم:ص:۶۴،۶۳)

مزید اقرار اور اعتراف کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

''اس لیے خدا نے تکمیل اس فعل کی جو تمام قومیں ایک قوم کی طرح بن جائیں اور ایک ہی مذہب پر ہو جائیں زمانہ محمدی کے آخری حصہ میں ڈالدی جو قریب قیامت کا زمانہ ہے اور اس تکمیل کے لیے اسی امت میں سے ایک نائب مقرر کیا جو مسیح موعود کے نام سے موسوم ہے اور اس کا نام خاتم الخلفاء ہے۔''

(چشمہ معرفت مندرجہ روحانی خزائن،جلد:۲۳،ص:۹۱،۹۰)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا تمام باطل قومیں ہلاک ہوئیں؟ کیا تمام لوگ اسلام پر اکٹھے ہوئے؟ کیا دنیا میں ایک مذہب باقی رہا؟ نہیں ہرگز نہیں اس جیسے ایک لاکھ جھوٹے مسیح موعود وہ کام نہیں کر سکتے جو عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے کرنا ہے تو قادیانی اب کیوں اسلام قبول نہیں کرتے۔

۹۔ عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی قتل دجال:

اس بارے میں بھی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں، صرف مرزے کا اپنا ایک قول نقل کر کے آگے چلتے ہیں کہ سوچنے والا سوچ سکتا ہے کہ شاید مرزا حدیث کا یہ ٹکڑا نہ مانتا ہو مرزا کہتا ہے:

''پھر حضرت ابن مریم دجال کی تلاش میں نکلیں گے اور لد کے دروازہ پر جو بیت المقدس کے دیہات میں سے ایک گاؤں ہے اس کو جا پکڑیں گے اور قتل کر ڈالیں گے۔''

(ازالہ اوہام مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۲۰۹)

کیا پھر ایسا کوئی واقعہ مرزا کی زندگی میں ہوا جس کو وہ خود بیان کرتا ہے۔ یقیناً نہیں قادیانیوں تاویل کرتے ہوئے لد سے مراد لدھیانہ لے لیا اور دجال بیس کے قریب مرزا قادیانی کے موجود ہیں۔

۱۰۔ عیسیٰ کی نشانی مال و دولت کی فراوانی کہ فقیر کا نہ ملنا:

تاریخ نے اس بات کو بھی غلط ثابت کیا کہ مرزا قادیانی کے دور میں دنیا پر ایسا کوئی دور آیا، بلکہ برصغیر میں تو اس دور کو بدترین معاشی بدحالی کا دور کہا جاتا ہے اور خود مرزا قادیانی لوگوں سے پیسے مانگ کر گزارا کیا کرتا تھا کہاں لوگوں کو اس کی وجہ سے مال و دولت کا ملنا۔

۱۱۔ عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی عبادت میں رغبت:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بڑی نشانی یہ ہے کہ لوگ عبادت میں حد درجہ رغبت رکھیں گے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہاں تک کہ ایک سجدہ بھی دنیا کی تمام نعمتوں سے افضل سمجھا جائے گا، پوری دنیا کے لوگ اللہ کی عبادت کرنے لگ جائیں گے، جبکہ قادیانیوں کا اپنا حال یہ ہے کہ مسیح موعود کے مرنے کے ۲۶ سال بعد بھی ان کی کل تعداد چھپن ہزار تھی۔ (حوالہ الفضل ۲۱ جون ۱۹۳۴ء)

۱۲۔ عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی امن وامان کا نادر نمونہ:

جو نمونہ حدیث میں بیان کیا گیا ایسا مرزے کے دور میں نہ ہو سکا اور نہ ہی آج کی تاریخ تک ہوا ہے۔

۱۳ عیسیٰ علیہ السلام کا حج کرنا:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اوصاف میں سے حج کا کرنا بھی احادیث میں بیان کیا گیا اور پھر خود نام نہاد مسیح موعود کے بارے میں پڑھیے۔ غلام احمد نے نہ کبھی حج کیا نہ عمرہ نہ ہی کبھی وہ ان مبارک جگہوں میں جا سکا۔ ملاحظہ کیجئے خود قادیانی گواہی:

چونکہ حضرت مرزا صاحب پر حج فرض نہیں تھا، اس لیے نہیں کیا حج کی فرضیت کے لیے ایک ضروری شرط یہ بھی ہے کہ راستے میں امن ہو جان و مال کا خطرہ نہ ہو صحت اچھی ہو، چنانچہ آتا ہے:

مَن استطاع الیه سبیله کہ جو راستے کی طاقت رکھے وہ حج کو جائے چنانچہ مولوی محمد رفیع صاحب مکہ معظمہ سے اخبار انقلاب کے حج نمبر میں لکھتے ہیں:

''فرضیت حج کی شرائط یہ ہے، (۱) اسلام (۲) عقل (۳) بلوغت (۴) امن راہ (۵) استطاعت زاد راہ وسواری (۶) صحت ضروری و عادی (۷) عورتوں کے لیے زوج یا محرم (مورخہ ۲۷ مئی ۱۹۲۷)''

حدیث دارمی میں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من لم یمنعه من الحج حاجة ظاهرة او سلطان جائر او

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مرض حابس فمات ولم یحج فلیمت ان شاء یھودیاً و ان شاء نصرانیاً (رواہ الدارمی)

کہ جس پر حج فرض ہے اور اس نے نہیں کیا تو اسے اختیار ہے کہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مگر وہ شخص جس کی حالت ظاہر نے روک لیا یا ظالم حاکم نے یا کسی سخت بیماری نے۔

اس حدیث کے مطابق حضرت مرزا صاحب پر حج فرض نہ تھا کیونکہ آپ کی صحت درست نہ تھی ہمیشہ بیمار رہتے تھے حجاز کا حاکم آپ کا مخالف تھا کیونکہ ہندوستان کے مولویوں نے مکہ معظمہ سے حضرت مرزا صاحب کے واجب القتل ہونے کے فتاویٰ منگائے تھے۔

اس لیے حکومت حجاز آپ کی مخالف ہو چکی تھی۔ وہاں جانے پر آپ کو جان کا خطرہ تھا لہٰذا آپ نے قرآن شریف کے اس حکم پر عمل کیا لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ کہ اپنی جان کو جان بوجھ کر ہلاکت میں مت پھنساؤ مختصر یہ کہ حج کی مقررہ شرائط آپ میں نہیں پائی گئیں اس لیے آپ پر حج فرض نہ ہوا۔

(الفضل ۱۰ ستمبر ۱۹۲۹ء)

حالانکہ مرزا قادیانی کا دعویٰ تھا کہ اسے الہام ہوا ہے:

و ان لم یعصمك الناس یعصمك اللہ من عندہ یعصمك اللہ من عندہ و ان لم یعصك الناس

ترجمہ: ''اگرچہ لوگ تجھے قتل ہونے سے نہ بچائیں لیکن خدا تجھے بچائے گا، خدا تجھے ضرور قتل ہونے سے بچائے گا اگرچہ لوگ نہ بچائیں۔''

یہ اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ لوگ تیرے قتل کی سعی اور کوشش کریں گے خواہ اپنے طور سے اور خواہ گورنمنٹ کو دھوکہ دے کر مگر خدا ان کو ان کی تدبیروں میں نامراد رکھے گا۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(تذکرہ الشہادتین، ص:۶۹ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۲۰، ص:۶۹)

''ہم نے تیری صحت کا ٹھیکہ لیا ہے۔''

(تذکرہ، ص:۶۸۵)

اس کے باوجود مرزا قادیانی نہ صرف ڈرتا رہا بلکہ مختلف بیماریوں کا شکار رہا۔ اور حج نہ کیا جبکہ حدیث نبوی میں مسیح موعود کی ایک علامت حج کرنا بیان کی گئی ہے۔ اس لیے سیدنا عیسیٰ بن مریم علیہ السلام بعد از نزول حج ضرور کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس سلسلے میں پیدا ہونے والی تمام رکاوٹوں کو خود دور کرے گا نہ کہ مرزا قادیانی کی طرح ساری زندگی بیت اللہ میں جانا ہی نصیب نہ ہوگا۔ بہرکیف مرزا قادیانی حج نہ کر سکا اس طرح بھی کذاب و دجال ثابت ہوا۔

مرزا غلام احمد قادیانی اپنی صداقت کے نشان بیان کرتے ہوئے لکھتا ہے کہ:

''حدیث سے صرف اس قدر معلوم ہوتا ہے کہ مسیح موعود اپنے دعوے کے بعد چالیس برس تک دنیا میں رہے گا۔''

(روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۳۱۱)

تا چہل سال ای برادر من
دور آن شہسوار می بینم

یعنی اس روز سے جو وہ امام ملہم ہو کر اپنے تئیں ظاہر کرے گا چالیس برس تک زندگی کرے گا اب واضح رہے کہ یہ عاجز عمر کے چالیسویں برس میں دعوت حق کے لیے مامور کیا گیا اور بشارت دی گئی کہ اسّی 80 برس تک یا اس کے قریب تیری عمر ہے سو اس الہام سے چالیس برس تک دعوت ثابت ہوتی ہے۔ جن میں سے دس برس کامل گزر بھی گئے۔ دیکھو براہین احمدیہ صفحہ:338،

و اللہ علیٰ کل شئی قدیر''

(نشان آسمانی، ص:۱۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۴، ص:۳۷۴)

قارئین کرام! ان دونوں تحریروں کو مدنظر رکھتے ہوئے جائزہ لیں تو مرزا قادیانی

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

نے سب سے پہلے دعویٰ مسیحیت ۱۸۹۱ میں اپنی کتاب ازالہ اوہام میں کیا اور ۱۹۰۸ء میں ہلاک ہوا یوں دعویٰ مسیحیت کے بعد صرف ۱۷ سال زندہ رہا۔ اگر مرزا قادیانی کی تحریر کے مطابق براہین احمدیہ سے ہی اس کا دعویٰ مسیحیت تسلیم کیا جائے تو اسی کے پیش کردہ حوالے کے مطابق براہین احمدیہ کے حصہ چہارم میں یہ دعویٰ مسیحیت ثابت ہوتا ہے جو ۱۸۸۴ء میں شائع ہوئی۔ یوں ۱۸۸۴ء سے لے کر ۱۹۰۸ء تک تقریباً ۲۲ سال بنتے ہیں تب بھی اپنے دعوے کے بعد ۴۰ سال زندہ نہیں رہا اور ہر دو طرح سے کذاب و دجال ثابت ہوا۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۵۔ عیسیٰ علیہ السلام کی نشانی نماز جنازہ مسلمان پڑھیں گے:

الحمدللہ تاریخ سے یہ بات ثابت ہے کہ ایک بھی مسلمان مرزا غلام احمد قادیانی کے جنازے میں شریک نہیں تھا، بلکہ اس کے جنازے میں صرف قادیانی حضرات ہی شامل تھے۔

۱۶۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نبی کے ساتھ دفن ہونا:

اس حدیث کی سند پر نظر ڈالے بغیر ہم مرزا کا اپنا قول قارئین کے سامنے رکھتے ہیں:

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسیح موعود میری قبر میں دفن ہوگا۔''

(کشتی نوح، ص:۱۵ روحانی خزائن جلد:۱۹، ص:۱۶)

اور مرزا کا وہاں دفن ہونا تو دور کی بات بھی وہاں پر جا بھی نہ سکا اور لاہور میں مر کر قادیان میں دفن ہوا۔ لیکن پھر قادیانی اپنی عادت سے مجبور ہو کر تاویلات کرنے لگے کہ قبر سے مراد روحانی قبر ہے حقیقی نہیں، اگر حقیقی ہو تو گستاخی رسول ہے کہ نبی کی قبر کو کھود کر اس میں مسیح کو دفن کیا جائے۔

(پاکٹ بک از ملک عبدالرحمن خادم، ص:231، طبع:1952)

اب ذرا، اسی کتاب پر دوسری جگہ دیکھئے کیا لکھا ہے:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

''بے شک عیسیٰ حج کریں گے اور جب لوٹیں گے تو مکہ اور مدینہ کے درمیان وفات پا جائیں گے اور پھر ان کو مدینہ لے کر جایا جائے گا اور وہ پر حجرہ رسول میں دفن ہوں گے۔

(پاکٹ بک از ملک عبدالرحمن خادم، ص:231، طبع:1952ء)

چنانچہ ان قطعی دلائل سے ثابت ہوتا ہے کہ دعوی نبوت تو دور کی بات مرزا غلام احمد اپنے دعویٰ مسیح موعود میں بھی پکا جھوٹا تھا اور اس نے بڑی کوشش کی کہ احادیث میں تاویلات اور تحریفات کر کے بات کو اپنی مرضی کے مطابق موڑے اور جن احادیث کا انتخاب اس نے اپنے لیے کیا اس باب میں صرف وہی احادیث نقل کر کے اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ جو ۱۶ صفات ان احادیث میں بیان کی گئی ان میں سے اس کی ذات ایک صفت بھی لاگو نہیں ہوتی، چنانچہ اسکو نبی ماننا مسیح موعود ماننا اپنے ایمان کو غارت کرنے کے مترادف ہے، جب اللہ رب العزت نے ہمیں نبی کریم ﷺ جیسا نبی عطا کر دیا تو ہم کسی بھول میں بیٹھے کسی مہدی یا مسیح موعود کا انتظار کر رہے ہیں۔ جب اللہ رب العزت نے ہمیں والضحی کا چہرہ واللیل کی زلفیں ما زاغ البصر وما طغی کی نگاہیں اور الم نشرح کے سینے والا سبحان الذی اسری کے قدموں جیسا اور ورفعنا لك ذكرك کے مقام والا عطا کر دیا ہے تو پھر ہمیں کس چراغ بی بی کے بیٹے کسی یوسف کذاب کسی بہاء اللہ، کسی راشد الخلیفہ اور کسی محمد علی باب جیسے جھوٹے مہدیوں اور مسیح موعودوں کے چنگل میں آنے کی کیا ضرورت ہے۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

گزشتہ باب میں کی گئی بحث کا خلاصہ

مسیح موعود علیہ السلام کتاب وسنت کی روشنی میں:

۱: ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ. آپ کا نام عیسیٰ ہے۔

۲: ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ آپ کی کنیت عیسیٰ بن مریم ہے۔"

۳: اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ آپ کا لقب صحیح ہے۔"

۴: اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ آپ کا لقب کلمۃ اللہ ہے۔"

۵: اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ "آپ کا لقب، روح اللہ ہے۔"

۶: ذٰلِكَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ. آپ کی والدہ ماجدہ کا نام مریم ہے۔"

۷: اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ آپ بغیر باپ کے بقدرتِ خداوندی صرف ماں سے پیدا ہوئے۔"

۸: مَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْ "آپ کے نانا عمران علیہ السلام ہیں۔"

۹: اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ " آپ کی نانی امراۃ عمران (حنہ) ہیں۔"

۱۰: يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ "آپ کے ماموں ہارون ہیں۔"

۱۱: اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا "آپ کی نانی کی یہ نذر کہ اس حمل سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ بیت المقدس کے لیے وقف کروں گی۔"

۱۲: فَلَمَّا وَضَعَتْهَا "پھر حمل سے لڑکی پیدا ہونا۔"

۱۳: اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى "پھر ان کا عذر کرنا کہ یہ عورت ہونے کی وجہ سے وقف کے قابل نہیں۔"

۱۴: اِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ "اُس لڑکی کا نام مریم رکھنا۔"

۱۵: اِنِّيْۤ اُعِيْذُهَا بِكَ "مس شیطان سے محفوظ رہنا۔"

۱۶: وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا "ان کا نشوونما غیر عادی طور پر ایک دن میں سال بھر کے برابر ہونا۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۱۷: اِذْ یَخْتَصِمُوْنَ ''خادمین بیت المقدس کا مریم کی تربیت میں جھگڑنا اور حضرت زکریا علیہ السلام کا کفیل ہونا۔''

۱۸: کُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَکَرِیَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ''ان کو محراب میں ٹھہرانا اور ان کے پاس غیبی رزق آنا۔''

۱۹: قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ''زکریا علیہ السلام کا سوال اور مریم کا جواب کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔''

۲۰: وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِکَةُ یٰمَرْیَمُ ''فرشتوں کا اُن سے کلام کرنا۔''

۲۱: اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰکِ ''ان کا اللہ کے نزدیک مقبول ہونا۔''

۲۲: وَطَهَّرَکِ ''ان کا حیض سے پاک ہونا۔''

۲۳: وَاصْطَفٰکِ عَلٰی نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ ''تمام دنیا کی موجود عورتوں سے افضل ہونا۔''

۲۴: اِذِ انْتَبَذَتْ ''مریم کا ایک گوشے میں جانا۔''

۲۵: مَکَانًا شَرْقِیًّا ۙ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا ''اس گوشے کا شرقی جانب میں ہونا۔ ان کا پردہ ڈالنا۔''

۲۶: فَاَرْسَلْنَآ اِلَیْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِیًّا ''ان کے پاس بشکل انسانی فرشتے کا آنا۔''

۲۷: اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْکَ ''حضرت مریم کا پناہ مانگنا۔''

۲۸: لِاَهَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا ''فرشتے کا من جانب اللہ ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خبر دینا۔''

۲۹: اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّلَمْ یَمْسَسْنِیْ بَشَرٌ ''مریم کا اس خبر پر تعجب کرنا کہ بغیر صحبت مرد کے کیسے بچہ ہوگا؟

۳۰: قَالَ رَبُّکِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ ''فرشتے کا من جانب اللہ یہ پیغام دینا کہ اللہ تعالیٰ پر یہ سب آسان ہے۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۳۱: فَحَمَلَتْهُ ''علم خداوندی بغیر صحبت مرد کے اُن کا حاملہ ہونا۔''

۳۲: فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ ''دوروزہ کے وقت ایک کھجور کے درخت کے نیچے جانا۔''

۳۳: فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ''مسکونہ مکان سے دور ایک باغ کے گوشے میں ولادت ہوئی۔''

۳۴: اِلٰی جِذْعِ النَّخْلَةِ ''حضرت مریم ایک کھجور کے درخت کے تنے پر ٹیک لگائے ہوئے تھیں۔''

۳۵: قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَ كُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ''ولادت کے بعد حضرت مریم کا بوجہ حیاء کے پریشان ہونا اور لوگوں کی تہمت سے ڈرنا۔''

۳۶: فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ ''درخت کے نیچے سے فرشتے کا آواز دینا۔''

۳۷: اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ''گھبراؤ نہیں اللہ نے تمہیں ایک سردار دیا ہے۔''

۳۸: تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ''ولادت کے بعد حضرت مریم کی غذا تازہ کھجور ہیں۔''

۳۹: فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ''حضرت مریم کا آپ کو گود میں اٹھا کر گھر لانا۔''

۴۰: يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ''ان کی قوم کا تہمت لگانا اور بدنام کرنا۔''

۴۱: قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۗ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ''حضرت مریم سے رفع تہمت کے لیے من جانب اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلام فرمانا اور یہ فرمانا کہ میں نبی ہوں۔''

۴۲: وَاُحْيِ الْمَوْتٰى ''مسیح موعود کا مردوں کو بحکم خدا زندہ کرنا۔''

۴۳: وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ ''برص کے بیمار کو شفا دینا۔''

۴۴: وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ ''مادرزاد اندھے کو بحکم الٰہی شفا دینا۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۴۵: فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا بِإِذْنِ اللهِ ''مٹی کی چڑیوں میں حکم الٰہی جان ڈالنا۔''

۴۶: وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ''آدمیوں کے کھائے ہوئے کھانے کو بتادینا کہ کیا کھایا تھا؟''

۴۷: ایضاً: ''جو چیزیں لوگوں کے گھروں میں چھپی ہوئی رکھی ہیں اُن کو بن دیکھے بتادینا۔''

۴۸: وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللهُ وَاللهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ''کفار بنی اسرائیل کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور حفاظت الٰہی۔''

۴۹: إِنِّي مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ ''کفار کے نرغے کے وقت آپ کو آسمان پر زندہ اُٹھانا۔''

۵۰: وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ''آپ کا وجیہ ہونا۔''

۵۱: آپ کا قد وقامت درمیانہ۔''

۵۲: رنگ سفید سرخی مائل ہے۔(ایضا)

(حدیث نمبر ۱۰ بروایت ابوداؤدؒ وابن ابی شیبہؒ وابن حبان وصححہ ابن حجر فی الفتح)

۵۳: بالوں کی لمبائی دونوں شانوں تک ہوگی۔(ایضاً)

۵۴: بالوں کا رنگ بہت سیاہ چمک دار ہوگا، جیسے نہانے کے بعد بال ہوتے ہیں۔''ایضاً

۵۵: بال گھنگریالے ہوں گے۔''

۵۶: صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین میں آپ کے مشابہ عروہ رضی اللہ عنہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہیں۔''(ایضا)

۵۷: مسلمانوں کی ایک جماعت مع امام مہدی کے مسجد میں موجود ہوگی، جو دجال سے لڑنے کے لیے جمع ہوئے ہوں گے۔''(حدیث نمبر ے مسلم)

۵۸: قرب قیامت میں پھر آسمان سے اترنا۔(حدیث نمبر الغایت نمبر ۷۵)

۵۹: نزول کے وقت آپ کا لباس دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔''

(حدیث نمبر ۱۰ ابوداؤد وغیرہ)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۶۰: ''آپ کے سر پر ایک لمبی ٹوپی ہوگی۔'' (حدیث نمبر ۷۴، ابن عساکر)

۶۱: ''آپ ایک زرہ پہنیں گے۔'' (حدیث نمبر ۶۸ درمنثور)

۶۲: دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے اُتریں گے۔

(حدیث نمبر ۵ مسلم، ابوداؤد، ترمذی، احمد)

۶۳: آپ کے ہاتھ میں ایک حربہ ہوگا جس سے دجال کو قتل کریں گے۔

(حدیث نمبر ۸۴ ابن عساکر)

۶۴: اس وقت جس کسی کافر پر آپ کے سانس کی ہوا پہنچ جائے گی وہ مرجائے گا۔

(حدیث نمبر ۵ صحیح مسلم)

۶۵: سانس کی ہوا اتنی دور تک پہنچے گی جہاں تک آپ کی نظر جائے گی۔ (ایضاً)

۶۶: آپ کا نزول دمشق میں ہوگا۔ (حدیث نمبر ۵ مسلم)

۶۷: دمشق کی جامع مسجد میں نزول ہوگا۔ (ایضا)

۶۸: جامع مسجد دمشق کے بھی شرقی گوشے میں نزول ہوگا۔ (ایضا)

۶۹: نماز فجر کے وقت آپ نازل ہوں گے۔ (ایضا)

۷۰: بوقت نزول عیسیٰ علیہ السلام یہ لوگ نماز کے لیے صفیں درست کرتے ہوئے ہوں گے۔''

۷۱: اس جماعت کے امام اس وقت حضرت مہدی ہوں گے۔

(حدیث نمبر ۱۳ و ۴۳ تا ۴۴)

۷۲: حضرت مہدی عیسیٰ علیہ السلام کو امامت کے لیے بلائیں گے اور وہ انکار کریں گے۔

(حدیث نمبر ۳، مسلم واحمد)

۷۳: جب حضرت مہدی پیچھے ہٹنے لگیں گے تو عیسیٰ علیہ السلام ان کی پشت پر ہاتھ رکھ کر انہیں کو امام بنائیں گے۔ (حدیث نمبر ۱۳، ابوداؤد، ابن ماجہ، ابن حبان، ابن خزیمہ)

۷۴: پھر حضرت مہدی نماز پڑھائیں گے۔'' (حدیث نمبر ۱۴۱ ابونعیمؒ)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۷۵: آپ چالیس سال دنیا میں قیام فرمائیں گے۔

(حدیث نمبر ۱۰ ابوداود، ابن ابی شیبہ، احمد، ابن حبان، ابن جریر)

۷۶: حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم میں آپ کا نکاح ہوگا۔"

(حدیث نمبر ۷۳ فتح الباری ونمبر ۵۸، حدیث نمبر ۱۰۱ کتاب الخط للمقریزی)

۷۷: بعد نزول آپ کی اولاد ہوگی۔" (حدیث نمبر ۷۳ مذکور)

۷۸: آپ صلیب توڑیں گے یعنی صلیب پرستی کو اٹھادیں گے۔" (حدیث بخاری ومسلم)

۷۹: خنزیر کو قتل کریں گے یعنی نصرانیت کو مٹائیں گے۔" (حدیث نمبر بخاری ومسلم)

۸۰: "آپ نماز سے فارغ ہو کر دروازہ مسجد کھلوائیں گے اور اس کے پیچھے دجال ہوگا۔

(حدیث نمبر (۱۳)

۸۱: "دجال اور اس کے ساتھیوں سے جہاد کریں گے۔" (ایضاً)

۸۲: "دجال کو قتل کریں گے۔" (ایضا)

۸۳: دجال کا قتل ارض فلسطین میں باب لد کے پاس واقع ہوگا۔ (ایضا)

۸۴: اس کے بعد تمام دنیا مسلمان ہوجائے گی۔ (ایضا)

۸۵: جو یہودی باقی ہوں گے چن چن کر قتل کردیے جائیں گے۔ (ایضاً)

۸۶: کسی یہودی کو کوئی چیز پناہ نہ دے سکے گی۔ (ایضا)

۸۷: اس وقت اسلام کے سوا تمام مذاہب مٹ جائیں گے۔

(حدیث نمبر ۱۰، ابوداؤد، احمد، ابن ابی شیبہ، ابن حبان، ابن جریر)

۸۸: اور جہاد موقوف ہوجائے گا، کیونکہ کوئی کافر ہی باقی نہ رہے گا۔

(حدیث نمبر ۱، بخاری ومسلم)

۸۹: اور اس لیے جزیہ کا حکم بھی باقی نہ رہے گا۔ (حدیث نمبر ۴، مسند احمد)

۹۰: مال وزر لوگوں میں اتنا عام کردیں گے کہ کوئی قبول نہ کرے گا۔ (حدیث اندکور)

۹۱: "حضرت عیسی علیہ السلام لوگوں کی امامت کریں گے۔" (حدیث نمبر ۴، مسلم،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسند احمد)

۹۲: حضرت مسیح علیہ السلام مقام فج الروحاء میں تشریف لے جائیں گے۔
(حدیث نمبر ۴ مسلم، مسند احمد)

۹۳: ''حج یا عمرہ یا دونوں کریں گے۔'' (ایضا)

۹۴: رسول اللہ ﷺ کے روضہ اقدس پر تشریف لے جائیں گے۔ (ایضا در منثور)

۹۵: ''آپ قرآن وحدیث پر خود بھی عمل کریں گے اور لوگوں کو بھی اس پر چلائیں گے۔''

۹۶: ''ہر قسم کی دینی و دنیوی برکات نازل ہوں گی۔''
(حدیث نمبر ۵، مسلم، ابوداؤد، ترمذی، مسند احمد)

۹۷: ''سب کے دلوں سے بغض وحسد اور کینہ نکل جائے گا۔'' (حدیث نمبر مسلم وغیرہ)

۹۸: ''ایک انار اتنا بڑا ہوگا کہ ایک جماعت کے لیے کافی ہوگا۔'' (حدیث نمبر ۵، مذکور)

۹۹: ''ہر ڈنک والے زہریلے جانور کا ڈنک وغیرہ نکال دیا جائے گا۔''
(حدیث نمبر ۱۳، ابوداؤد، ابن ماجہؒ)

۱۰۰: ''یہاں تک کہ ایک لڑکی اگر سانپ کے منہ میں ہاتھ دے کی تو وہ اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔'' (ایضا)

۱۰۱: ''ایک لڑکی شیر کو بھگا دے گی اور وہ اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔'' (ایضاً)

۱۰۲: ''بھیڑیا، بکریوں کے ساتھ ایسے ہی رہے گا جیسے کتا، ریوڑ کی حفاظت کے لیے رہتا ہے۔ (ایضاً)

۱۰۳: ساری زمین مسلمانوں سے اس طرح بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے۔ (ایضاً)

۱۰۴: صدقات کا وصول کرنا چھوڑ دیا جائے گا۔ (ایضا)

۱۰۵: ''یہ برکات سات سال تک رہیں گی۔'' (حدیث نمبرہ مسلم، واحمد، حاکم)

۱۰۶: ''رومی لشکر مقامِ اعماق یا وابق میں اُترے گا۔'' (حدیث نمبر ۷ مسلم)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

۱۰۷: ''اُن سے جہاد کے لیے مدینہ منورہ سے ایک لشکر چلے گا۔'' (ایضا)

۱۰۸: یہ لشکر اپنے زمانے کے بہترین لوگوں کو مجمع ہوگا۔ (ایضا)

۱۰۹: ''ان کے جہاد میں لوگوں کے تین ٹکڑے ہو جائیں گے۔'' (ایضا)

۱۱۰: ایک تہائی حصہ شکست کھائے گا۔ (ایضاً)

۱۱۱: ایک تہائی شہید ہو جائے گا۔ (ایضاً)

۱۱۲: ایک تہائی فتح پا جائیں گے۔ (ایضا)

۱۱۳: قسطنطنیہ فتح کریں گے۔ (ایضا)

۱۱۴: جس وقت وہ غنیمت تقسیم کرنے میں مشغول ہوں گے تو خروج دجال کی غلط خبر مشہور ہو جائے گی۔'' (حدیث نمبر ۷، مسلم)

۱۱۵: مسلمان دجال سے بچ کر افیق پہاڑ پر جمع ہو جائیں گے (یہ پہاڑ ملک شام میں ہے)۔ (حدیث نمبر ۱۱۶ احمد، حاکم، طبرانی)

۱۱۶: اس وقت مسلمان سخت فقر و فاقہ میں مبتلا ہوں گے، یہاں تک کہ بعض لوگ اپنی کمان کا چلہ جلا کر کھا جائیں گے۔ (ایضا)

۱۱۷: اس وقت اچانک ایک منادی آواز دے گا کہ تمہارا فریادرس آ گیا۔ (ایضا)

۱۱۸: لوگ تعجب سے کہیں گے کہ یہ تو کسی پیٹ بھرے ہوئے کی آواز ہے۔ (ایضاً)

۱۱۹: ایک مسلمانوں کا لشکر ہندوستان پر جہاد کرے گا اور اس کے بادشاہوں کو قید کر لے گا۔ (حدیث نمبر ۱۴۶ ابونعیم)

۱۲۰: یہ لشکر اللہ کے نزدیک مقبول اور مغفور ہوگا۔ (ایضا)

۱۲۱: جس وقت یہ لشکر واپس ہوگا تو عیسیٰ علیہ السلام کو ملک شام میں پائے گا۔'' (ایضاً)

۱۲۲: لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اعتماد پر تمام دنیا سے مستغنی ہو جائیں گے۔ (ایضا)

۱۲۳: شام و عراق کے درمیان دجال نکلے گا۔'' (حدیث نمبر ۵ مذکور)

۱۲۴: ''اس کی پیشانی پر کافر اس صورت میں لکھا ہوا ہوگا: ک، ف، ر۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(حدیث نمبر ۱۳۱ مسند احمد)

۱۲۵: وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔(ایضاً)

۱۲۶: داہنی آنکھ میں سخت ناخنہ ہوگا۔(ایضا)

۱۲۷: تمام دنیا میں پھر جائے گا، کوئی جگہ باقی نہ رہے گی جس کو وہ فتح نہ کرے۔(ایضاً)

۱۲۸: البتہ حرمین، مکہ و مدینہ اُس کے شر سے محفوظ رہیں گے۔(ایضا)

۱۲۹: مکہ معظّمہ اور مدینہ طیبہ کے ہر راستے پر فرشتوں کا پہرہ ہوگا، جو دجال کو اندر نہیں گھسنے دیں گے۔" (حدیث نمبر ۱۳)

۱۳۰: ''جب مکہ و مدینہ سے دفع کر دیا جائے گا تو ظریب احمر میں سنجہ (کھاری مین) کے ختم پر جا کر ٹھہرے گا۔(ایضاً)

۱۳۱: اس وقت میں تین زلزلے آئیں گے جو منافقین کو مدینہ سے نکال پھینکیں گے اور تمام منافق مرد و عورت دجال کے ساتھ ہو جائیں گے۔" (حدیث نمبر ۳۶ مسند احمد)

۱۳۲: اس کے ساتھ ظاہری طور پر جنت و دوزخ ہوگی مگر حقیقت اُس کی جنت دوزخ اور دوزخ جنت ہوگی۔(ایضاً)

۱۳۳: اس کے زمانے میں ایک دن سال بھر کے برابر اور دوسرا مہینہ کے برابر اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا اور پھر باقی ایام عادت کے موافق ہوں گے۔(ایضا)

۱۳۴: وہ ایک گدھے پر سوار ہوگا جس کے دونوں ہاتھوں کا درمیانی فاصلہ چالیس ہاتھ ہوگا۔(ایضاً)

۱۳۵: اس کے ساتھ شیاطین ہوں گے جو لوگوں سے کلام کریں گے۔'(ایضا)

۱۳۶: ''مادر زاد اندھے اور ابرص کو تندرست کر دے گا۔'' (حدیث نمبر ۳۸ طبرانی)

۱۳۷: ''زمین کے پوشیدہ خزانوں کو حکم دے گا تو (اللہ تعالیٰ کے حکم سے) فوراً باہر آ کر اس کے پیچھے ہو جائیں گے۔'' (ایضا)

۱۳۸: دجال ایک نوجوان آدمی کو بلائے گا اور تلوار سے اس کے دو ٹکڑے درمیان سے کر دے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گا اور پھر اُس کو بلائے گا تو وہ صحیح سالم ہو کر ہنستا ہوا سامنے آجائے گا۔" (ایضاً)

۱۳۹: اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے جن کے پاس جڑاؤ تلواریں اور ساج ہوں گے۔ (حدیث نمبر ۱۳ ابوداؤد، ابن ماجہ وغیرہ)

۱۴۰: لوگوں کے تین فرقے ہو جائیں گے، ایک فرقہ دجال کی اتباع کرے گا اور ایک فرقہ اپنی کاشت کاری میں لگا رہے گا اور ایک فرقہ دریائے فرات کے کنارے پر اس کے ساتھ جہاد کرے گا۔

(حدیث نمبر ۷۰، ابن ابی شیبہ، عباس بن حمیدؒ، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم)

۱۴۱: "مسلمان ملک شام کی بستیوں میں جمع ہو جائیں گے اور دجال کے پاس ایک ابتدائی لشکر بھیجیں گے۔" (ایضاً)

۱۴۲: "اس لشکر میں ایک شخص ایک سرخ (یا سیاہ، سفید) گھوڑے پر سوار ہوگا اور یہ سارا لشکر شہید ہو جائے گا، ان میں سے ایک بھی واپس نہ آئے گا۔ (ایضاً)

۱۴۳: دجال جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پگھلتا ہے۔ (ایضاً)

۱۴۴: "اس وقت تمام یہودیوں کو شکست ہوگی۔" (حدیث نمبر ۱۳، ۱۴)

۱۴۵: "اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا جن کا سیلاب تمام عالم کو گھیر لے گا۔"

(حدیث نمبر ۵ مذکور)

۱۴۶: اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمام مسلمانوں کو طور پہاڑ پر جمع فرمائیں گے۔" (ایضاً)

۱۴۷: "یاجوج ماجوج کا ابتدائی حصہ جب دریائے طبریہ پر گزرے گا تو سب دریا کو پی کر صاف کر دے گا۔" (ایضاً)

۱۴۸: "اس وقت ایک بیل لوگوں کے لیے سو دینار سے بہتر ہوگا (بوجہ قحط کے یا دنیا سے قلت رغبت کی وجہ سے)۔" (ایضاً)

۱۴۹: اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام یاجوج ماجوج کے لیے بددعا فرمائیں گے۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حدیث نمبر ۵ مذکور)

۱۵۰: ''اللہ تعالیٰ ان کے گلوں میں ایک گلٹی نکال دے گا جس سے سب کے سب دفعتہ مرے ہوئے رہ جائیں گے۔'' (ایضا)

۱۵۱: اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو لے کر جبل طور سے زمین پر اتریں گے۔'' (حدیث نمبر ۵ مذکور)

۱۵۲: مگر تمام زمین یاجوج ماجوج کے مردوں کی بدبو سے بھری ہوئی ہوگی۔'' (ایضا) ۱۵۳: حضرت عیسیٰ علیہ السلام دعا فرمائیں گے کہ بدبو دور ہو جائے۔ (ایضا)

۱۵۴: اللہ تعالیٰ بارش برسائے گا جس سے تمام زمین دھل جائے گی۔ (ایضاً)

۱۵۵: ''پھر زمین اپنی اصلی حالت پر پھولوں اور پھلوں سے بھر جائے گی۔ (ایضا)

۱۵۶: حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو فرمائیں گے کہ میرے بعد ایک شخص کو خلیفہ بنائیں جس کا نام مقعد ہے۔'' (حدیث نمبر ۵۵ الاشاعہ، للبرزنجی)

۱۵۷: ''اس کے بعد آپ کی وفات ہو جائے گی۔'' (حدیث نمبر ۵۵ و نمبر ۱۵ مسند احمد و حافظ)

۱۵۸: ''نبی کریم ﷺ کے روضۂ اطہر میں چوتھی قبر آپ کی ہوگی۔'' (ایضاً)

۱۵۹: ''لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعمیل ارشاد کے لیے مقعد کو خلیفہ بنائیں گے۔'' (ایضا)

۱۶۰: ''پھر مقعد کا بھی انتقال ہو جائے گا۔'' (ایضاً)

۱۶۱: ''پھر لوگوں کے سینوں سے قرآن اُٹھا لیا جائے گا۔ (ایضا)

۱۶۲: ''یہ واقعہ مقعد کی موت سے تین سال بعد ہوگا۔'' (ایضاً)

۱۶۳: ''اس کے بعد قیامت کا حال ایسا ہوگا جیسے پورے نو مہینے کی حاملہ کو معلوم نہیں کب ولادت ہو جائے۔'' (ایضاً)

۱۶۴: اس کے بعد قیامت کی بالکل قریبی علامات ظاہر ہوں گی۔'' (ایضا)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

مرزا کے پیروکار سوچیں کیا ان نشانیوں میں سے جو کتاب و سنت سے ثابت ہیں، کوئی ایک بھی مرزا غلام احمد پر صادق آتی ہے؟

اب مرزائیوں سے چند سوال

وہ لوگ جو ناواقفیت یا کسی مغالطے و غلط فہمی سے مرزائیت کے جال میں پھنسے ہوئے ہیں، میں ان کو اللہ اور اُس کے رسول کا واسطہ دے کر دلی خیر خواہی اور ہمدردی سے عرض کرتا ہوں کہ یہ دین و آخرت کا معاملہ ہے، ہر شخص کو اپنی قبر میں اکیلا جانا ہے اور جماعت وہاں کام نہ آئے گی، اللہ کے لیے ہوش میں آئیں اور عقل خداداد سے کام لیں اور سمجھیں کہ کیا مرزا غلام احمد انہیں اوصاف و علامات اور نشانات کے آدمی تھے جو سید الانبیاء ﷺ نے مسیح موعود کی پہچان کے لیے امت کے سامنے رکھے ہیں۔

- ❖ کیا مرزا کا نام ''غلام احمد'' نہیں بلکہ ''عیسیٰ'' ہے؟
- ❖ کیا اس کی والدہ کا نام ''چراغ بی'' نہیں بلکہ ''مریم'' ہے؟
- ❖ کیا اس کا والد ''غلام مرتضیٰ'' نہیں، بلکہ بغیر باپ کی پیدائش ہے؟
- ❖ کیا اس کا مولد ''قادیان'' گورداسپور نہیں، بلکہ ''دمشق'' ہے؟ یا قادیان، دمشق کے ضلع یا صوبے میں واقع ہے؟
- ❖ کیا اس کا مدفن ''قادیان'' نہیں بلکہ ''مدینہ طیبہ'' ہے؟
- ❖ کیا اس کا نانا ''عمران'' اور ماموں ''ہارون'' اور نانی ''حنہ'' ہیں؟
- ❖ کیا اُن کی والدہ کی تربیت حضرت مریم کی طرح ہوئی؟ اور کیا ان کی نشوونما ایک دن میں اتنا ہوا ہے جتنا ایک سال میں بچے کا ہوتا ہے؟ کیا اُن کے پاس غیبی رزق آتا تھا؟ کیا فرشتے اس سے کلام کرتے تھے؟
- ❖ کیا مرزا کی پیدائش جنگل میں کھجور کے درخت کے نیچے ہوئی؟
- ❖ کیا اس کی والدہ نے پیدائش کے بعد درخت کھجور کو ہلا کر کھجوریں کھائی تھیں؟
- ❖ کیا مرزا نے کسی مردے کو زندہ کیا ہے؟

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

- ❖ کیا اس نے کسی برص کے بیمار یا مادر زاد اندھے کو خدا سے اذن پا کر شفاء دی ہے؟
- ❖ کیا مٹی کی چڑیوں میں بحکم خداوندی جان ڈالی ہے؟
- ❖ کیا وہ آسمان پر گیا اور پھر اُترے گا؟
- ❖ کیا اس کی سانس کی ہوا سے کافر مرجاتے تھے؟
- ❖ کیا اس کی سانس کی ہوا اتنی دور پہنچی تھی جہاں تک اُن کی نظر پہنچے؟
- ❖ کیا وہ دمشق کی جامع مسجد میں گیا تھا؟
- ❖ کیا اُن کا نکاح حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم میں ہوا ہے؟ کیا اس نے دنیا سے صلیب پرستی اور نصرانیت کو مٹایا ہے یا اس کے زمانے میں نصرانیت کو ترقی ہوئی؟
- ❖ کیا اُن کے زمانے میں اُن تین اوصاف کا دجال نکالا۔ کیا اس نے ایسے دجال کو حربہ سے قتل کیا ہے؟
- ❖ کیا اس نے اور ان کی جماعت نے یہودیوں کو قتل کیا ہے؟
- ❖ کیا کسی نے اس کے زمانے میں پتھروں اور درختوں کو بولتے دیکھا ہے؟
- ❖ کیا اس نے مال و دولت کو اتنا عام کر دیا ہے کہ اب کوئی لینے والا نہیں ملتا؟ یا اور افلاس، فقر و فاقہ اور ذلت ان کے قدموں کی برکت سے دنیا میں پھیل گئے؟
- ❖ کیا آسمانی برکات پھلوں اور درختوں میں اس طرح ظاہر ہوئیں کہ ایک انار ایک جماعت کے لیے، ایک بکری کا دودھ ایک قبیلے کے لیے کافی ہو جائے؟
- ❖ کیا اس نے لوگوں کے قلوب میں اتحاد و اتفاق پیدا کیا یا نفاق و خلاف کی طرح ڈالی؟
- ❖ کیا بغض و حسد لوگوں کے قلوب سے اُٹھ گیا یا اور زیادہ ہو گیا؟
- ❖ کیا بچھو سانپ وغیرہ کا زہر بے اثر ہو گیا؟
- ❖ کیا مرزا کو حج یا عمرہ یا دونوں کرنا نصیب ہوا ہے؟
- ❖ کیا مرزا بھی مسلمانوں کو لے کر کوہ طور پر گیا؟
- ❖ کیا اس کے زمانے میں یاجوج ماجوج نکلے ہیں؟ کیا اس کے مردوں سے تمام زمین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آلودہ نجاست و بدبو ہوئی اور مرزا کی دُعا سے بارش نے اس کو دھویا ہے؟

- ❖ کیا مرزا نے کسی مقعد نامی آدمی کو خلیفہ بنایا ہے؟
- ❖ کیا مرزا کو مدینہ طیبہ کی حاضری نصیب ہوئی؟

اگر نہیں؟

تو پھر

آپ لوگ

کیسے کذاب و دجال کی پیروی کر رہے ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں باب:

عقیدہ ختم نبوت اور اس میں قادیانی تحریفات اور تاویلات

عقیدہ ختم نبوت جس کے بارے میں پوری دنیا کے مسلمانوں کا اجماع ہے کہ آقائے دو جہاں ﷺ کے بعد کائنات میں دوبارہ کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا اور اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی آئیں گے تو مسلمان کی حیثیت سے آئیں گے۔ قادیانی حضرت عیسیٰ کے بارے میں یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ وفات پا چکے ہیں اور وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ آسمان پر اُٹھائے جانے کے منکر ہیں۔ میں اس باب میں قادیانیوں علی کے اس عقیدے پر لمبی چوڑی بحث نہیں کرنا چاہتا کیونکہ مولانا ابراہیم میر سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ نے اس موضوع یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے رفع اور نزول پر زبردست کتاب "شہادت القرآن فی حیات عیسیٰ علیہ السلام" لکھ کر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے قادیانیوں کی اس موشگافی کا تسلی بخش جواب لکھ دیا ہے کہ آج کئی دہائیاں گزرنے کے بعد کوئی بھی قادیانی ان کی کتاب کا جواب نہیں دے سکا۔ میں صرف قرآن کریم کی ایک آیت کا حوالہ دے کر اپنے اصل موضوع کی طرف آؤں گا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۭ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۭ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًۢا ۔ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا

(النساء:۱۵۷)

"اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ بلاشبہ ہم نے ہی مسیح عیسیٰ ابن مریم کو قتل کیا، جو اللہ کا رسول تھا، حالانکہ نہ انھوں نے اسے قتل کیا اور نہ اسے سولی پر چڑھایا اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیکن ان کے لیے اس (مسیح) کا شبیہ بنا دیا گیا اور بے شک وہ لوگ جنھوں نے اس کے بارے میں اختلاف کیا ہے، یقیناً اس کے متعلق بڑے شک میں ہیں، انھیں اس کے متعلق گمان کی پیروی کے سوا کچھ علم نہیں اور انھوں نے اسے یقیناً قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اسے اپنی طرف اٹھا لیا اور اللہ ہمیشہ سے ہر چیز پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔''

ذرا ترجمے پر غور کیجیے کہ پہلے اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ لوگوں کا یہ قول غلط ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کو قتل نہیں کیا گیا اور نہ ہی ان کو سولی پر لٹکایا گیا تھا، پھر پوری دنیا کے لوگوں کا شک دور کرنے کے لیے اللہ نے لفظ استعمال کیا تو کیا کیا؟ ''وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا'' یعنی ان کو یقیناً یقیناً ہرگز ہرگز نہیں قتل کیا گیا، اللہ اگر یقیناً کا لفظ نہ بھی استعمال کرتے تب بھی پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے یہ بات حجت تھی لیکن اللہ تعالیٰ کے علم میں تھا کہ دنیا میں قادیانی گروہ بھی پیدا ہونا ہے جس نے اللہ تعالیٰ کے کلام میں نہایت احمقانہ، بچگانہ اور بے وقوفانہ تاویلات اور تحریفات کرنی ہیں کہ اللہ کا کلام نعوذ باللہ ان کی مرضی کے مطابق ڈھل جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے یہ الفاظ استعمال کر کے تمام ماجرا اور قصہ بھی بیان کر دیا کہ نہ میں قتل ہوئے تھے اور نہ ہی عیسیٰ علیہ السلام سولی پر لٹکے تھے بلکہ بل رفعه الله اليه اللہ نے انہیں اپنی طرف اٹھا لیا تھا۔

اب واپس اپنے موضوع کی طرف آتے ہیں کہ دنیا بھر کے قادیانی مسلمانوں کے اس اجماع کے خلاف ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سلسلہ نبوت ختم ہو چکا ہے اس ضمن میں قرآن کریم کی جتنی آیات اور احادیث ہیں ان کے بارے میں قادیانیوں کے ہاں تین تاویلات جو نہایت معروف اور مشہور ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں:

پہلی تاویل:

خاتم کا مطلب آخری نہیں بلکہ افضل ہے، چنانچہ جہاں کہیں بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آخری لفظ آئے گا اس سے مراد افضل ہوگی آخر یا آخری نہیں ہوگی۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

دوسری تاویل:

خاتم کا مطلب مہر ہے اور نبی کریم ﷺ لوگوں پر مہر لگانے کے لیے آئے ہیں یعنی آپ ﷺ جس پر مہر لگاتے ہیں وہ شخص نبی بن جاتا ہے۔

تیسری تاویل:

جہاں کہیں لفظ خاتم اور النبیین اکٹھے آتے ہیں جیسا کہ اس آیت مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ تو یہاں پر مراد النبیین سے یہ ہے کہ تشریعی نبوت کا خاتمہ ہو چکا ہے جب کہ غیر تشریعی نبی یعنی ایسا نبی جس کی مستقل اپنی الگ کوئی شریعت نہ ہو بلکہ وہ صاحب شریعت نبی کے پیغام کو آگے پہنچانے والا ہو مثلاً ہارون علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام کی شریعت کو پھیلانے کے لیے بھیجے گئے۔ وہ سلسلہ اب بھی جاری وساری ہے۔

یہ تینوں ہی باطل تاویلات اور تحریفات ہیں جن کا ذکر ہم آگے چل کر لغت، قرآن اور حدیث کی روشنی میں کریں گے۔ پہلے ہم مرزا کے دعوی نبوت کے چند حوالوں کو آپ کے سامنے رکھیں گے اس نوعیت کے حوالے انبیاء کی گستاخی اور توہین رسالت کے باب مرزا کا اعلان نبوت: میں بھی گزر چکے ہیں یہاں پر چند مزید حوالے آپ کے پڑھنے کے لیے نقل کریں گے۔

مرزا کا علان نبوت:

میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اس نے میرا نام نبی رکھا۔

(تتمہ حقیقت الوحی صفحہ ۶۸ در روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ: ۵۰۳)

مزید لکھتا ہے:

''خدا تعالیٰ نے فرمایا: وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ وحتیّ نَبْعَثَ رَسُوْلاً، یعنی ہم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کسی قوم پر عذاب نہیں بھیجتے، جب تک عذاب سے پہلے رسول نہ بھیج دیں۔ پھر جس حالت میں چھوٹے چھوٹے عذابوں کے وقت میں رسول آئے ہیں جیسا کہ زمانہ کے گذشتہ واقعات سے ثابت ہے تو پھر کیونکہ ممکن ہے کہ اس عظیم الشان عذاب کے وقت میں جو آخری زمانہ کا عذاب ہے اور تمام عالم پر محیط ہونے والا جس کی نسبت تمام نبیوں نے پیشگوئی کی تھی خدا تعالیٰ کی طرف سے رسول ظاہر نہ ہو اس سے تو صریح تکذیب کلام اللہ کی لازم آتی ہے وہی رسول مسیح موعود ہے۔''

مزید لکھتا ہے:

''جیسا کہ قرآن شریف میں اسی کی طرف اشارہ فرمایا ہے اور وہ یہ ہے کہ وَاٰخَرِیْنَ مِنْھُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِھِمْ یعنی نبی کریم ﷺ کے اصحاب میں سے ایک اور فرقہ ہے جو ابھی ظاہر نہیں ہوا۔ یہ تو ظاہر ہے کہ اصحاب وہی کہلاتے ہیں جو نبی کے وقت میں ہوں اور ایمان کی حالت میں اس کی صحبت سے مشرف ہوں اور اس سے تعلیم اور تربیت یافتہ ہوں، اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آنیوالی قوم میں ایک نبی ہوگا کہ وہ آنحضرت ﷺ کا بروز ہوگا۔ اس لیے اس کے اصحاب آنحضرت ﷺ کے اصحاب کہلائیں گے۔ بہرحال یہ آیت آخری زمانہ میں ایک نبی کے ظاہر ہونے کی نسبت ایک پیشگوئی ہے۔''

مزید اسی کتاب میں لکھتا ہے:

''صریح طور پر نبی کا خطاب مجھے ہی دیا گیا ہے۔''

(حقیقت الوحی صفحہ ۱۵۰ در روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۱۵۴)

مرزا غلام احمد قادیانی کی اپنے بارے میں نشانات اور معجزات کے متعلق حوالے آپ بھی پڑھ چکے ہیں کہ:

''خدا تعالیٰ نے اس بات کو ثابت کرنے کے لیے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی پر بھی تقسیم کیے جائیں تو ان کی بھی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ان سے نبوت ثابت ہوسکتی ہے۔"

(چشمہ معرفت،ص:۳۱۷ دررروحانی خزائن جلد ۲۳،ص:۳۳۲)

مزید لکھتا ہے:

اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اس نے میری تصدیق کے لیے بڑے بڑے نشان ظاہر کیے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔"

(تتمہ حقیقت الوحی مندرجہ روحانی خزائن جلد ۲۲،ص:۵۰۳)

مزید کہتا ہے:

"حق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی وہ پاک وحی جو میرے پر نازل ہوتی ہے اس میں ایسے الفاظ رسول اور مرسل اور نبی کے موجود ہیں نہ ایک دفعہ بلکہ صدہا دفعہ"

(ایک غلطی کا ازالہ ص:۱ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸،ص:۲۰۶)

یہی مضمون اور اس طرح کی باتیں اربعین نمبر 4،ص:6 مندرجہ روحانی خزائن جلد:17 ،ص:435 پر اور نزول المسیح ،ص:2 مندرجہ روحانی خزائن موجود ہیں، اس طرح مرزا قادیانی کے الہامات کے مجموعہ تذکرہ نامی کتاب، ملفوظات مرزا غلام احمد اور مجموعہ اشتہارات و مکتوبات احمد میں بھی ایسی ہی باتیں بکثرت موجود ہیں۔

اپنی نبوت کی پیروی کے لیے کہتا ہے:

جو شخص تیری پیروی نہیں کرے گا اور تیری بیعت میں نہیں داخل ہوگا اور تیرا مخالف رہے گا وہ خدا اور رسول کا نافرمانی کرنے والا جہنمی ہے۔

(تذکرہ صفحہ ۳۳۶ طبع جدید صفحہ ۲۸۰)

"اور جو میرے مخالف تھے ان کا نام عیسائی اور یہودی اور مشرک رکھا گیا۔"

(نزول المسیح حاشیہ صفحہ ۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸،ص:۳۸۲)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باقی حوالوں کے لیے کتاب کے دیگر ابواب بھی ملاحظہ کیجئے۔ مزید اپنے اوپر آنے والی خودساختہ وحی کے بارے میں کہتا ہے:

مگر میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں ان الہامات پر اسی طرح ایمان لاتا ہوں جیسا کہ قرآن شریف پر اور خدا کی دوسری کتابوں پر اور جس طرح میں قرآن شریف کو یقین اور قطعی طور پر خدا کا کلام جانتا ہوں، اسی طرح اس کلام کو بھی جو میرے پر نازل ہوتا ہے خدا کا کلام یقین کرتا ہوں۔

(حقیقۃ الوحی، ص:211 مندرجہ روحانی خزائن جلد:22، ص:220)

مرزا کے اپنے اقوال کسی نئے نبی کے آنے کے رد میں:

جیسا کہ ہم جانتے ہیں کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے اور قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ بھی خود اپنے کلام کے بارے میں فرماتا ہے اگر یہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو لَوَجَدُوا فِيهِ اخْتِلَافًا كَثِيرًا، اور جیسا کہ مدبرین اور مفکرین اس بات سے متفق ہیں کہ جھوٹا آدمی اپنی کی گئی باتوں سے ہی پکڑا جاتا ہے۔ چنانچہ قبل اس کے کہ ہم قرآن وحدیث اور لغت سے اس کی تاویلات اور تحریفات کا جواب دیں ہم آپ کے سامنے خود اس کے اقوال پیش کرتے ہیں جو یہ نبوت کے دعوے دار کے بارے میں کہتا ہے۔

مدعی نبوت کافر ہے چاہے میں ہی یہ دعویٰ کیوں نہ کروں:

غالباً یہ بات مرزا نے اس وقت کی ہوگی جب وہ کچھ دیر کے لیے شراب کے نشہ سے باہر آیا ہوگا، یا ہوسکتا ہے پہلے پہل مرزا کا نبوت کا اعلان کرنے کا ارادہ نہ ہو اور پھر جب شیطانی القاء اور خبثِ باطن عروج پر پہنچا تو اس نے دعوی نبوت کر ڈالا ہو بہر حال مرزا کے یہ الفاظ آج تک اس کے منہ پر کالک ملتے ہوئے نظر آتے ہیں کہ:

''مجھ پر یہ بات جائز نہیں کہ میں نبوت کا دعویٰ کر کے اسلام سے خارج ہو جاؤں اور کافروں کی جماعت سے جاملوں۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(حمامہ البشریٰ صفحہ ۷۹ اور روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۲۹۷)

ہاں بے شک تیرے لیے یہ بات جائز نہ تھی کہ تجھ جیسا پلید، ناپاک اور ذہنی مریض آدمی نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرتا لیکن تو نے یہ دعوی کیا اور اپنے ہی قول کی روشنی میں اسلام سے بھی خارج ہوا اور کافروں اور مرتدوں میں بھی شامل ہو گیا۔

اپنے دعوی نبوت کے خلاف مرزا کے اپنے اقوال:

مرزا چوں کہ لوگوں کو بے وقوف بنانا چاہتا تھا اور اس کا اصل مقصد یہ تھا کہ لوگ کسی طرح اس کی طرف متوجہ ہوں اور وہ لوگوں کو اپنے پیچھے لگا کر انگریز اور یہودیوں کے اہداف کو پورا کرے۔ چنانچہ کبھی وہ مجدد ہونے کا دعویٰ کرتا تھا۔ کبھی مسیح موعود ہونے کا کبھی خود نبی ہونے کا، کبھی ظلی نبی ہونے کا، کبھی بروزی نبی ہونے کا کبھی خود کو مریم کہنا کبھی خود کو عیسی بن مریم کہنا، کبھی اپنے آپ کو مرد کہتا، کبھی کہتا مجھے حیض بھی آتا ہے، کبھی پھر اپنے آپ کو نامرد کہتا ان تمام باتوں کو اگر مدنظر رکھا جائے تو ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ دراصل مرزے کا دماغ اور جسم ابلیس کی آماجگاہ بن چکا تھا جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے:

يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ

''جیسے اسے شیطان نے چھو کر خبطی کر دیا ہو۔''

ویسے بھی قادیانیوں نے یہ سوچا نہیں کہ مرزے کے خیالات اتنے منتشر کیوں تھے؟ جب کسی بات کی تکذیب کرتا تھا تو بعد میں اسی بات کی تصدیق کر دیتا۔ کبھی بیٹھے بٹھائے حکیم بن جاتا اور کبھی نجومی بن کر پیشین گوئیاں کرنا شروع کر دیتا، بہرحال مرزا جو کچھ بھی کرتا رہا یا جو روپ بھی اختیار کرتا رہا وہ ہر میدان میں ناکام و نامراد ہی رہا۔ جب مرزا کے شر کو اس وقت کے مسلمانوں نے شدت سے محسوس کیا تو مرزا نے یک لخت گرگٹ کی طرح رنگ بدلتے ہوئے کہا کہ مجھ پر متعصب لوگوں کی طرف سے الزامات لگائے گئے ہیں کہ میں ختم نبوت کو نہیں مانتا۔ حقیقت یہ ہے کہ میں ختم نبوت کا قائل ہوں اور کہتا ہے:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قول نمبر1:

''اللہ کو یہ بات شایان شان نہیں کہ خاتم النبیین کے بعد کسی نبی کو بھیجے اور نہ یہ شایان شان ہے کہ سلسلہ نبوت کو دوبارہ از سر نو شروع کر دے۔ اس بات کے بعد کہ وہ اس کو قطع کر دے۔''

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۳۷۷، از مرزا غلام احمد قادیانی، روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۳۷۷)

قادیانیو! ذرا اپنے نبی کا ذہنی انتشار دیکھو ایک طرف دعویٰ نبوت دوسری طرف یہ کیا کہہ رہا ہے۔

قول نمبر2:

''ہم بھی مدعی نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں اور لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے قائل ہیں اور آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت پر ایمان رکھتے ہیں اور وحی نبوت نہیں بلکہ وحی ولایت جو زیر سایہ نبوت محمدیہ اور باتباع آنجناب ﷺ اولیاء اللہ کو ملتی ہے اس کے ہم قائل ہیں۔ اور اس سے زیادہ جو شخص ہم پر الزام لگا دے وہ تقوی اور دیانت کو چھوڑتا ہے اور اگر قرآنی الہامات سے کوئی کافر ہو جاتا ہے تو پہلے یہ فتوی کفر سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ پر لگانا چاہئے کہ انہوں نے بھی قرآنی الہامات کا دعویٰ کیا ہے۔

غرض جبکہ نبوت کا دعویٰ اس طرف بھی نہیں صرف ولایت و مجددیت کا دعویٰ ہے۔

(مجموعہ اشتہارات جلد دوم، ص:۲ دو جلدوں والا ایڈیشن)

قرآن شریف میں مسیح ابن مریم کے دوبارہ آنے کا تو کہیں بھی ذکر نہیں لیکن ختم نبوت کا بکمال تصریح ذکر ہے اور پرانے یا نئے نبی کی تفریق کرنا یہ شرارت ہے نہ حدیث میں نہ قرآن میں یہ تفریق موجود ہے اور حدیث لا نبی بعدی میں بھی نفی عام ہے پس یہ کس قدر جرات اور دلیری اور گستاخی ہے کہ خیالات رکیکہ کی پیروی کر کے نصوص صریحہ قرآن کو عمداً چھوڑ دیا جائے اور خاتم الانبیاء کے بعد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک نبی کا آنا مان لیا جائے اور بعد اس کے جو وحی نبوت منقطع ہو چکی تھی پھر سلسلہ وحی نبوت کا جاری کر دیا جائے۔''

(ایام الصلح، ص:۱۴۶، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۴، ص:۳۹۲، ۳۹۳)

قول نمبر3:

''کیا تو نہیں جانتا کہ پروردگار رحیم وصاحب فضل نے ہمارے نبی ﷺ کا بغیر کسی استثناء کے خاتم النبیین نام رکھا اور ہمارے نبی نے اہل طلب کے لیے اس کی تفسیر اپنے قول ''لا نبی بعدی'' میں واضح طور پر فرما دی اور اگر ہم اپنے نبی ﷺ کے بعد کسی نبی کا ظہور جائز قرار دیں گے اور یہ صحیح نہیں جیسا کہ مسلمانوں پر ظاہر ہے۔

(حمامۃ البشریٰ، ص:۲۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۷ ص:۲۰۰)

قول نمبر4:

''ہمارے رسول کے بعد نبی کیونکر آ سکتا ہے، درآنحالیکہ آپ ﷺ کی وفات کے بعد وحی منقطع ہو گئی اور اللہ تعالیٰ نے آپ پر نبیوں کا خاتمہ کر دیا۔''

(حمامۃ البشریٰ، ص:۲۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۷ ص:۲۰۰)

قول نمبر5:

آنحضرت ﷺ نے بار بار فرما دیا تھا کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا اور حدیث لا نبی بعدی ایسی مشہور تھی کہ کسی کو اس کی صحت میں کلام نہ تھا اور قرآن شریف جس کا لفظ لفظ قطعی ہے اپنی آیت کریمہ ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین سے بھی اس بات کی تصدیق کرتا تھا کہ فی الحقیقت ہمارے نبی ﷺ پر نبوت ختم ہو چکی ہے۔

(کتاب البریہ حاشیہ، حاشیہ صفحہ ۲۰۱،، ۲۰۰ مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۳ حاشیہ، ص:۲۱۷، ۲۱۸)

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

قول نمبر6:

''ظاہر ہے کہ اگرچہ ایک ہی دفعہ وحی کا نزول فرض کیا جاوے اور صرف ایک ہی فقرہ حضرت جبرائیل لاویں اور پھر جب ہوجاویں یہ امر بھی ختم نبوت کا منافی ہے کیونکہ جب ختمیت کی مہر ٹوٹ گئی اور وحی رسالت پھر نازل ہونی شروع ہوگئی تو پھر تھوڑا یا بہت نازل ہونا برابر ہے۔ ہر ایک دانا سمجھ سکتا ہے کہ اگر خدا تعالیٰ صادق الوعد ہے اور جو آیت خاتم النبیین ہیں وعدہ دیا گیا ہے اور جو حدیثوں میں بتصریح بیان کیا گیا ہے کہ اب جبرائیل بعد وفات رسول اللہ ﷺ ہمیشہ کے لیے وحی نبوت لانے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں سچ اور صحیح ہیں تو پھر کوئی شخص بحیثیت رسالت ہمارے نبی ﷺ کے بعد ہرگز نہیں آسکتا؟

(ازالہ اوہام،ص:۵۷۷،مندرجہ روحانی خزائن جلد:۳،ص:۴۱۱،۴۱۲)

جب مسلمان علماء نے مرزا کے خلاف شدید احتجاج کیا اور اس کے اردگرد گھیرا تنگ کیا تو مرزا نے جامع مسجد دہلی میں ایک تحریری بیان دیا۔ ملاحظہ کیجئے:

قول نمبر7:

سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں۔ میرا یقین ہے کہ وحی رسالت حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ محمد مصطفیٰ ﷺ پر ختم ہوگئی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول،ص:214 دو جلدوں والا ایڈیشن)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قول نمبر 8

ختم نبوت کا منکر کافر:

مرزا پوری دنیا کے قادیانیوں کو کافر کہتے ہوئے تحریری بیان میں لکھتا ہے:

اب میں مفصلہ ذیل امور کا مسلمانوں کے سامنے صاف صاف اقرار اس خانہ خدا مسجد میں کرتا ہوں کہ میں جناب خاتم الانبیاء ﷺ کی ختم نبوت کا قائل ہوں اور جو شخص ختم نبوت کا منکر ہو اس کو بیدین اور دائرہ اسلام سے خارج سمجھتا ہوں ایسا ہی میں ملائکہ اور معجزات اور لیلۃ القدر وغیرہ کا قائل ہوں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۲۳۲ دو جلدوں والا ایڈیشن)

مرزا کے کھلے واضح تضادات:

یہاں پر میں پوری دنیا کے قادیانیوں کو غور وفکر کی دعوت دیتا ہوں کہ خدارا! ذرا مرزا کے اپنے اقوال پر غور کریں کبھی اپنے آپ کو نبی کہتا، کبھی کہتا نبی کریم کے بعد کوئی نبی نہیں آسکتا، کبھی کہتا میں رسول ہوں، کبھی کہتا نبی کریم کے بعد رسالت کا دعوی کرنے والا کافر ہے اسلام سے خارج ہے، کبھی کہتا جو میری نبوت کو نہیں مانتا وہ کافر ہے کبھی کہتا رسول اللہ کے بعد دعویٰ نبوت کرنے والا کافر۔ قادیانیو! تم خود بتاؤ ہم تمہارے جھوٹے نبی کی کس کس بات پر اعتبار کریں؟

اگر تم یہ بات مانتے ہو کہ مرزا نبی تھا تو تم اپنے نبی کے قول کے مطابق کافر ہو اور تم اس کو نبی نہیں مانتے تب بھی تم کافر ہو، کیونکہ یہ دونوں اقوال مرزا کے ہی ہیں یعنی تمہارا منہ بولا جھوٹا نبی تمہیں ہر دو صورتوں میں کافر چھوڑ کر مر گیا۔ آؤ ہم تمہیں دعوت دیتے ہیں اس نبی مکرم ﷺ کا کلمہ پڑھنے کی کہ جس کا کلمہ پڑھنے کے بعد مسلمان کو نہ کسی امام کی ضرورت باقی رہتی ہے، نہ کسی پیر، نہ کسی فقیر، نہ کسی زندہ یا مردہ ولی کی اور تو اور جب مسلمان نبی کریم ﷺ کا کلمہ پڑھ لیتے ہیں تو پھر وہ کسی مہدی اور مسیح موعود کا بھی انتظار نہیں کرتے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ مسلمانوں کا یہ عقیدہ بن جاتا ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

اور قادیانیو! مرزا نے تمہیں کیسا خدا دیا جو سوتا بھی ہے، غلطی بھی کرتا ہے، اور نعوذ باللہ مردوں کی سی شہوت رکھتا اور معاذ اللہ تمہارے نبی مرزا سے جماع بھی کرتا ہے اور جس کی شکل آکٹوپس سے ملتی ہے جو دستخط کرتا اور بھولتا بھی ہے۔ آؤ اس خدا کو چھوڑ کر اس خدا کی طرف آؤ جس کے بارے میں خود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

۱: اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

''اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے کچھ اونگھ پکڑتی ہے اور نہ کوئی نیند۔'' (آیۃ الکرسی)۔

۲: هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

''وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چھپی اور کھلی چیز کو جاننے والا ہے۔''

۳: هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

''وہ اللہ ہی ہے جو خاکہ بنانے والا، گھڑنے، ڈھالنے والا، صورت بنا دینے والا ہے۔

۴: اَلْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

''اس کی تسبیح ہر وہ چیز کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی سب کے غالب، کمال حکمت والا ہے۔''

۵: اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ

''بے شک اللہ ہی بے حد رزق دینے والا، طاقت والا، نہایت مضبوط ہے۔''

۶: وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

''اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، بے حد رحم والا، نہایت مہربان ہے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۷: اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ

''اس کا حکم تو، جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے، اس کے سوا نہیں ہوتا کہ اسے کہتا ہے ہو جا'' تو وہ ہو جاتی ہے۔''

۸: وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ

''اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں۔''

۹: كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ، وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ

''ہر ایک جو اس (زمین پر ہے، فنا ہونے والا ہے۔ اور تیرے رب کا چہرہ باقی رہے گا، جو بڑی شان اور عزت والا ہے۔''

۱۰: قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

''کہہ دے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔''

قادیانی مرزا کی تضاد بیانی ان اقوال کی رو سے بھی پرکھ سکتے ہیں کہ ایک جگہ پر نبی کو خاتم الانبیاء کہتا ہے دوسری طرف کہتا ہے:

''مگر ان معنوں سے کہ میں نے اپنے رسول مقتدی سے باطنی فیوض حاصل کر کے اور اپنے لیے اس کا نام پا کر اس کے واسطے سے خدا کی طرف سے علم غیب پایا ہے رسول اور نبی ہوں مگر بغیر کسی جدید شریعت کے اس طور کا نبی کہلانے سے میں نے کبھی انکار نہیں کیا۔''

اور ایک جگہ اپنی باتوں کو جھٹلاتے ہوئے کہتا ہے کہ:

"ومن اعتراضات المكفرين انهم قالوا ان هذا الرجل ادعى النبوة وقال انى من النبيين، أما الجواب فاعلم يا أخى أنى ما ادعيت النبوة وما قلت لهم انى نبى ولكن تعجّلوا واخطارا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فی فهم قولی و ما فکر و احق الفکر بل اجترأ وا علیٰ تحت بهتان مبین"

"مکفرین کے اعتراضات میں سے ایک یہ ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ اس شخص نے نبوت کا دعوی کیا ہے اور کہتا ہے کہ میں نبیوں میں سے ہوں اس کا جواب یہ ہے کہ اے میرے بھائی! تو جان لے کہ میں نے نہ تو نبوت کا دعوی کیا ہے اور نہ ہی میں نے انہیں کہا ہے کہ نبی ہوں لیکن ان لوگوں نے جلد بازی سے کام لیا اور میری بات سمجھنے میں غلطی کھائی ہے اور پوری طرح سے غور و فکر نہیں کیا بلکہ کھلی کھلی بہتان تراشی کی جرأت کی ہے۔"

(حمامۃ البشریٰ مترجم، صفحہ:۲۹۰، روحانی خزائن جلد:۷، ص:۲۹۶)

قادیانی خود اس تضاد بیانی کی وضاحت کریں اگر ہم وضاحت کریں گے کہ یہ ایک ذہنی بیمار اور مراقی شخص کی کارستانی ہے تو پھر وہ کہیں گے کہ مسلمان ہمارے نبی کو گالیاں نکالتے ہیں۔

ختم نبوت کی قرآنی دلیل:

آیئے سب سے پہلے ہم قرآن کی اس آیت کی طرف آتے ہیں جس کے بارے میں قادیانی طرح طرح کی تاویلات کرتے ہیں۔ اللہ رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرماتے ہیں:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

"نہیں ہیں محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن آپ اللہ کے رسول ہیں اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں اور اللہ ہمیشہ سے ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔"

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ جب قادیانی کسی بھی قرآنی آیت کو اپنے خلاف پاتے ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو اس کی تاویلات کرنا شروع کر دیتے ہیں چنانچہ اس آیت کی تاویل کرتے ہوئے مرزا غلام احمد قادیانی نے یہ عقیدہ گھڑا کہ یہاں اور دیگر مقامات پر خاتم کا معنی افضل ہے اور یہ بات قادیانی خود بھی اچھی طرح جانتے ہیں کہ یہ بات خلاف حقیقت ہے اور عربی زبان میں لغت کی جتنی بھی کتابیں ہیں ان میں سے کوئی ایک کتاب بھی قادیانیوں کے بیان کردہ مطلب کو تسلیم نہیں کرتی۔ چنانچہ ہم سب سے پہلے لغت کے اعتبار سے اس کی تاویل پر نظر ڈالتے ہیں۔

لغت سے قادیانی تاویل کا رد

مفردات القرآن امام راغب اصفہانی کی کتاب ہے جس میں قرآن کے الفاظ کو عربی لغت کے اعتبار سے بھی پرکھا گیا ہے۔ اس میں مرقوم ہے:

وخاتم النبیین لانه ختم النبوة ای تمها لمجیه

''آنحضرت ﷺ کو خاتم النبیین اسی لیے کہا جاتا ہے کہ آپ نے نبوت کو ختم کر دیا یعنی آپ نے تشریف لا کر نبوت کو تمام فرمایا۔''

(مفردات راغب صفحہ ۱۴۲ طبع مصر)

لسان عرب جو کہ لغت کی مقبول ترین کتاب ہے اس کی عبارت ہے:

خاتمهم وخاتمهم وآخرهم عن اللحیانی و محمد ﷺ خاتم الانبیاء علیه وعلیهم الصلوة والسلام.

''خاتم القوم زیر کے ساتھ اور خاتَم القوم کے ساتھ آخر القوم ہیں انہی معانی کے ساتھ لحیانی سے نقل کیا جاتا ہے اور محمد ﷺ خاتم الانبیاء ہیں۔

یہاں پر یہ بات بتاتے چلیں اس آیت کی تلفظ کے اعتبار سے دو قرآتیں ہیں ایک زبر کے ساتھ ایک زیر کے ساتھ۔

تاج العروس میں لکھا ہے:

و من اسمائه علیه السلام الخاتِم والخاتَم وهو الذی ختم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

النبوۃ بمجیئہ۔"

اور آنحضرت ﷺ کے اسمائے مبارکہ میں سے خاتم زیر کے ساتھ اور خاتم زبر کے ساتھ بھی ہے اور دونوں کا مطلب ہے جس نے اپنے تشریف لانے سے نبوت کو ختم کر دیا ہو۔ (تاج العروس جلد ۸ صفحہ ۲۶۷)

مجمع البحار میں لکھا ہے:

الخاتم والخاتم من اسمائہ ﷺ بالفتح اسم ای اخر ھم و بالکسر اسم فاعل

"خاتم تا کے نیچے زیر اور زبر کے ساتھ نبی کریم ﷺ کے ناموں میں سے ہے، زبر کے ساتھ اسم ہے جس کے معنی آخر کے ہیں اور زیر کے ساتھ اسم فاعل کا صیغہ ہے جس کے معنی تمام کرنے والے ہیں۔" (مجمع البحار)

یہ بات قاموس میں بھی ہے:

"اور خاتِم اور خاتَم قوم میں سب سے آخر کو کہا گیا ہے اور اسی معنی میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد خاتم النبیین کا مطلب آخر النبیین ہے۔"

پھر کلیات ابی البقا کے صفحہ ۳۱۹ پر درج ہے:

وتسمیۃ نبینا خاتم الانبیاء لان الخاتم اخر القوم کما قال اللہ تعالیٰ ما کان محمد.....و خاتم النبیین

"اور ہمارے نبی کا نام خاتم الانبیاء اس لیے رکھا گیا کہ خاتم آخر قوم کو کہتے ہیں اور جیسا کہ اللہ نے فرمایا: (نہیں ہیں محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن آپ اللہ کے رسول (ﷺ) ہیں اور تمام انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔"

صحاح العربیہ للجوہری میں مزید لکھا ہے:

والخاتِم والخاتَم بکسر التا وفتحھا والخیتام ولعاتام کلّہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بمعنی والجمع الخواتیم وخاتمۃ الشیء اخرہ و محمد ﷺ خاتم الانبیاء علیہم السلام.

''اور خاتم اور خاتم تا کے زیر اور زبر دونوں سے اور ایسے ہی خیتام اور خا تام سب کے معنی ایک ہیں، جمع خواتیم آتی ہے اور خاتمہ کے معنی آخر کے ہیں اور اسی معنی میں محمد ﷺ کو خاتم الانبیاء کہا جاتا ہے۔''

مرزا غلام احمد قادیانی اور پوری قادیانی امت لغت کی کتابوں میں سے خاتم کا مطلب افضل نہیں نکال سکتی۔ غلام احمد قادیانی نے پورا زور لگا دیا کہ خاتم کا ترجمہ افضل کر سکے اور بعض اشعار کا سہارا لیا کہ یہاں خاتم سے مراد افضل ہے لیکن کامیاب نہ ہو سکا اپنی گفتگو میں خاتم بمعنی آخر ہی استعمال کرتا ہے جیسا کہ لکھتا ہے:

کان اسم خاتم انبیاء بنی اسرائیل عیسی

(نصرۃ الحق ضمیمہ براہین احمدیہ)

کیا کوئی قادیانی یہ کہہ سکتا ہے کہ یہاں خاتم سے مراد افضل ہے اگر کوئی کہنا چاہتا ہے تو یہ دیکھے کہ مرزا کیا کہتا ہے۔

''موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کے تمام نبی موسیٰ کی شریعت کے خاتم تھے۔''

(شہادت القرآن از مرزا غلام احمد قادیانی صفحہ ۲۶)

چنانچہ معجم مقیاس اللغۃ میں یہ بات درج ہے:

خاتم وھو بلوغ آخر الشی والنبی صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء لانہ آخر علم.

''خاتم کا مطلب کسی شے کا آخر تک پہنچنا ہے اور نبی کریم ﷺ کو خاتم الانبیاء اس لیے کہا گیا کہ آپ ان سب کے آخر میں آئے۔''

(معجم مقیاس اللغۃ جلد ۲ صفحہ ۲۴۵)

ایک اور دلیل جو قادیانیوں نے خاتم معنی افضل کے دی وہ یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

کسی نے فرمایا:

انا خاتم الانبیاء، وانت یا علی خاتم الاولیاء

''یعنی علی تمام اولیاء سے افضل ہے۔''

(پاکٹ بک از عبدالرحمن خادم ص:283 ایڈیشن 1952ء ص:501، ایڈیشن 1945)

یہ روایت حدیث کی کسی کتاب میں نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی اصل ہے یہ حدیث من گھڑت ہے۔

ایک اور دلیل جو قادیانی خاتم کا معنی افضل کرنے کے لیے دیتے ہیں وہ یہ کہ اگر خاتم کا مطلب آخری ہے تو اس حدیث کا کیا مطلب ہے۔

اطمئن یا عم فانك خاتم المهاجرین.

''اطمینان کیجیے چچا عباس آپ آخری مہاجروں میں سے ہیں۔''

(پاکٹ بک از عبدالرحمن خادم ص:۱۲۸۰ ایڈیشن ۱۹۵۲ء ص:۴۹۸، ایڈیشن ۱۹۴۵)

قادیانی لوگوں کی عقل پر شاید پردہ پڑ چکا ہے وہ کہتے ہیں کہ خاتم کا مطلب یہاں افضل لیا جائے گا۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ یہ روایت منقطع ہے اگر اس کو صحیح بھی مان لیا جائے تو پھر اسی طرح کی دوسری روایت کو دیکھیے جس میں ساری بات خود بخود واضح ہو گئی ہے۔

یا عقم مکانك انت به فان الله قد ختم بك الهجرة كما ختم بی النبیون

(رواہ طبرانی وابونعیم وابویعلی وابن عساکر)

اے میرے چچا اپنی جگہ ٹھہرے رہو اس لیے کہ اللہ نے تم پر ہجرت ختم کر دی ہے جیسا کہ مجھ پر انبیاء کو ختم کر دیا۔

اور اسی بات کو ابن حجر نے یوں بیان کیا ہے کہ:

مکہ میں رہنے والے مسلمانوں پر ہجرت واجب تھی کہ وہ فتح مکہ سے پہلے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

پہلے مدینہ کی طرف ہجرت کر جائیں، نبی ﷺ کے چچا عباس رضی اللہ عنہ فتح مکہ سے کچھ دیر قبل ایمان لائے اور فتح سے کچھ دیر پہلے ہی ہجرت کی اور فتح مکہ کا مشاہدہ خود کیا۔(الاصابہ)

اور مزید وضاحت نبی ﷺ کی اس حدیث میں موجود ہے جب مجاشع بن مسعود السلمی نے اپنے بھائی مجالد بن مسعود کے ساتھ ہجرت کی اور بیعت کرنے نبی کریم ﷺ کے پاس آئے تو آپ نے فرمایا:

لا هجرة بعد فتح مكه ولكن لبيعه على الاسلام (بخاری)

فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں بلکہ اسلام پر بیعت ہوگی

گویا اس روایت سے بھی افضل کا معنی نہیں نکلتا۔

قرآنی آیات کے ذریعے قادیانی تاویل کا رد

قبل اس کے کہ ہم ان آیات کی طرف آئیں جن سے نبی کریم ﷺ کا آخری نبی ہونے کا ثبوت ملتا۔ میں آپ کے سامنے اسی آیت کی ایک دوسری تلاوت کا ذکر کرتا ہوں کہ عام مفسرین مثلاً ابن جریر طبری اور ابن کثیر وسیوطی نے اپنی اپنی تفسیروں میں اس آیت کے متعلق حضرت عبداللہ بن مسعود کی یہ قرآت نقل کی ہے۔

ولكن نبيا ختم النبيين

''لیکن آپ ایک ایسے نبی ہیں جس نے تمام نبیوں کے سلسلے کو ختم کر دیا۔''

اس قرات نے بھی قادیانی تحریفات کی جڑ کاٹ دی۔

قادیانیوں کا طریقہ واردات اور ایک شبہ کا ازالہ:

اس آیت کو سامنے رکھ کر اور حدیث ''لانبی بعدی'' کو اپنے سامنے پا کر قادیانی بے دست و پا ہیں، انہوں نے اس آیت اور لا نبی بعدی'' والی حدیث کو سامنے رکھ کر مسلمانوں کے ذہن میں ایک بالکل لغو اور فضول بات ڈالنے کی کوشش کی ہے اور کہتے ہیں اگر اس آیت

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

میں خاتم سے مراد آخر ہے تو مسلمان یہ بتائیں کہ عیسیٰ کیسے آئیں گے وہ یہ سمجھتے ہیں کہ شاید عیسیٰ کے آنے اور اس آیت اور حدیث کا آپس میں تعارض ہے تو قادیانیو! یہ بھی آپ کی کم عقلی اور کم فہمی کی دلیل ہے۔

اگر تم لوگ یہ کہیں کہ آپ ﷺ آخر الانبیاء کس طرح ہو سکتے ہیں حالانکہ عیسیٰ علیہ السلام اخر زمانے میں آسمان سے اتریں گے تو ہم ان کو کہیں گے۔

۱: آپ کے آخر الانبیاء ہونے کا مطلب ہے کہ آپ کے بعد تاج نبوت کسی اور شخص کو نہیں پہنایا جائے گا۔

۲: آخر الانبیاء کا یہ مطلب نہیں کہ آپ سے پہلے انبیاء نہیں آئے۔

۳: بلکہ آپ نے تو بے شمار انبیاء کے بارے میں بتلایا۔

۴: عیسیٰ علیہ السلام کا نام بھی آپ سے قبل مبعوث ہوئے تھے۔

۵: نزول عیسیٰ ان آیات قرآنیہ اور آگے جو حدیثیں بیان کی جائیں گی ان سے متعارض نہیں

۶: کیونکہ ان کو اس وقت نبوت نہیں ملے گی بلکہ وہ اُمت محمدیہ میں شامل ہوں گے۔

قادیانیو! اب تم مسلمانوں کو مزید اس مسئلے پر گمراہ نہیں کر سکتے آج تک قرآن پاک کی جتنی تفسیریں لکھی گئیں اور ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ کی بھی یہ فہم تھی کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ جو بھی تفسیر اٹھالیں اس میں یہ ہی معنی درج ہوں گے کہ خاتم بمعنی آخر ہے چنانچہ ہم بات کو آگے بڑھاتے ہوئے قرآن کی دیگر آیات کا حوالہ دیتے ہیں جس سے عقیدہ ختم نبوت کی وضاحت ہوتی ہے۔ اللہ رب العزت سورۃ مائدہ میں ارشاد فرماتا ہے۔

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

"آج تمہارا دین کامل کر دیا گیا اور اپنی نعمت تمام کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو چن لیا گیا۔"

جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ آیت حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی اور آپ تقریباً ۸۱

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دن تک اس آیت کے بعد اس دنیا میں رہے یہ آیت قادیانیت کے منہ پر ایک طمانچہ ہے، کیوں کہ یہ آیت واضح طور پر رہتی دنیا تک نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے کا اعلان کر رہی ہے۔ اسلام کے آخری مذہب ہونے کا پیغام دے رہی اور! اس بات کی گواہی دے رہی ہے کہ اب اس امت کو کسی اور دین اور نبی کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ نے اس دین کو دین کامل بنا دیا ہے اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

''اس آیت کے بعد نہ کوئی حلال کرنے والا حکم نازل ہوا اور نہ حرام کرنے والا اور نہ کوئی چیز فرائض وسنن میں اور نہ حدود اور دوسرے احکام میں۔''

(تفسیر مظہری صفحہ ۸ سورہ مائدہ)

تفسیر کی دیگر کتب میں اس آیت کا مطلب یہ لیا گیا کہ مسلمانوں کو اللہ دین کامل کی خوشخبری دے رہا ہے اور نبی کریم ﷺ کو خاتم الانبیاء کی فضیلت دے رہا ہے۔

(دیکھیے تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۲۷۹ تفسیر رازی در منثور جلد ۲ صفحہ ۲۵۹ اور دیگر کتب تفسیر)

اگر پھر بھی کسی قادیانی کے ذہن میں یہ ابہام ہے کہ نبی کریم ﷺ صرف عرب کے لیے آئے یا یورپ کے لیے آئے یا افریقہ کے لیے آئے اور برصغیر پاک وہند یا صوبہ پنجاب کے مسلمانوں کے لیے الگ نبی کی ضرورت تھی تو صرف اس قرآن کی اسی آیت کا مطالعہ کرلیں قادیانی جتنی بھی تاویلات کرلیں اس آیت کا جواب نہیں دے سکتے اللہ اکبر اللہ میرے اور آپ کے پیارے نبی کریم ﷺ کہ جن پر ہمارے ماں باپ قربان جائیں کیا فرما رہے ہیں۔

نبی کریم ﷺ کی رسالت تمام انسانیت کے لیے:

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

''پیارے حبیب آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو! میں تم سب کی طرف رسول بنا کر

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

بھیجا گیا ہوں اس اللہ کی طرف سے جو آسمانوں اور زمینوں کا مالک ہے۔"

اس آیت میں مخاطب صرف مومن نہیں، صرف مسلمان نہیں، صرف مرد اور عورتیں نہیں بلکہ اس آیت کا مخاطب پوری کائنات کی انسانیت ہے۔ صرف موجودہ لوگ نہ تھے بلکہ رہتی دنیا تک جتنے بھی لوگ پیدا ہوئے تھے وہ سب کے سب اس آیت کے مخاطب ہیں اور اس آیت کی لمبی چوڑی تشریح کرنے کی ضرورت نہیں اللہ خود واضح طور پر آپ کے خاتم النبیین ہونے کا اعلان کر رہا ہے اور اس مفہوم کی باقی آیات یہ بھی ہیں:

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا

"بہت برکت والا ہے وہ جس نے اپنے بندے پر فیصلہ کرنے والی (کتاب) اتاری، تاکہ وہ جہانوں کے لیے ڈرانے والا ہو۔"

جب تمام عالموں اور جہانوں کو ڈرانے والا آچکا ہے پھر مرزے ملعون کی نبوت کی ضرورت کیا تھی۔

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا

"تمام انسانیت کے رسول آچکے ہیں۔"

قادیانی ذرا غور کریں کہ اگر وہ انسان ہیں تو انسانوں کے لیے تو اللہ فرما رہے ہیں کہ خاتم الانبیاء آچکے ہیں اور جو کوئی ان کی رسالت کو نہیں مانتا بے شک وہ حیوان ہے اسی لیے شاید مسلمان مرزے کو حیوانوں اور جانوروں کا رسول بتلاتے ہیں یعنی مرزا کی رسالت پر کوئی بھی صاحب عقل ایمان نہیں لاسکتا۔

اسی طرح اللہ قرآن حکیم میں خاتم الانبیاء کی ختم نبوت کا اعلان کرتے ہوئے فرماتا ہے:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ

"اے لوگو! بلاشبہ تمھارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمھارے رب کی طرف سے آیا ہے، پس تم ایمان لے آؤ۔"

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت میں بھی الناس سے مراد تمام انسانیت ہے اور پھر اللہ تعالیٰ مزید فرماتا ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ (الانبیاء:۱۰۷)

میں بھی اللہ واضح طور پر کہہ رہے ہیں کہ ''کہ نہیں بھیجا ہم نے آپ کو مگر تمام جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر۔''

اور اس آیت سے واضح طور پر یہ بات ثابت ہو رہی ہے کہ آپ تمام دنیا کے لیے رحمت ہیں اور آپ ﷺ پر ایمان لانا نجات کے لیے کافی ہے اور اگر آپ ﷺ کے بعد کسی اور نبی نے مبعوث ہونا ہوتا تو پھر اس کے بعد آپ کی امت پر آپ کی پیروی کرنا نجات کے لیے کافی نہ ہوتا، کیونکہ اجماع امت ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک مسلمان نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالیٰ کے تمام انبیاء پر بلا تفریق ایمان نہ لائے۔

اور پھر اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کی رسالت و نبوت پر خاتم الانبیاء کی مہر لگاتے ہوئے فرماتے ہیں:

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا (سبا:۲۸)

''اور ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔''

یعنی آپ کو تمام انسانوں کی طرف بشیر و نذیر بنا کر بھیجا گیا کیا ابھی بھی قادیانی شک میں پڑے ہیں تو پھر وہ قرآن حمید کی ایسی آیت کا مطالعہ کریں جس میں اللہ رب العزت انقطاع نبوت کے ساتھ ساتھ انقطاع وحی کا بھی ذکر کر رہے ہیں۔

انقطاع وحی اور ختم نبوت:

اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

وَاِنْ تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ (المائدۃ:۱۰۱)

''اور اگر تم ان اشیاء کا سوال کرو گے نزول قرآن کے دوران تو تم پر وہ ظاہر کر دی جائیں گی۔''

اس آیت میں حین کا استعمال کر کے واضح طور پر بتلا دیا گیا ہے کہ نزول قرآن کے بعد وحی کی کوئی بھی صورت باقی نہ رہے گی، چنانچہ آیت مذکورہ نزول قرآن کے بعد کسی بھی وحی کے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

انقطاع کا اعلان کر رہی ہے جب وحی ہی نہیں آئی تو انقطاع نبوت تو لازم ہے۔ آجاؤ قادیانیو! لوٹ آؤ اسلام کی طرف پوری دنیا کے قادیانی اگر جمع ہو جائیں تو اس آیت کا رد نہیں کر سکتے۔

پھر اللہ رب العزت قرآن میں اسلام کو دیگر ادیان پر غالب آنے کا ذکر کر رہا ہے۔

نئے آسمانی دین کی نفی:

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں کسی بھی نئے آسمانی الہامی دین کی نفی کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں:

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ (التوبہ:۳۳)

''وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق دے کر بھیجا، تا کہ اسے ہر دین پر غالب کر دے۔''

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِیْدًا (الفتح:۲۸)

''وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تا کہ اسے ہر دین پر غالب کر دے اور اللہ گواہ کے طور پر کافی ہے۔''

هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ (الصف:۹)

''وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تا کہ اسے تمام دینوں پر غالب کر دے، اگرچہ مشرک لوگ ناپسند کریں۔''

یہ تین آیات مختلف جگہوں پر آئیں لیکن الفاظ ابتدا میں نیوں کے ایک جیسے ہیں جس میں اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اسلام، ہدایت، راہنمائی اور دین حق کے ساتھ اس لیے بھیجا گیا کہ تمام ادیان باطلہ اور تمام مذاہب عالم پر غالب کر دیا جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیا انجیل اللہ نے نہیں نازل کی؟ کیا تورات اللہ نے نہیں نازل کی تھی؟ کیا ابراہیم کے صحیفے اور دیگر انبیاء علیہم السلام اللہ نے نہیں بھیجے تھے؟ یقیناً تمام انبیاء علیہم السلام اور کتابیں اللہ کی طرف سے تھیں لیکن اب اللہ نے نبی کریم ﷺ کو دین حق کے ساتھ اس لیے بھیجا ہے کہ اس کو تمام سابقہ ادیان پر غالب کر دیا جائے اور ظاہر بات ہے تمام مذاہب پر کسی کا غلبہ تب ہی ثابت ہوتا ہے جب وہ شخص یا نبی تمام ادیان اور تمام انبیاء کے بعد دنیا میں تشریف لائے۔ چنانچہ یہ تینوں آیات اس بات کو ثابت کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بعد کوئی نیا آسمانی دین اس دنیا میں نہیں آئے گا ہاں البتہ شیطانی ادیان آئیں گے اور ان میں سے ایک دین قادیانی دین بھی ہے۔

صرف نبی کریم ﷺ پر ایمان لانا ہی کافی ہے اور جنت میں داخلے کی شرط ہے:

اللہ رب العزت ارشاد فرماتے ہیں:

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ

(محمد:۲)

''اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر نازل کیا گیا اور وہی ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اس نے ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کا حال درست کر دیا۔''

اس آیت میں صاف طور پر وعدہ ہے کہ جو شخص آنحضرت ﷺ اور آپ کی وحی پر ایمان لائے گا اس کی مغفرت کی جائے گی اور اس وعدے میں کسی دوسرے نبی پر ایمان لانا شرط نہیں ہے جس سے وضاحت ہوتی ہے کہ آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔ قادیانی غور کریں اگر کوئی اور نبی پیدا ہو سکتا تو پھر نعوذ باللہ یہ آیت منسوخ کرنا پڑے گی۔ اسی طرح چار دیگر آیات کو ذرا پڑھیے:

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

لَّكُمْ (النساء:۱۸۰)

''اے لوگو! بلاشبہ تمھارے پاس یہ رسول حق کے ساتھ تمھارے رب کی طرف سے آیا ہے، پس تم ایمان لے آؤ۔''

يَاأَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكُمْ نُورًا مُّبِينًا. فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَيَهْدِيهِمْ (النساء:۱۷۴۔۱۷۳)

''اے لوگو! بلاشبہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل آئی ہے اور ہم نے تمھاری طرف ایک واضح نور (نور ہدایت) نازل کیا ہے۔ پھر جو لوگ تو اللہ پر ایمان لائے اور اسے مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب وہ انھیں اپنی خاص رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔''

مزید اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

قَدْ جَاءَكُم مِّنَ اللهِ نُورٌ وَّ كِتٰبٌ مُّبِيْنٌ. يَّهْدِيْ بِهِ اللهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلٰمِ (المائدۃ:۱۶۔۱۵)

''بے شک تمھارے پاس اللہ کی طرف سے ایک روشنی اور واضح کتاب آئی ہے۔ جس کے ساتھ اللہ ان لوگوں کو جو اس کی رضا کے پیچھے چلیں، سلامتی کے راستوں کی ہدایت دیتا ہے۔''

مزید دیکھیے:

فَسَأَكْتُبُهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنجِيلِ

(الاعراف:۱۵۶ تا ۱۵۷)

''سو میں اسے ان لوگوں کے لیے ضرور لکھ دوں گا جو ڈرتے ہیں اور زکوۃ دیتے

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

ہیں اور (ان کے لیے) جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں، جو امی نبی ہے، جسے وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔''

پہلی بات تو یہ ہے کہ ان آیات میں سابقہ آیات کی طرح نبی کریم ﷺ کی بعثت کو قیامت تک تمام دنیا میں پیدا ہونے والی نسلوں کے لیے لازم قرار دیا گیا پھر ان تمام نسلوں کا آپ ﷺ پر ایمان لانا فرض کیا گیا۔ جس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آقا ﷺ کی نبوت قیامت تک قائم رہے گی، کسی اور نبوت کی ضرورت نہیں، پھر ایک اور بات ان تمام آیتوں میں جو ذکر کی گئی وہ یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ پر ایمان لانے والے کے لیے جنت ہے، رحمت ہے اور یہاں پر کسی بھی نئے نبی پر ایمان لائے بغیر اور نئی وحی کو مانے بغیر ہی ہے اللہ کی طرف سے جنت کا ٹکٹ مل رہا ہے تو پھر قادیانیوں کو تکلیف کیا ہے جب صرف نبوت محمدی پر ایمان ہی دخول جنت کا سبب ہے اور اس میں کسینئی وحی اور نئے نبی کی شرط کو نہیں رکھا گیا تو ہم ایک جھوٹے کذاب کی دروغ گوئی پر کان کیوں دھریں۔ دنیا بھر کے قادیانی قرآن کی ان آیات کا مطالعہ کریں اور اگر ان کی تسلی اور تشفی نہ ہو تو ذرا اس آیت کو بھی پڑھیں:

يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(الانفال: ٦٤)

''اللہ نبی کریم اور ان مومنوں کے لیے جو نبی کریم کی پیروی کریں کافی ہے۔''

اللہ اکبر! اللہ خود ختم نبوت کا ثبوت پیش کرتے ہوئے فرما رہا ہے کہ نبی کریم ﷺ کی اتباع نجات کے لیے کافی ہے اور اسی سے ملتے جلتے مفہوم کی قرآن پاک میں سینکڑوں سے زائد آیات موجود ہیں جن میں صرف نبی کریم ﷺ کی پیروی، کافی قرار دی گئی اور ذریعہ نجات اور اللہ کی محبت اور قرب اور اللہ کی اتباع کا ذریعہ بتلائی گئی مثلاً:

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللهَ (النساء: ٨٠)

''جو رسول کی فرماں برداری کرے تو بے شک اس نے اللہ کی فرماں برداری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کی۔"

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران:۳۱)

"کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔"

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ عَلٰي بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ (یوسف:۱۰۸)

"کہہ دے یہی میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں، پوری بصیرت پر، میں اور وہ بھی جنھوں نے میری پیروی کی ہے۔"

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (الانفال:۲۰)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا اور اس کے رسول کا حکم مانو۔"

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ (الانفال:۲۴)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اور رسول کی دعوت قبول کرو، جب وہ تمھیں اس چیز کے لیے دعوت دے جو تمھیں زندگی بخشتی ہے۔"

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ (الانفال:۴۶)

"اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں مت جھگڑو، ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمھاری ہوا چلی جائے گی۔"

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۗءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰۗىِٕكَ رَفِيْقًا (النساء:۶۹)

"اور جو اللہ اور رسول کی فرماں برداری کرے تو یہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جن پر اللہ نے انعام کیا، نبیوں، صدیقوں، شہداء اور صالحین میں سے اور یہ لوگ اچھے ساتھی ہیں۔"

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (النساء:۱۳۶)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر۔"

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ (البقرہ:۲۸۵)

"رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے۔"

وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا مَعَكُمْ (البقرہ:۴۱)

"اور اس پر ایمان لاؤ جو میں نے اتارا ہے، اس کی تصدیق کرنے والا ہے۔"

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ (الانفال:۲۴)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی اور رسول کی دعوت قبول کرو۔"

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ، تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (الصف:۱۰۔۱۱)

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیا میں تمھاری ایسی تجارت کی طرف رہنمائی کروں جو تمھیں دردناک عذاب سے بچا لے؟ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اپنے مالوں۔"

آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (الحدید:۷)

"اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔"

وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشَ اللَّهَ وَيَتَّقْهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ (النور:۵۲)

"اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور اس سے بچے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔"

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ (الحجرات:۱۵)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''مومن تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔''

ان چند نمونے کی آیات کو پڑھ کر کوئی بھی ایسا شخص جو سچے دل سے اس بات پر یقین رکھتا ہوگا کہ قرآن اللہ کی سچی کتاب ہے اور یہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے قلب اطہر پر نازل ہوئی ہے اور پھر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے اللہ کی اس امانت کو ایک امین کی طرح تمام مسلمانوں تک پہنچا دیا ہے تو وہ ان آیات کے ترجمے کے بعد آپ کی ختم نبوت کا انکار نہیں کر سکتا، کیونکہ ان تمام آیات میں رسول کا ترجمہ حضرت محمد ﷺ کے ساتھ کیا گیا ہے اور ان تمام آیات میں کامیابی، فلاح اور بھلائی کا راستہ صراط مستقیم صرف اور صرف رسول اللہ ﷺ کا راستہ بتلایا گیا ہے اور صرف ان کی اتباع ہی جنت میں دخول کے لیے کافی بتلائی گئی اور جہنم سے بچانے کے لیے بھی کافی بتلائی گئی اور اگر کسی اور رسول نے پیدا ہونا ہوتا تو قرآن کریم اس کے بارے میں ضرور اطلاع کرتا۔

قادیانیوں اور ختم نبوت کے منکروں کو اللہ کی نصیحت اور ان کا انجام

ہم ختم نبوت کے منکروں کو کیا نصیحت کر سکتے ہیں اللہ تعالیٰ خود نصیحت کر رہا ہے پوری دنیا میں موجود ختم نبوت کے منکر پچھلی بحث کو پڑھنے کے بعد ذرا اس آیت پر بھی غور کریں۔

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ

(الاعراف:۳)

''(اے منکرین ختم نبوت) اس وحی کی پیروی کرو جو تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے پہنچ چکی ہے اور نہ چلو اس کے سوا (مرزے) اور رفیقوں (جھوٹے نبیوں کے الہام) کے پیچھے۔''

کیا یہ آیت صرف رسول اللہ ﷺ پر نازل ہونے والی وحی کے اتباع کا حکم نہیں دے رہی اور اس کے ساتھ ساتھ اللہ رب العزت قیامت تک آنے والے جھوٹے مدعیان نبوت اور جھوٹی نبوتوں کے سامنے بھی بند باندھ رہا ہے کہ اس وحی کے علاوہ کسی مرزے کسی ''راشد الخلیفہ'' کسی مسلیمہ کذاب کسی اسود عنسی پر اترنے والی وحی کی ہرگز ہرگز پیروی نہیں کرنی۔

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

اب قارئین آپ خود انصاف کریں اگر آپ ﷺ کے بعد بھی کوئی آسمانی وحی آئی تھی تو اس کی اتباع اور پیروی سے اللہ تعالیٰ کیوں روک رہا ہے اور پھر اگر وحی نہیں آنی تو نبی بھیجنے کا کیا مطلب؟

اس آیت میں اللہ نصیحت کر رہا ہے کہ نبی کریم ﷺ پر آنے والی وحی کے علاوہ کسی کی پیروی نہیں کرنی تو آگے اللہ ان ظالموں کے بارے میں بھیغیض وغضب کا اظہار کر دیا ہے جو اللہ کی نصیحت کو نہیں مانتے اللہ تعالیٰ ان ختم نبوت کے منکروں کے لیے کتنی کھول کھول کر واضح آیات بیان کر رہا ہے۔

يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا (الاحزاب:٦٦)

''جس دن (منکرین ختم نبوت) گھسیٹے جائیں گے ان کے چہرے آگ میں! کہیں گے اے کاش ہم نے اطاعت کی ہوتی اللہ کی اور اللہ کے نبی حضرت محمد ﷺ کی۔''

اگر حضرت محمد ﷺ کے بعد بھی کسی رسول نے آنا تھا اور ان رسولوں کی اطاعت بھی مسلمانوں پر فرض تھی تو ان کی اطاعت نہ کرنے پر آیت میں رسول کی جمع رسل کی جاتی لیکن قادیانی عقل نہیں کرتے اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا (الفرقان:٢٧)

''اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کو کاٹے گا اور کہے گا اے کاش کہ میں رسول اللہ ﷺ کے راستہ پر چلتا''

قادیانیو! اللہ کی نصیحت کو غور سے سنو اور پڑھو:

اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ (السبا:٤٦)

''نبی کریم ﷺ تو ڈرانے والے ہیں آنے والے عذاب شدید سے پہلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلے۔"

عذاب شدید پر اجماع امت ہے کہ اس سے مراد قیامت کا عذاب اور بذات خود قیامت ہی ہے۔ اس آیت کا بھی یہ مطلب ہے کہ قیامت اور آپ کے درمیان کوئی اور نبی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی یہ آیت منکرین ختم نبوت کو قیامت سے ڈرا رہی ہے اور آیئے ذرا اس آیت کی طرف جو پوری دنیا کے انسانوں کے لیے نصیحت ہے اور پوری دنیا کے قادیانیوں اور ختم نبوت کے منکروں کے لیے مرنے کے بعد بھی نبی کریم ﷺ کی ختم نبوت کو مانے بغیر آرام نہ ملنے کی خبر سنا رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ (ابراهيم:۲۷)

"اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے، پختہ بات کے ساتھ خوب قائم رکھتا ہے، دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں بھی۔"

یہ آیت عذاب قبر کے بارے میں نازل ہوئی اور اپنی طرف سے اس کی تشریح کرنے کی بجائے خود حدیث پاک سے اس کی تشریح پڑھتے ہیں:

اذا اقعدا المومن فی قبرہ اتی ثم شھد ان لا الہ الا اللہ وان محمداً رسول اللہ فذالك قولہ یثبت اللہ الذین امنوا بالقول الثابت۔"

(بخاری شریف براء بن عازب کی روایت کے الفاظ)

"جب مؤمن اپنی قبر میں بٹھایا جائے گا تو اس کے پاس فرشتے آئیں گے پھر وہ شہادت دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد رسول اللہ ہیں پس یہی قول ثابت ہے۔"

جو آیت "یثبت اللہ" میں اللہ نے ذکر کیا اسی طرح صحیح مسلم، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ وغیرہ میں بھی یہ روایت موجود ہے کہ مومن قبر میں شہادت دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

معبود نہیں اور حضرت محمد ﷺ کو پہچانے گا پس یہی قول ثابت ہے یہاں تک کہ درمنثور جلد ۴ صفحہ ۱۶۵ کی روایت میں مردے کا جواب یہ رقم کیا گیا ہے کہ میرے نبی حضرت ﷺ ہیں جو خاتم النبیین ہیں۔ اہل عقل، اہل دانش اور اگر کوئی سمجھ دار قادیانی تعصبات سے بالاتر ہو کر ان آیات اور خاص کر اس آیت کو پڑھے کہ جس میں قول ثابت سے مراد نبی کریم ﷺ کی رسالت و نبوت کا اقرار اور ان کی ختم نبوت کا اعلان کرنا ہے تو پھر کہاں پر گمراہ پھر رہے ہیں۔ آیئے! اسلام کے دامن میں آجائیں اور مدینہ کے آقا ﷺ کے غلام بن جائیں۔ جب قبر میں بھی آقا کی رسالت کا پوچھا جائے گا تو اس وقت بھی قادیانی کیا فرشتوں کے ساتھ منطق فلسفہ اور موشگافیاں جھاڑیں گے کہ غیر تشریعی وظلی یا بروزی تو غلام احمد قادیانی ہے وغیرہ وغیرہ۔ آگے چل کر اس قادیانی وہم کو بھی دور کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

احادیث کی روشنی میں قادیانی تاویل کا رد:

جہاں پہلے لغت کی روشنی میں خاتم بمعنی آخر اور پھر قرآن کی روشنی میں خاتم بمعنی آخری نبی ثابت کر کے قادیانیوں کی اس تاویل کا رد کیا گیا ہے کہ خاتم بمعنی افضل نہیں آخر ہے اس طرح متعدد احادیث جن کی تعداد تین چار سو سے زائد بنتی ہے جس میں نبی ﷺ کی ختم نبوت کو ثابت کیا جا سکتا ہے لیکن ہم یہاں پر صرف ان احادیث کا ذکر کرنے کی کوشش کریں گے جن میں سے بیشتر پر قادیانی حضرات کو اعتراض نہیں یعنی جن احادیث کو وہ صحیح سمجھتے ہیں یا جو احادیث گاہے بگاہے ان کے اخبارات اور دیگر کتابوں میں چھپتی ہیں اور جن احادیث کی وہ آج تک تاویلات کرتے چلے آرہے ہیں۔

عن عبد الله بن ابراهم بن قارط: اشهد انی سمعت ابا هريرة يقول: قال رسول الله ﷺ فانی اخر الانبياء و مسجدی اخر المساجد۔

''حضرت عبداللہ بن ابراہیم فرماتے ہیں کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں نبیوں میں سے آخری نبی ہوں اور میری مسجد آخری مسجد ہے انبیاء کی مساجد میں سے۔"

(اس حدیث کو مسلم نے جلد ا صفحہ ۴۴۶ میں روایت کیا اور نسائی نے بھی اور آخر کی جگہ خاتم کے الفاظ استعمال کیے)

قادیانی حضرات لفظ خاتم کا مطلب خود پڑھ لیں کہ آخری ہے یا نہیں۔اس سے زیادہ وضاحت کیا کی جائے اسی طرح دوسری حدیث میں آیا۔

عن أبي أمامة الباهلي رضي الله عنه عن النبي ﷺ في حديث طويل وانا اخر الانبياء وانتم اخر الامم.

"حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ نے ایک طویل حدیث میں روایت کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں آخر الانبیاء ہوں اور تم سب سے آخری امت"

(رواہ ابن ماجہ باب فتنۃ الدجال اور اسی طرح صحیح ابن خزیمہ اور دیگر نے بھی روایت کی)

کہاں ہیں قادیانی یہاں تو حدیث میں لفظ ہی آخر استعمال ہو رہا ہے قرآن میں تو خاتم کی تاویل افضل کر رہے تھے ان حدیثوں میں کیا تاویل کرو گے ذرا آگے ملاحظہ کیجیے۔

عن انس بن مالك رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الرساله والنبوة قد انقطعت فلا رسول بعدي ولا نبي

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رسالت اور نبوت منقطع ہو چکی پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہوگا اور نہ نبی۔"

(ترمذی نے روایت کر کے صحیح کہا امام احمد نے اپنی مسند میں روایت کی)

قادیانی اور منکرین ختم نبوت مزید غور کریں:

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک طویل حدیث کے ذیل میں روایت کیا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گیا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب لوگ عیسیٰ علیہ السلام سے قیامت کے روز شفاعت کے لیے عرض کریں گے تو وہ کہیں گے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جاؤ لوگ میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے: "یا محمد انت رسول اللہ وخاتم النبیین" اے محمد! آپ اللہ کے رسول ہیں اور خاتم النبیین ہیں۔"

(بخاری شریف جلد ۲ صفحہ ۶۷۵، مسلم شریف جلد ۱ صفحہ ۱۱)

مزید حدیث میں ہے:

عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا اباذر اوّل الانبیاء آدم واخرہ محمد

"حضرت ابوذر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب انبیاء میں پہلے آدم علیہ السلام ہیں اور سب سے آخر میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہوں۔"

(رواہ ابن حبان وترمذی والحکیم وابونعیم وابن عساکر وحافظ وابن حجر)

مزید حدیث میں آیا کہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ روایت فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ:

انا محمد انا احمد وانا الماحی الذی محی اللہ بی الکفر وانا حاشر الذی عشر الناس علی عقبی وانا العاقب و العاقب الذی لیس بعدہ نبی

"میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور ماحی ہوں یعنی میرے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں یعنی میرے بعد قیامت آجائے گی اور حشر برپا ہوگا اور میں عاقب ہوں اور عاقب اس شخص کو کہتے ہیں جس کے بعد کوئی نبی نہ ہو۔"

(رواہ البخاری والمسلم، جلد: ۲، صفحہ، ۲۶۱)

اس حدیث کی تاویل کرتے ہوئے قادیانی عاجز آگئے تو تنگ آکر لکھتے ہیں:

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

''عاقب کی تفسیر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کی بلکہ کسی راوی نے کی ہے۔''

(پاکٹ بک از ملک عبدالرحمن خادم، ص:۳۱۶، ایڈیشن ۱۹۵۲، ص:۵۴۰، ایڈیشن ۱۹۷۵)

جناب خادم صاحب یہ بھی آپ کی جہالت ہے کیونکہ ترمذی شریف اور دیگر حدیث کی کتابوں میں صیغہ متکلم کے ساتھ یہ حدیث اس طرح موجود ہے:

وانا العاقب الذی لیس بعدی نبی

''اور میں عاقب ہوں کہ جس کے بعد کوئی نبی نہیں۔''

(رواہ ترمذی، جلد ۲، صفحہ:۱۳۷ طبع مصر ۱۲۹۲ ہجری)

اور ''استیعاب'' میں بھی یہ لفظ ہیں: ''وانا العاقب فلیس بعدی نبی۔''

(استیعاب لابن عبدالبر جلد ا صفحہ ۳۷ طبع مصر)

آگے دیکھئے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

ان مثلی ومثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنی بیتا واحسنه واجمله الا موضع لبنته من زاویه فجعل الناس یطوفون به ویعجبون له ویقولون هلا وجعت هذه اللبنته وانا خاتم النبیین وفی بعض الفاظه مکنت انا سددت موضع اللبنته وختم بی البنیان۔

''میری مثال مجھ سے پہلے انبیاء کے ساتھ ایسی ہے جیسے کسی شخص نے گھر بنایا اور اس کو عمدگی سے آراستہ و پیراستہ بنایا مگر اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی، لوگ جوق در جوق اس کو دیکھنے کو آتے ہیں اور اس کی خوبصورتی کو پسند کرتے ہیں اور کہتے جاتے ہیں یہ اینٹ بھی کیوں نہ رکھی گئی چنانچہ میں نے اس جگہ کو پر کیا اور مجھ سے ہی قصر نبوت مکمل ہوا اور میں ہی خاتم النبیین ہوں۔''

(بخاری نے کتاب الانبیاء میں روایت کی اور مسلم جلد ۲، صفحہ ۲۴۸ اسی طرح

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

احمد، نسائی، ترمذی میں بھی یہ حدیث موجود ہے)

اس حدیث پر غور کریں تو کبھی ختم نبوت کا انسان منکر ہو ہی نہیں سکتا کیوں کہ اس میں واضح بتا دیا گیا کہ قصر نبوت کی تکمیل میں صرف ایک ہی اینٹ کی جگہ باقی تھی جس کو آپ نے پورا کر دیا، اب آپ ﷺ کے بعد کسی بھی قسم کا نبی نہیں آ سکتا۔ آگے ایک اور حدیث دیکھئے حضرت ابو حازم فرماتے ہیں کہ میں پانچ سال حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا میں نے خود سنا کہ وہ یہ حدیث بیان کیا کرتے تھے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

كانت بنو اسرائيل تسوسهم الانبياء كلما هلك نبي خلفه نبي وانه لا نبي بعدي وسيكون خلفاء فيكثرون

''بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے انبیاء کیا کرتے تھے جب کسی نبی کی وفات ہوتی دوسرے نبی کو ان کا خلیفہ بنا دیا جاتا تھا لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں البتہ خلفاء بہت ہوں گے۔''

(روایت کیا بخاری، مسلم امام احمد ابن جریر ابن ابی شیبہ)

یہ حدیث ہر قسم کی نبوت کا انکار کر رہی ہے۔ قادیانیو! ''لا نبی بعدی'' پر غور کرو پھر کیا لا الہ الا اللہ پر غور کرو اگر اللہ کے علاوہ الٰہ ہو سکتا ہے تو پھر نبی کے بعد بھی کوئی ظلی بروزی نبی کیسے ہو سکتا ہے۔ الغرض یہ کہ آنحضرت ﷺ کے بعد کوئی بھی ایسا شخص پیدا نہیں ہو سکتا جس کے لیے نبی کا لفظ بولا جا سکتا ہو یہ حدیث عقیدہ ختم نبوت کی قطعی دلیل ہے اور بے چارے قادیانی آج تک اسی حدیث کی تاویل کے پیچھے پڑے ہیں۔ آگے چل کر آپ کو نبی کریم ﷺ کی ایک حدیث بتلائیں گے جس میں نبی کریم ﷺ نے اپنے بعد دعویٰ نبوت کرنے والوں کے بارے میں بتلایا لیکن یہ حدیث چونکہ ہر دعوی نبوت کرنے والے کے لیے قطعی دلیل تھی اس لیے اس نے اس حدیث میں طرح طرح کی تاویلات کیں۔ ایک شخص نے اپنا نام 'الا' رکھ لیا اور کہا کہ حدیث میرے بارے میں ہے جیسا کہ فتح الباری میں لکھا ہے پھر ایک عورت نے کہا کہ ''لا نبی'' کا ذکر عربیہ کا ذکر نہیں۔ مختصر یہ کہ اسی طرح کی تاویلات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف جاہل لوگوں کا کام ہے۔ آگے ہم چند حدیثیں وہ پیش کریں گے جن میں نبوت اور کسی بھی نبی کے نہ آنے کا ذکر واضح طور پر موجود ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

یاایھا الناس انه لم یبق من النبوة الا المبشرات.

''اے لوگو! نبوت کا کوئی جز وسوائے اچھے خوابوں کے باقی نہیں رہا۔''

(بخاری، کتاب تعبیر اور مسلم شریف)

اس حدیث میں نبی آنا تو دور کی بات نبوت کے تمام کے تمام اجزاء کی نفی کر دی گئی ہے مگر اچھے اور سچے خوابوں کی یعنی نبوت کے ۴۵ جز و اٹھا لیے گئے صرف چھالیسواں جز و باقی رہنے دیا گیا کہاں پوری نبوت کا دعوے دار بیٹھا ہے؟ مرزا کذاب کو اگر اللہ نے نبی ہی بنانا ہوتا تو کیا ابوبکر و عمر عثمان و علی رضی اللہ عنہم میں سے نہ بنا لیا گیا ہوتا۔ مرزا جیسے ذہنی، جسمانی مریض پر ہی نبوت اترنی تھی جو پوری زندگی تاویلات اور تحریفات ہی کرنے پر صرف کرتا رہا۔ اس مطلب کی بے شمار روایات موجود ہیں ان کا ذکر کیے بغیر اگلی حدیث کی طرف بڑھتے ہیں۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لو کان بعدی نبی لکان عمر بن الخطاب

''اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر بن خطاب ہوتا۔''

اس حدیث سے صاف ظاہر ہے کہ نبوت کمائی نہیں جا سکتی نبوت محنت مشقت کر کے صوفی بن کر یا عبادت گزار بن کر نہیں ملتی بلکہ اللہ لعلم حیث یجعل رسالته، اور اس حدیث کا مطلب واضح ہے کہ چونکہ میرے بعد کوئی نبی نہیں اس لیے عمر رضی اللہ عنہ بھی نبی نہیں اور اگر نبوت کا کوئی بھی سلسلہ جاری رہتا تو عمر کو نبی بنا دیا جاتا۔ یہاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسی ہستی بھی نبوت کا عہدہ حاصل نہیں کر سکتی کہاں یہ پنجابی ملعون اس منصب کا خواہش مند تھا۔ اسی طرح ایک حدیث جو قادیانیوں کے ہاں بہت معروف ہے وہ یہ:

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

انت منی بمنزلة ھارون من موسی.

کہ آقائے کائنات نے حضرت علی کو کہا کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے حضرت ہارون تو آیئے اس حدیث کو پڑھتے ہیں۔ قادیانی کہتے ہیں کہ ہارون نبی تھے تو اللہ کے نبی نے علی کو ہارون جیسا بتلا کر ثابت کیا کہ آپ کے بعد نبوت جاری ہے۔ ذرا حدیث پر غور کیجیے گا۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

انت منی بمنزلة ھارون من موسی الا انه لا نبی بعدی.

(رواہ البخاری ومسلم فی غزوۃ، بتول)

''تم میرے ساتھ ایسے ہو جیسے ہارون موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھے مگر فرق یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

(روایت کیا بخاری اور مسلم نے غزوہ بتول کے واقعہ میں)

واقعہ کچھ یوں تھا کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اس غزوہ میں اپنے ساتھ نہ لیا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ سے کہا کہ آپ نے مجھے گھر پر عورتوں اور بچوں کے ساتھ چھوڑ دیا ہے تو نبی کریم ﷺ نے از راہ شفقت ان کو موسیٰ علیہ السلام کا وہ واقعہ یاد دلایا جب موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر جاتے ہوئے حضرت ہارون کو اپنی قوم کی راہنمائی کے لیے چھوڑ دیا لیکن ساتھ ہی یہ الفاظ بھی دہرائے کہ انك لست نبی کہ تو نبی نہیں یہ لفظ مسلم شریف کے ہیں اور لا نبی بعدی کے الفاظ بخاری شریف کے ذرا انصاف سے فیصلہ کرو۔ اس حدیث کا واضح مطلب یہ نہیں کہ اب نبوت باقی نہیں کتنے فسوس کی بات ہے کہ حدیث کا ایک ٹکڑا پکڑتے ہو اور دوسرا فراموش کر دیتے ہو کیا تم نبی کی یہ حدیثیں فراموش کر چکے ہو۔

حضرت عرباض بن ساریہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

انی عبد اللہ وخاتم النّبیین.

''میں اللہ کا بندہ ہوں اور خاتم النبیین ہوں۔''

(بیہقی، حاکم، مستدرک)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ حدیث بھی تم فراموش کر چکے ہو کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"ذهبت النبوة" کہ نبوت ختم ہوگئی۔(ابن ماجہ مسند احمد وطبرانی، ابن خزیمہ)

پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

فضلت على الأنبياء بست: أعطيت جوامع الكلم، ونصرت بالرعب، وأحلت لى الغنائم، وجعلت لى الأرض طهورا ومسجدا، وأرسلت إلى الخلق كافة، وختم بى النبيون

''مجھے تمام انبیاء پر چھ باتوں میں فضیلت دی گئی ہے اول جامع کلام کے ساتھ، رعب کے ساتھ، مال غنیمت کی حلت کے ساتھ، تمام زمین نماز پڑھنے کی جگہ بنادی گئی، زمین کی مٹی میرے لیے پاک کرنے والی بنائی گئی، مجھے تمام مخلوق کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا اور مجھ پر انبیاء ختم کر دیے گئے۔''

کیا ابھی بھی کوئی شک باقی رہ گیا ہے۔ اگر کسی کو شک باقی ہے وہ ان احادیث کا مطالعہ کرے۔

عن على رضى الله عنه قال بين كتفيه خاتم النبوة وهو خاتم النبيين

''حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان مہر نبوت ہے اور آپ خاتم النبیین ہیں۔'' (رواہ ترندی)

مزید روایت ہے:

عن عرباض بن ساريه رضى الله عنه عن النبى ﷺ قال انى عند الله مكتوب خاتم النّبيين وان ادم لمنجدل فى طينة

''حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میں اللہ کے نزدیک اس وقت خاتم النبیین لکھ دیا گیا تھا جب آدم ابھی مٹی کی حالت میں تھے۔''

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یعنی میں آخری پیغمبر اور رسول ہوں۔ (مسند احمد، مشکوۃ)

اسی طرح حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت میں ہے:

وانا خاتم النبیین (داری وابن عساکر، ومشکوۃ)

اس طرح عبداللہ بن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ملے تم نے فرمایا:

نحن اخر الامم واوّل من عاسب این الامه امیة ونبیها منهن الاخرون الاولون۔

''ہم سب سے آخری امت ہیں اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہمارا حساب ہوگا پکارا جائے گا کہ کہاں ہیں امت امیر اور اس کے نبی اس لیے ہم حیثیت میں سب سے اول اور بعثت میں آخر۔''

(رواہ ابن ماجہ وغیرہ)

آیئے اب دیکھتے ہیں قادیانیوں کے بارے میں حدیث میں کیا علم موجود ہے۔

عن ثوبان رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ انه سیکون فی امتی کذابون ثلثون کلهم یزعم انه نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی

''حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے جن میں سے ہر ایک یہی کہے گا کہ میں نبی ہوں حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔'' (رواہ مسلم)

اور ابوہریرہ رضی اللہ کی روایت کے الفاظ ہیں:

ولا تقوم الساعة حتی یبعث دحالون کذابون قریباً من ثلثین کلهم یزعم انه رسول الله

''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوسکتی جب تک تیس دجال کذاب دنیا میں نہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آئیں جن میں سے ہر ایک کہتا ہو کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔"

(رواہ بخاری و مسلم و امام احمد)

مجھے بتلایئے اتنی واضح احادیث کے بعد کسی بھی تشریح کی گنجائش باقی ہے؟ جب خود نبی کریم ﷺ فرمارہے ہیں کہ جو کوئی بھی میرے بعد دعوی نبوت و رسالت کرے گا وہ دجال ہے، کذاب ہے، جھوٹا ہے اور پھر مسلمان دعویٰ نبوت کرنے والے کی بات پر کان کیوں دھرتے ہیں۔ اس حدیث کی کیا تاویل کریں گے ہاں اس کی بھی قادیانی تاویل کر سکتے ہیں اور بعض نے کی بھی ہے کہ ہاں تیس جھوٹے بھی ہوں گے لیکن ہر مدعی نبوت کذاب اور دجال ہو تو اس طرح تو کئی سو مدعی نبوت گزر چکے ہیں۔ اس کا جواب فتح الباری جلد ۲ صفحہ ۴۵۵ پر ابن حجر یوں دے چکے ہیں کہ ہر مدعی نبوت مطلقاً اس حدیث سے مراد نہیں بلکہ اس حدیث میں جن تیس دجالوں کا ذکر ہے جن کی کچھ شوکت قائم ہو جائے اور جن کے مذہب کو مانا جائے یا جس کے پیروکاروں کی تعداد زیادہ ہو۔" کو جس قدر مدعی نبوت کے پیروکاروں کی تعداد زیادہ ہوگی دو اتنا بڑا دجال اور کذاب ہوگا۔ مرزے تجھے مبارک ہو تو حدیث نبوی کے مطابق بڑا کذاب ہے۔ انہی چند احادیث پر اکتفا کر کے بات کو آگے بڑھاتے ہیں کیوں کہ احادیث خود کافی واضح ہیں اس لیے ان کی تشریحات کی چنداں ضرورت نہیں۔ آخر میں یہ کہنا چاہوں گا کہ قادیانیو! تمہارے مرزے نے جو تاویل خاتم کی افضل کے ساتھ کی وہ نہ لغت سے ثابت ہوئی نہ قرآن سے اور نہ حدیث ہے۔ چنانچہ اگر قرآن اور ان احادیث کو صحیح کہتے ہو کیونکہ ان احادیث کو تو تمہارا منہ بولا جھوٹا نبی صحیح سمجھتا تھا وہ ہر وقت ان احادیث اور آیات کی تاویلات کرتا رہتا تھا۔ چنانچہ ہم نے صرف وہی آیات اور احادیث بیان کی ہیں جن کو تم صحیح سمجھتے ہو اور اگر تم ان احادیث کا ترجمہ یا آیات کا ترجمہ کسی بھی غیر جانبدار فرد سے کروانا چاہتے ہو تو کروالو۔ نتیجہ یہ ہی نکلے گا کہ نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں۔ ہماری امت آخری امت ہے چنانچہ آؤ اپنے اصل دین اسلام کی طرف لوٹ آؤ اور ایک ذہنی مریض جنسی جرائم کا عادی، شرابی، افیونی اور مراقی سے اپنے دامن کو چھڑوا کر آمنہ کے لخت جگر کے ساتھ اپنے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دامن کو جوڑ لو۔ قادیانیوں کی مشہور پہلی تاویل کا ردّ کرنے کے بعد ہم اس کی دوسری تاویل کا ردّ قارئین کے سامنے پیش کرتے ہیں۔

تاویل نمبر ۲ کے رد میں:

یہاں پر قادیانیوں کی تاویل نہایت لغو ہے۔ اس تاویل میں انہوں نے تاویل کی غلطی سے سبق سیکھا اور اپنے طور پر تھوڑی مہارت دکھائی ہے کہ ختم کا ترجمہ عربی لغت سے لیا ہے لیکن جب دونوں کو اکٹھا کیا ہے تو پھر چالاکی دکھلائی ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں قادیانی کہتے ہیں کہ آیت خاتم النبیین میں ترجمہ مہر کا ہے۔ بالفرض ان کا ہی ترجمہ مان بھی لیا جائے تو دیکھنا یہ پڑے گا کہ خاتم کا ترجمہ جب عربی میں مہر کیا جاتا ہے تو مطلب کیا بنتا ہے۔ ہائے افسوس! قادیانیوں کے لیے نہایت افسوس کی خبر ہے کہ وہاں پر بھی مفہوم آخر کے، بند کرنے کے، روک دینے کے آتے ہیں مثلاً "ختم اللہ علی قلوبھم اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے یعنی ان کے دل دماغ اور کان سنتے ہیں۔ اس طرح اگر خاتم النبیین کا یہ مطلب لیا جائے جو ویسے تو لغوی اعتبار سے غلط ہے لیکن پھر بھی اس کا مطلب یہ ہی بنتا ہے نبیوں کی مہر یعنی آخری نبی جس کے بعد نبی پیدا نہ سکے لغوی غلطی اس لیے کہا گیا لسان عرب میں اس کے مطلب مہر کے نقش کے ہیں اور جیسا کہ اردو میں محاورہ استعمال ہوتا ہے کہ فلاں گھر کو سر بمہر کر دیا گیا ہے تو عربی میں بھی ایسا ہی ہے کہ یہ بوتل مہر بند ہے اس کی مہر ٹوٹی تو نہیں وغیرہ۔ ویسے میرا دل اس فضول لغو بحث میں جانے کو کرتا نہیں کیا آزادی کا زمانہ آ گیا ہے جس کا جو دل کرتا ہے قرآن سے مطلب نکال لیتا ہے کیا یہ قہر نہیں کہ ایک شخص قرآن کی واضح آیت کے معنی قواعد لغت کے خلاف اور پھر خود قرآنی تصریحات اور پھر احادیث نبویہ کے بعد جن میں واضح طور پر خاتم کی جگہ لفظ آخر بھی استعمال کیا گیا ہے کے خلاف گھڑ لیتا ہے اور کوئی پوچھنے والا نہیں کہ یہ بات وہ کہاں سے کہتا ہے۔ میں بس اتنا کہوں گا اگر مرزا اور اس کی امت کوئی صداقت رکھتی ہے تو لغت عرب اور قواعد عربیت سے ثابت کریں کہ النبیین کے معنی یہ ہیں کہ آپ ﷺ کی مہر سے نبی بنتے ہیں لغت عرب کے طویل و عریض صفحات میں سے صرف

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک مثال پیش کر دیں۔ اگر لغت سے نہیں ملتی تو ہزار ہا احادیث میں سے صرف ایک حدیث پیش کر دیں کہ خاتم النبیین سے مراد یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ کی مہر سے انبیاء بنتے ہیں۔ چلو قرآن سے دکھا دو، چلو کسی صحابی کا قول، کسی تابعی کا قول، چلو کوئی تم سے پہلا ایسا دکھاؤ جو یہ ترجمہ کر چکا ہو۔

اے مرزائیو! اگر بالفرض نبی کریم ﷺ کی مہر سے انبیاء بنتے ہوتے تو تیرہ سو سال کے بعد انہوں نے ایک بیمار پنجابی کو نبی بنانا تھا، جب کہ وہ خود کہتے ہوں کہ اسراء کے دوران میں نے ابوبکر کا لقب صدیق پایا، جو کہتے ہوں میرے بعد اگر نبوت کا دروازہ کھلا رہتا تو عمر نبی ہوتا۔ اپنے اتنے قریبی صحابہ کو تو مہر لگا کر نبی نہیں بناتے اور تجھے ۱۳۰۰ سال بعد مریض کثرت بول کو مہر لگا دیتے، کچھ تو خدا کا خوف کرو قادیانیو۔ باقی اس معنی کے رد میں پچھلی پوری کی پوری بحث دوبارہ پڑھی جا سکتی ہے جس میں خاتم کا اصل مطلب بتلایا جا چکا ہے۔

پھر خود ہی ایک غلطی کے ازالہ میں لکھتا ہے:

> ''اگر کوئی شخص خاتم النبیین میں ایسا گم ہو کہ بباعث نہایت اتحاد اور نفی غیریت کے اس کا نام پا لیا ہو اور صاف آئینہ کی طرح محمدی چہرہ کا اس میں انعکاس ہو گیا ہو تو وہ بغیر مہر توڑنے کے نبی کہلائے گا، کیونکہ وہ محمد ہے گو غلطی طور پر پس باوجود اس شخص کے دعویٰ نبوت کے جس کا نام ظلی طور پر محمد اور احمد رکھا گیا پھر بھی سیدنا محمد خاتم النبیین ہی رہا کیونکہ یہ محمد ثانی اسی محمد ﷺ کی تصویر اور اسی کا نام ہے۔''

(ایک غلطی کا ازالہ، ص:۵، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۸ ص:۲۰۹)

یعنی یہاں پر کہہ رہا ہے کہ آپ پر نبوت ختم ہو چکی لیکن ایک نئی قلابازی کھا گیا اور اس کی یہ قلابازی ہی تیسری تاویل ہے۔ آیئے اس کی طرف بڑھتے ہیں۔

تیسری تاویل کا رد:

مرزا نے یہاں پر خاتم النبیین سے مراد صرف ایسی نبوت کا انقطاع مانا کہ جو تشریعی ہو

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

یعنی اس کے نزدیک غیر تشریعی نبی ظلی نبی بروزی نبی آسکتے ہیں اور وہ تشریح اس آیت سے متعارض بھی نہیں ہوتی اب مرزا ایک نئی تشریح کرتے ہوئے کہتا ہے:

''یہ محمد ثانی اسی محمد ﷺ کی تصویر کا نام ہے۔'' نعوذ باللہ

اس بات کا مطلب اس نے اپنی کتاب میں یوں لیا کہ نبی کریم ﷺ کی کامل اتباع کے بعد کوئی شخص ظلی یا بروزی طور پر عین مصطفیٰ بن جاتا ہے اگر مرزا کا یہ قول درست ہے تو ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ میں سے جن کے فضائل سے کتابیں بھری پڑی ہیں کوئی بھی اس قابل نہ تھا یہ عقیدہ اس نے ہندوؤں کے عقیدہ تناسخ سے لیا ہم سب پہلے اس کے اس دعوے کی نفی خود اس کے اقوال سے کرتے ہیں۔

مرزا کے لیے اقوال غیر تشریعی ظلی بروزی نبوت کے رد میں:

''الیوم اکملت لکم دینکم اور آیت ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین میں صریح نبوت کو آنحضرت ﷺ پر ختم کر چکا ہے اور صریح لفظوں میں فرما چکا ہے کہ آنحضرت ﷺ خاتم الانبیاء ہیں جیسا کہ فرمایا ہے ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین''

(تحفہ گولڑویہ، ص:۵۱، مندرجہ روحانی خزائن جلد:۱۷، ص:۱۷۴)

مرزا دراصل اول درجے کا فراڈیا تھا جب مسلمانوں کے درمیان ہوتا تو فٹ اپنی نبوت سے مکر جاتا اور جب اپنی جماعت کے لوگوں میں جاتا تو فوراً مکر جاتا کہ میں اپنی نبوت کو مصلحت کی خاطر چھپا رہا ہوں وغیرہ۔ حتی کہ جب مسلمانوں نے اس کے ظلی بروزی نشے کو محسوس کیا اور شدت سے اس کا محاصرہ کیا تو اس نے فوراً ایک اعلان کیا:

''سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ختم المرسلین کے بعد کسی دوسرے مدعی نبوت اور رسالت کو کاذب اور کافر جانتا ہوں، میرا یقین ہے کہ وحی رسالت حضرت آدم صفی اللہ سے شروع ہوئی اور جناب رسول اللہ محمد مصطفیٰ ﷺ پر ختم ہوگئی۔''

'' محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ ''

www.KitaboSunnat.com

(اعلان مرزا قادیانی، مندرجہ مجموعہ اشتہارات جلد اول، ص:214 دو جلدوں والا ایڈیشن)

قادیانیو! دیکھو تمہارا نبی مسلمانوں کے خوف سے اپنے آپ کو کافر اور جھوٹا کہہ رہا ہے کیا ایسا بزدل نبی ہو سکتا تھا کچھ تو غور و فکر کرو! اور حقیقی بات یہ ہے کہ میں نے جب مرزا کے اقوال و افکار پڑھے تو میں اس نتیجے پر پہنچا کہ مرزے کو خود پتا نہیں تھا کہ میں نے کس چیز کا اعلان کرنا ہے جو کوئی بات ابلیس اس کے دماغ میں ڈالتا وہ کر دیتا۔ کبھی اعلان مجددیت کرتا، کبھی مہدویت کرتا، کبھی نبوت کا اعلان کرتا، کبھی غیر تشریعی نبی بن جاتا اور ایک مرتبہ مرزا غلام احمد قادیانی مسلمانوں سے اتنا ڈر گیا کہ اس نے اپنے برطانوی آقاؤں کو بھی کہ ڈالا کہ میں نبوت کا اعلان جاری نہیں رکھ سکتا۔ وہ الگ بات ہے کہ برطانوی حکومت نے مرزا کو ۱۰۰ فی صد حفاظت کی گارنٹی دے کر پھر نبوت کے دعوے پر آمادہ کر دیا۔ جو حوالہ میں آپ کے سامنے رکھنے جا رہا ہوں وہ حوالہ بھی اسی بات کو ثابت کر رہا ہے کہ اعلان نبوت کرنے کے بعد بھی اپنا اعلان واپس لیتا رہا۔ مرزا لکھتا ہے:

"محی الدین ابن عربی نے لکھا ہے کہ نبوت تشریعی جائز نہیں دوسری جائز ہے مگر میرا اپنا مذہب یہ ہے کہ ہر قسم کی نبوت کا دروازہ بند ہے صرف آنحضرت ﷺ کے انعکاس سے جو نبوت ہو وہ جائز ہے۔"

(البدر جلد:۲ نمبر ۱۳، ص:۱۰۲ مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۰۳ء

مندرجہ ملفوظات جلد ۳، ص:۲۵۴ ایڈیشن، ۱۹۸۸ء)

مزید لکھتا ہے:

ماکان محمد ابا احد من رجالکم و لکن رسول اللہ و خاتم النبیین یعنی محمد ﷺ تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں مگر وہ رسول اللہ ہے اور ختم کرنے والا ہے نبیوں کا۔ یہ آیت بھی صاف دلالت کر رہی ہے کہ بعد ہمارے نبی ﷺ کے کوئی رسول دنیا میں نہیں آئے گا۔۔۔۔ رسول کی حقیقت اور ماہیت میں یہ امر داخل ہے کہ وہ دینی علوم بذریعہ جبرائیل حاصل کرے اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابھی ثابت ہو چکا ہے کہ وحی رسالت تابقیامت منقطع ہے۔"

(ازالہ اوہام، ص: ۶۱۴ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۴۳۱، ۴۳۲)

کہتا ہے:

"یہ بات مستلزم محال ہے کہ خاتم النبیین کے بعد پھر جبرائیل علیہ السلام کی وحی رسالت کے ساتھ زمین پر آمد و رفت شروع ہو جائے اور ایک نئی کتاب اللہ گو مضمون میں قرآن شریف سے تو ادر رکھتی ہو پیدا ہو جائے، اور جو امر مستلزم محال ہو وہ محال ہوتا ہے۔"

(ازالہ اوہام، ص ۵۸۳ مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۳، ص: ۴۱۴)

پھر دماغ نے قلابازی کھائی تو غیر تشریعی نبوت کا اعلان کر دیا:

"میرے نزدیک نبی اس کو کہتے ہیں جس پر خدا کا کلام یقینی و قطعی بکثرت نازل ہو جو غیب پر مشتمل ہو اس لیے خدا نے میرا نام نبی رکھا مگر بغیر شریعت کے۔"

(تجلیات الٰہیہ، ص: ۲۰، مندرجہ روحانی خزائن جلد: ۲۰، ص: ۴۱۲)

باقی آپ اس کے دعوے مختلف ابواب میں پڑھ چکے ہیں یہاں پر یہ بات بتا دینا مقصود ہے کہ کبھی کچھ کہتا کبھی کچھ پھر خود ہی اپنے دعوؤں کا رڈ کرتا۔ کیا قادیانی اپنے نبی کی ان عادتوں سے تنگ نہیں پڑتے۔

قرآن وسنت سے رد:

قادیانیو! ہم تم سے پوچھتے ہیں کہ نبوت و رسالت کے معاملے میں ظل و بروز کے فلسفے پر کیا کوئی قرآن وحدیث کی شہادت بھی موجود ہے؟ کہیں قرآن پاک میں ظلی بروزی نبی کا ذکر آیا؟ یا کسی حدیث میں اشارہ؟ اگر ایسا نہیں تو پھر یہ ہندوانہ عقیدہ اپنے پاس رکھیے اور دوبارہ اس حدیث کو پڑھیے نبوت میں سے سوائے خوابوں کے کچھ باقی نہیں حوالہ احادیث کا گزر چکا ہے اور دوسری حدیث میں نبوت کے جزو میں سے اچھے خواب کے علاوہ کوئی بھی جزو باقی نہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قارئین ذرا توجہ کریں اور قادیانی ذرا غور وفکر کریں کہ اگر غیر تشریعی ظلی یا بروزی نبوت کا کوئی ادنی سا جزو بھی ہوتی تو کیا نبی کریم ﷺ اس جز کے بارے میں نہ بتلاتے ؟ پھر خلافت والی حدیث اور دیگر احادیث اور قرآن کی آیات اس بات کی نفی کرتی ہیں کیونکہ اللہ رب العزت ہمیشہ پچھلی قوم کو آئندہ آنے والے نبی کی خبر ضرور دیتا تھا جیسا کہ یہودیوں کے متعلق بیسیوں احادیث موجود ہیں کہ وہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے انتظار میں مدینہ کے پاس آکر آباد ہوئے اور قرآن کریم میں ہے۔ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ پھر رسول اللہ ﷺ اگر تمام انسانیت کے لیے نبی اور رسول بنا کر بھیجے گئے تو اس پنجابی نبی کی ضرورت کیا تھی۔ پھر امت مسلمہ کا پہلا اجماع مسیلمہ کذاب کے دعوی نبوت پر ہوا تھا۔ بتلایئے کیا کسی صحابی نے حضرت ابوبکر کو یہ کہا تھا کہ اس سے معجزہ طلب کیا جائے اور جبکہ تاریخ طبری میں واضح لکھا ہوا ہے کہ مسیلمہ نبی کریم ﷺ کو رسول مانتا تھا اور اذان میں "اشهد ان لا اله الله" پڑھتا تھا اور اشهد ان محمدا رسول الله" بھی کہتا تھا وہ نبی کی نبوت اور قرآن کا منکر نہ تھا بلکہ عقیدہ ختم نبوت کا منکر تھا۔ چنانچہ پوری امت کا اجماع ہے کہ عقیدہ ختم نبوت کا منکر واجب القتل ہے اور اسود عنسی بھی اس جرم کی وجہ سے قتل کیا گیا اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا قول نسائی میں درج ہے اب وحی منقطع ہے وحی کے انقطاع کی اور آخری امت کی اور اطاعت رسول کو جنت میں داخلے وغیرہ کی شرائط والی تمام احادیث اور آیات ہر قسم کی غیر تشریعی ظلی بروزی نبوت کا رد کرتی ہیں۔ اس طرح دلائل النبوہ میں تورات میں موجود نبی کریم ﷺ کا ذکر، پھر انجیل میں بھی نبی کریم ﷺ کا ذکر صحیفہ ابراہیم میں بھی نبی کریم ﷺ کا ذکر آخری نبی کے طور پر کیا گیا۔ ان تمام باتوں کے بعد میں مرزائی لوگوں سے مخاطب ہو کر یہ بات کہنا چاہتا ہوں کہ آپ یہ بات مانتے ہیں:

۱: غیر تشریعی نبوت رحمت ہے۔

۲: اگر غیر تشریعی نبوت باعث رحمت ہے تو پھر تشریعی نبوت تو بالاولی رحمت ہوگی۔

۳: جناب آپ یہ بھی مانتے ہیں کہ تشریعی نبوت البتہ نبی کریم ﷺ پر ختم ہو چکی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

۴: تو پھر عقلی طور پر جس کی رحمت زیادہ ہے اس کی طرف ہی لوٹ آؤ۔ آپ کی غیر تشریعی نبوت ہماری تشریعی نبوت کے لیے باعث زحمت بنی ہوئی ہے۔ یہ بات تو صرف لکھنے کی اور جواب دینے کی حد تک ہے میں دلی طور پر مرزا غلام احمد قادیانی کو کذاب، دجال، جھوٹا، بیمار، پانی مریض انگریز کا ایجنٹ سمجھتا ہوں اور قادیانیو میں سے اگر کسی کو کوئی شک ہو تو میں حافظ ہشام الٰہی ظہیر بن علامہ احسان ہو تو الٰہی ظہیر قادیانیوں کے خلیفہ سے لے کر امتی تک پوری دنیا کے تمام قادیانیوں کو چیلنج مباہلہ دیتا ہوں کہ اگر یہ کتاب پڑھ کر بھی تم ہوش کے ناخن نہیں لیتے تو ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ.

آؤ پوری امت قادیان کو نبی آخر الزمان ﷺ کے ایک ادنی نوکر اور امتی کی طرف سے کھلا چیلنج مباہلہ ہے جو کہ میں آج ہی کہہ دیتا ہوں تم میں سے کسی کو قبول نہیں کیوں کہ تمہارا نبی مباہلے کی وجہ سے غلاظت میں لتھڑ کر مر گیا۔ اگر میرے جیتے جی کوئی مباہلے کا چیلنج قبول کرے تو ٹھیک میرے مرنے کے بعد بھی میری اولاد میرے اس چیلنج مباہلے کی لاج رکھے گی ان شاء اللہ اور میں اور میری اولاد کیا حضرت محمد ﷺ کا ادنی سے ادنی سا خادم بھی تم جیسے ملعونوں سے مباہلہ کرنے پر تیار ہے۔ تیری نبوت کا یہ ڈھونگ اب نہیں چل سکتا۔ کیسی عجیب بات ہے کہ ۱۳۰۰ برس بعد اچانک ایک غیر تشریعی نبی پیدا ہوا اور وہ کہے کہ میرے علاوہ اب کوئی نبی نہیں۔ جاؤ قادیانیو! ایک طریقہ یہ ہے کہ ہم تمہاری جان خلاصی کر دیں وہ طریقہ یہ ہے کہ تم اور تمہارا خلیفہ علی الاعلان اس بات کو نشر کرے کہ اس کا امت محمدیہ سے کوئی تعلق نہیں۔ پھر ہم کہیں گے لکم دینکم ولی دین لیکن اگر تم امت محمدیہ کا نام لے کر اپنے ظلی بزوری کا ڈھونگ رچاؤ گے تو پھر یہ ہر مسلمان کے ایمان کا جزو ہے کہ ملت اسلامیہ میں عقیدہ ختم نبوت کا منکر مرتد ہے اور واجب القتل ہے۔ آخر میں میری قارئین سے التماس ہے خدارا اس فتنے سے ہرگز ہرگز غافل نہ رہیں یہ فتنہ پہلے برطانیہ کا غلام تھا تو اب اسرائیل اور امریکا کی جاسوسی پر مامور ہیں ان کے گروہ کا کوئی فرد دیکھیں تو اس پر خاص نظر رکھیں کہ وہ کن پاکستان مخالف عزائم میں مشغول ہے اور اس کی اصلاح کرنے کی کوشش کریں۔ اس موضوع کی کتابیں جو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قارئین ضرور پڑھیں:

۱: القادیانیت عربی از علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمۃ اللہ علیہ

۲: مرزائیت اور اسلام از علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمۃ اللہ علیہ

۳: تاریخ قادیانی از مولانا ثناء اللہ امرتسری باللہ رحمۃ اللہ علیہ

۴: ختم نبوت از حافظ محمد گوندلوی رحمۃ اللہ علیہ

۵: فاتح قادیان از مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمۃ اللہ علیہ

۶: شہادۃ القرآن فی نزول عیسی علیہ السلام از میر ابراہیم سیالکوٹی رحمۃ اللہ علیہ

۷: تحریک ختم نبوت از ڈاکٹر بہاالدین حفظ اللہ

۸: برادر عبید اللہ لطیف حفظہ اللہ کی رد قادیانیت کے موضوع پر تمام کتب

قارئین کرام! بشر ہونے کے ناطے کتاب میں کمی بیشی رہ گئی ہو تو اس پر مطلع فرمائیں تا کہ اس کو اگلے ایڈیشن میں دور کرنے کی حتی الامکان کوشش کی جائے۔

مسلمان بھائیوں سے درخواست ہے کہ مجھے اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں اور قادیانیوں کا خوب اچھی طرح تعاقب جاری رکھیں۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری اس عاجزانہ کوشش کو شرف قبولیت سے نوازے۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

حافظ ہشام الٰہی ظہیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لیے

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ عقیدہ ختم نبوت دین اسلام کی اساس ہے اس وقت تک کوئی بھی شخص مسلمان نہیں کہلا سکتا جب تک وہ اس بات کو قبول نہ کرلے کہ نبی کریم ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی و رسول ہیں اب نہ کوئی شرعی نبی ہونے کا دعویٰ کرسکتا ہے نہ غیر شرعی نبی کا، نہ کوئی ظلی بروزی نبی کا دعویٰ کرسکتا ہے اور نہ ہی امتی نبی کا اگر کوئی بھی شخص ایسا دعویٰ کرے گا تو وہ مفتری علی اللہ اور کذاب و دجال قرار پائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اسود عنسی سے لے کر آج تک جب بھی کسی نے رسول اللہ ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت کیا تو امت مسلمہ نے اس کو نہ صرف کلی طور پر رجیکٹ کیا بلکہ اس کا قلع قمع کرنے کی کوشش کی یہاں تک کے اس کے خلاف تلوار سے لے کر زبان و قلم تک ہر طریقہ استعمال کیا۔ اسی لیے عقیدہ ختم نبوت کو وحدت امت کی اساس کہا جائے تو بے جانہ ہوگا۔

یاد رہے کہ جب بھی منکرین ختم نبوت کے خلاف عملی فریضہ سرانجام دینے کی ضرورت پیش آئی تو تمام دینی و سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر جماعت اہل حدیث نے ہراول دستے کا کردار ادا کیا لیکن علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمہ اللہ کی شہادت کے بعد اہل حدیث اس حد تک غفلت کا شکار ہوئے کہ عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کو ہماری تمام اہل حدیث تنظیموں نے اپنی ترجیحات سے نکال باہر کیا اور صرف کانفرنسوں تک ہی محدود ہو گئے حالانکہ چاہیے تو یہ تھا کہ

1 ہم تحفظ عقیدہ ختم نبوت کے کام کو یونین کونسل کی سطح تک منظم کرتے 2 ختم نبوت کے موضوع پر جماعت اہل حدیث کی طرف سے ماہانہ میگزین کا اجراء کرتے۔ 3 رد قادیانیت پر مشتمل اپنے اسلاف کی کتب کی اشاعت کا اہتمام کرتے 4 نومسلمین کے مسائل کے حل اور ان کے لیے باقاعدہ قانونی امداد کے لیے تگ و دو کرتے

5 یونین کونسل کی سطح تک تربیتی نشستوں کا اہتمام کرتے 6 علماء و خطبا اور طلباء کے لیے تربیتی کورسز کا اہتمام کیا جاتا

7 ضلعی سطح پر تحفظ عقیدہ ختم نبوت کانفرنسز کا انعقاد کیا جاتا جن میں روایتی خطبوں کی بجائے جید علماء و شیوخ الحدیث کے دروس کا اہتمام کیا جاتا۔

افسوس کہ ہم ان میں سے کوئی ایک کام بھی نہ کرسکے اسی خلا کو پر کرنے اور اپنے فرائض کو ادا کرنے کے لیے بطل حریت علامہ ہشام الٰہی ظہیر حفظہ اللہ چیئرمین تحریک دفاع اسلام و پاکستان کی طرف سے مناظر اسلام پروفیسر خاور رشید بٹ حفظہ اللہ کی زیر نگرانی شعبہ تحفظ عقیدہ ختم نبوت کی بنیاد رکھی گئی ہے تاکہ ترجیحی بنیادوں پر مذکورہ بالا کام سرانجام دیے جاسکیں اور وطن عزیز ملت اسلامیہ کو منکرین ختم نبوت اور ملحدین کی ریشہ دوانیوں سے بچایا جاسکے۔ آیئے اس مقدس مشن کی تکمیل کے لیے اس تحریک کا حصہ بنتے ہوئے ہمارے ممد و معاون بنیے۔ اور باقاعدہ تحریک دفاع اسلام و پاکستان کے ممبر بنیے اور اس بات کا عہد کیجیے کہ ناموس رسالت و تحفظ عقیدہ ختم نبوت کے لیے جان بھی قربان کرنا پڑی تو دریغ نہیں کریں گے۔

علامہ شہید رحمۃ اللہ علیہ کے الفاظ میں آپ سب مسلمانوں کو دعوت عام ہے

تحفظ عقیدہ ختم نبوت اور ناموس رسالت کی خاطر ہمارے ساتھ وہ چلے جو ٹینکوں کے گولوں کے سامنے سینہ تان کر کھڑا ہو سکے۔

منجانب: عبیداللہ لطیف چیف آرگنائزر تحفظ عقیدہ ختم نبوت پنجاب تحریک دفاع اسلام و پاکستان

Designed By: عبدالواسع 0307-4122161